اِنِّیْٓ اُلْقِیَ اِلَیَّ کِتٰبٌ کَرِیْمٌ ۝
(بے شک میری طرف ایک عزت والا خط ڈالا گیا) نمل: ۲۹

مکاتیبِ مظہری

جلد اوّل و دوم

شیخ الاسلام مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ علیہ الرحمہ

مرتبہ

پروفیسر ڈا[illegible]سعود احمد
ایم۔اے۔ پی۔ایچ۔ڈی

ادارہ مسعودیہ ۲/۶، ۵۔ای، ناظم آباد، کراچی
اسلامی جمہوریہ پاکستان ۱۴۲۰ھ/۱۹۹۹ء

اِنِّیْٓ اُلْقِیَ اِلَیَّ کِتٰبٌ کَرِیْمٌ ○
(بے شک میری طرف ایک عزت والا خط ڈالا گیا) نمل: ۲۹

مکاتیبِ مظہری

جلد اوّل و دوم

شیخ الاسلام مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ علیہ الرحمہ

مُرتّبہ

پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد
ایم۔ اے؛ پی۔ ایچ۔ ڈی

ادارۂ مسعودیہ ۲/۶، ۵۔ ای، ناظم آباد، کراچی
اسلامی جمہوریہ پاکستان ۱۴۲۰ھ/۱۹۹۹ء

نام کتاب ________ مکاتیب مظہری، جلد اوّل و دوم
مصنّف ________ مفتیٔ اعظم شاہ محمد مظہر اللہ دہلوی
مرتّب ________ پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد
خطّاطی ________ چوہدری افتخار ملہی، محمد عبد الباقی بلوچ
ناشر ________ اِدارۂ مسعودیہ، کراچی
طباعت ________ ۱۴۱۹ھ / ۱۹۹۹ء
اشاعت ________ جلد اوّل (بار دوم)، جلد دوم (بار اوّل)
تعداد ________ ایک ہزار
قیمت ________ دو سَو (۲۰۰) روپے

ملنے کے پتے

- ادارۂ مسعودیہ، ۶/۲، ۵-ای، ناظم آباد، کراچی
- مختار پبلی کیشنز، ۲۵ جاپان مینشن، ریگل، صدر، کراچی
- شبیر برادرز، دربار مارکیٹ، گنج بخش روڈ، لاہور
- ضیاء القرآن پبلی کیشنز، گنج بخش روڈ، لاہور
- مکتبۂ قادریہ، دربار مارکیٹ، لاہور
- مدینہ پبلشنگ کمپنی، ایم اے جناح روڈ کراچی

انتساب

مجمع معارفِ ربّانی، منبعِ عوارفِ سبحانی، مقیمِ سرادقاتِ جمالی، حضرت سیّد صادق علی شاہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے نامِ نامی جن کے فیضِ تربیّت نے حضرت مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ قدس اللہ تعالیٰ سرہٗ العزیز کو مہرِ عالم تاب بنایا۔

تا زمیخانہ و مے نام و نشاں خواہد بود
سرِ ما خاکِ رہِ پیرِ مغاں خواہد بود

احقر محمد مسعود احمد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اظہارِ تشکر

منعمِ حقیقی کے حضور سرِ نیاز خم ہے جس کے کرمِ عمیم سے "مکاتیبِ مظہری" کی یہ پہلی جلد پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں ؎

کیا بتاؤں کہ کیا لیا میں نے
کیا کہوں میں کہ کیا دیا تو نے

اُن تمام محبین و مخلصین اور مشفقین کا بصمیمِ قلب ممنون ہوں جنہوں نے اس جلد کی تدوین میں پورا پورا تعاون فرما کر اپنے اخلاص و محبت کا مظاہرہ فرمایا، فجزاھم اللہ احسن الجزاء ع

کرم کردی الٰہی زندہ باشی

احقر محمد مسعود احمد

فہرس

مکاتیب مظہری

رجالیات

نمبر شمار	حروف تہجی	اسماء مکتوب الیہم	سکونت	تعداد کل مکاتیب	تعداد منتخبہ مکاتیب	صفحہ
۱	ا	جناب حاجی احسان الدین صاحب	کراچی	۶	۳	۱۲۱
۲	"	جناب اختر حسین صاحب	"	۲۸	۱۴	"
۳	"	جناب اسلام الدین صاحب	لاہور	۷۷	۳۳	۱۲۶
۴	"	جناب مرزا افضل بیگ صاحب	"	۳	۳	۱۳۷
۵	"	جناب پروفیسر انیس الرحمٰن صاحب	کراچی	۲	۱	۱۴۰
۶	ب	جناب بشیر احمد صاحب	لاہور	۱۴	۵	"
۷	ج	جناب شیخ جاوید سلطان صاحب	کراچی	۱۲	۹	۱۴۲
۸	"	جناب سردار جوگندر سنگھ صاحب	پٹیالہ	۱	۱	۱۴۵
۹	ح	جناب مولانا حبیب اللہ مرحوم	حیدرآباد	۱	۱	۱۴۶
۱۰	"	جناب قاری حفیظ الرحمٰن صاحب	بہاولپور	۴۱	۲۲	"
۱۱	ذ	جناب صوفی ذاکر الرحمٰن صاحب	کراچی	۹۸	۳۳	۱۵۵
۱۲	ر	جناب حاجی رفیق الدین صاحب	لاہور	۱۵	۵	۱۶۷
۱۳	"	جناب حافظ رفیق الدین صاحب	راولپنڈی	۱۰	۹	۱۶۹
۱۴	"	جناب ضیاء الدین احمد صاحب	کراچی	۱۶	۱۰	۱۷۱

نمبر شمار	حرف تہجی	اسماء مکتوب الیہم	سکونت	تعداد کل مکاتیب	تعداد منتخبہ مکاتیب	صفحہ
۱۵	س	جناب سیدین الحسن صاحب	کراچی	۱	۱	۱۷۶
۱۶	س	جناب شیخ سلطان احمد صاحب	〃	۱۸	۸	〃
۱۷	ش	جناب شریف الحسن صاحب	حیدرآباد	۳	۳	۱۷۹
۱۸	〃	جناب مولوی شفیق احمد مرحوم	کراچی	۳۶	۱۳	۱۸۰
۱۹	〃	جناب حکیم شوکت علی صاحب	ملتان	۱۱	۶	۱۸۵
۲۰	ص	جناب قاضی صفدر حسن صاحب	لاہور	۲۷	۱۶	۱۸۷
۲۱	〃	جناب سید صلاح الدین صاحب	〃	۱	۱	۱۹۲
۲۲	ض	جناب ضیاء الدین صاحب	کراچی	۲	۲	۱۹۳
۲۳	〃	جناب ابو الکمال الحاج ضیاء الدین [illegible] طہرانی	[illegible]	-	-	-
۲۴	ظ	جناب ظہور احمد صاحب	کراچی	۹	۵	۱۹۴
۲۵	ع	جناب عبد الرحمن صاحب	〃	۲	۲	۱۹۶
۲۶	〃	جناب حاجی عبد الخالق [illegible]	[illegible]	۲	۲	〃
۲۷	〃	جناب عبد الستار صاحب	کراچی	[illegible]	[illegible]	۱۹۷
۲۸	〃	جناب حافظ عبد السمیع مرحوم	لاہور	[illegible]	[illegible]	۲۰۱
۲۹	〃	جناب بابو عبد الغفور صاحب	حیدرآباد	۱	۲	۲۱۲
۳۰	〃	جناب ماسٹر عبد الغفور صاحب	نجیب آباد	۸۰	۳	۲۱۳
۳۱	〃	جناب عزیز الدین صاحب	ہلدوانی	۴	۱	۲۱۴
۳۲	〃	جناب عزیز الدین صاحب	کراچی	۲۴	۱۳	〃
۳۳	〃	جناب عزیز الغفور صاحب	نجیب آباد	۱۲۵	۱۶	۲۱۹
۳۴	غ	جناب غلام قادر خان صاحب	راولپنڈی	۴۶	۳۱	۲۲۳
۳۵	〃	جناب غلام ناصر صاحب	کراچی	۱	۱	۲۲۵
۳۶	ف	جناب مرزا فرحت اللہ بیگ صاحب	ہری پور	۲۰	۱۰	۲۲۶
۳۷	〃	جناب صوفی فضل احمد صاحب	کراچی	۵۱	۳۰	۲۲۹

نمبر شمار	حروف تہجی	اسماء مکتوب الیہم	سکونت	تعداد کل مکاتیب	تعداد منتخبہ مکاتیب	صفحہ
۳۸	ق	جناب حکیم قیام الدین بقائی مرحوم	حیدآباد	۱	۱	۲۴۹
۳۹	"	جناب حافظ قمر الدین صاحب	ملتان	۱	۱	"
۴۰	ک	جناب کلیم الرحمن صاحب	بہاولپور	۳	۳	۲۵۰
۴۱	ل	جناب شہید ملت لیاقت علی خاںؒ	دہلی	۱	۱	۲۵۱
۴۲	محمد-ا	جناب محمد احسان مرحوم	لاہور	۶	۴	۲۵۲
۴۳	محمد-ا	جناب محمد احمد صاحب [illegible]	بہاولپور	۲	۱	۲۵۵
۴۴	"	جناب ڈاکٹر محمد احمد میر مرحوم	دہلی	۱	۱	"
۴۵	"	جناب محمد اسعد صاحب قریشی	لاہور	۸۷	۴۳	۲۵۶
۴۶	"	جناب شیخ محمد اسلم صاحب	"	۳	۲	۲۷۳
۴۷	"	جناب قاری محمد اسمعیل [illegible]	رامپور	۵	۵	۲۷۴
۴۸	"	جناب حافظ محمد اظہر احمد صاحب	کراچی	۹	۵	۲۷۵
۴۹	"	جناب شیخ محمد انیس صاحب	"	۱	۱	۲۷۷
۵۰	محمد-ح	جناب قاضی محمد حمایت اللہ صاحب	"	۴۶	۲۵	۲۷۸
۵۱	"	جناب محمد حنیف صاحب مظہری	راولپنڈی	۲۶	۱۰	۲۸۱
۵۲	محمد-ذ	جناب صوفی محمد ذاکر صاحب	کراچی	۲۸	۱۱	۲۸۵
۵۳	محمد-ر	جناب شیخ محمد رفیع صاحب	"	۳۷	۱۲	۲۸۸
۵۴	محمد-ز	جناب سید محمد زاہد صاحب	بہاولپور	۱	۱	۲۹۳
۵۵	"	جناب مولانا ابوالخیر محمد زبیر صاحب	حیدآباد	۳	۳	"
۵۶	محمد-س	جناب محمد سرور صاحب کامران	میرپورخاص	۱	۱	۲۹۴
۵۷	"	جناب ڈاکٹر محمد سعید احمد صاحب	دہلی	۶	۲	۲۹۵
۵۸	"	جناب شیخ محمد سعید صاحب	کراچی	۱۹	۷	۲۹۶
۵۹	"	جناب شیخ محمد سلطان صاحب	"	۱۲	۴	۲۹۹
۶۰	محمد-ص	جناب حافظ محمد صالحین صاحب	"	۴۰	۲۰	۳۰۳
۶۱	"	جناب محمد صغیر صاحب کاکوان	ملتان	۷	۷	۳۰۹

نمبر شمار	حرف تہجی	اسماء مکتوب الیہم	سکونت	تعداد کل مکاتیب	تعداد منتخبہ مکاتیب	صفحہ
۶۲	محمد۔ ط	جناب سید محمد طاہر صاحب	بہاولپور	۱	۱	۳۱۲
۶۳	محمد۔ ظ	جناب قاری محمد ظفر احمد صاحب	کراچی	۲۰	۲	″
۶۴	محمد ع	جناب پروفیسر سید محمد عارف صاحب	شکارپور	۱	۱	۳۱۴
۶۵	″	جناب شیخ محمد عرفان صاحب	لاہور	۵۴	۱۸	۳۱۵
۶۶	″	جناب خلیفہ محمد عمر صاحب	″	۳	۳	۳۲۲
۶۷	″	جناب حکیم محمد عمر صاحب قریشی	″	۱۳	۱۰	۳۲۳
۶۸	محمد ف	جناب سید محمد فاخر صاحب	بہاولپور	۱	۱	۳۲۷
۶۹	″	جناب شیخ محمد فاروق صاحب	کراچی	۷	۷	″
۷۰	محمد۔ م	حضرت مولانا مفتی محمد محمود صاحب	حیدرآباد	۳۸	۲۵	۳۳۰
۷۱	″	پروفیسر محمد مسعود احمد	کوئٹہ	۳۵۰	۳۳	۳۴۴
۷۲	″	جناب مفتی محمد مقبول الرحمٰن مرحوم	سیوہارہ	۳	۳	۳۶۰
۷۳	″	جناب حاجی محمد منظور صاحب	کراچی	۱	۱	۳۶۱
۷۴	″	جناب مولانا محمد منظور احمد مرحوم	حیدرآباد	۴	۴	۳۶۲
۷۵	محمد ن	جناب حکیم محمد نذیر احمد صاحب	کراچی	۱۶	۸	۳۶۴
۷۶	محمد۔ ی	جناب شیخ محمد یعلی صاحب		۴۱	۲۱	۳۶۷
۷۷	م	جناب مصطفےٰ حسین صاحب	سیوہارہ	–	۵	۳۷۵
۷۸	م	جناب مصطفےٰ علی خاں آئی ایم پی	کراچی	۲۰	۱۱	۳۷۶
۷۹	″	جناب مظہر الدین صاحب	لاہور	۱۰	۷	۳۸۰
۸۰	″	جناب سید مظہر علی صاحب	کراچی	۲	۲	۳۸۴
۸۱	″	جناب سیف الاسلام مولانا منور حسین صاحب	لاہور	۹	۹	۳۸۵
۸۲	″	جناب مہر الٰہی سنگاپوری	کراچی	۹	۴	۳۹۰
۸۳	ن	جناب شیخ نور احمد مرحوم	لاہور	۱	۱	۳۹۱
۸۴	″	جناب سید نواب علی شاہ	حیدرآباد	۷۵	۳۴	″
۸۵	و	جناب ڈاکٹر وحید الدین	″	۴	۲	۴۰۳

نسائیات

نمبر شمار	حروف تہجی	اسماء مکتوب الیہم	سکونت	تعداد کل مکاتیب	تعداد منتخب مکاتیب	صفحہ
۸۶	ا	جناب اختر بیگم صاحبہ	حیدرآباد	۱	۱	۴۰۷
۸۷	ح	جناب حافظہ بیگم صاحبہ	شکارپور	۴	۲	〃
۸۸	ر	جناب رقیہ بیگم صاحبہ	کراچی	۱	۱۰	۴۰۸
۸۹	ح	جناب حمیدہ بانو صاحبہ	حیدرآباد	۲۸	۱	۴۰۹
۹۰	س	جناب سعیدہ بانو صاحبہ	جام شورو	۳	۲	۴۱۳
۹۱	ط	جناب طاہرہ بیگم صاحبہ	لاہور	۲	۲	۴۱۴
۹۲	ع	جناب عائشہ بیگم صاحبہ	کراچی	۱	۱	۴۱۵
۹۳	ف	جناب فاطمہ بیگم صاحبہ	بہاولپور	۱۱	۶	۴۱۶
۹۴	〃	جناب فیروزی بیگم صاحبہ	راولپنڈی	۷	۳	۴۱۸
۹۵	ک	جناب کشوری بیگم صاحبہ	لاہور	۱	۱	۴۱۹
۹۶	〃	جناب کفایت النساء صاحبہ	کراچی	۱	۱	۴۲۰
۹۷	م	جناب میمونہ بیگم صاحبہ	حیدرآباد	۱	۱	〃

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی ونسلم علی رسولہ الکریم

مقدمہ

حضرت مفتیٔ اعظم شاہ محمد مظہر اللہ قدس سرہ العزیز، اعلیٰ حضرت شاہ محمد مسعود رحمۃ اللہ علیہ کے نامور پوتے اور حضرت مولانا محمد سعید علیہ الرحمہ (م۔ ۱۳۰۷ھ / ۱۸۸۹ء) کے فرزند ارجمند تھے۔ آپ نسباً صدیقی، مشرباً نقشبندی مجددی، مسلکاً حنفی اور موطناً دہلوی تھے۔ ۱۵ رجب المرجب ۱۳۰۳ھ مطابق ۲۱ اپریل ۱۸۸۶ء میں دہلی میں آپ کی ولادت باسعادت ہوئی۔

حضرت مفتیٔ اعظم علیہ الرحمہ نے اپنے عم محترم علامہ عبدالمجید رحمۃ اللہ علیہ (م۔ ۱۳۶۴ھ/ ۱۹۴۴ء) اور دہلی کے دیگر معاصر علماء سے معقولات ومنقولات کی تحصیل کی (جن کا سلسلۂ حدیث شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی سے ملتا ہے) اور پھر اپنی قوتِ مطالعہ سے مختلف علوم وفنون میں وہ کمال حاصل کیا کہ باید وشاید فتویٰ نویسی میں حضرت کو ید طولیٰ حاصل تھا اور آپ کے فتوے پاک وہند کے طول وعرض میں تسلیم کئے جاتے تھے۔ جب آپ کی عمر تقریباً ۱۴ سال تھی آپ حضرت مولانا شاہ رکن الدین الوری قدس سرہ العزیز کے ہمراہ مکان شریف ضلع گورداسپور مشرقی پنجاب (بھارت) حاضر ہوئے اور وہاں اپنے جدِ امجد کے شیخ طریقت حضرت امام علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ کے فرزند اکبر حضرت سید صادق علی شاہ علیہ الرحمہ سے تقریباً ۱۳۱۶ھ/۱۸۹۸ء میں سلسلۂ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ میں بیعت ہوئے ۱۹۴۵ء میں حج بیت اللہ شریف اور زیارت حرمین شریفین کی سعادت حاصل کی۔

حضرت کے خانوادۂ عالی شان میں مسجد جامع فتح پوری دہلی کی امامت و خطابت کا منصبِ جلیلہ شاہانِ وقت سے منتقل ہوتا چلا آرہا تھا۔ چنانچہ انیسویں صدی

عیسوی کے آغاز میں یہ منصب حضرت مفتئ اعظم علیہ الرحمہ کو تفویض کیا گیا تقریباً ستر سال اس منصب عالی پر فائز رہے اور جس فرض شناسی اور پُر وقار طریقے سے متعلقہ فرائض کو انجام دیا وہ آپ ہی کا حصّہ ہیں (آج کل آپ کے پوتے مفتی ڈاکٹر محمد مکرم احمد صاحب شاہی امام اور آپ کے جانشین ہیں)

۱۹۶۱ء میں پہلی بار اور پھر ۱۹۶۴ء میں دوسری بار پاکستان تشریف لائے اور یہاں مختلف شہروں میں محبین و مریدین کو مستفیض فرمایا، بکثرت لوگ مرید بھی ہوئے۔ حضرت مفتئ اعظم علیہ الرحمہ نے ساری عمر زبان و قلم سے تبلیغ اسلام کا اہم فریضہ ادا کیا۔ حضرت مفتئ اعظم علیہ الرحمہ جمعہ کو مختصر مجالس میں وعظ و نصیحت فرمایا کرتے تھے جو دلوں میں اُتر جاتی تھیں۔ آپ کی تحریری خدمات، تقریری خدمات سے کہیں بڑھ چڑھ کر ہیں۔ نام و نمود سے بے نیاز رہ کر نہایت خاموشی کے ساتھ آپ نے جو خدمات انجام دی ہیں وہ لائق صد تحسین ہیں۔ آپ کے چند مطبوعہ رسائل ملتے ہیں مگر آپ کا عظیم کارنامہ وہ محققانہ اور عالمانہ فتوے ہیں جو پاک و ہند کے طول و عرض میں ہزاروں کی تعداد میں پھیلے ہوئے ہیں (جس کی پہلی اور دوسری جلد مدینہ پبلشنگ، کراچی نے ۱۹۷۰ء میں کراچی سے شائع کر دی تھی۔ اب ادارہ مسعودیہ، کراچی پہلی اور دوسری جلد کے ساتھ تیسری جلد پہلی بار شائع کر رہا ہے۔) اور دوسرا کارنامہ قرآن کریم کا اُردو ترجمہ ہے جو (۱۹۴۱ء) میں دہلی سے شائع ہوا اور اب ضیاء القرآن پبلی کیشنز، لاہور اشاعت کا اہتمام کر رہا ہے۔

حضرت مفتئ اعظم علیہ الرحمہ کا وصال ۸۵ سال کی عُمر میں ۱۴ شعبان المعظم ۱۳۸۶ھ مطابق ۲۸ نومبر ۱۹۶۶ء دہلی میں ہوا، اسی رات آل انڈیا ریڈیو نے یہ جانکاہ خبر اپنے تمام اسٹیشنوں سے نشر کی، پاک و ہند کے اخبارات و رسائل نے خراج عقیدت پیش کیا، مختلف حضرات نے قطعات تاریخ وصال لکھے۔

حضرت مفتئ اعظم علیہ الرحمہ کا مزار اقدس مسجد جامع فتح پوری کے قدیمی درگاہ

میراں نانو شاہ رحمۃ اللہ علیہ میں زیارتِ گاہِ خلائق ہے۔ آپ کی اولاد امجاد میں ۹ لڑکیاں اور ۷ لڑکے ہوئے۔ صاحب زادگان سب کے سب عالم و فاضل تھے۔

پاک و ہند میں حضرت کے مکاتیب گرامی کا ایک عظیم سرمایہ موجود ہے۔ حضرت کے بعض مکاتیب گرامی سے اندازہ ہوتا ہے کہ آپ روزانہ دس بارہ خطوط تحریر فرماتے تھے۔ یعنی سال میں تقریباً چار ہزار چار سو خطوط تحریر فرماتے تھے۔ جو مکاتیب پہلی جلد میں پیش کئے گئے ہیں، یہ حضرت کے آخری دَور سے متعلق تھے جو عمر شریف کے چھیاسٹویں سال سے شروع ہو کر آپ کی وفات پر ختم ہوتا ہے۔ یہ جلد ۱۳۸۹ھ/۱۹۶۹ء میں مدینہ پبلشنگ کراچی نے شائع کی۔ پہلی جلد میں ۸۲۴ خطوط شامل کئے گئے تھے، باقی خطوط جو گزشتہ ۳۰ سال میں دستیاب ہوئے مکاتیب مظہری جلد دوم میں شامل کئے جا رہے ہیں۔

دورِ جدید حقیقت میں دورِ اضطراب ہے، ہر کسی کو سکون و چین کی تلاش ہے، اولیاء اللہ سکون و چین کے سرچشمے ہیں۔ ان کی باتوں میں چین، ان کی صحبت و رفاقت میں چین، ان کے آثار اور نشانیوں میں چین، یہ ایک عظیم نفسیاتی حقیقت ہے ——— حضرت مفتی اعظم علیہ الرحمہ کے مکاتیب گرامی سکون و چین کے سرچشمے ہیں، جو بے چین پڑھتا ہے چین آجاتا ہے ——— علماء و مشائخ بھی اس انمول خزانے سے سکون و چین کی دولت پاتے ہیں ——— مکتوبات شریف مختصر، سادہ، دلنشین و دل آویز ہیں۔ اس میں شک نہیں اُردو مکتوب نگاری کی تاریخ میں مکاتیب مظہری اپنا منفرد مقام رکھتے ہیں جس کا ادراک اہلِ زباں سے زیادہ اہلِ طریقت کر سکتے ہیں کیونکہ وہ زندگی کی حقیقی لذت سے آشنا ہوتے ہیں۔

حضرت مفتی اعظم علیہ الرحمہ کے مکاتیب سے اندازہ ہوتا ہے کہ آپ کا ظاہر و باطن پاکیزہ اور یکساں تھا، خطوط سے شخصیت کے بارے میں بہت سی راز کی باتیں معلوم ہوتی ہیں مگر یہاں سیرت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی میں

ظاہر و باطن عالم آشکار ہے، کوئی بات چھپی نہ رکھی ——— بالعموم علمائے کرام اور مفتیانِ عظام کی تحریروں میں اپنے مخالف کے لئے کچھ نہ کچھ غیر سنجیدہ مواد مل جاتا ہے۔ حضرت مفتی اعظم علیہ الرحمہ کی تحریروں میں جو کچھ ہے یگانوں کے لئے ——— بیگانوں کا ذکر بہت ہی کم ہے کہ وہ ذکر، ذکر کے قابل ہی نہیں۔ ہمیں محبوبوں کے ذکر کا حکم دیا گیا ہے، مغضوبین سے پناہ مانگنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ ان کے ذکر اذکار کی کہیں بھی ہدایت نہیں، روشنیوں کے ذکر سے فضا منور کریں یا ظلمتوں کا ذکر کر کے فضا تیرہ و تار کریں؟

ذرا یہ آوازیں تو سنیے ——— اللہ کو یاد کرو! ——— اللہ کے حبیب، رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وسلم کو یاد کرو! ——— اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو! ——— اللہ کی نشانیوں کو یاد کرو! ——— اللہ کے دنوں کو یاد کرو! ——— کہیں نہ فرمایا کہ اللہ کے پھٹکارے ہوؤں کو یاد کرو کہ وہ یاد کرنے کے لائق ہی نہیں۔

حضرت غوث اعظم رضی اللہ عنہ نے اہلِ مجاہدہ کے دس خصائل کا ذکر فرمایا ہے، چھٹی خصلت یہ بیان کی ہے:۔

"اہل قبلہ میں سے کسی کے کفر و نفاق پر قطعی شہادت نہ دے، یہ عمل اس کو رحمتِ خداوندی سے بہت قریب کر دے گا ——— بلند مرتبہ حاصل ہوگا، یہ سنتِ رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) ہے، علمِ الٰہی میں دخیل بننے سے بندے کو محفوظ رکھتی ہے اور اللہ کے غضب میں گرفتار ہونے سے بندہ محفوظ رہتا ہے ——— اللہ کی رحمت و خوشنودی سے یہ عمل بہت قریب ہے ——— یہ خصلت اللہ تعالیٰ تک پہنچنے کا ایک معزز دروازہ ہے اور (اس عمل سے) دوسری مخلوق پر رحم کرنے کا جذبہ اللہ تعالیٰ بندے میں پیدا

کر دیتا ہے۔"

(الغنیہ لطالب طریق الحق (ترجمہ اردو) مطبوعہ کراچی۔ ص ۶۴۹)

حضرت شیخ عبد الحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے ابن فورک کا یہ قول نقل فرمایا:۔

"ایک ہزار کافر کو اسلام کے شبہ کی بناء پر اسلام میں داخل کرنا غلط نہیں البتہ ایک مومن کو شبہ کی بناء پر اسلام سے خارج کرنا ضرور غلط ہے۔"

(تحصیل التعرف فی معرفۃ الفقہ والتصوف (قلمی) ترجمہ اردو، غیر مطبوعہ، ص ۱۹)

حضرت مفتی اعظم علیہ الرحمہ صرف فقیہہ نہ تھے بلکہ ولیٔ کامل اور اہلِ مجاہدہ میں سے تھے، جن کی حضرت غوث اعظم رضی اللہ عنہ نے یہ علامت وخصلت بتائی جو اوپر مذکور ہوئی ـــــ یہ خصلت آپ کے فتاویٰ میں، مواعظ میں، مکاتیب میں یکساں نظر آتی ہے ـــــ آپ عشقِ رسول میں کامل اور گستاخانِ رسول سے بیزار تھے۔ آپ کے بارے میں ایک سائل نے سوال کیا تو محدث کبیر حضرت علامہ ابو الفضل محمد سردار احمد لائلپوری نے اپنے مکتوب (مورخہ ۶، ذی الحجہ ۱۳۷۶ھ/۱۹۵۶ء) میں تحریر فرمایا:۔

"حضرت مولانا مفتی مظہر اللہ صاحب امام مسجد فتحپوری، دہلی سنی صحیح العقیدہ پرہیزگار بزرگ ہیں، تقریباً ۲۲ سال سے ان سے فقیر کے تعلقات ہیں، بارہا ان کے ہاں آنا جانا رہا۔ حج بھی ایک سال ہی کیا۔"

حضرت مفتی اعظم علیہ الرحمہ زندگی بھر اپنی قلم سے اہلِ محبت کے خطوط کے جوابات تحریر فرماتے رہے، آپ نے کبھی کسی دوسرے کا سہارا نہ لیا کہ یہ بات طریقت کے خلاف ہے۔ آخر عمر میں جب کہ ضعف اور کمزوری کی وجہ سے بیٹھ نہ سکتے تھے، تو لیٹے لیٹے جوابات لکھتے تھے، زیادہ نہیں تو چند سطریں ہی سہی۔

حضرت مفتی اعظم کے مکاتیب میں حکمت ومعرفت کے اسرار ہیں۔ پہلی جلد میں یہ اسرار "تجلیات مظہری" کے عنوان سے بیان کئے ہیں۔ دوسری جلد کے اسرار بھی

"جواہر مظہریہ" کے عنوان سے پیش کرنے کا ارادہ تھا مگر علالت اور عدیم الفرصتی کی وجہ سے ایسا نہ ہو سکا، آپ خود مطالعہ فرمائیں اور قلب و روح کو تازہ کریں۔

حضرت مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ علیہ الرحمہ کے مکاتیب شریفہ کا راقم کے پاس ایک عظیم ذخیرہ تھا، یہ سارا علمی و ادبی ذخیرہ اور دیگر مخطوطات ہمدرد یونیورسٹی، کراچی کی لائبریری بیت الحکمت میں رکھوا دیئے ہیں تاکہ دُنیا کے محققین ان سے استفادہ کر سکیں۔

آخر میں راقم ان محسنین کا شکر گزار ہے جنہوں نے مکاتیبِ مظہری کی مجلدات کی ترتیب و تدوین، کتابت و اشاعت میں تعاون کیا۔ مولیٰ تعالیٰ سب کو اجرِ عظیم عطا فرمائے اور ہم سب کو مکاتیب مظہری پڑھ کر زندگی بنانے اور سنوارنے کی توفیق خیر رفیق عطا فرمائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وآلہٖ و ازواجہ واصحابہ اجمعین۔

احقر
محمد مسعود احمد عفی عنہ
۶/ اگست ۱۹۹۸ء مطابق
۱۲/ ربیع الثانی ۱۴۱۹ھ

وما أرسلناك إلا رحمة للعالمين
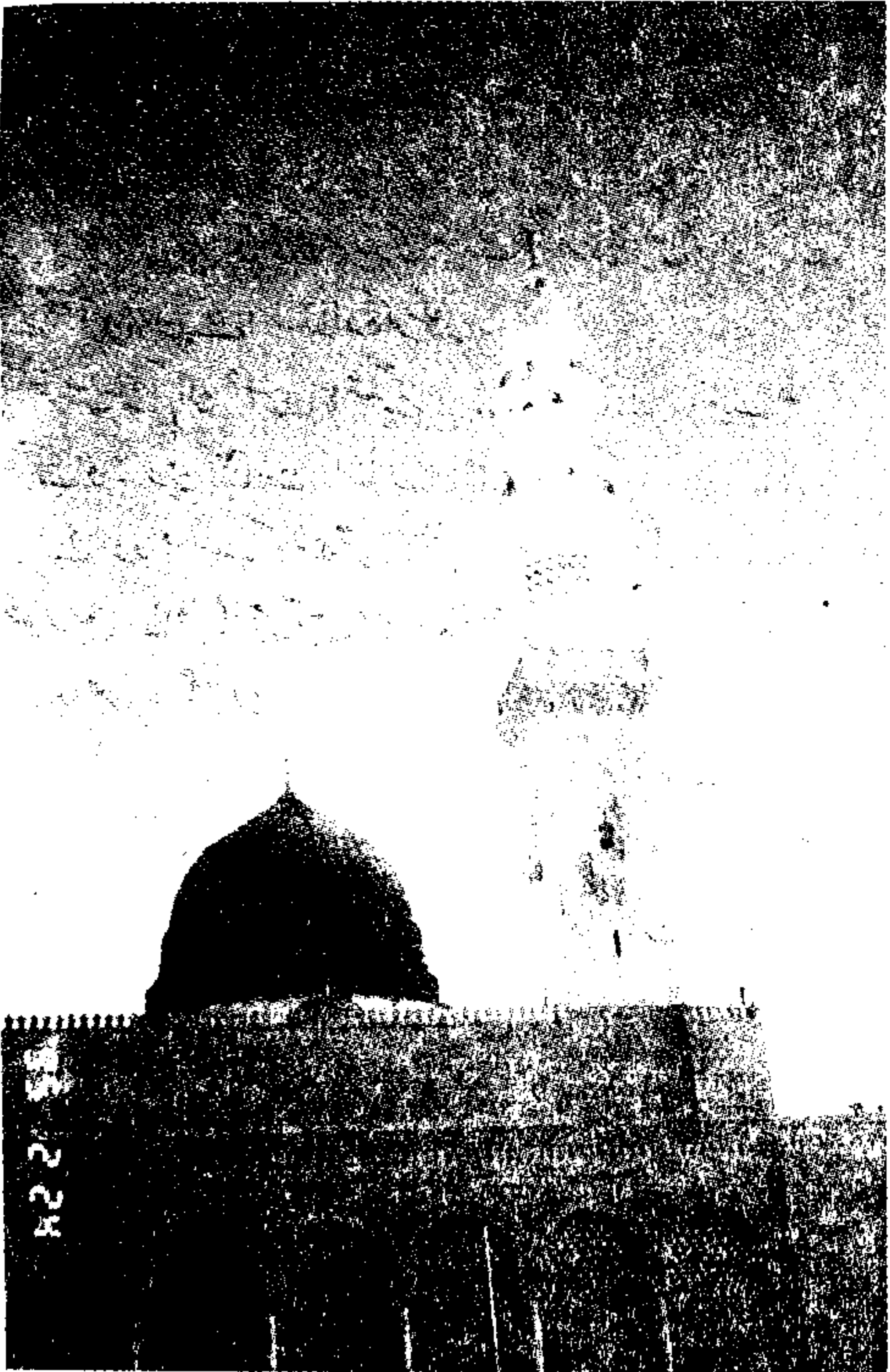
عہد شاہجہانی کی مشہور مسجد جامع فتحپوری، دہلی ــــ اس مسجد میں حضرت مفتی اعظم علیہ الرحمہ کے جد امجد شاہ محمد مسعود محدث دہلوی علیہ الرحمہ تقریباً تیس سال امامت و خطابت، درس حدیث، فتویٰ نویسی اور تبلیغ وارشاد کے فرائض انجام دیتے رہے، اس مسجد میں حضرت مفتی اعظم علیہ الرحمہ نے ساٹھ ستر سال امامت وخطابت فتویٰ نویسی اور تبلیغ وارشاد کے فرائض انجام دیئے ــــ اور اسی مسجد میں آپ کے پوتے علامہ ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد صاحب امامت و خطابت، فتویٰ نویسی اور تبلیغ وارشاد کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔ (بشکریہ ڈاکٹر اخلاق احمد)
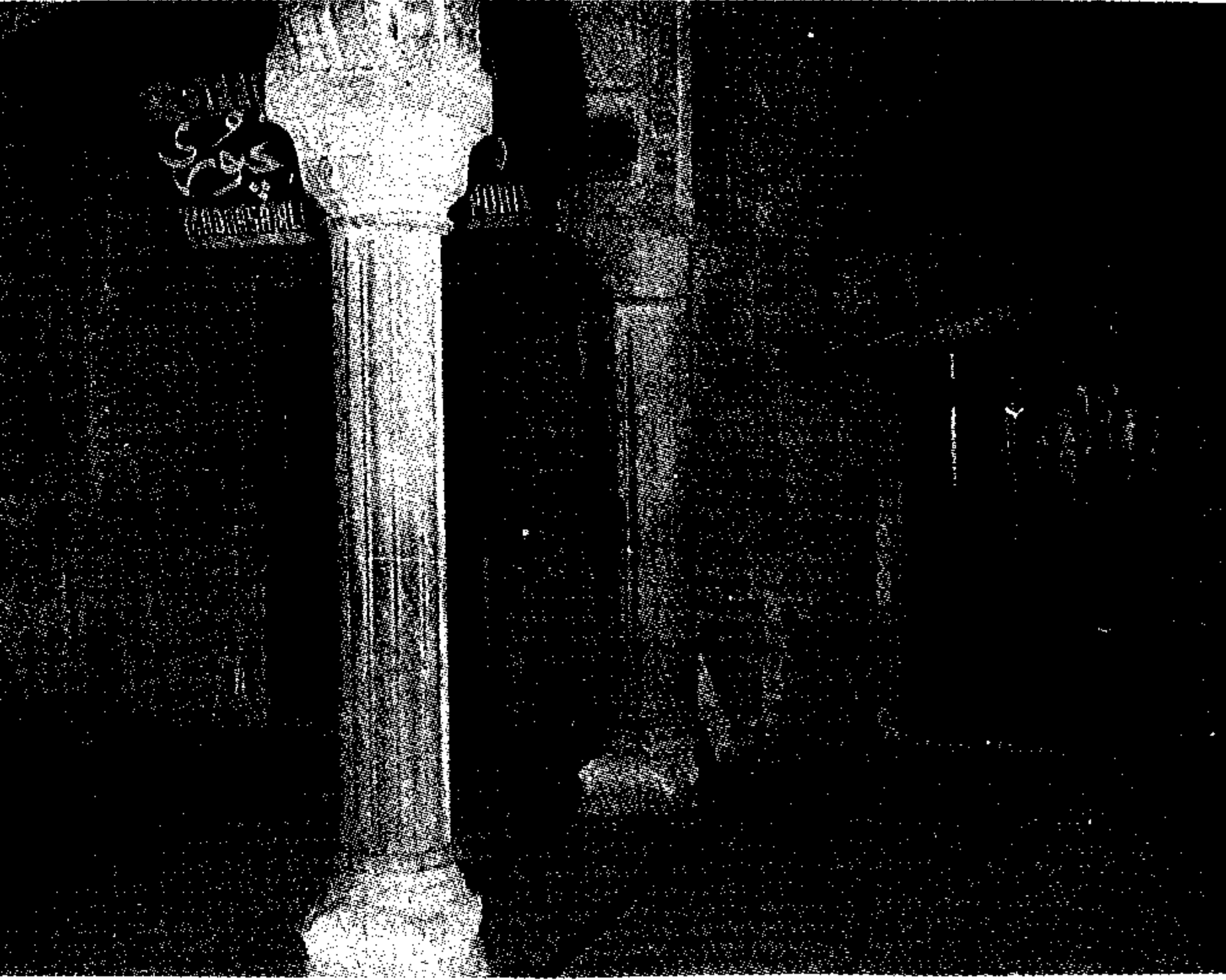
مسجد فتحپوری کا مغربی چھوٹا دالان —— بائیں سمت حضرت مفتی اعظم علیہ الرحمہ
کے حجرہ شریف کے جنوبی دو دروازے نظر آرہے ہیں (بشکریہ مرزا رضی الدین بیگ)

مسجد فتحپوری کے جنوبی دالان میں حضرت مفتی اعظم علیہ الرحمہ کے حجرے شریف
کا مغربی صدر دروازہ جہاں اب علامہ مفتی محمد مکرم احمد تشریف فرما ہیں۔
(بشکریہ ڈاکٹر اخلاق احمد)
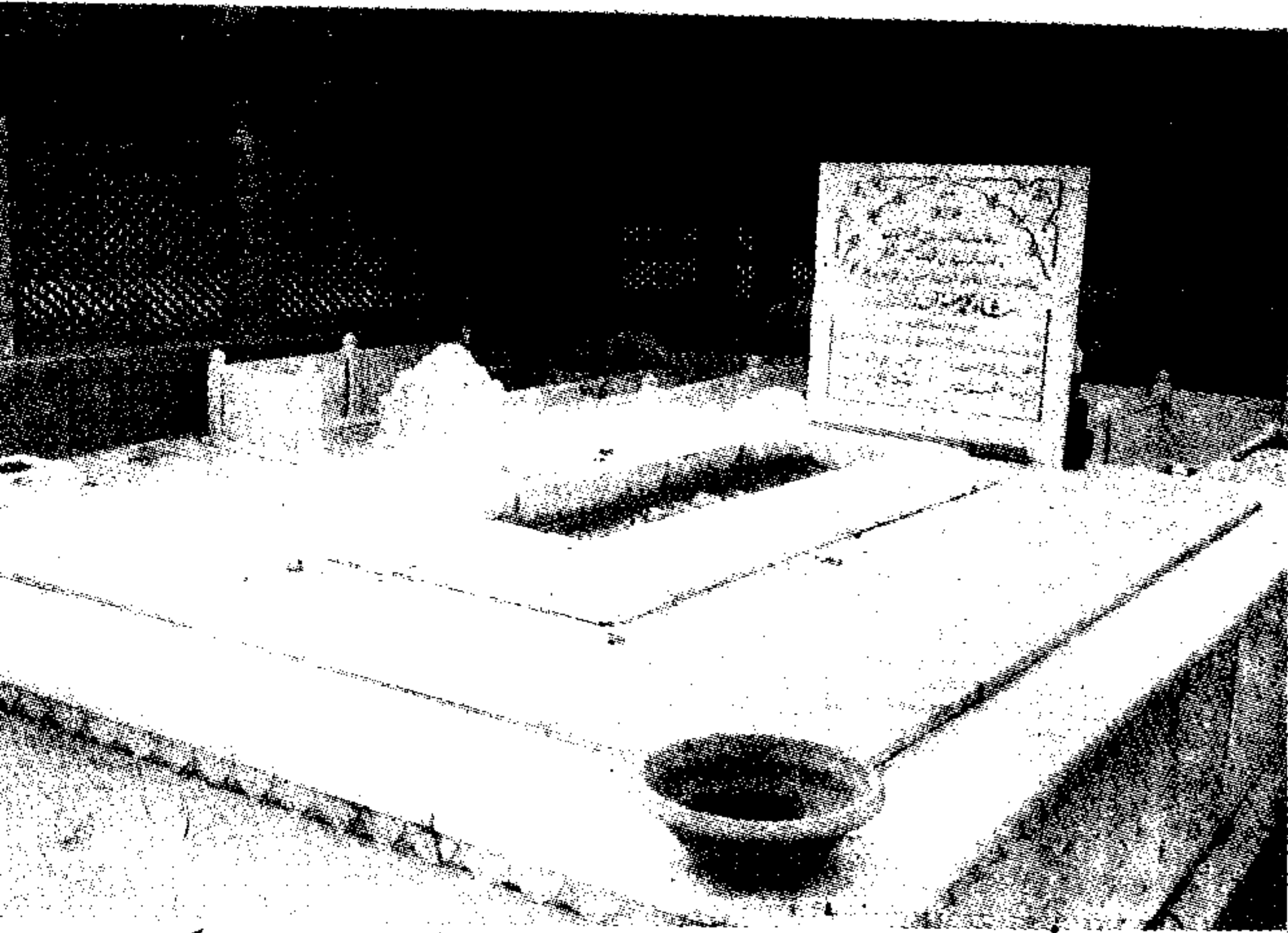
صحن مسجد فتحپوری میں درگاہ نانوشاہ میں حضرت مفتی اعظم علیہ الرحمہ کا مزار مبارک
(بشکریہ ڈاکٹر اخلاق احمد)
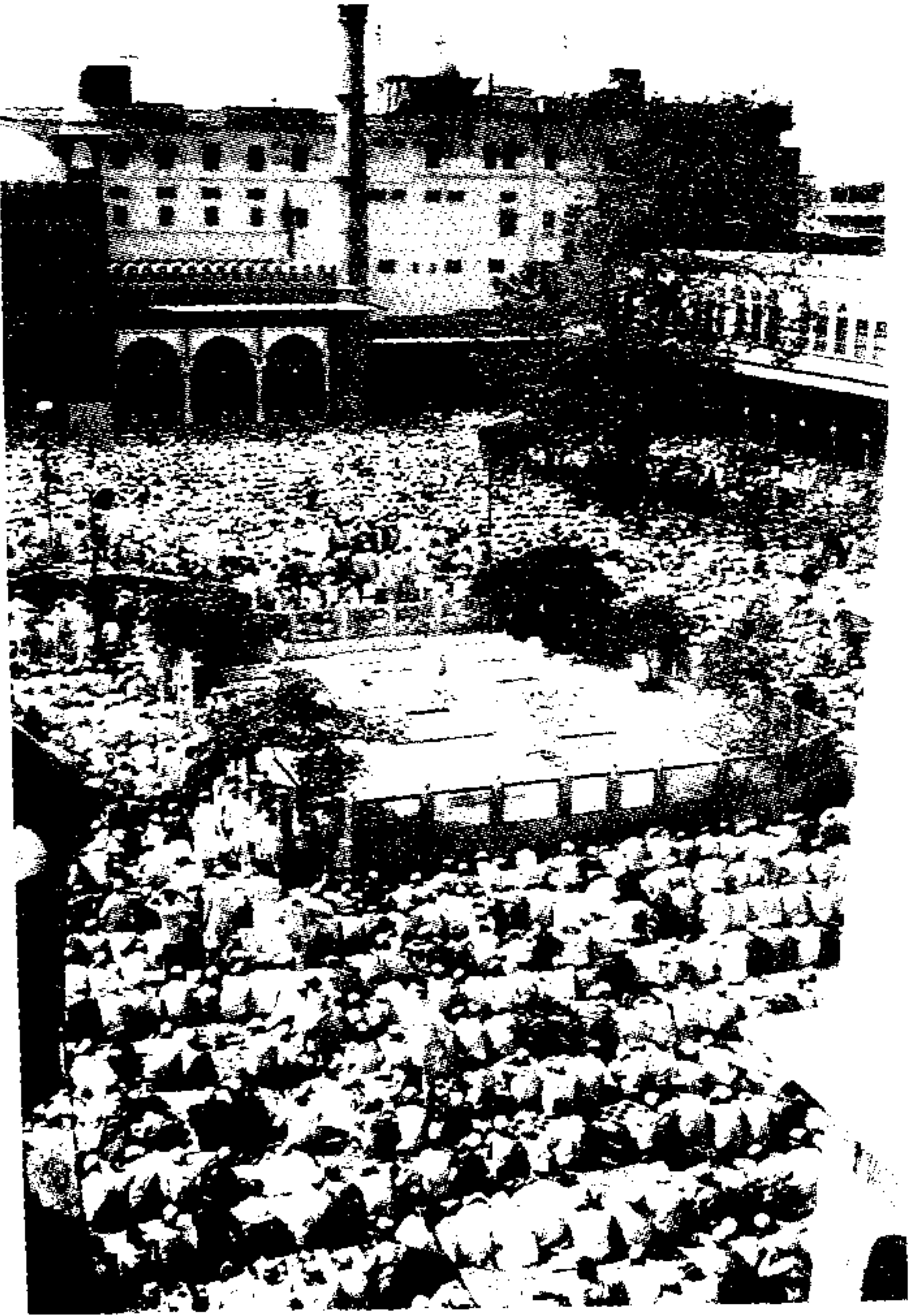
حضرت مفتی اعظم علیہ الرحمہ کے مزار مبارک کا فضائی منظر (بشکریہ ڈاکٹر اخلاق احمد)

"گل رعنا"
نئی دہلی
۱۵ ستمبر ۱۹۴۵ء

محترمی جناب مفتی صاحب، السلام علیکم

گرامی نامہ مورخہ ۱۰ ستمبر موصول ہوا۔ بڑی مسرت ہوئی کہ آپ سفر حج کا عزم فرما رہے ہیں۔ خدا آپ کے اس عزم کو پورا کرے اور آپ بخیر و عافیت اس مقدس فریضہ کی ادائیگی اور مقامات مقدسہ کی زیارت سے مشرف ہو کر جلد وطن تشریف لائیں۔

آپ کی حسب تجویز میں نے ناظم صاحب کو تحریر کر دیا ہے کہ آپ کی عدم موجودگی کے زمانے میں مولوی مظفر احمد صاحب انتظام اسکے سلسلہ میں [illegible] متعلقہ فرائض کی انجام دہی کریں گے۔

مدرسے کے متعلق آپ نے جو تجویز بھیجی ہے اس پر کماحقہ غور و خوض کیا جا رہا ہے۔ جب کہ آپ کو معلوم ہے اس سلسلہ میں ایک کمیٹی مقرر کی جا چکی ہے۔ امید ہے کہ وہ تمام ضروری پہلوؤں پر غور کرنے کے بعد اپنی سفارشات پیش کرے گی۔

تعلیمی کمیٹی کا کنوینر آپ کے حسب ارشاد خواجہ حسن نظامی صاحب کو مقرر کیا جا رہا ہے۔ آپ کی عدم موجودگی میں وہ اس فرائض کی انجام دہی کریں گے۔

محمد حلیم کے متعلق آپ نے سفارش کی تھی وہ بطور جمعدار رکھ لیا جائے گا۔ میں نے اسکے متعلق ناظم صاحب کو ضروری ہدایات بھیجدی ہیں۔

خدا آپ کا یہ مبارک سفر پورا کرے۔ مجھ گنہگار کو بھی دعائے خیر میں یاد فرمائیے گا۔

والسلام
لیاقت علی خاں

حضرت مفتی اعظم علیہ الرحمہ کے نام شہید ملت لیاقت علی خان کا مکتوب۔
(محررہ ۱۵ ستمبر ۱۹۴۵ء دہلی)

نور طرفی الکحیل و سرور فؤاد العلیل اختیارم الجلیل المولی الحسن

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔ خط العزیز کا مضمون باعث

مسرت ہوا لیکن لوگوں کی زبانی جو حال سن رہا ہوں وہ قلب کو

سکون نہیں دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ وہ دن کرے کہ اب جو تم سب

کو اب وہ عزیز ضعف الشاخ الحمزا اپنی پوری قوت سے

سرفراز ہیں جب کہ حسین رہے۔ ہماری ذات کی خبریں بالکل

بے بنیاد ہیں۔ فتح پوری میں اب جمعہ کو طرفین کی صفیں

پر ہو کر حجرہ کے ساتھ کی صفوں میں بھی تنگی محسوس ہونے

لگی ہیں۔ میری طبیعت بھی بہتر ہے۔ جمعہ کے بعد حجرہ بھی

لوگوں سے پر ہو جاتا ہے۔ گلی میں اگرچہ پریشان ہیں

مگر شہر کی آبادی میں لیکن فقیر کے اور زیارت ہی کفایت بہتر کی

غرض کوئی ایسی شے نہیں ہے جس کی وجہ سے تم فکر کرو۔

سب کو میری طرف سے سلام و دعا کہہ دیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

مکتوب گرامی، بنام راقم الحروف محمد مسعود احمد، حیدر آباد، سندھ (مورخہ ۲۰ اپریل ۱۹۴۹ء)

میرے مضطرب و بیقرار پیارے فرزند تم ہمیشہ حافظ حقیقی کی حمایت میں رہو
وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ کل تمہارا خط اور اوسکے بعد تار
بھیجا جس سے ذہن قابل ہی نہیں رہا کہ میں تمہیں صحیح طور پر
خط بھی تحریر کر سکوں اس کا بھی سخت افسوس ہے کہ میری
جانب سے زیادہ عزیز کے خط کا جو جواب ارسال کیا تھا وہ بھی نہ پہنچا
نہ معلوم کن جذبات کے ماتحت وہ جواب تحریر ہوا تھا اب اس
قابل کہاں کہ میں اونکو تحریر کر سکوں تمہارا بھی جواب
پیشتر لکھ رہا ہوں اب سوچ رہا ہوں کیا لکھوں کہ اوس جیسی
جان سے کہہ دو کہ ہر وقت مولی تعالی کیطرف متوجہ رہیں کہ ایک
یہی دوا تریاق کا حکم رکھتی ہے۔ اونکا جواب تو حجاز کے
ذریعہ بھیجا گیا تھا اور مدت ہوگئی اب تک نہ پہنچا۔ افسوس
اسی بات میں لکھو اپنے سے جدا کرنے پر راضی نہ تھا مگر جو مشیت
الہی میں ہوتا ہے وہ ہو کر رہتا ہے سب کو سلام و دعا کہہ دینا والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

مکتوب گرامی، بنام راقم الحروف محمد مسعود احمد، حیدرآباد، سندھ (مورخہ ۳۱ مئی ۱۹۴۹ء)

محبی سلمکم — السلام علیکم

اللہ تعالیٰ نے جو ہمیں دیا اور جو اس نے لیا سب اسی کا ہے

اور ہم بھی اسی کی طرف رجوع کرنے والے ہیں تمہارے تار و خط کے

مضمون نے سخت رنج پہنچایا۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جوار رحمت میں

جگہ دے اور تم کو صبر جمیل اور اس پر اجر جزیل عنایت فرمائے

تم میری ناسازی کا خیال کرو اور شوق سے چلے آجاؤ۔ لیکن

اس کا خیال رہے کہ اگر تمہارے کام میں کوئی نقصان ہو تو

ہرگز نہ آنے کا ارادہ کرو۔ یہ دعا کثرت سے پڑھتے رہو اس سے

تمہیں صبر بھی آجائے گا اور جو نعمت تم سے لی گئی ہے اس سے

بہتر تمہیں مل جائے گی۔

اَللّٰھُمَّ أْجُرْنِیْ فِیْ مُصِیْبَتِیْ وَاخْلُفْ لِیْ خَیْرًا مِّنْھَا

فقط والسلام　　محمد مظہر غفر اللہ لہ

مکتوب گرامی بنام راقم الحروف، حیدرآباد سندھ (مورخہ ۱۹۴۹ء)

عزیز دانش تمیز ادام ظلکم الی غایۃ ما یتمناکم

السلام علیکم و علیٰ من لدیکم۔ فقیر بفضلہ تعالیٰ بہمہ وجوہ بخیریت ہے
میاں سعید احمد سلمہ کی روانگی کی کیفیت اور قاری صاحب کی افتاد
معلوم کر کے مسرور ہوا۔ تمہارا خط تو کوئی ایسا میرے پاس نہیں
رہا جس کا جواب نہ دیا گیا ہو۔ خطوط کی کثرت کی وجہ سے البتہ
جواب میں تاخیر ضرور ہو جاتی ہے۔ تین روز کیلئے ڈہا پیور
چلا گیا تھا ان ایام کے خطوط نے اور پریشان کر رکھا ہے
پھر اگر پانچ چھ کا جواب لکھتا ہوں تو اتنے ہی دس اور آ جاتے
ہیں۔ یوں اور بھی اضافہ ہو جاتا ہے۔ اب جس کا خط رہ
گیا اس کا جواب دیدیا لیکن فتاویٰ کا زیادہ لحاظ رکھا گیا
اور جو وقت بچتا ہے اس میں خطوط کا جواب دئے جاتے ہیں۔ جیسے
ایک لفافہ ارسال کیا تھا نہ معلوم وہ پہنچا یا نہیں سب خورد
و کلاں کو بعد قدر مراتب سلام و دعا کہہ دیں فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

مکتوب گرامی بنام راقم الحروف، حیدرآباد، سندھ (مورخہ ۱۱ اکتوبر ۱۹۵۰ء)

عزیزی سلمکم۔ وعلیکم السلام ورحمۃ ربہم المنان

خیریت المزیز نے علم سے اطمینان ہوا ورنہ عزیزہ کی
بیماری کی خبر نے سخت پریشان کر دیا تھا۔ وہ تم سے
ہمیشہ تم کو صحیح اہل و عیال کی نگہداشت اور اپنی جماعت میں آپکے
کہتے ہیں رستے دی گئی ہیں کہ تم اسکو اپنے مطالعہ میں
رکھو تاکہ علم میں ترقی ہو۔ اگر اس طرف توجہ نہ کی
تو رنج ہوگا۔ نیز اپنی تیزی مزاج کا بھی علاج کرو
کہ یہ ظاہری اور باطنی ترقی کیلئے سدِ راہ ہے۔ گھر میں
اور بچوں کو سلام دو عابدین خصوصاً سب چھوٹے بچے
اور طاہرہ کو یہ دونوں بچے بہت یاد آتے ہیں۔ امید ہے
کہ یہ نہایت سعادتمند ہونگے۔ فقط والسلام

(۴)
محمد مظہر اللہ غفرلہ

مکرمہ اور صبیحہ بیگم اچھی طرح ہیں

مکتوب گرامی، بنام قاری سید محمد حفیظ الرحمٰن علیہ الرحمہ، بہاول پور
(مورخہ ۱۲ ستمبر ؟)

وفاتِ حسرت آیات

عالم باعمل، فاضل بے بدل، فقیہ یگانہ، حضرت مولانا مفتی محمد مظہر اللہ صاحب صدیقی حنفی نقشبندی شاہی امام مسجد فتحپوری دہلی نے بتاریخ ۲۰ شعبان المعظم ۱۳۸۶ھ (۲ دسمبر ۱۹۶۶ء) بوقت شام داعی اجل کو لبیک کہا۔ اور شریعت و طریقت کا یہ مہر تاباں عین غروب آفتاب کے وقت ہمیشہ کے لئے نگاہوں سے روپوش ہو گیا۔

(انا للہ وانا الیہ راجعون)

اللہ جل شانہ اپنی مغفرت کاملہ سے نوازے اور جنت الفردوس میں مراتب عالیہ سے سرفراز فرمائے۔ حضرت مفتی صاحب کی وفات سے آپ کے معتقدین و متوسلین کو بالخصوص اور امت مسلمہ کو بالعموم جو نقصان پہنچا ہے اس کی تلافی اس قحط الرجال میں ممکن نہیں اور اس اعتبار سے ان کے انتقال پر جس قدر بھی حسرت و ملال کا اظہار کیا جائے وہ کم ہے۔

ادارہ پیام مشرق اس غم میں حضرت مفتی صاحب کے متعلقین و معتقدین کے ساتھ شریک ہے اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہے کہ صبر جمیل کی توفیق مرحمت فرمائے۔

محمد مظہر اللہ آپ کا تاریخی نام تھا کہ جس سے ۱۳۰۳ھ میں آپ کی ولادت ہوئی اور وفات کے وقت عمر شریف ۸۳ سال تھی۔ آپ نے پورے ۶۰ سال تک زہد و ورع و تقویٰ اور کمال تدین کے ساتھ دہلی کی عظیم الشان شاہی مسجد فتحپوری میں امامت نماز اور افتاء کی جلیل القدر خدمات انجام دیں۔

آپ کی نماز جنازہ فاضل محترم حضرت زید ابوالحسن فاروقی نقشبندی مجددی سجادہ نشین درگاہ حضرت شاہ ابوالخیر رہ نے ۲۱ شعبان کو قبل ظہر دہلی کی جامع مسجد شاہجہانی میں پڑھائی۔ دہلی اور بیرون دہلی کے ہزاروں مسلمانوں نے نماز جنازہ میں شرکت کی سعادت حاصل کی اور بعد نماز ظہر مسجد فتحپوری کے خصوصی قبرستان میں تدفین عمل میں آئی۔ (ادارہ)

قطعاتِ تاریخ

نتیجۂ فکر —— قمر سنبھلی

اٹھ گیا کون بزم دنیا سے
یوں جو ہر شخص غم بدوش ہے آج
دم سے روشن تھی جس کے راہ سلوک
اے قمر شمع وہ خموش ہے آج
۱۳ ھ ۸۶

مظہر علم وہ فقیہ عصر
آہ دنیا سے ہو گیا روپوش
لکھ قمر عیسوی میں سال وصال
ہائے شمع تصوف اب ہے خموش
۱۹ ۶ ۶۶

روزنامہ انجام، کراچی (یکم دسمبر ۱۹۶۶ء) حضرت مفتی اعظم علیہ الرحمہ کے وصال پر پیام مشرق دہلی (۱۴ دسمبر ۱۹۶۶ء) میں تعزیتی خبر۔ میں شائع ہونیوالا قطعۂ تاریخ وصال

مفتی مظہر اللہ رح

حافظ غازی آبادی

منظہر اللہ ہو گئے رخصت
مفتئ ہند، نقشبندِ زماں،
یادگارِ زمانہ تھے یہ لوگ
عصر حاضر میں اب جواب کہاں

پندرہ روزہ پیام مشرق، دہلی (۱۴ دسمبر ۱۹۶۶ء) میں شائع ہونے والا قطعۂ تاریخ وصال

دھلی میں مسجد فتحپوری کے امام مفتی مظہر اللہ انتقال فرما گئے

دھلی۔ ۲۹ نومبر۔ (دانے منے) یہ خبر انتہائی افسوس کے ساتھ سنی جائے گی کہ کل فتحپوری دہلی میں مشہور عالم دین اور بزرگ مفتی محمد مظہر اللہ کا انتقال ہو گیا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ ان کے انتقال کی خبر سن کر شہر کے مسلمانوں میں رنج و غم کی لہر دوڑ گئی۔ مفتی صاحب کو آج صبح سپرد خاک کیا جا رہا ہے دہلی میں مسلمانوں نے اظہار غم کے طور پر آج ہڑتال کی ہے ہزاروں مسلمان ان کے جنازہ میں شرکت کے لئے جوق در جوق پہنچ رہے ہیں مفتی صاحب مرحوم مسجد فتحپوری کے امام تھے اور بھارت اور پاکستان میں ان کے ہزارہا مرید اور معتقدین موجود ہیں۔ ادارہ آغاز مفتی صاحب کے سانحہ ارتحال پر دلی تعزیت پیش کرتا ہے۔

روزنامہ آغاز، کراچی (۲۹، نومبر ۱۹۶۶ء) میں شائع ہونے والی تعزیتی خبر۔

حضرت مولینا مفتی مظہر اللہ صاحب کی وفات حسرت آیات

آخر وقت تک اسلام و سنیت کی خدمت کے فریضہ کی انجام دہی

جامع مسجد شاہی فتحپوری دہلی کے خطیب و مفتی حضرت علامہ، مولانا مفتی مظہر اللہ صاحب نے تقریباً ۹۰ برس کی عمر میں ۱۲ شعبان المعظم کو بعد نماز مغرب جان جان آفریں کے سپرد کی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

آپ کی وفات حسرت آیات کی خبر اثر فوری طور پر سارے شہر میں پھیل گئی اور دیکھتے ہی دیکھتے حضرت مرحوم کی قیام گاہ پر سینکڑوں سوگواروں کا ہجوم ہو گیا حضرت اکابر علمائے سنت و جماعت میں سے تھے آپ کی فراست ایمانی اور تفقہ فی الدین کو ہر حلقہ میں مقبولیت اور ہر دلعزیزی تھی اور انہوں کے ساتھ غیروں کو بھی آپ کے فتاوے قابل قبول ہوتے تھے حکومت اور حکام بھی آپ کی علمی قدر و منزلت کا احترام کرتے تھے۔ تیرہویں صدی عیسوی کے آغاز ہی سے آپ نے اسلام و سنیت کی تبلیغ خدمت کی انجام دہی شروع کی اور آخر وقت تک اس فریضہ کی ادائیگی جاری رکھی وفات کے روز بھی ظہر کے وقت ایک فتویٰ تحریر فرمایا۔

نقشبندی، چشتی، صابری، اور قادری چار سلسلوں سے حضرت کی وابستگی تھی۔ زہد و اتقا عبادت و ریاضت، شب بیداری اور تہجد گزاری میں قابل رشک حیثیت رکھتے تھے کیا۔

عجب کہ اس کے صلہ میں رفیق اعلیٰ کی طلبی کے لیے شب قدر کی مبارک ساعت کا انتخاب کیا گیا جو ایک مرد مومن کے لیے سب سے بڑی سعادت اور باعث نجات ہے مولیٰ تبارک وتعالیٰ مرحوم کی آخری آرام گاہ کو نور و نکہت سے معمور کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق سے نوازے آمین)

ہفت روزہ استقامت کانپور (۱۶، دسمبر ۱۹۶۶ء) میں شائع ہونے والی تعزیتی خبر

تجلیاتِ
مظہری

بسم الله الرحمن الرحيم

تجلیاتِ مظہری

حضرت قبلہ قدس سرہ العزیز کے مکاتیب گرامی گوناگوں خصوصیات کے حامل اور حسن ظاہری و حسن باطنی سے آراستہ و پیراستہ ہیں، مکاتیب کے مطالعہ سے مختلف محاسن کا پتا چلتا ہے مثلاً

(۱) فرض شناسی (۲) حسن تحریر (۳) القاب آداب میں تنوع (۴) سلام و پیام میں تنوع (۵) فصاحت و بلاغت (۶) سادگی و بیساختگی (۷) سلاست و روانی (۸) ایجاز و اختصار (۹) دل افروزی (۱۰) یک رنگی (۱۱) خلوص و للّٰہیّت وغیرہ وغیرہ

فرض شناسی

حضرت قبلہؒ کی عادت شریفہ تھی کہ ہر ایک خط کا جواب خود تحریر فرماتے تھے علمی مصروفیات بے اندازہ تھیں، مگر پھر بھی معاون رکھنا گوارہ نہ فرمایا، یہ اس لئے کہ معاون سے لکھوا کر صرف دستخط کر دینا تقاضائے مروّت کے خلاف تھا دوسرے ذاتی امور میں کسی سے اعانت چاہنا حضرتؒ کی شانِ استغناء کے منافی تھا، آخری ایّام میں ضعف و نقاہت کی وجہ سے تمام علمی کام لیٹے لیٹے انجام دیتے تھے اور خطوط بھی لیٹے لیٹے ہی تحریر فرماتے تھے، ایک دو خط بھی نہیں، روزانہ دس بارہ خطوط کے جوابات لکھنے پڑھتے تھے، مکاتیب گرامی کے مطالعہ سے ان حقائق کا علم ہوتا ہے اس لئے ہم چند اقتباسات پیش کرتے ہیں :-

۱۔ "میں جب تک جواب نہیں دے دیتا کسی کا خط ردّی کے سپرد نہیں کرتا" (بنام ریاض الدین احمد مرسلہ ۱۹۴۷ء)

۲۔ "ضعف بہت ہو گیا ہے، لیٹے لیٹے ہی جواب تحریر کرتا ہوں" (بنام عزیز الدین ۲ نومبر ۱۹۶۲ء)

۳۔ "علالت یا عدیم الفرصتی کی وجہ سے تاخیر تو ضرور ہو جاتی ہے لیکن یہ نہیں ہو سکتا کہ کسی کے خط کا جواب نہ دیا جائے" (بنام حکیم قیام الدین مرحوم، مرسلہ ۲۸ اپریل ۱۹۵۱ء)

۴۔ "اب خطوط کے جواب میں بہت تکلف ہوتا ہے، دس بارہ خط روزانہ تحریر ہوتے ہیں" (بنام حکیم محمد نذر احمد، موصولہ ۱۷ مئی ۱۹۶۲ء)

۵۔ "ہم تو باوجود ناطاقتی کے لیٹے لیٹے ہی دس بارہ خطوط کے روزانہ جواب لکھتے ہیں" (ایضاً، موصولہ ۲۰ اکتوبر ۱۹۶۲ء)

۶۔ "فقیر کے قلب میں تو محبت کی قدر ہے، کوئی محبت سے خط لکھے تو یہ نہیں ہو سکتا کہ

جواب دیا جائے۔" (بنام محمد یحییٰ مرحوم، مرسلہ ۲ اگست ۱۹۵۵ء)

حسن خط

حضرت چونکہ فن خطاطی میں پوری مہارت رکھتے تھے اس لئے آپ کے مکاتیب گرامی حسن تحریر کے لحاظ سے بے مثال ہیں دیکھتے ہی دل باغ باغ ہو جاتا ہے، علم وفضل کے ساتھ ساتھ یہ خوبی بہت کم علماء میں پائی جاتی ہے، آخری ایام میں جب کہ حضرت کی عمر شریف اسّی سال سے متجاوز ہو چکی تھی اس زمانے کے خطوط بھی جمال ظاہری سے آراستہ ہیں، ایسا معلوم ہوتا کہ موتیوں کی لڑیاں بکھری ہوئی ہیں، درحقیقت حسن تحریر سے خود شخصیت کا وہ جمال مخفی بے حجاب ہو جاتا ہے جس تک رسائی بہت مشکل ہے، حضرت کے مکاتیب گرامی کے حسن ظاہری سے حسن معنوی آشکارا ہے، ہم نے بعض مکاتیب کے عکس بھی شامل کر دیئے ہیں، قارئین کرام کو اس سے حسن تحریر کا بخوبی اندازہ ہو سکے گا۔

القاب میں تنوع

القاب وآداب میں جو تنوع حضرت کے مکاتیب میں نظر آتا ہے وہ شاذ و نادر ہی کسی کے مجموعۂ مکاتیب میں مل سکے گا، یہاں کوئی تصنع و تکلف نہیں ہے بلکہ جو کچھ لکھا گیا ہے برجستہ، اگر بعض مکاتیب کے القاب میں یکسانیت ہے تو دعائیہ کلمات میں ضرور تنوع پایا جائیگا، اس سے حضرت کی عربی زبان پر حیرت انگیز مہارت کا پتا چلتا ہے، یہ تنوع و بوقلمونی دیکھ کر عرب کے مشہور فاضل سحبان بن وائل کی یاد تازہ ہو جاتی ہے۔

اردو مکاتیب میں بعض علماء کے ہاں تو القاب میں کچھ ندرت نظر آتی ہے مگر اکثر علماء و ادباء کے ہاں نہ ندرت ہے اور نہ تنوع۔ علمائے کرام میں مولوی غلام حسین کنتوری نے یہ القاب استعمال کئے ہیں:۔

الصدر الکبیر و الحبر النحریر ادام اللہ مجدہٗ [1]

اسی طرح مولوی لطف اللہ علی گڑھی نے یہ القاب تحریر کئے ہیں:۔

عمدۂ ازکیائے زماں، فخر اشباہ و اقران، مولوی محمد حبیب الرحمٰن خاں سلمہ اللہ رب المواہب [2]

لیکن مولانا شبلی نعمانی، مولانا سید سلیمان ندوی، مولانا ابوالکلام آزاد، مولوی عبدالحق وغیرہ نے سادہ القاب استعمال کئے ہیں۔ ادیبوں میں مرزا غالب اور ان کے متبعین نے القاب کے معاملہ میں بہت سادگی اختیار کی ہے، مرزا غالب نے نواب رامپور کے نام جو مکاتیب لکھے ہیں ان میں سوائے "حضرت ولی نعمت آیۂ رحمت سلامت [3]" کے اور کچھ نظر نہیں آتا، اسی طرح مولانا

---

[1] احسن مارہروی: تاریخ نثر اردو، مطبوعہ علی گڑھ ۱۹۳۰ء، ص ۵۶۰۔

[2] ایضاً، ص ۵۶۵

[3] امتیاز علی عرشی: مکاتیب غالب، مطبوعہ بمبئی، ۱۹۶۲ء

ابوالکلام آزاد نے مولانا حبیب الرحمٰن نواب صدر یار جنگ کے نام جو مکاتیب تحریر کئے ہیں ان میں "صدیق مکرم" کے علاوہ اور کوئی لقب نظر نہیں آتا[۱]، یہ القاب کیا ہیں "ٹریڈ مارک" ہیں — مولانا آزاد ہی کے بعض مکاتیب جو مولانا غلام رسول مہر نے جمع کر کے شائع کئے ہیں ان میں ان القاب کی تکرار ملتی ہے :-

حبیبی ، عزیزی ، صدیقی العزیز ، برادرم وغیرہ وغیرہ[۲]

مولانا سید سلیمان ندوی نے مولانا عبدالماجد دریاآبادی کے نام جو مکاتیب لکھے ہیں ان میں ان القاب کی تکرار ملتی ہے :-

صدیق الجلیل، مکرمی، محب مکرم، محترم، ذوالمجد الکرم وغیرہ وغیرہ[۳]

اور مولانا مسعود عالم ندوی کے نام جو خطوط تحریر فرمائے ہیں، وہاں بار بار یہ القاب نظر آتے ہیں :-

عزیزم سلمہ اللہ تعالیٰ ، برادرم زاد کم اللہ علماً و عملاً ، عزیز مکرم ، برادر عزیز وغیرہ وغیرہ[۴]

یہ ضرور ہے کہ آخری دور میں القاب کے آداب کے قدیم طریقہ کو مستحسن خیال نہیں کیا گیا مگر وہ طرز قدیم جو فارسی ادب کی تقلید میں تصنع و تکلف سے مملو تھا، جیسے انشاء ابوالفضل میں القاب کی بھول بھلیوں میں انسان کھو جاتا ہے مگر حضرتؒ کے مکاتیب گرامی میں قدامت کے ساتھ ساتھ جدت اور تنوع کے باوجود بیساختگی ہے، ہر ایک لقب ایک خاص تعلق اور کیفیت کا آئینہ دار ہے۔ القاب کے عمیق مطالعے سے مکتوب منہ اور مکتوب الیہ کے باہمی تعلق و محبت کا پورا پورا اندازہ ہو سکتا ہے۔

حضرتؒ کے مکاتیب گرامی میں تنوع کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ ہم نے حضرتؒ کے چند سو مکاتیب کے سرسری مطالعہ سے تقریباً پونے دو سو القاب انتخاب کئے ہیں، اگر مکاتیب کا بالاستیعاب مطالعہ کیا جائے تو القاب پر ایک مستقل رسالہ تالیف کیا جا سکتا ہے، ہمارے خیال میں اردو ادب کے تمام مکاتیبی سرمایہ میں اتنے القاب ہوں گے جتنے صرف حضرتؒ

---

[۱] ابوالکلام آزاد : غبار خاطر، مطبوعہ لاہور، ۱۹۶۲ء

[۲] غلام رسول مہر : تبرکات آزاد، مطبوعہ لاہور

[۳] عبدالماجد دریاآبادی : مکتوبات سلیمانی، مطبوعہ لکھنؤ ۱۹۶۳ء

[۴] مسعود عالم ندوی : مکاتیب سلیمانی، مطبوعہ لاہور ۱۹۵۴ء

کے مکاتیب گرامی میں موجود ہیں۔ بہر کیف ہم قارئین کرام کی علمی ضیافت کے لئے منتخب القاب پیش کرتے ہیں :۔

۱۔ عزیز وافر تمیز سلمہم المولی المجیب (بنام اختر حسین، مرسلہ ۱۸؍دسمبر ۱۹۶۱ء)
۲۔ نور العین میاں اختر حسین وقاہ اللہ عن کل شین (؍؍ ، مرسلہ ۶؍جنوری ۱۹۶۲ء)
۳۔ عزیز سعادت وتوثیق آثار سلمہم المولی الغفار (؍؍ ، موصولہ ۸؍اگست ۱۹۶۲ء)
۴۔ منبع معارف سبحانی عزیز گرامی سلمہم (؍؍ ، موصولہ ۲۸؍دسمبر ۱۹۶۳ء)
۵۔ المحب الشفیق والرفیق علی التحقیق سلمکم اللہ تعالیٰ (بنام اسلام الدین، مرسلہ ۲؍جنوری ۱۹۵۰ء عرف دولھا میاں)
۶۔ عزیز وافر تمیز میاں اسلام الدین نور المولیٰ قلبکم بنور الیقین (؍؍ ———————)
۷۔ محب دل نواز من رفع اللہ قدرکم ورزقکم من خزائن الغیب (؍؍ ، مرسلہ ۶؍مارچ ۱۹۵۶ء)
۸۔ عزیزی اخلصی دولھا میاں قیامت میں بھی دولھا میاں ہو (؍؍ ، مرسلہ دسمبر ۱۹۵۹ء)
۹۔ عزیزی ارشدی سلمہم ورزقکم العافیۃ والسلامۃ (؍؍ ، مرسلہ ۲۶؍ستمبر ۱۹۶۰ء)
۱۰۔ محب مخلص میاں اسلام الدین نور قلبکم بنور الیقین (؍؍ ، مرسلہ ۱۳؍دسمبر ۱۹۶۱ء)
۱۱۔ سعادت آثار میاں بشیر احمد نور اللہ قلبہ (بنام بشیر احمد، مرسلہ ۲۱؍فروری ۱۹۴۹ء)
۱۲۔ جامع شریعت طریقت عزیز نجستہ سیرہ رحمٰن تمہارا حفیظ ہے (بنام قاری حفیظ الرحمٰن، مرسلہ ۱۸؍دسمبر ۱۹۵۰ء)
۱۳۔ رفیع المکان محبوب سبحان مولانا حفیظ الرحمٰن سلمہم المنان (؍؍ ، مرسلہ ۲۱؍فروری ۱۹۵۳ء)
۱۴۔ ربیع فوادی و منتہائے مرادی حبیب سبحان میاں حفیظ الرحمٰن سلمہم القوی المنان (؍؍ ، موصولہ ۱۷؍اکتوبر ۱۹۵۳ء)
۱۵۔ اعز عزیزاں سلمہم القوی المنان و عافاہم عن سائر الطغیان (؍؍ ، موصولہ ۲۰؍اکتوبر ۱۹۶۰ء)
۱۶۔ غرۂ صبح سعادت، تتمہ مساء ہدایت سلمہ المولیٰ بالکرامت (؍؍ ، مرسلہ ۲۷؍مئی ۱۹۶۳ء)
۱۷۔ مظہر عنایات فراواں صد توجہات بے پایاں قاری صاحب مد فیوضہ (؍؍ ، موصولہ ۱۲؍ستمبر ۱۹۶۶ء)
۱۸۔ محب مخلص جاں نواز سلمہم بالاعزاز (بنام ذکر الرحمٰن، جولائی ۱۹۵۵ء)
۱۹۔ محب مخلص حفظکم اللہ تعالیٰ عن سائر البلاء والاسقام (؍؍ ، مرسلہ ۲۶؍ستمبر ۱۹۵۵ء)
۲۰۔ گل گلستان محبوبی سرو بوستان مطلوبی سلمہم (بنام حافظ رفیق الدین، موصولہ ۱۰؍اکتوبر ۱۹۶۰ء)
۲۱۔ اخی اخلصی سلمہم و رفع قدرہم و منزلتہم (؍؍ ، موصولہ ۱۵؍جولائی ۱۹۶۲ء)
۲۲۔ عزیز گرامی حافظ کلام اللہ سلمہم اللہ تعالیٰ (؍؍ ، مرسلہ ۴؍اپریل ۱۹۶۳ء)

۲۳- حقائق و معارف آگاہ بخیریت باشند (بنام حافظ رفیق الدین، مرسلہ جولائی ۱۹۶۳ء)

۲۴- عزیز رفیع القدر انیس البشر سلمہم (" ، موصولہ ۲۹ اگست ۱۹۶۳ء)

۲۵- عزیزی اکرمی حافظ صاحب زید مجدہم (" ، ————)

۲۶- عزیز وافر تمیز زادکم اللہ تعالیٰ ریاض الجنۃ و جنت الفردوس جعلکم ریاض الدین (بنام ریاض الدین احمد، مرسلہ ۱۹۴۷ء)

۲۷- سیادت مآب عزیز گرامی جناب سلمہم (بنام سلطان احمد جاپان والا، ————)

۲۸- ذوالقریحۃ الوقادہ و الطبیعۃ النقادہ رفع قدرہٗ (" ، مرسلہ ۱۹۶۵ء)

۲۹- عزیزی ارشدی الرشید السعید رفع قدرہٗ (" ، موصولہ ۷ جولائی ۱۹۶۵ء)

۳۰- جامع حسنات و برکات سلمہم اللہ تعالیٰ (" ، مرسلہ ۱۹۶۵ء)

۳۱- حکمت مآب حکیم صاحب ادحذ آفتکم (بنام حکیم شوکت علی، موصولہ ۱۲ جنوری ۱۹۶۳ء)

۳۲- عزیز سعادت و توفیق آثار سلمہم المولیٰ الغفار (بنام مرزا صلاح الدین، مرسلہ ۲۷ جون ۱۹۶۳ء)

۳۳- عزیز ارشدی میاں عبدالستار ستر اللہ تعالیٰ العز شانہم رفع درجاتہم (بنام عبدالستار، مرسلہ ۲۶ دسمبر ۱۹۵۷ء)

۳۴- الزکی المخلص العزیز سلمکم الرب المجید (" ، مرسلہ ۱۹۶۴ء)

۳۵- محب عالی قدر خجستہ سیر رفع اللہ قدرکم (بنام حافظ عبدالسمیع مرحوم، مرسلہ ۷ اپریل ۱۹۴۹ء)

۳۶- محب خالص الاعتقاد سلمہم المولیٰ الوہاب (" ، مرسلہ ۵ مارچ ۱۹۵۶ء)

۳۷- عزیز وافر تمیز حفظکم المولیٰ الحفیظ (" ، مرسلہ ۲ جون ۱۹۶۰ء)

۳۸- جامع اخلاق و اوصاف عزیزی ارشدی زاد فیضہ (" ، موصولہ ۱۱ جنوری ۱۹۶۲ء)

۳۹- الاخ الرضی الشفیق والمحب الوجیہ الشفیق لازال بر رکم (بنام بابو عبدالغفور، موصولہ ۶ جنوری ۱۹۵۰ء)

۴۰- عزیز گرامی قدر حفظکم اللہ تعالیٰ عن سائر المکروہات الدارین (بنام عزیز الدین، مرسلہ ۱۹۴۹ء)

۴۱- عزیز ارشدی جعلکم المولیٰ کاسمہ عزیز الدین (" ، مرسلہ ۱۹ مئی ۱۹۶۰ء)

۴۲- جانِ اخلاص اللہ تعالیٰ تمہارے اخلاص کو قائم رکھے (بنام غلام قادر خاں، مرسلہ ۱۱ جنوری ۱۹۴۸ء)

۴۳- محب عالی قدر اعلی اللہ درجاتکم فی قربہ (" ، مرسلہ ۱۶ اگست ۱۹۴۹ء)

۴۴- محب سراپا اخلاص رفع اللہ قدرکم فی الملأ الاعلیٰ المقربین (بنام محمد احمد قریشی، مرسلہ ۱۴ جولائی ۱۹۴۹ء)

۴۵- سالک مسالک طریقت عزیز دل نواز جعلکم اللہ من اولیائہ (" ، مرسلہ ۱۹ اگست ۱۹۵۰ء)

۴۶- جمیل الذات حمید الصفات العزیز الامجد میاں محمد احمد سلمہم المولیٰ الصمد (" ، مرسلہ یکم مارچ ۱۹۵۳ء)

۴۷- عزیز گرامی خجستہ سیر سلمکم القوی المقتدر و اوصلکم الیٰ غایۃ ما تمناکم مولی الاکبر (" ، موصولہ ۷ مئی ۱۹۵۳ء)

۴۸ - محب صدیق ما لا یلیق (" ، مرسلہ ۴ اگست ۱۹۵۴ء)

۴۹ - معدن انوار حقائق مخزن اسرار دقائق زاد اللہ عمرہٗ (" ، مرسلہ ۹ ار دسمبر ۱۹۶۱ء)

۵۰ - مجمع محاسن خوبیہا سلمہم اللہ تعالیٰ (" ، مرسلہ نومبر ۱۹۶۲ء)

۵۱ - مورد تجلیات الٰہی مصدر تفضلات نامتناہی سلمہم (" ، مرسلہ ۲۶ ر فروری ۱۹۶۳ء)

۵۲ - فضائل و کمالات دستگاہ حقائق و معارف آگاہ سلمہم (" ، ————)

۵۳ - نازۂ عارض محبت و اتحاد سلمہم الولی الوہاب (" ، مرسلہ ۴ ر جنوری ۱۹۶۵ء)

۵۴ - بجناب فضیلت مآب قاری صاحب دامت برکاتہم (بنام قاری محمد اسمٰعیل، مرسلہ یکم اگست ۱۹۶۵ء)

۵۵ - مصدر کرم مخزن الطاف اتم سلمہ اللہ تعالیٰ (" ، مرسلہ ۴ ر ستمبر ۱۹۶۵ء)

۵۶ - عزیز از جان سلمہم المنان فی البقاء (بنام حافظ محمد اظہر احمد، موصولہ ۷ ار دسمبر ۱۹۶۱ء)

۵۷ - حقائق و معارف آگاہ عزیز گرامی قدر سلمکم (بنام قاضی محمد حمایت اللہ، موصولہ ۶ ر دسمبر ۱۹۶۲ء)

۵۸ - غرۂ صباح نظامت فروغ بشرۂ ریاست سلمہم (" ، موصولہ ۱۱ ر مارچ ۱۹۶۳ء)

۵۹ - مجموعۃ الخصائل مجموعۃ الشمائل عزیزی رفع اللہ قدرکم وادام سلمکم الی مایتمنا کم " ، موصولہ ۱۹ ر مارچ ۱۹۶۳ء)

۶۰ - حقائق و معارف آگاہ بحمایت الٰہی محفوظ باد (" ، موصولہ ۸ ر اپریل ۱۹۶۳ء)

۶۱ - جامع فضائل کمالات ناظم بزم ارباب عید قرباں مبارک (" ، موصولہ ۲۱ ر مئی ۱۹۶۳ء)

۶۲ - مجمع معارف سبحانی منبع عوارف ربانی سلمہم او صلہم الی المعانی (" ، موصولہ ۱۱ ر جنوری ۱۹۶۳ء)

۶۳ - فضائل و کمالات دستگاہ جناب قاضی صاحب رفع اللہ قدرہم (" ، موصولہ ۱۶ ر اگست ۱۹۶۳ء)

۶۴ - حقائق و معارف آگاہ عارف باللہ سلمہم اللہ تعالیٰ (" ، موصولہ ۱۵ ر مئی ۱۹۶۴ء)

۶۵ - الاخی المجد الباہر الطالع السعید الزاہر سلمہم (" ، موصولہ ۲۲ ر نومبر ۱۹۶۴ء)

۶۶ - ربیع ریاض الطریقۃ و برکۃ بنا الحقیقۃ سلمہم السمیع المجیب (" ، موصولہ یکم اپریل ۱۹۶۵ء)

۶۷ - شمع افروز کاشانۂ محبت نور افزائے محفل ارادت سلمکم (" ، موصولہ ۲۸ ر مارچ ۱۹۶۶ء

۶۸ - حدیقۃ الجود سلمہم المعبود (" ، موصولہ ۶ ر جون ۱۹۶۶ء)

۶۹ - محب الفقراء ملاذ الغرباء مستظہر اہل اعتقاد صفا سلامت رہیں (" ، موصولہ ۴ ر جولائی ۱۹۶۶ء)

۷۰ - مکرمی مولوی صاحب مظہر عنایات فراواں سلمہم (" ، موصولہ ۱۰ ر اکتوبر ۱۹۶۶ء)

۷۱ - عزیز معدن خیرات و حسنات سلمہم اللہ بالبرکات (بنام حاجی محمد حنیف، موصولہ ۱۶ ر مئی ۱۹۵۹ء)

۷۲ - عزیزی اسعدی سلمہم الولی القوی (" ، مرسلہ ۲ ر جنوری ۱۹۶۴ء)

۷۳۔ عزیز جامع فضائل وکمالات سلمہم المولیٰ بالبرکات (〃، موصولہ ا/مئی ۱۹۶۳ء)

۷۴۔ سرورِ فوادِ العلیل سلمہم من باب الجلیل (〃، مرسلہ ۱۴/مئی ۱۹۶۳ء)

۷۵۔ عمدۂ محبان کثیر الاختصاص سلمہم (〃، مرسلہ ۲۵/مئی ۱۹۶۴ء)

۷۶۔ جامع اسباب الحلم والفضائل رفع اللہ قدرہٗ (〃، مرسلہ ۲۹/مارچ ۱۹۶۵ء)

۷۷۔ محب رفیع القدر الحاج شیخ محمد رفیع سوداگر سلمہم المولیٰ الاکبر (بنام شیخ محمد رفیع، موصولہ ۱۰/اپریل ۱۹۵۴ء)

۷۸۔ رفعت مآب جناب شیخ صاحب دام مجدہٗ (〃، موصولہ ۱۲/اگست ۱۹۶۶ء)

۷۹۔ سلام اللہ الاسنیٰ وتحیات الحسنیٰ علیٰ ذلک الولد الاعز الارشد (〃، ——)

۸۰۔ عزیز القدر حافظ عدیم المثل واعظ بے بدل سلمہم المولی المنعم الاوّل (بنام ابوالخیر محمد زبیر، مرسلہ ۳/جولائی ۱۹۶۳ء)

۸۱۔ سعادت وتوفیق آثار ابوالخیر میاں محمد زبیر سلمہم بالخیر (〃، ۱۹۶۴ء)

۸۲۔ عزیز اشفاق پناہا سلمہم اللہ تعالیٰ (بنام شیخ محمد سعید، ——)

۸۳۔ حافظ کلام رب العالمین میاں محمد صالحین جعلکم اللہ فی زمرۃ الصالحین (بنام حافظ محمد صالحین، مرسلہ ۴/نومبر ۱۹۵۰ء)

۸۴۔ صلاحیت مآب رفعت انتساب رفع قدرہم (〃، ——)

۸۵۔ صداقت پناہ فضیلت دستگاہ میاں محمد ظفر سلمہم اللہ الصمد (بنام قاری محمد ظفر، موصولہ ۱۶/مارچ ۱۹۶۲ء)

۸۶۔ عمدۂ محبان کثیر الاختصاص زبدۂ مخلصان باختصاص شیخ محمد فاروق دام مجدہم (بنام شیخ محمد فاروق، مرسلہ ۱۹۶۲ء)

۸۷۔ الزکی المخلص العزیز الشہیر سلمہم الرب القدیر وہوّن علیہ کل امر عسیر (بنام مفتی محمد محمود، ——)

۸۸۔ عزیز الوجود المولینا الاحمد الحمید المحمود رفع قدرہ الودود (〃، مرسلہ جون ۱۹۵۰ء)

۸۹۔ ربیع فوادی ومنتہائے مرادی سندی ومعتمدی ادام اللہ حیاتکم (〃، مرسلہ ۱۴/اکتوبر ۱۹۵۱ء)

۹۰۔ صاحب الفضائل العلمیۃ والمناقب المرضیۃ لازالت شموس ہدایتکم (〃، مرسلہ مئی ۱۹۵۳ء)

۹۱۔ اعز عزیزاں سلمکم اللطیف الرحمٰن (〃، مرسلہ فروری ۱۹۵۴ء)

۹۲۔ البحر الرسیخ التقی سلمہم اللہ للحفظ الحفی (〃، مرسلہ ۳۱/اگست ۱۹۶۱ء)

۹۳۔ الیٰ حضرت المجد الباہر والطالع السعید الزاہر سلمہم اللہ تعالیٰ (〃، مرسلہ ۲۴/فروری ۱۹۶۵ء)

۹۴۔ الکہف الشامخ الحریز والزکی المخلص العزیز ادام اللہ تعالیٰ علیہ سوابغ النعم (〃، مرسلہ ۱۹۶۶ء)

۹۵۔ فرید الذات والصفات رفع منہم منار السلام (〃، ——)

۹۶- اعزی اکرمی سلمکم وابقاکم مع العافیۃ والغفران (؍؍) ———

۹۷- حبی خیر کی فی الحزن والسرور سلمہم المولی الشکور (؍؍) ———

۹۸- سندی ومعتمدی عند انقطاع املی سلمہم (؍؍) ———

۹۹- بجناب سعادت مآب قدوۂ عارفاں سلمہم المنان (؍؍) ———

۱۰۰- مکرما اشفاق پناہا مطاعا سلمہم (؍؍) ———

۱۰۱- عزیز گرامی قدر سعدکم اللہ فی الدارین (بنام راقم الحروف محمد مسعود احمد، مرسلہ ۲۶ اگست ۱۹۴۸ء)

۱۰۲- ولدی وقطع کبدی لازال فی حمایۃ اللہ (؍؍ ، مرسلہ ۲۵ مارچ ۱۹۴۹ء)

۱۰۳- قرۃ العیون وفرحت فواد المحزون اذاقنی حلاوۃ لقائک (؍؍ ، مرسلہ یکم اپریل ۱۹۴۹ء)

۱۰۴- نور طرفی الکلیل وسرور فواد العلیل اتاکم الخلیل المولی الجلیل (؍؍ ، مرسلہ ۳۰ اپریل ۱۹۴۹ء)

۱۰۵- لخت جگر نور بصر اسعد اللہ ایام حیاتکم (؍؍ ، مرسلہ ۱۵ مارچ ۱۹۴۹ء)

۱۰۶- عزیز سراپا تمیز طال اللہ عمرہ وعلمہ (؍؍ ، ۱۵ دسمبر ۱۹۴۹ء)

۱۰۷- ولدی وقطع کبدی حرسکم اللہ تعالیٰ عن لسان المعاندین (؍؍ ، یکم جنوری ۱۹۵۰ء)

۱۰۸- عزیزی گرامی قدر حفظکم اللہ تعالیٰ عن سائر المکروہات (؍؍ ، ۴ فروری ۱۹۵۰ء)

۱۰۹- غم خوار من بشادیہائے بیکراں ہمکنار باد! (؍؍ ، ۱۱ اکتوبر ۱۹۵۰ء)

۱۱۰- عزیز پر تمیز ادام سلمکم الی غایۃ ماتمناکم (؍؍ ، ۲۶ اگست ۱۹۵۱ء)

۱۱۱- عزیز وافر تمیز رفع قدرکم (؍؍ ، ۲۸ فروری ۱۹۵۲ء)

۱۱۲- ولدی وقطع کبدی سلمکم المولی القوی ونصرکم الحفی (؍؍ ، ۲۵ فروری ۱۹۵۳ء)

۱۱۳- نور طرفی الکلیل سلمہم الجلیل (؍؍ ، ۱۰ اگست ۱۹۵۳ء)

۱۱۴- اعزی ارشدی جعلکم اللہ تعالیٰ کاسمکم المسعود (؍؍ ، اپریل ۱۹۵۷ء)

۱۱۵- عزیزی رزقکم العافیۃ (؍؍ ، فروری ۱۹۵۸ء)

۱۱۶- قرۃ العیون وفرحۃ فواد المحزون سلمہم (؍؍ ، ستمبر ۱۹۵۸ء)

۱۱۷- ولدی وقطع کبدی سندی ومعتمدی سلمہم ونورقلبہم (؍؍ ، جولائی ۱۹۶۰ء)

۱۱۸- الکہف الشامخ الحریز والزکی المخلص العزیز سلمہم (؍؍ ، جنوری ۱۹۶۱ء)

۱۱۹- غرہ صبح سعادت، تتمہ مساء ہدایت واجابت سلمکم المولی بالرفعۃ (؍؍ ، ۵ دسمبر ۱۹۶۱ء)

۱۲۰- مورد تجلیات الٰہی، عزیزی حبی زاد اللہ ضیا اعلاہ (؍؍ ، جنوری ۱۹۶۲ء)

۱۲۱- نسخہ مواجید ذواق سلمہم المولیٰ الرزاق (؍؍ ، یکم مارچ ۱۹۶۲ء)

۱۲۲- مورد مواہب النبی، عزیز استقامت پناہی سلمہم المولیٰ الباری (؍؍ ، ۲۱ دسمبر ۱۹۶۲ء)

۱۲۳- عزیزی ذوالقدر، محبوب مظہر سلمہم العزیز المقتدر (؍؍ ، دسمبر ۱۹۶۲ء)

۱۲۴- عزیز عالی قدر جعلکم اللہ کاسمہ مسعود (؍؍ ، ۴ جنوری ۱۹۶۳ء)

۱۲۵- عزیز جامع حسنات سلمہم بالبرکات (؍؍ ، مئی ۱۹۶۳ء)

۱۲۶- عزیزی سعادت عنوان سلمہم القوی المنان (؍؍ ، ۲ مئی ۱۹۶۳ء)

۱۲۷- فرزند عزیز الوجود سلمہم المولیٰ الودود (؍؍ ، جون ۱۹۶۳ء)

۱۲۸- عزیزی سعادت و توفیق آثار سلمہم المولیٰ الستار (؍؍ ، اگست ۱۹۶۳ء)

۱۲۹- ولدی و معتمدی سلمکم اللہ الولی الغنی (؍؍ ، جولائی ۱۹۶۴ء)

۱۳۰- حبی و شریکی فی الحزن والسرور سندی و معتمدی ———— (؍؍ ، دسمبر ۱۹۶۴ء)

۱۳۱- مصباح مشکوٰۃ انوار المعارف و عمدۃ اہل الفکر و بحر اللطائف لابرحت شآبیب النعم منہلتہ ؟ (؍؍ ، ۱۲ جنوری ۱۹۶۵ء)

۱۳۲- عزیزی و غرۃ فوادی سلمہٗ (؍؍ ، فروری ۱۹۶۶ء)

۱۳۳- الرشید والسعید والادیب الجید فتح اللہ قسمہٗ (؍؍ ، ۳۰ مارچ ۱۹۶۶ء)

۱۳۴- الزکی الشامخ الحریز والکہف الشامخ العزیز ڈاکٹر آف فلاسفی سلمہم (؍؍ ، مارچ ۱۹۶۶ء)

۱۳۵- معتمدی الولد البار النحریر الشہاب الثاقب المنیر سلمہ الرب القدیر (؍؍ ، اپریل ۱۹۶۶ء)

۱۳۶- البحر الراسخ التقی سلمہم (؍؍ ، جولائی ۱۹۶۶ء)

۱۳۷- چشمان و شیرین من درخشاں باد (بنام راقم الحروف مولانا منظور احمد، مرسلہ یکم جنوری ۱۹۴۹ء)

۱۳۸- معتمدی الباری النحریر الشہاب الثاقب المنیر سلمہ الرب القدیر (بنام مولانا منظور احمد مرحوم، مرسلہ ۱۱ مئی ۱۹۴۹ء)

۱۳۹- عزیز گرامی قدر بنیرہ ذوالقدر سلمہم المقتدر (بنام حکیم محمد نذر احمد ، موصولہ ۲۰ اکتوبر ۱۹۶۲ء)

۱۴۰- عزیزی اخلصی فتح اللہ علیکم ابواب رحمتہ (بنام شیخ محمد یحییٰ مرحوم، مرسلہ ۲۹ جون ۱۹۶۰ء)

۱۴۱- مشفق مہربان زندگانی بخش دوستاں سلامت رہیں (؍؍ ، مرسلہ ۲۶ فروری ۱۹۶۳ء)

۱۴۲- جامع علوم معقول و منقول مکرمی مولینا صاحب دام مجدہم (بنام مولانا منور حسین، مرسلہ ۳۰ اگست ۱۹۴۹ء)

۱۴۳- سلام الاسنیٰ و تحیاۃ الحسنیٰ علی امام الاوحد العادل الامجد مولینا منور حسین سلمہ الصمد (؍؍ ، مرسلہ ۱۲ اگست ۱۹۵۰ء)

۱۴۴- منورانوار الشریعۃ والطریقۃ نور اللہ قلبکم (" ، مرسلہ ۱۹۵۰ء)

۱۴۵- مشکوٰۃ الفضائل مصابحہا المنیرۃ مساعیہا وصابحہا الازالت شموس ہالکم (" ، مرسلہ ۱۹ نومبر ۱۹۵۳ء)

۱۴۶- رفیع المقام حضرت سیف الملتۃ والاسلام زید مجدہم (" ، موصولہ ۱۹ مارچ ۱۹۵۳ء)

۱۴۷- محب سلمہم الخواص اصلح اللہ حالکم (بنام سید نواب علی ، مرسلہ ۱۹۵۴ء)

۱۴۸- محب عظیم القدر احبکم اللہ کما تحبنی (" ، موصولہ ۳ اگست ۱۹۵۶ء)

۱۴۹- فرفرغ صبح سعادت ثبتہ اللہ علیٰ طریق السواء (" ، مرسلہ جنوری ۱۹۶۲ء)

۱۵۰- معدن انوار الٰہی سید نواب علی سلمہم المولیٰ (" ، مرسلہ ۱۹۶۳ء)

۱۵۱- عزیز پُرتمیز سلمہم المعز الرقیب (بنام ڈاکٹر وحید الدین ، مرسلہ ۱۹۶۲ء)

۱۵۲- حمیدہ خصال ہمشیرہ عزیزہ اعظم اللہ اجرکم (بنام حمیدہ بانو ، موصولہ ۱۳ جولائی ۱۹۴۹ء)

۱۵۳- خواہر خوش سلمہا (" ، موصولہ ۱۵ اپریل ۱۹۵۲ء)

۱۵۴- عزیزہ مخلصہ سلمہا المولی القوی (" ، موصولہ ۵ جولائی ۱۹۵۲ء)

۱۵۵- عزیزہ رفیع القدر حمیدہ سیر سلمکم القوی المقتدر (" ، مرسلہ یکم مئی ۱۹۵۲ء)

۱۵۶- عزیزہ انیسہ جلیلہ سلمہا (" ، موصولہ ۲۱ فروری ۱۹۵۵ء)

۱۵۷- مظہر صفات ربانی مورد اخلاق سبحانی ہمشیرہ عزیزہ سلمہا (" ، مرسلہ ۱۹۶۲ء)

۱۵۸- عزیزہ شفیقہ سلمہا (" ، مرسلہ ۱۹۶۲ء)

۱۵۹- عزیزہ رشیدہ سعیدہ دام ظلہا الیٰ ما تعالیٰ (" ، مرسلہ ۱۹۶۶ء)

۱۶۰- اذکی تحیات طاہرہ وادنیٰ تسلیمات مطہرہ مع دعوات البصیہ (بنام طاہرہ بیگم ، مرسلہ ۱۹ فروری ۱۹۶۵ء)

۱۶۱- عزیزہ عفیفہ صالحہ سلمہا اللہ تعالیٰ (بنام عائشہ بیگم ، مرسلہ ۵ ستمبر ۱۹۵۸ء)

۱۶۲- عزیزہ شریفہ سلمہا اسلمکم العافیہ (بنام فاطمہ بیگم ، موصولہ ۲۲ اکتوبر ۱۹۵۸ء)

۱۶۳- عزیزہ سعیدہ سلمہا وحفظک اللہ عن امراض (بنام قیصری بیگم ، موصولہ ۱۰ مارچ ۱۹۶۵ء)

۱۶۴- عزیزہ عفیفہ قمر باصرہ عصمت اختیاری سلمہا الباری (بنام کشوری بیگم ، مرسلہ ۹ اگست ۱۹۶۵ء)

۱۶۵- ہزار حمد لتہ لطائف طاؤس ریاض معارف سلمہ (بنام حکیم محمد عمر قریشی ، مرسلہ ۱۷ فروری ۱۹۶۵ء)

سلام و پیام | حضرت قبلہؒ کے مکاتیب گرامی میں القاب میں تنوع کے ساتھ ساتھ سلام کے اندر تنوع اور بوقلمونی نظر آتی ہے، مکاتیب کے سرسری مطالعہ کے بعد سلام کی یہ صورتیں نظر آئیں :-

۱۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
۲۔ السلام علیکم وعلیٰ من لدیکم
۳۔ السلام علیکم وعلیٰ من کنت فی فراقہ بالالم
۴۔ السلام علیکم وعلیٰ من لدیکم بالفضل والامتنان
۵۔ وعلیکم السلام وعلیٰ من لدیکم من قبل العلام
۶۔ وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام وبرکاتہ علی التمام
۷۔ وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنان
۸۔ وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم العلّام
۹۔ وعلیکم السلام اضوٴ من الشمس النہار وغیرہ وغیرہ

سادگی وسلاست

خطوط کے اسلوب کے بارے میں ڈرا ڈتھی آسبرن نے دل لگتی بات کہدی ہے :۔

میرا خیال ہے کہ خطوط ایسی بے تکلف اور آسان زبان میں لکھنے چاہئیں جیسے ہم آپس میں بات چیت کرتے ہیں، یہ نہ ہونا چاہیئے کہ خطوط پڑھتے وقت ایسا معلوم ہونے لگے جیسے ہم کوئی دھواں دھار تقریریں سن رہے ہیں، یا مشکل الفاظ سے وہ اتنے لدے ہوئے ہوں کہ طلسم بن کر رہ جائیں، حیرت کی بات تو یہ ہے کہ لوگ ڈھونڈ ڈھونڈ کر ایسے ایسے مشکل الفاظ استعمال کرتے ہیں کہ سیدھی سادی بات الجھ کر رہ جاتی ہے۔[۱]

اس میں شک نہیں کہ سادگی اور سلاست خطوط کا اصل زیور ہے، لیکن جب سادگی میں تصنع کا دخل ہو تو پھر وہ معیوب ہو جاتی ہے، جلیل قدوائی نے مرزا غالب کے خطوط کے بارے میں لکھا ہے :۔

مگر اہل نظر اس امر سے بھی انکار نہیں کر سکتے کہ غالب بھی کہیں کہیں ایچ پیچ سے کام لیتے ہیں اور ان کے بعض خطوط کی برجستگی میں اہتمام اور آورد کا دخل پایا جاتا ہے۔[۲]

اور جن مکاتیب میں سادگی کا وجود ہی نہ ہو ان کو خطوط کی فہرست میں شامل کرنا زیادتی ہے، مولانا ابوالکلام آزاد اور نیاز فتحپوری کے خطوط، نام کے خطوط ہیں حقیقت میں مقالات ہیں، تعجب تو یہ ہے کہ آزاد مرحوم

---

۱ آر۔ ڈبلیو۔ رسبے : سم انگلش لیٹر رائٹرز، ص ۔ ۸

۲ جلیل قدوائی : مکتوبات عبدالحق، مطبوعہ کراچی، ۱۹۶۳ء، ص ۔ ۲۴

نے اپنے مجموعہ مکاتیب "غبارِ خاطر" کے متعلق لکھا ہے :-

"یہ تمام مکاتیب نجی خطوط تھے اور اس خیال سے نہیں لکھے گئے تھے کہ شائع کئے جائیں گے"[1]

ہمارے خیال میں ان خطوط کو غبارِ خاطر یا دل کی بھڑاس تو کہا جا سکتا ہے، خطوط نہیں کہا جا سکتا۔

صوفیۂ کرام کے اکثر خطوط علمی مقالات کی حیثیت رکھتے ہیں، خصوصاً حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کے مکتوبات اور ان کی اولاد امجاد کے مکاتیب۔ بلاغت کا یہ ایک نکتہ ہے کہ موقع و محل کے لحاظ سے کلام ایراد کیا جائے، ان حضرات کے مکتوب الیہم اسی شان کے تھے جس شان کے یہ مکاتیب ہیں، مگر حضرت قبلہ قدس سرہ العزیز نے جس زمانے میں مکاتیب تحریر فرمائے ہیں وہ زمانہ قطعاً مختلف تھا، اور بالعموم مکتوب الیہم کی علمی استعدادات وہ نہ تھیں جو ان حضرات کے مکتوب الیہم کی تھیں پھر ذاتی طور پر حضرت کی طبیعت مشکل پسند نہ تھی اس لئے تمام خطوط آسان اور سہل زبان میں لکھے گئے ہیں[2]، بیساختگی اور برجستگی ان کا جوہر ہے حضرتؒ کے مکاتیب کے متعلق وہی بات کہی جا سکتی ہے جو جلیل قدوائی نے مولوی عبدالحق مرحوم کے متعلق لکھی ہے بلکہ یہ بات مولوی عبدالحق سے زیادہ حضرتؒ پر صادق آتی ہے، انہوں نے لکھا ہے :-

ان کے ایک خط میں بھی آورد نہیں پائی جاتی، وہ اپنے مکتوب الیہ کو براہ راست مخاطب کرتے ہیں، سیدھی سادی اور معاملے کی باتیں ہیں جو سیدھی سادی با محاورہ زبان میں ادا کر دی گئی ہیں، اور بس، اور جہاں معاملہ ختم ہوا، خط بھی ختم ہو گیا، محض پلے دار باتیں بنانے یا بیان کو طول دینے یا لطف زبان کی خاطر خط کو طولانی نہیں کرتے۔[3]

ان سیدھی سادی اور برجستہ باتوں میں اگر لطف بیان بھی پیدا ہو جائے تو کمال انشاء پردازی کی دلیل ہے، حضرتؒ کے سادہ مکاتیب میں لطف زبان کی حلاوت موجود ہے، مہدی افادی مرحوم نے مکاتیب شبلی پر تبصرہ کرتے ہوئے مولوی عبدالمجید (برادر مولانا عبدالماجد دریا آبادی) کو لکھا تھا :-

---

[1] ابوالکلام آزاد : غبارِ خاطر

[2] صوفیہ کرام کے مکاتیب میں جو علمی مباحث ملتے ہیں وہ حضرت کے فتووں میں موجود ہیں، جو "فتاویٰ مظہری" کے نام سے علیحدہ شائع ہوں گے۔

[3] جلیل قدوائی : مکتوبات عبدالحق، ص - ۲۷

خط لٹریچر کا ایک ایسا عنصر ہے جس میں لکھنے والے کے اہتمام کو چنداں دخل نہیں ہوتا یعنی[1] وہ یہ نہیں جانتا کہ کبھی اس کی اشاعت کی نوبت آئیگی، اس لئے سرسری خیال بھی اگر اس پایہ کا ہو کہ انشاء پردازی اس کی بلائیں لیتی ہو تو یہ بھی کمال کا ایسا رخ ہے جس سے قطع نظر نہیں کیا جا سکتا۔[2]

اسی طرح انہوں نے سید سلیمان ندوی مرحوم کو لکھا تھا :-

نجی تحریروں میں چونکہ اہتمام کو دخل نہیں ہوتا یعنی اظہار خیال میں صنعت گری طبع کی جگہ صرف آمد جذبات ہوتی ہے اس لئے لٹریچر کا یہ ایسا اضطراری حصہ ہے جو لکھنے والے کے مرتبہ انشاء پردازی کی صحیح غمازی کرتا ہے، اچھے اچھے بولنے والوں اور چوٹی کے شاعروں کو دیکھا ہے کہ دو سطریں سیدھی سادی نہیں لکھ سکتے۔[3]

مہدی مرحوم کے انہیں بیانات پر تبصرہ کرتے ہوئے سید سلیمان ندوی مرحوم نے جو کچھ لکھا ہے وہ حضرت قبلہ کے مکاتیب گرامی کے اس پہلو کے تعارف کے لئے کافی ووافی ہے، مولانا ئے مرحوم نے تحریر فرمایا ہے :-

حسن تحریر کی وہ صنف جو تالیف و تصنیف میں نظر آتی ہے وہ سراپائے جمال ہے جو اپنے جلوۂ سرِ بام کا احساس رکھتی ہے اور دیکھنے والوں کے لئے اہتمام آرائش کرتی ہے اور حسن تحریر کی وہ صنف جو کارڈ کی چلمنوں اور لفافوں کے نقابوں میں چھپی ہوتی ہے وہ اپنے جلوۂ بے پردا اور تانک جھانک کرنے والوں سے بے خبر رہتی ہے اس لئے وہ تصنع و تکلف کے غازہ اور پوڈر اور رسمی و اہتمام کی زینت و آرائش سے پاک ہوتی ہے، وہ فطرت کے سانچے میں ڈھلی ہوئی ویسی نظر آتی ہے جیسی وہ ہے۔[4]

ایجاز واختصار

اختصار و جامعیت حضرت کے مکاتیب گرامی کا طرۂ امتیاز ہے، آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحائف شریفہ میں بھی یہی صفت نمایاں ہے، اتباع سنت نبوی کا جذبۂ بے پناہ حضرت کے لوح و قلم پر بھی محیط تھا۔ مکتوب گرامی میں کوئی بات غیر ضروری نہیں ہوتی۔

---

[1] الا یہ کہ خود مکتوب نگار کی فطرت میں تصنع وریا کا دخل ہو پھر تو اس کے نجی خطوط بھی تصنع و تکلف اور بسا اوقات مکروریا کا شاہکار ہوتے ہیں۔

[2] مہدی بیگم : مکاتیب مہدی، مطبوعہ گورکھپور، ۱۹۳۶ء، (مقدمہ از سلیمان ندوی) ص۔ ۱۸۵

[3] ایضاً، ص۔ ۱۱

[4] ایضاً، ص۔ ۱۲

مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ ان خطوط کا لکھنے والا وقت کا کس قدر قدر شناس تھا، نفس مضمون سے تضیع وقت کا شائبہ تک نہیں ہوتا، حضرتؒ بالعموم پوسٹ کارڈ تحریر فرماتے تھے اور وہ بھی ایک طرف صرف چند سطریں، شاذ و نادر ہی ایسا ہوا ہے کہ پورا پوسٹ کارڈ تحریر فرمایا ہو، فرماتے تھے کہ "مجھے افسوس ہوتا ہے پوسٹ کارڈ خالی رہ جاتا ہے اور بیکار رہ جاتا ہے مگر مجبوری ہے"۔ اللہ اللہ شرعی احتیاط کا اتنا پاس اور اسراف سے اس کمال کا گریز! ——— بات بظاہر بالکل معمولی ہے مگر سمجھنے والوں کے لئے اس میں بہت کچھ ہو ۔۵

سرسری تم جہان سے گزرے ‏ ‏ ‏ ‏ ورنہ ہر جا جہان دیگر تھا

جب کبھی کوئی رازدارانہ یا اہم بات تحریر فرماتے تو لفافہ استعمال فرماتے، ویسے فرمایا کرتے تھے، کہ لفافہ تو عورتوں کے لئے مناسب ہے، آجکل پوسٹ کارڈ لکھنا آداب محبت کے خلاف سمجھا جاتا ہے، ہمارے معاشرے میں ہر وہ چیز آداب میں داخل ہو گئی ہے جو کسی نہ کسی حیثیت سے فرد یا قوم کے لئے مفید نہیں۔[۵]

یوں تو حضرتؒ کا ہر مکتوب گرامی ایجاز و اختصار کا نمونہ ہے مگر یہاں مثالاً تین مکاتیب پیش کئے جاتے ہیں:-

(۱)

عزیز وافر تمیز رفع اللہ قدرکم و منزلتکم

السلام علیکم و علی من لدیکم - بفضلہ تعالیٰ فقیر بخیریت ہے اور تمہارے لئے دعا کرتا ہے کہ مولیٰ تعالیٰ دارین کی عافیت عطا فرمائے، تمہارا یہ خیال بہت صحیح ہے کہ عاقبت کی فکر اور اس کے لئے سرمایہ کا سوچ مدنظر ہونا چاہیئے، جہاں تک ہو سکے قرآن کریم کی تلاوت اور فرائض کے علاوہ نوافل میں مشغول رہنا چاہیئے یا ذکر قلبی میں، باطنی کیفیت لکھدیا کریں تو اس کے متعلق کچھ لکھا جائے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

محمد مظہر اللہ غفرلہ

(بنام اسلام الدین - لاہور - موصولہ مئی ۱۹۵۰ء)

۵ؔ افراد و اقوام کی ترقی میں کفایت شعاری اہم کردار ادا کرتی ہے، دور جدید میں چین ایک ایسا ملک ہے جس نے اس کے طفیل حیرت انگیز ترقی کی ہے، راقم کے دوست ڈاکٹر شرف الدین اصلاحی فرماتے تھے کہ پکنگ میں یہ عجیب بات دیکھی گئی کہ بسوں میں ٹکٹ اجراء کرنے کے بعد ہر منزل پر مسافروں سے واپس لے کر دوبارہ جمع کئے جاتے ہیں اور پھر ان کا اجراء ہوتا ہے حتیٰ کہ وہ اس قابل نہ رہیں کہ ان کو جاری کیا جا سکے۔ (مرتب)

(۲)

قاضی صاحب سلمہم
وعلیکم السلام ورحمتہ رحیم المنعام ۔ ایسا ہی ہونا چاہیئے کہ اعمال صالحہ بھی معصیت دکھلائی دیں تاکہ حتی الامکان ان کی تصحیح کے اندر کوشش کریں، گھر میں سب کو سلام کہدیں، فقط والسلام
محمد مظہر اللہ عفی عنہ

(بنام قاضی صفدر حسن ۔ لاہور)

(۳)

عزیزی سلمکم واوصلکم الی ما یتمناکم
وعلیکم السلام ورحمتہ اللہ وبرکاتہ ۔ وہ تعالیٰ تمہیں بھی مبارک کرے اور اس عید کی برکات کو اس سال کے ہر لمحہ میں پھیلا دے

گنبد خضراء کا صدقہ ہو مبارک تم کو عید
فضل احمد سے پھولو پھلو رہے ہر روز عید

(بنام فضل احمد کراچی ۔ مرسلہ ۷ ار جون ۱۹۶۰ء) مظہر

دل افروزی مکاتیب کے مجموعوں سے (باستثنائے چند) سب کچھ حاصل ہو جاتا ہے مگر چین نہیں ملتا جس کی دنیا کو تلاش ہے، مگر حضرتؒ کے مکاتیب گرامی میں چین ہی چین ہے، سکون ہی سکون ہے، بےچینی نام کو نہیں اور یہ بات اس وقت ہے جب کہ پوری زندگی سراپا الم ہے ؎

آلام روزگار کو آساں بنا دیا
جو غم ملا اسے غم جاناں بنا دیا

دماغ کے لئے ہر جگہ سامان مہیا ہے مگر درد دل کا کہیں مداوا نہیں، حضرتؒ کے مکاتیب ایں درد کی دوا بھی ہے اور درد لا دوا بھی ۔

یک رنگی بالعموم خطوط سے مکتوب منہ کے رازہائے سربستہ معلوم ہوتے ہیں اور شخصیت کے وہ گوشے سامنے آجاتے ہیں کہ اگر ان کو منظر عام پر لایا جائے تو شاید شخصیت کے ساکھ کو سخت صدمہ پہنچ جائیں، مگر حضرت قبلہ کی حیات مبارکہ میں یہ دورنگی نہیں، یہاں حیرت انگیز یکرنگی ہے خطوط اس یکرنگی کے آئینہ ہیں ؎

یوں ہاتھ نہیں آتا وہ گوہر یک دانہ
یک رنگی و آزادی اے ہمت مردانہ

جس سے ظاہر میں جیسا تعلق ہے خطوط میں اس کا برملا اظہار ملتا ہے تلخی نام کو نہیں، ایک خوشگوار فضا ہے ہاں بعض مکاتیب سے مکتوب الیہم کی بعض نامعلوم باتیں معلوم ہو سکتی تھیں جو دوسروں کے لئے ہدایت و عبرت کا باعث ہوتیں، بعض حضرات نے ایسے خطوط دینے سے پہلوتہی کیا۔ چوں کہ ایسے خطوط کی اشاعت سے مکتوب الیہم کی عزت و ناموس پر حرف آتا تھا اس لئے راقم نے عمداً ایسے خطوط سے احتراز کیا، اس مجموعۂ مکاتیب سے مقصود دل داری و دل سازی ہے نہ کہ دل آزاری۔

مقدمہ میں اس طرف اشارہ کیا گیا تھا کہ شخصیت کو سمجھنے، اس کے ذہنی ارتقا کو پرکھنے، اس کی سوانح حیات کی تیاری میں خطوط سے زیادہ کوئی چیز معین نہیں ہو سکتی، اور ان کا ایک اور دلچسپ و دل کش اور مفید پہلو یہ بھی ہے جس کی طرف لٹن اسٹراچی نے اس طرح اشارہ کیا ہے:۔

> ہر مجموعۂ مکاتیب میں قابل توجہ شخصیت کی تصویر ہے، ہم کتاب کیا کھولتے ہیں ایک نئی شخصیت کے حریم میں داخل ہوتے ہیں اور پڑھ چکنے کے بعد کچھ ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے کسی کو دوست بنا لیا ہو۔[۵]

اور پھر خطوط جاندار اور اثر انگیز ہوں تو یہ بوئے رفاقت قاری کے دل و دماغ پر چھا جاتی ہے اور بسا اوقات اس کی سیرت کو اپنی گرفت میں لے لیتی ہے، حضرت قبلہ قدس سرہ کے مکاتیب گرامی حضرت کی سیرت مبارکہ کا آئینہ ہیں، خطوط کے مطالعہ کے بعد حقیقی رفاقت کا شدید احساس ہوتا ہے سیرت کے تمام خدوخال اس آئینہ خانے میں صاف صاف نظر آرہے ہیں، یہاں کیا کچھ نہیں، اتباع شریعت تسلیم و رضا، صبر و تحمل، تفکر عقبیٰ، فقر پسندی، عاجزی و انکساری، معرفت و سلوک، تحریک عمل، پند و موعظت، درستی معاملات، اہل خانہ کے ساتھ حسن سلوک، صلہ رحمی، مریدین و تلامذہ پر شفقت و مہربانی، عفو و درگزر، ہمدردی و غمخواری، غرض کیا چیز ہے جو یہاں نہیں ہے —— تعمیر انسانیت کے لئے ہر شئے موجود ہے۔ اس دور پُر آشوب میں جب کہ انسان نابود ہوتے جا رہے ہیں وحشت و بربریت کا دور دورہ ہے۔ تعمیر انسانیت جیسی عظیم ذمہ داری سے عہدہ برآ ہونا کوئی آسان

---

۵ آر۔ ایچ۔ ارل آف لٹن : آسپیز بائی ڈائی ورس ہینڈز، جلد ۱۷ ×، آکسفورڈ یونیورسٹی پریس ص ۱۔ (مقالہ سم انگلش لیٹر رائٹرز آف دی سیونٹینتھ سنچری از آر۔ ڈبلیو۔ رمسے)

کام نہیں، یہ حضرات اہل اللہ ہی ہیں جو طوفانِ حوادث میں مشعل ہدایت روشن رکھتے ہیں اور تنویر قلب سے سیلاب ظلمت کا رخ پھیر دیتے ہیں۔

مولانا الطاف حسین حالی نے سرسید احمد خان مرحوم کے مکاتیب کے بارے میں جن خیالات کا اظہار کیا ہے وہ حضرت کے مکاتیب پر زیادہ صادق آتے ہیں وہ فرماتے ہیں :-

> وہ ایک ایسا مجموعہ ہوگا جو غیروں کو اپنا بنانا اور وحشیوں کو رام کرنا سکھائے گا، وہ سچی دوستی اور سچی محبت کا نمونہ ہوگا، وہ آیندہ نسلوں کو یاد دلائے گا کہ ہمارے اسلاف کیسے بے ریا اور محبت والے ہوتے تھے، کس طرح دوستوں کا دل اپنی مٹھی میں رکھتے تھے اور کیوں کر ان کے دلوں کو شکار کرتے تھے[۱]۔

جیسا کہ اوپر عرض کیا گیا خطوط کے ذریعہ ہم شخصیت کی حریم میں داخل ہوتے ہیں اور وہ نقش و نگار دیکھ لیتے ہیں جو عام نگاہوں سے مخفی رہتے ہیں، ظاہری صورت تو سامنے رہتی ہے مگر باطنی صورت بھی بے حجاب ہو کر سامنے آجاتی ہے۔ اور شخصیت کی حقیقی خوبیاں اجاگر ہو جاتی ہیں۔ شیخ اسمٰعیل پانی پتی نے سرسید احمد خان کے مکاتیب کے لئے جو کچھ کہا ہے وہی بلکہ اس سے کہیں زیادہ حضرت کے مکاتیب گرامی کے لئے کہا جا سکتا ہے انہوں نے لکھا ہے :-

> جس محبت و شفقت کے ساتھ وہ لوگوں سے برتاؤ کرتے تھے، جس خندہ پیشانی کے ساتھ آنے جانے والوں سے ملتے تھے، جس اخلاق و مروت کے ساتھ وہ ہر آئے گئے کا خیر مقدم کرتے تھے، بزرگوں سے جس ادب و احترام کے ساتھ، دوستوں سے جس خلوص و یک رنگی کے ساتھ، چھوٹوں سے جس شفقت و الفت کے ساتھ، عزیزوں سے جس رواداری اور حسن سلوک کے ساتھ، اپنوں سے جس یگانگت و محبت کے ساتھ (برتاؤ کرتے تھے) ——— اس کی بڑی صحیح، بہت مکمل اور نہایت درست تصویر آپ کو ان اوراق میں نظر آئے گی۔[۲]

اس میں شک نہیں خطوط ہی ایک موثر اور مصدق ذریعہ ہے جس سے کسی شخصیت کو خصوصاً کسی مصلح یا رہنما کی شخصیت کو پرکھا جا سکتا ہے۔ اس سے ریا کاری کا پردہ چاک ہو سکتا ہے اور اصل تصویر سامنے آسکتی ہے اور اگر تصویر ہی بے داغ ہے تو چاک گریباں کا کیا خوف! ——— شیخ

۱؎ شیخ اسمٰعیل پانی پتی : مکتوبات سرسید، مطبوعہ لاہور، ۱۹۵۹ء، ص - ح

۲؎ ایضاً، ص - ۷

اسمٰعیل پانی پتی نے صحیح لکھا ہے :-

پرائیویٹ خطوط سے زیادہ کسی لیڈر یا ریفارمر کے اصلی اور واقعی خیالات و افکار معلوم کرنے کا اور کوئی ذریعہ نہیں ہے اور ان خطوط سے زیادہ مستند واقعات کسی مصلح یا قومی رہنما کے متعلق اور کہیں دریافت نہیں ہو سکتے۔[51]

سچے اور بے لاگ خطوط کی یہی شان ہوتی ہے کہ سبق آموز بھی ہوتے ہیں اور تاریخ آموز بھی، اور اگر دل میں اتر کر اپنا کام کر جائیں تو تاریخ ساز بھی ہوتے ہیں، مولانا غلام رسول مہر نے مکاتیب کی ملی حیثیت پر بحث کرتے ہوئے خوب فرمایا ہے :-

"حسیات ملی کے ایسے ہی مجموعے صحیح، مستند اور ولولہ افروز قومی سرگزشت کا سرمایہ ہیں، قومیں مادی یادگاروں کی بنا پر زندہ نہیں رہتیں، اصل شئے یہ ہے کہ افراد ملت کے دل میں درد ملی کی ایک لازوال تڑپ پیدا کر دی جائے، اصل مقاصد کی بے پناہ حرارت سے ایک ایک فرد کی رگوں میں دوڑنے والے خون کے ایک ایک قطرے کو جلیول کی جولاں گاہ بنا دیا جائے۔"[52]

اب ہم مکاتیب کی روشنی میں سیرت مظہری کی جھلک دکھاتے ہیں :-

اتباع شریعت

انفرادی اور اجتماعی ترقی کے لئے اتباع شریعت اکسیر کا حکم رکھتی ہے لیکن جب تک افکار و اعمال میں انقلاب نہیں پیدا ہوتا حق متابعت ادا نہیں ہو سکتا، فی الحقیقت یہ مشکل ترین مرحلہ ہے اسی لئے حضرت ابویزید طیفور بن عیسیٰ بسطامی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں :-

"عملت فی المجاهدة ثلثين سنة فما وجدت شيئاً اشد علىّ من العلم ومتابعته."

(کشف المحجوب، مطبوعہ لاہور، ۱۳۲۲ھ، ص ۱۳۴)

(ترجمہ) میں نے تیس سال مجاہدہ کیا لیکن علم اور اس کی پیروی سے بڑھ کر کوئی چیز سخت ترین معلوم نہ ہوئی۔

(۱)

حضرت قبلہ نے اکثر مکاتیب میں اتباع شریعت پر زور دیا خصوصاً نماز کے لئے تلقین فرمائی ہے مثلاً ایک مکتوب میں پروفیسر انیس الرحمٰن صاحب کو تحریر فرماتے ہیں :-

[51] نقوش (لاہور) [illegible] ۱۹۶۸ء، حصہ اول، ص ۲۰
[52] ایضاً، ص ۲۰

"نماز میں سستی نہ کیا کرو، انشاء اللہ تعالیٰ سب کام درست ہوجائیں گے"۔

اسی طرح بشیر احمد صاحب کو ایک مکتوب میں تحریر فرماتے ہیں :-

فرائض خداوندی کی ادائیگی میں کبھی غفلت نہ کرنا اور جہاں تک ہوسکے اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کی کوشش کرنا۔ (مرسلہ ۱۲ فروری ۱۹۴۹ء)

(۲)

تقویٰ حیات انسانی کا حاصل ہے' اعمال و اقوال میں احکام شرعیہ اور سنت سنیہ کا اثر و نفوذ، کمال تقویٰ ہے، حضرتؒ نے اپنے لئے اور دوسروں کے لئے بھی قدم قدم تقویٰ کو مدنظر رکھا، مثلاً ایک مرید اسلام الدین صاحب نے اپنی صاحبزادی کی نسبت کے بارے ایک لڑکے کے متعلق دریافت کیا تو حضرتؒ نے تحریر فرمایا :-

"لڑکا اگر سعادت مند ہے اور دینی فرائض کا پابند ہے تو اس نسبت کو قبول کریں"۔

(مرسلہ ۲۴ دسمبر ۱۹۵۰ء)

(۳)

حضرتؒ عملیات و تعویذات وغیرہ میں مہارت تامہ رکھتے تھے مگر کبھی کسی ایسے مقصد کے لئے تعویذ مرحمت نہیں فرمایا جو شرعی تقاضوں کے خلاف ہو۔ چناں چہ اسلام الدین صاحب کے نام ایک مکتوب میں تحریر فرماتے ہیں :-

"میں اس قابل نہیں ہوں کہ کسی کے لئے تعویذ لکھوں خصوصاً شریعت کے حکم کے خلاف"

(مرسلہ ۲۲ مارچ ۱۹۶۵ء)

(۴)

۱۹۶۵ء میں جب حضرتؒ کی صاحبزادی اور صاحبزادے کی شادیاں ہوئیں تو اس کے متعلق اسلام الدین صاحب کو تحریر فرماتے ہیں :-

"میں، لڑکی اور سعید احمد سلمہم کی شادی سے فارغ ہوگیا ہوں فللہ الحمد علیٰ ذالک دعا کرو کہ جانبین شریعت کے مطابق سلوک سے رہیں"۔ (مرسلہ ۱۹۶۵ء)

(۵)

جب راقم الحروف کے ہاں صاحبزادی اور برادر عزیز کے ہاں فرزند ارجمند تولد ہوئے تو قاری حفیظ الرحمٰن صاحب نے حضرتؒ کو مبارک بادی کا خط ارسال کیا، حضرتؒ نے اس کے جواب میں تحریر فرمایا :-

مولوی مسعود اور مولوی سعید کے نو وار دین کا تہنیت نامہ پہنچا، سب کو مبارک ہو اور نو وار دین سعادت نصیب ہوں اور شریعت مطہرہ پر مولیٰ تعالیٰ پابند کرے"۔

(موصولہ ۱۲ ستمبر ۱۹۶۶ء)

(۶)

حضرتؒ ۱۹۶۴ء میں پاکستان تشریف لائے تو چند روز شیخ محمد سعید صاحب کے ہاں ہاؤسنگ سوسائٹی، کراچی میں قیام فرمایا، شیخ صاحب موصوف حضرت کے بڑے جاں نثار اور وفا شعار مریدین میں ہیں، جب حضرتؒ پاکستان سے واپس ہندوستان تشریف لے گئے تو اتفاقاً شیخ صاحب کی صاحب زادی کی ایک کتاب جو حضرتؒ کو مطالعہ کے لیئے دی گئی تھی حضرتؒ کے صندوق میں چلی گئی۔ دہلی پہنچ کر جب صندوق کھولا تو کتاب پر نظر پڑی۔ بات بالکل معمولی تھی لیکن حضرتؒ نے شیخ صاحب کو تحریر فرمایا :-

"ایک کتاب صاحب زادی کی ساتھ آگئی اس کو کسی کے ہاتھ بھیجدوں یا میری نذر کر دیں"۔

(۷)

عام طور پر جب خط بھیجا جاتا ہے تو احباب کو فرداً فرداً اسلام لکھدیا جاتا ہے اور اصولاً اس کی ذمہ داری مکتوب الیہ پر ہوتی ہے کہ وہ ہر ایک کا سلام اس تک پہنچائے، اگر نہ پہنچایا گیا تو خیانت صادر ہیں آئی، مگر اس کا کوئی خیال نہیں کرتا، لکھنے والا بھی بے خیالی میں لکھتا چلا جاتا ہے اور جس کو لکھا ہے وہ بھی بعض اوقات تو پہنچا دیتا ہے اور بعض اوقات بھول جاتا ہے، اور اس کو عظیم ذمہ داری نہیں سمجھتا مگر راقم نے جب حضرتؒ کے نام عریضہ ارسال کیا اور اس میں ہمشیرگان و برادران اور مختلف احباب کو سلام لکھا تو حضرتؒ نے تحریر فرمایا :-

"اور مجھے تو سلاموں کی امانتیں سپرد نہ کیا کریں کہ میں اس کا اہل نہیں، ثانیاً ہر ایک کو سلام پہنچاتا پھروں تو کوئی مجھے دیوانہ کہے گا، یہ کام تو میاں سعید احمد سلمہ سے لے لیا کریں، جگہ ہے نہیں سلاموں کا ڈھیر ہو جاتا ہے اب خیانت صادر ہیں نہ آئے تو اور کیا ہو سکتا ہے"۔

(مرسلہ دسمبر ۱۹۵۳ء)

تسلیم و رضا

حقیقت یہ ہے کہ جذبۂ متابعت، رضاء الٰہی اور عشق نبوی صلی اللہ علیہ وسلم پر مبنی ہے، جب انسان مقام رضا پر پہنچتا ہے تو اس کو ایمان کا لطف آتا ہے چنانچہ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں :-

"ذاق طعم الایمان من رضی باللہ ربّاً" (ایضاً، ص - ۲۱۷)

(ترجمہ) ایمان کا ذائقہ تو اس شخص نے چکھا جو اللہ تعالیٰ کو پروردگار سمجھ کر اس کی رضا پر راضی رہا۔

دوسری جگہ ارشاد فرمایا :-

"من لم یرضی باللہ بقضائہ شغل قلبہ وتعب بدنہٗ" (ایضاً، ص - ۲۱۹)

(ترجمہ) جو شخص اللہ عزوجل کے فیصلے پر راضی نہیں ہوتا وہ دنیا میں الجھا رہتا ہے اور اس کا بدن رنج کی جستجو میں رہتا ہے۔

حقیقت میں قلب و جسم کا سکون رضا کے ساتھ وابستہ ہے، اگر یہ ہے نہیں تو ہزار عیش سامانیوں کے باوجود نہ دل کو سکون نصیب ہو سکتا ہے اور نہ بدن کو چین نصیب ہو سکتا ہے۔ اسی لئے حضرت حارث محاسبی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں :-

"الرضا سکون القلب تحت مجاری الاحکام" (ایضاً، ص - ۲۲۰)

(ترجمہ) رضا سکون قلب کا نام ہے جو احکام جاریہ کے نیچے (اپنا کام کرتا ہے)

پھر کمالِ رضا یہ ہے :-

"ان تعذبنی فانی لک محبٌ وان ترحمنی فانی لک محبٌ" (ایضاً، ص - ۲۲۰)

(ترجمہ) اگر تو مجھ کو عذاب دے تو پھر بھی تیرا عاشق ہوں، اگر آغوشِ رحمت میں لے لے تو جب بھی تیرا ہی دوست ہوں۔

محبت و عشق کا تقاضا یہی ہے کہ ہزار مصائب و شدائد کے باوجود دامانِ یار ہاتھ سے نہ چھوٹے ؎

ہر جفا ہر ستم گوارا ہے ۔۔۔ اتنا کہدو کہ تو ہمارا ہے

کمالِ محبت و الفت کا اندازہ تو نباہ سے ہوتا ہے زبانی دعوے کرنا اور بات ہے جان و دل سے فدا ہونا اور بات ہے ؎

نہ تو اس نے نہ چاہ نے مارا ۔۔۔ مجھے میرے نباہ نے مارا

حضرتؒ کے مکاتیب گرامی کے تفصیلی مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت نے ہر موقع پر راضی برضا رہنے کی پرزور تلقین فرمائی ہے اور جس نے رضا کا اظہار کیا اس پر بے انتہا خوشنودی کا اظہار فرمایا ہے، ہم یہاں مختلف مکاتیب سے چند اقتباسات پیش کرتے ہیں جس سے معلوم ہوگا کہ حضرات اہل اللہ مسِ خام کو کس طرح کندن بنایا کرتے تھے۔

(۱)

جب تک خالص اس کی جانب توجہ نہ کریں گے اور اس کے ہر فعل پر راضی نہ ہوں گے اطمینان قلب میسر نہیں آسکتا، مولیٰ تعالیٰ کا ذکر ہی اطمینانِ قلب کا باعث ہے ۔

(بنام اختر حسین، موصولہ ۱۹ اگست ۱۹۶۱ء)

(۲)

مولیٰ تعالیٰ کی رضا پر راضی رہیں، اسی سے اطمینانِ قلب میسر آتا ہے، ارزانی اور گرانی کی حکمتوں کو وہی بہتر جانتا ہے، اس کے فرائض سے غفلت نہ چاہیئے، مسلمان کے لئے ارزانی پہنچے اور وہ شکر کرے یہ بھی نعمتوں کا سرمایہ ہے، اگر گرانی یا کوئی رنج پہنچا اور وہ صبر کرے یہ تو نہایت درجہ حصول منفعت کا سبب ہے ۔

(بنام اسلام الدین، مرسلہ ۲۶ جولائی ۱۹۶۱ء)

(۳)

رضائے الٰہی پر رضا تمہارے اخلاص نامہ سے ظاہر ہو کر نہایت مسرت ہوئی، وہ تعالیٰ تمہیں اس پر قائم رکھے اور اپنے خزانے سے تمہیں ظاہر اور باطن دولتیں نصیب فرمائے، کیا اچھا ہو کہ اس کریم کی رضا پر نظر رکھتے ہوئے مجھ سے ملاقات کی تمنا بھی تمہارے دل سے نکل جائے اور اس ایک ہی ذات کی ملاقات کا شوق پیدا ہو جائے (بنام اسلام الدین، مرسلہ ۱۲ دسمبر ۱۹۶۱ء)

(۴)

مولیٰ تعالیٰ جس حال میں رکھے اس پر صبر ہی کرنا ہماری سعادت مندی ہے، ان حضرات کے اتباع کے لائق تو ہم کہاں جو نفس کی ہر تکلیف کو روح کے لئے راحت تصور کرتے تھے اور بجائے شکایت اس کو اللہ تعالیٰ کے کرم سے تعبیر کر کے اور اس پر خوش ہو کر شکر بجا لاتے تھے ہمیں اللہ تعالیٰ یہی نصیب فرما دے کہ اس کو مولیٰ تعالیٰ کی طرف سے خیال کر کے بے صبری کا کوئی انداز تو ہم سے ظاہر نہ ہو ۔

(بنام قاری سید حفیظ الرحمٰن، موصولہ ۲ مارچ ۱۹۴۸ء)

(۵)

میں یہی دعا کرتا ہوں جو اپنے لئے مناسب خیال کرتا ہوں کہ وہ واحد یکتا ذات، محبت کے علاقہ کے ماسوا تمام علائق کو مضمحل کر دے اور ہم اس کو تو کیا پہچان سکتے ہیں اس کے حبیب لبیب (صلی اللہ علیہ وسلم) کی بھی ادنیٰ معرفت کی لیاقت نہیں اپنی ہی پہچان کی توفیق عطا فرما دے کہ من عرف نفسہٗ فقد عرف ربہٗ ـــــ تمہارے لئے ضبط کا اختیار کرنا خوب ہے کہ تسلیم رضائے الٰہی اس میں مضمر ہے ،

رہی میرے لئے درازیٔ عمر کی دعا تو اگر اس کی مرضیات میں استہلاک کے ساتھ ہو تو مضائقہ نہیں ورنہ سوائے اس کے کہ گناہوں کا اور بھی بار ہیا کر لوں اس کے سوا کیا حاصل ؟ ۔
(بنام ریاض الدین احمد، موصولہ ۱۶ فروری سنہ ۱۹۵۰ء)

(۶)

عزیز ! اس کی رضا کا حصول بڑی دولت ہے یہ اس ہی کو نصیب ہوتی ہے جس کو وہ اپنا کر لیتے ہیں ۔
(بنام حافظ عبدالسمیع ، مرسلہ ۲۹ جولائی ۱۹۵۶ء)

(۷)

دوسرے احباب کے بھی خطوط آتے ہیں لیکن تمہارا خط نہایت درجہ فرحت افزا ہوتا ہے کہ تمہیں اپنے مولیٰ تعالیٰ کا شکر گزار پاتا ہوں ورپہی شئے وہ ہے جس میں ترقیات مضمر ہیں ۔ (ایضاً ، موصولہ ۲۷ جولائی ۱۹۵۸ء)

(۸)

فقیر کے تصور سے جب تم ہر وقت ہم آغوش ہو تو ظاہری ملاقات کے لئے اتنی بے چینی کیوں ہے ؟ ۔ یہیں دیکھو کتنے محبوبوں کو جدا کئے پڑے ہیں ، رضائے الٰہی پر راضی رہنے میں اگر کچھ نقصان ہے تو ضرور بے چینی ہوگی ورنہ جس قدر رضا پر پختگی ہوگی اسی قدر بے چینی بھی دور ہوگی ، پس اپنے مولیٰ کی رضا پر جس قدر پختگی ہو سکے حاصل کیجئے ۔
(بنام غلام قادر خان ، موصولہ ۱۰ مارچ ۱۹۴۸ء)

(۹)

میرے عزیز بڑی شئے یہ ہے کہ اس تعالیٰ جل اسمہ کی رضا میں ایسا استہلاک پیدا کرے کہ بجز اس کے تقرب کے کسی کی قدم بوسی کی بھی تمنا نہ رہے جس کی بھی تمنا ہو اس کو اسی کی ذات میں جلوہ افگن دیکھے ۔
(بنام محمد احمد قریشی ، مرسلہ ۷ اردسمبر ۱۹۴۹ء)

(۱۰)

عزیز من ! حوادثات کو اگر اپنے محبوب حقیقی جل و علا کی جانب سے ملاحظہ کرو تو ہرگز تمہیں کسی حادثہ پر افسوس ہو ، کیا تم یہ چاہتے ہو وہ تعالیٰ تمہاری تابعداری کرے (معاذ اللہ) ۔ اور اپنی مرضی کے خلاف تمہاری مرضی کے موافق کام کرے ؟

میرے عزیز ! ہمیں کیا معلوم کہ ہماری بہتری کس میں ہے پس ہمیں تو اس پر خیال نہ کرنا چاہیئے کہ " ایسا کیوں ہوا ؟ " ——— " اور ہمارے گردش ایام ابھی جاری ہیں " ہاں اس سے عافیت کی طلب ہمیشہ رہے ۔
(بنام محمد احمد قریشی ، مرسلہ ۱۸ اکتوبر ۱۹۵۱ء)

(۱۱)

فقیر جس حالت میں ہے اپنے مولیٰ سے خوش ہے، تم بھی اگر خلاف طبع کوئی امر پیش آئے تو اس سے تنگ دل نہ ہو اور اپنے مولیٰ سے بہر حال راضی رہو۔

(بنام شیخ محمد یحییٰ مرحوم، موصولہ ۲۷ مئی سنہ ۱۹۶۱ء)

(۱۲)

تم صرف فقیر کی جدائی کا افسوس کر رہی ہو میری طرف تو نگاہ کریں کہ مجھے کس کس کی جدائی کا افسوس ہے لیکن مشیت الٰہی کے آگے کیا چارہ ہے! ہماری سعادت اسی میں ہے کہ ہم سر تسلیم خم کریں اور باقتضائے طبیعت کبھی اس جدائی کا افسوس بھی ہو تو بزبان حال عرض کریں کہ الٰہی جس حال میں آپ ہمیں رکھیں ہم خوش ہیں، صرف آپ کی مرضی ہمیں درکار ہے۔

(بنام صاحبزادی صاحبہ، موصولہ ۲۵ جولائی ۱۹۵۱ء)

صبر و تحمل تسلیم و رضا کا درس دینا تو آسان ہے مگر اس پر عمل پیرا ہونے کے لئے صلابت قلب کی ضرورت ہے، یہی صلابت حقیقی عظمت کی غماز ہے، حضرت قبلہؒ نے نہ صرف یہ کہ مریدین و محبین کو تسلیم و رضا کی تعلیم دی بلکہ اس پر خود عمل کر کے دکھایا، حضرتؒ کی حیات مبارکہ حادثات سے معمور ہے، حضرتؒ نے زندگی کی تلخیوں کو تسلیم و رضا سے خوش گوار بنایا ؎

آلام روزگار کو آساں بنا دیا
جو غم ملا اسے غم جاناں بنا دیا

"تذکرہ مظہر مسعود" کے دوسرے حصے میں ہم نے ان واقعات کو تفصیل کے ساتھ بیان کیا ہے۔ حضرتؒ کے ایک جواں سال اور عالم فاضل صاحبزادے مولانا محمد منظور احمد رحمۃ اللہ علیہ ۱۹۴۷ء میں پاکستان تشریف لائے اور یہاں کچھ عرصہ علیل رہ کر حیدرآباد میں وصال فرما گئے، جواں اولاد کا دنیا سے اٹھ جانا ایک عظیم سانحہ ہے، پھر اولاد بھی نیک صالح اور عالم فاضل، جب حیدرآباد سے وصال کی اطلاع دہلی بھیجی گئی تو دل کا کیا حال ہوا ہوگا ؎

لحظہ بہ لحظہ یاں نیا داغ پہ اور داغ ہے
تو بھی ادھر نگاہ کر ساحت سینہ باغ ہے

لیکن ایسے نازک موقع پر حضرتؒ نے جس عزم و ہمت، جس استقامت و استقلال اور جس خود سپردگی کا اظہار فرمایا وہ تاریخ عزیمت میں سنہری حروف سے لکھے جانے کے قابل ہے، اس موقع پر

حضرتؒ نے احباب کو جو خطوط ارسال فرمائے ان سے یہاں چند اقتباسات پیش کئے جاتے ہیں:۔

(۱)

مولیٰ تعالیٰ اس جاں کاہ صدمہ پر تمہیں صبر عطا فرمائے اور اس پر اجر عظیم سے سرفراز کرے، مرحوم جن خوبیوں کے مالک تھے ان پر نظر رکھتے ہوئے امید قوی ہے کہ عطایائے عظیم سے ان کو نوازا گیا ہوگا، مولیٰ تعالیٰ اس سے بھی زائد ان کے درجات بلند فرمائے، تم نے ان کی بڑی خدمت کی اور اس میں جن مصائب و مشکلات کا تم کو سامنا کرنا پڑا اس کا میرے قلب پر نہایت گہرا اثر ہے، مولیٰ تعالیٰ قبول فرمائے اور اس کے ثواب کو ہمیشہ ہمیش بڑھاتا رہے جو کچھ میں نے لکھا اگر وہ صحیح ہے اور یقیناً صحیح ہے تو پھر رنج کا کوئی مقام نہیں کہ ان کو بھی فوائد عظیم حاصل ہوئے اور ان کے طفیل تمہیں بھی ——— اگر ان کے لئے ترقی درجات کی دعا کرتے رہیں تو تمہارے لئے اور بھی ترقی کا باعث ہے ——— اور میرا کچھ خیال نہ کریں کہ میرا تو یہ حال ہے

ع مشکلیں اتنی پڑیں مجھ پر کہ آساں ہوگئیں

(بنام راقم الحروف، مرسلہ یکم جون ۱۹۴۹ء)

(۲)

کل حیدر آباد سے تار آیا مولوی منظور مرحوم انتقال فرما گئے انا للہ وانا الیہ راجعون، یہ فرزند میری اولاد میں نہایت جلیل القدر عالم تھا۔ ان کے اساتذہ کا بیان ہے کہ ہم نے طے کرلیا تھا کہ اگر اس کی عمر نے وفا کی تو شاہ عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ کے درجہ کو پہنچے گا۔ پس ایسے لائق فرزند کی مفارقت سے تم سمجھ سکتے ہو کہ مجھے کس قدر الم ہونا چاہیئے لیکن نہیں فقیر اپنے رب کریم کی رضا پر راضی ہے۔ تم کو بھی صبر کرنا چاہیئے ہاں اس کو دعائے خیر اور ایصال ثواب سے فراموش نہ کریں۔

(بنام حافظ عبدالسمیع مرحوم، مرسلہ ۲ رجون ۱۹۴۹ء)

(۳)

کل حیدرآباد سے تار آیا تھا جس میں لکھا تھا کہ مولوی منظور احمد مرحوم انتقال کر گئے انا للہ وانا الیہ راجعون میری اولاد میں اپنے سب بھائیوں پر اونچے درجہ کا جلیل القدر عالم تھا اگرچہ اپنے تین بھائیوں سے چھوٹا تھا ——— اس کے اساتذہ کو بھی سخت رنج ہے ان کا بیان ہے کہ ہمارا فیصلہ تھا کہ اگر اس کی عمر نے وفا کی تو یہ شاہ عبدالعزیز

رحمتہ اللہ علیہ کے مرتبے کو پہنچے گا، آپ خیال کر سکتے ہیں کہ ایسے لائق فرزند کی رحلت میرے لئے کس قدر باعث رنج والم ہو گی، مگر نہیں فقیر اپنے رب کریم کی رضا پر راضی ہے، اس سے جس قدر محبت تھی کسی دوسرے سے نہ تھی، غیرت الہٰی کو پسند نہ آیا کہ اس کے سوا دوسری طرف التفات ہو، اس میں میرے لئے بھی کیا مجال دم زدن ہے؟

سر تسلیم خم ہے جو مزاج یار میں آئے

(بنام عزیز الدین، مرسلہ ۳ر جون ۱۹۴۹ء)

④

حقیقت میں مرحوم کی وفات حسرت آیات نے جس قدر اعزہ اور احباب کو رنج والم پہنچایا ہے وہ بہت زائد ہے، ایسے قابل اور متقی شخص کا الم حیوانات تک کو ہوتا ہے، لیکن مولیٰ تعالیٰ اس پر صبر عطا فرمائے تو اس کا مآل بھی اسی قدر خوش کن ہے، رنج والم بیکار ہے، ہاں ان کے لئے دعائے ترقی درجات اور ایصال ثواب کرنا چاہیئے کہ ان کو فائدہ پہنچے، میرا تو قلب ہی کچھ ایسا مضمحل ہو گیا ہے جس کی وجہ سے مجبور ہوں ورنہ ظاہر پر رنج کا اثر بھی نہ دیکھا جاتا۔

(بنام محمد احمد قریشی، مرسلہ ۱۴ر جولائی ۱۹۴۹ء)

اسی قسم کے سبق آموز خیالات دوسرے مکاتیب میں بھی ملتے ہیں مثلاً بنام غلام قادر خان، (مرسلہ ۲ر جون ۱۹۴۹ء) سیف الاسلام مولانا منور حسین (مرسلہ ۱۸ر اگست ۱۹۴۹ء) وغیرہ وغیرہ

رضائے الہٰی کی جستجو کی تڑپ جب دل میں پیدا ہو جاتی ہے تو اس کے سوا کچھ نظر نہیں آتا

ترے بغیر نہیں کوئی یار آنکھوں میں ؎

بھرے ہے تو ہی تو لیل و نہار آنکھوں میں

فکر عقبیٰ

عقبیٰ کی فکر دنیا سے بے نیاز کر دیتی ہے، یہ فکر پیدا ہو جائے تو دین و دنیا سنور جائیں، حضرتؒ کے بیشتر مکاتیب میں اس کا ذکر ملتا ہے، ہم چند مکاتیب سے اقتباسات پیش کرتے ہیں:-

①

حسن عاقبت کے لئے مولیٰ تعالیٰ سے دعا کریں اور ذکر الہٰی اپنے اوقات میں مشغول رکھیں، کوئی سانس اس سے غافل نہ رہے۔

(بنام احسان الدین)

(۲)

دنیا کے معاملات چند روزہ ہیں، آخر مولی تعالیٰ سے کام پڑنا ہے، اس کے لئے سامان کریں۔
(بنام اختر حسین، مرسلہ ۲۶ جنوری ۱۹۶۲ء)

(۳)

تجارت کے ایام ہمیشہ یکساں نہیں رہتے، کبھی چلتی ہے کبھی مندی، ہاں آخرت کی تجارت کی ہمیشہ چلتی ہے، انسان کی اس طرف توجہ ہونا لازمی ہے، یہی تجارت دنیوی تجارت میں بھی ترقی کا باعث ہوتی ہے، پس اس میں کوشش کریں۔ (بنام بشیر احمد، مرسلہ ۴ جولائی ۱۹۶۳ء)

(۴)

یہ وقت (موت) سب کے لئے ضروری ہے، مولی تعالیٰ ہمیں وہاں کے لئے سامان مہیا کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ان جانے والوں کو ہمارے لئے نصیحت کرے، ویسے غفلت نے ہم پر چھاپا مار ہی رکھا ہے اگر ان جانے والوں سے ہی نصیحت حاصل ہو جائے اور آخرت کے کاموں پر لگ جائیں تو غنیمت ہے۔ (بنام حاجی رفیق الدین)

(۵)

میرے عزیز دنیا کے چند روز آخرت کی تجارت کے لئے دئیے گئے ہیں، اس میں ہمہ تن اپنی عمر صرف کرنا چاہیئے اور جو فعل بھی کیا جائے اس میں اس تعالیٰ کی خوشنودی مدنظر رہے، تاکہ ہمیشہ جہاں رہنا ہے وہاں کام آئے، ہر فعل میں نیت بخیر ہو مثلاً کھانا کھاتے وقت یہ نیت رہے کہ میں اس لئے کھاتا ہوں کہ عبادت پر قوت حاصل ہو —— اور ہمیشہ اس کو حاضر دیکھتے رہو دل سے اللہ اللہ کہتے رہو۔ (بنام حاجی ضیاء الدین، مرسلہ اکتوبر ۱۹۶۳ء)

(۶)

یہ زمانہ کاشت کا ہے جو کچھ کاشت کروگے اس کا پھل آئندہ پاؤ گے تو حتی الامکان ہم کو آخرت کے لئے کھیتی میں مشغول رہنا چاہیئے، وہ تعالیٰ اس سلسلہ میں اپنا دیدار اور جنت الفردوس عطا فرمائے، اس فقیر کے لئے بھی اس کی دعا کریں۔ (بنام حاجی محمد حنیف، مرسلہ ۹ ستمبر ۱۹۶۳ء)

(۷)

میرے عزیز! دنیا سے تو تمہیں صرف اتنا حصہ لینا ہے، کہ پیٹ بھر جائے اور تن ڈھک جائے، سو اس کا خود مولی تعالیٰ نے ذمہ لے رکھا ہے، تمہارے ذمہ تو آخرت کے لئے سامان مہیا

کرنا اور اپنی طرف متوجہ رہنے میں مشغول ہونا ہے، کیا آپ نے کسی غلام کو دیکھا ہے کہ اس کو اپنی پرورش کا فکر ہو، یہ فکر تو اس کے آقا پر ہے، اس کے ذمہ تو آقا کی خدمت ہے اور بس۔ (بنام حافظ محمد صالحین، موصولہ ۱۸ اکتوبر ۱۹۵۶ء)

(۸)

تم بھی اپنے مولیٰ کی نعمتیں (بیان) کرو تاکہ اس کے ساتھ محبت میں ترقی ہو، قبر و حشر کے واقعات پر کسی وقت نظر کرتے رہو کہ قلب میں نرمی پیدا ہو۔

(بنام صوفی ذکر الرحمٰن، مرسلہ ۲۴ نومبر ۱۹۵۸ء)

جب مولیٰ تعالیٰ کی طرف توجہ تام حاصل ہو جاتی ہے تو پھر دنیا کی ساری دلفریبیاں ہیچ معلوم ہوتی ہیں۔ ع

دولت فقر کے حضور گرد ہے جاہ سلطنت

حضرت علی بن محمد قاسم رودباری رحمۃ اللہ علیہ نے خوب فرمایا ہے:۔

المرید لا یرید لنفسہ الا ما ارادا اللہ والمراد لا یرید من الکونین شیئاً غیرہٗ۔ (ایضاً، ص ۔ ۱۹۸)

(ترجمہ) مرید وہ ہے جو اپنے لئے کوئی چیز نہ چاہے، وہی چاہے جو اس کا خدا اس کے لئے چاہے اور مراد وہ ہے جو دونوں جہاں میں سوائے اللہ تبارک و تعالیٰ کے کسی کو نہ چاہے۔

تجھ سے مانگوں میں تجھی کو کہ ملِ جائے سبھی کچھ ۔۔۔ سو سوالوں سے یہی اک سوال اچھا ہے

حضرت منصور بن عمار رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:۔

الناس رجلان مفتقر الی اللہ فھو فی اعلی الدرجۃ علی لسان شریعۃ، والاخر لا یری الافتقار لما علم من فراغ اللہ من الخلق والرزق والاجل والخیر والسعادۃ والشقاوۃ وھو فی افتقار الیہ واستغنائہٖ بہٖ عن غیرہٖ۔ (ایضاً، ص ۔ ۱۶۱)

(ترجمہ) آدمیوں کی دو قسمیں ہیں، ایک تو وہ جو خدائے تعالیٰ کے محتاج ہیں اور یہ لوگ شریعت کے اعتبار سے بڑے درجے والے ہیں، اور دوسرے وہ ہیں جنہوں نے محتاجی کو دیکھا ہی نہیں، کیوں کہ وہ جانتے ہیں کہ اللہ عزوجل نے ازل

میں مخلوقات کا رزق، موت اور زندگی، نیک بختی اور بدبختی تقسیم کردی ہے ———

——— مخلوقات عین اس کی محتاج ہے، اور اس کے سوا کسی کی پرواہ نہیں رکھتی۔

جب انسان اس مقام بلند پر پہنچ جاتا ہے جہاں فقر کو بھی خاطر میں نہیں لاتا تو اس کو حقیقی زندگی حاصل ہوتی ہے، اسی چیز کو حضرت ابو محمد عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ نے یوں فرمایا ہے :-

من اراد ان یکون حیا فی حیوتہ فلا یسکن الطمع فی قلبہ۔

(ایضاً، ص ۱۶۲)

(ترجمہ) جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اپنی زندگی میں زندہ رہے وہ طمع و حرص کو اپنے دل میں جگہ نہ دے۔

یہاں جائز و ناجائز طلب کی تفریق نہیں فرمائی بلکہ محض 'طمع' فرمایا گیا، بعض حضرات اہل اللہ تو یہ فرماتے ہیں کہ انصاف کی طلب بھی شانِ فقر کے خلاف ہے، کیوں کہ طلب بہر حال طلب ہے، تقاضائے عبدیت اور تقاضائے محبت یہ نہیں کہ دل میں سوائے اس جل وعلا کے کسی دوسری آرزو کی پرورش کی جائے ؎

جان تم پر نثار کرتا ہوں　　　میں نہیں جانتا دعا کیا ہے

اسی حقیقت کو حضرت ابو حفص رحمۃ اللہ علیہ نے اس طرح بیان فرمایا ہے :-

ولکن الفتوۃ عندی اداء الانصاف و ترک مطالبۃ الانصاف

(ایضاً، ص ۱۵۶)

(ترجمہ) میرے نزدیک مردانگی تو یہ ہے کہ دوسروں کے معاملات میں انصاف پسند رہنا اور اپنے معاملے میں کسی سے انصاف نہ چاہنا۔

طلب و آرزو اہل دنیا کو مبارک ہے، اس کے بندے تو اس سے وہی مانگتے ہیں جس میں اس کی چاہت ہو خواہ جان پر ہی کیوں بن جائے ؎

تیری مرضی جو دیکھ پائی ہے　　　خلش درد کی بن آئی ہے

فقر پسندی

حضرت قبلہؒ کے مکاتیب گرامی کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرتؒ کا قلب مبارک نام نہاد صوفیہ اور علماء کی طرح حرص آز کی آماجگاہ نہیں بلکہ ہر قسم کی دنیاوی احتیاجات سے مستغنی و منزہ ہے، مختلف مکاتیب شریف میں اس قسم کے خیالات ملتے ہیں، یہاں چند مکاتیب سے اقتباسات پیش کئے جاتے ہیں :-

حضرت کے ایک مرید باصفا نے حضرتؒ کے لئے مکان بنانے کی اجازت چاہی تو بڑی خوبی سے انکار فرمایا، آپ نے تحریر فرمایا :-

(۱)

گھر کے متعلق آپ نے پہلے فرمایا تھا لیکن میں بعض وجوہ سے گھر نہیں چاہتا، میرے لئے ایک کوٹھری کافی ہے۔ (بنام سلطان احمد جاپان والا، مرسلہ ۱۹۶۵ء)

(۲)

اس زمانے کے اکثر شیوخ کو دیکھا ہے کہ مال و دولت کی طلب میں اکثر دورے کرتے پھرتے ہیں مگر حضرتؒ نے کبھی اس نظر سے مریدین کی طرف توجہ نہیں فرمائی، چناں چہ ایک مکتوب گرامی میں پاکستان آنے کے متعلق اپنے ارادے کا اس انداز میں اظہار فرماتے ہیں :-

آپ جانتے ہیں فقیر کو دنیوی آسائش کی طلب نہیں ہے، محض ایک وعدہ ہے جو آپ کی طرف کھینچ رہا ہے۔ (بنام حاجی محمد حنیف، مرسلہ ۲۵ مئی ۱۹۶۴ء)

(۳)

اسی قسم کے خیالات دوسرے مکاتیب گرامی میں بھی ملتے ہیں، ایک مرید با اخلاص حافظ محمد صالحین صاحب کو تحریر فرماتے ہیں :-

مجھے بڑا تعجب ہوا تھا کہ افسوس کراچی کی کیسی ہوا ہے کہ جو کایا پلٹ کر دیتی ہے تم خوب جانتے ہو کہ مجھے اپنے احباب سے فوائد دنیوی مطلوب نہیں، صرف اتنی خواہش رکھتا ہے کہ ان کے فائدے کے لئے جو کچھ عرض کروں اس کو سنیں اور اپنے اکثر اوقات مولیٰ کی یاد میں گزاریں، (مرسلہ ۱۸ دسمبر ۱۹۵۳ء)

اسی طرح ایک اور مرید سید نواب علی صاحب کو تحریر فرماتے ہیں :-

(۴)

مجھے کسی خدمت کی ضرورت نہیں، میری خدمت صرف یہی ہے کہ تم اپنے مولیٰ کی عبادت میں رہ کر اپنی خدمت کرتے رہو۔ (مرسلہ ۱۹۵۸ء)

(۵)

راقم الحروف جب برسر روزگار ہوا تو ایک مکتوب میں عرض کیا کہ دل چاہتا ہے کہ کچھ رقم خدمت اقدس میں ارسال کروں، جس کے جواب میں حضرت نے تحریر فرمایا :-

تمہاری رقم تمہیں مبارک ہے مجھے اب کسی شئے کی خواہش نہیں رہی بلکہ جو کچھ بھی ہے وہ وبال معلوم ہوتا ہے۔ (مرسلہ ۲۲ جون ۱۹۵۷ء)

الغرض حضرت کا قلب مبارک ہر قسم کی دنیوی لذات سے بے نیاز تھا، یہی بے نیازی تصوف کی جان ہے، چناں چہ حضرت ابوالحسن نوری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں :-

التصوف ترك كل حظ للنفس۔ (ایضاً ص-۴۳)

(ترجمہ) تمام لذات نفس کو چھوڑ دینے کا نام تصوف ہے۔

ایک اور جگہ فرماتے ہیں :-

التصوف هو الحرية والفتوة وترك التكلف والسخاء وبذل الدنيا۔

(ایضاً، ص-۵۰)

(ترجمہ) تصوف کیا ہے؟ آزادی ہے، مردانگی ہے، بے فکری ہے، سخاوت ہے، اور دنیا کو اہل دنیا کے لئے چھوڑ دینا ہے،

عاجزی وانکساری

عاجزی وانکساری عظیم سیرتوں کا نکھار ہے، ایک عالم باعمل اور ولی کامل کی یہی پہچان ہے کہ اس میں کمال درجہ کا عجز وانکسار ہو ع

قید خودی اگر نہ ہو پھر تو عجب فراغ ہے ——— اگر کسی عالم یا صوفی میں کبر ونخوت کا ذرا سا بھی شائبہ ہے تو وہ اپنے درجے سے نیچے گرا ہوا ہے، گو وہ اپنے زعم میں یہ سمجھے کہ وہ علم وفضل کے اعلیٰ ترین مدارج پر فائز ہے، حقیقت میں یہ سمجھنا ہی پستی کی دلیل ہے، حضرت شاہ شجاع کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے خوب فرمایا ہے :-

لاهل الفضل فضل مالم يروه، فاذا راوه فلا فضل لهم ولاهل الولاية ولاية مالم يروها، فاذا راوها فلا ولاية لهم۔

(ایضاً، ص-۱۷۵)

(ترجمہ) جب تک اہل فضل وکمال اپنی فضیلت کو نہ دیکھیں اس وقت تک ان کے لئے بزرگی ہے، اور جب دیکھ لیں تو پھر ان کی بزرگی نہ رہی، اسی طرح اہل ولایت کے لئے اس وقت تک ولایت ہے جب تک وہ خود ولایت کو نہ دیکھیں اور جب دیکھ لیں تو پھر ان کی ولایت نہ رہی -

حضرت قبلہ کے مکتوب الیہم مریدین و معتقدین ہیں یا وہ احباب ہیں جو حضرت سے کئی درجہ چھوٹے ہیں

لیکن یہاں قابل غور اور سبق آموز بات یہ ہے کہ بزرگ و برتر ہوتے ہوئے انداز تحریر نہایت درجہ عاجزانہ اور منکسرانہ، نفس مضمون سے ہر ایک مکتوب الیہم پر انظر آتا ہے، بعض مکاتیب سے تو یہ اندازہ ہوتا ہے کہ حضرت نے اپنے شاگردوں، اپنے چھوٹوں اور اپنے مریدین سے بھی معافی چاہنے میں عار نہیں سمجھی، گو یہ معافی احباب کے لئے نہایت درجہ شرم و انفعال کا باعث ہوتی ——— حضرت کے مکاتیب گرامی کے سرسری مطالعہ سے بعض جملے اقتباس کئے ہیں جن سے کمال درجہ کی عاجزی و انکساری کا اظہار ہوتا ہے، یہ جملے ہمارے لئے سبق آموز ہیں، خصوصاً ان لوگوں کے لئے جن کے سر میں زہد و تقویٰ اور علم و فضل کا سودا سمایا ہوا ہے۔ حضرت کے کلمات طیبات نقل کئے جاتے ہیں :-

(۱)

میرے عزیز انسان اس کے حاصل کرنے کی تمنا اور کوشش کرتا ہے جو اسے فائدہ پہنچائے مجھ نا اہل کی ملاقات سے تمہیں کیا فائدہ پہنچے گا ؟ (بنام اسلام الدین، مرسلہ ۱۳ر دسمبر ۱۹۶۱ء)

(۲)

تمہارے صدقے میں اس ناکارہ کو مستحق جنت کرے۔ (بنام قاری حفیظ الرحمٰن، موصولہ ۱ اکتوبر ۱۹۶۴ء)

(۳)

آپ کا خواب نہایت مبارک ہے بظاہر تعبیر تو یہی ہے کہ مجھ ناکارہ سے آپ کو فائدہ پہنچے (گا) لیکن بظاہر یہ قابلیت نظر نہیں آتی، وہ تعالیٰ شانہ، محض اپنے کرم سے اس ناپاک کے پردے میں اپنے کرم کا ظہور فرمائے تو کچھ تعجب بھی نہیں، (بنام ریاض الدین احمد، مرسلہ ۱۹۴۷ء)

(۴)

اگرچہ فقیر دعا کے قابل نہیں کہ اس سیاہ کاری کے باوجود اس مقدس بارگاہ میں التجا کے لئے حاضری بڑی بے حیائی ہے، لیکن اس کے فرمان قابل اذعان پر عمل نہ کرنا بھی ان کی جناب میں بے ادبی کے مرادف ہے، اس لئے میں وہی دعا کرتا ہوں جو اپنے لئے مناسب خیال کرتا ہوں۔

(بنام ریاض الدین احمد، مرسلہ ۶ر فروری ۱۹۶۱ء)

(۵)

میرے لئے کار لائقہ یہی ہے کہ تمہارے صدقہ میں مجھے بھی آسائش مل جائے، اور اس عاجز کے لئے بھی دعا کریں کہ مولیٰ تعالیٰ اپنے اعمال محبوبہ میں لگائے رکھے، (بنام سلطان احمد جاپان والا)

(۶)

میرے عزیز اس بارگاہ لاابالی میں جو حیثیت تمہاری ہے وہی حیثیت فقیر کی ہے، ہم دونوں اس کے یکساں محتاج ہیں، افسوس یہ ہے کہ ہمیں مانگنا نہیں آتا، تمام وساوس سے پاک ہو کر اگر ہم طلب کریں تو وہاں نہ کچھ کمی ہے نہ اس کی ذات مقدسہ کی بارگاہ میں بخل کی رسائی۔
(بنام عبدالستار، مرسلہ ۲۶ دسمبر ۱۹۵۷ء)

(۷)

سب کچھ بزرگوں کا صدقہ ہے ورنہ ایک ادنیٰ مسلمان بھی مجھے اپنے سے یقیناً بہتر نظر آتا ہے اس میں کچھ تصنع کو دخل نہیں۔ (بنام غلام قادر خان؛ مرسلہ ۱۰ ستمبر ۱۹۴۸ء)

(۸)

مولیٰ تعالیٰ کی طرف توجہ خالص رکھیں کہ یہی میرے لئے بھی از یاد محبت کا باعث ہے، فقیر کیا شئے ہے؟ - ہاں تمہاری محبت کہ محض مولیٰ تعالیٰ کے لئے ہے ضرور تمہاری ترقی درجات کا باعث ہوگی، اور امید کرتا ہوں کہ یہی وسیلہ میری نجات کے لئے ہو جائے، اور رحمت مولیٰ متوجہ ہو جائے۔ (ایضاً، مرسلہ ۱۵ مارچ ۱۹۴۹ء)

(۹)

جو لوگ میری تعریف کرتے ہیں، یہ ان کا حسن ظن ہے ہیں اپنے اعمال سے خوب واقف ہوں، اس لئے مجھ سے اپنی تعریف نہیں ہو سکتی، ہاں دعا کرو مولیٰ تعالیٰ اچھے کام کرائے اور اس ہی پر خاتمہ ہو جائے، تاکہ تعریف کرنے والے لوگ بھی اپنے قول میں سچے ہو جائیں۔ (ایضاً، مرسلہ ۲۹ اگست ۱۹۴۹ء)

(۱۰)

تمہارا خط میری تعریف سے بھرا ہوا تھا اور میں بدترین مخلوق ہوں، تمہارے خیالات سے مولیٰ تعالیٰ مجھ کو اس لائق کر دے کہ میں تمہارے طفیل جنت دیکھ لوں، اس کی تم سے دعا کی آرزو ہے اور بس اپنی تعریف مجھے سخت بری معلوم ہوتی ہے۔ (ایضاً، مرسلہ مئی ۱۹۶۴ء)

(۱۱)

حقیقت یہ ہے کہ اس دیارِ پاک (حرمین شریفین) کی طرف ان کا (نور احمد مرحوم) ذوق و شوق قابل غبطہ ہے، مجھ جیسا ناکارہ شخص اس قابل کہاں کہ اس بارگاہ بیکس پناہ میں حاضر ہو سکے کہ ایک مرتبہ اپنے کرم سے نوازا تو اس ہی کی اس نابکار نے کیا قدر کی؟ — لیکن ہاں ان کے کرم سے

بعید نہیں کہ وہ اپنے آستانہ کی جبہ سائی کا پھر موقعہ عطا فرمائیں اور اپنے ہی قدموں میں کام تمام فرمادیں۔ افسوس، واللہ ثم باللہ میں نے کچھ قدر نہ کی، (بنام محمد احمد قریشی، مرسلہ یکم مئی ۱۹۵۱ء)

(۱۲)

فقیر کی علالت بدستور ہے، عاقبت کی فکر نے اور بھی مضمحل کر رکھا ہے حسن عاقبت کے لئے دعا کرتے ہیں، تم جیسے احباب کا صدقہ ہے حضور اکرم (صلی اللہ علیہ وسلم) کی تعلیم مجبور کرتی ہے کہ ہمیں جنت الفردوس کی طلب کرتے (رہنا چاہیئے) ورنہ جنت کے لئے بھی ——— سامان نہیں ہیں، اس کریم کے کرم سے کیا بعید ہے کہ جنت الفردوس ہی عطا کرے تو اس کے لئے دعا کریں۔ (ایضاً)

(۱۳)

دعا کریں کہ اس معصیت شعار کو جنت میں تمہاری ہمراہی نصیب ہو، خوبیٔ خاتمہ کی تمہیں جیسے حضرات کی بدولت امید ہے، وہ تعالیٰ اپنے کرم سے نصیب فرمائے آمین یا رب العلمین۔

(بنام حاجی محمد حنیف، مرسلہ ۲۵ مئی ۱۹۶۴ء)

(۱۴)

میری عزیز، میں کسی قابل نہ رہا، اب تو حسن عاقبت کی فکر ہے اس کے لئے دعا کرو۔

(بنام حکیم محمد عمر قریشی، مرسلہ ۶ جولائی ۱۹۶۲ء)

معرفت و سلوک

انسان کا وجود جسم و جان دونوں سے عبارت ہے، دونوں کی تربیت و اصلاح ضروری ہے اسی پر معاشرے کی ترقی و خوشحالی کا دار و مدار ہے اگر دونوں میں سے ایک کو بھی نظر انداز کر دیا گیا تو یہ فرد و جماعت دونوں کے لئے مضر ہے، بالخصوص جان و روح کی پرورش نہ کی گئی تو یہ چیز ایسی ہلاکت خیز ہو سکتی ہے اور ہو رہی ہے جس کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا، اسی لئے حضرات اہل اللہ نے طالبین کی روحانی پرورش و پرداخت کی طرف زیادہ توجہ دی ہے کیوں کہ معاشرے کی خوبی کا انحصار زیادہ تر اسی پر ہے، اور اس کے اثرات دور رس بھی ہیں اور ہمہ گیر بھی اسی لئے ڈاکٹر اقبال نے کہا تھا ؎

چاہیئے خانۂ دل کی کوئی منزل خالی
شاید آجائے کہیں سے کوئی مہمان عزیز

حضرت قبلہؒ کے مکاتیب گرامی کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ نے ہر موقع پر مریدین و محبین کی روحانی اصلاح کا خیال رکھا ہے اور قدم قدم ان کو تلقینات کی ہیں، ہم مکاتیب گرامی سے اقتباسات

پیش کرتے ہیں :-

(۱)

اور اسم ذات کا ذکر قلبی ہمیشہ جاری رکھیں اور کسی فقیر کا خیال کر کے مراقبہ بھی کریں اور قلب کی طرف دھیان رکھیں کہ مولیٰ تعالیٰ (کا) فیض قلب پر فقیر کے توسط سے آرہا ہے، جب تک دل جمے اس طرح مراقبہ کریں۔ (بنام اختر حسین، مرسلہ ۲۶ جنوری ۱۹۶۲ء)

(۲)

اپنے کام میں لگے رہیں اور امور دنیوی کی مصروفیت میں قلب کی طرف توجہ رکھیں، اس سے غافل نہ ہوں تا نسبت نقشبندی کی چاشنی میسر آئے۔ (ایضاً)

(۳)

جہاں تک ہو سکے قرآن کریم کی تلاوت اور فرائض کے علاوہ نوافل میں مشغول رہنا چاہیئے، یا ذکر قلبی میں۔

(بنام اسلام الدین، موصولہ مئی ۱۹۵۰ء)

(۴)

ہمہ وقت مولیٰ تعالیٰ کو حاضر و ناظر ملاحظہ کرنے کی ورزش میں لگے رہیں۔

(بنام قاری حفیظ الرحمٰن، موصولہ ۷ اکتوبر ۱۹۵۳ء)

(۵)

جو حضوری حاصل ہے وہ تعالیٰ اس میں ترقی عطا فرمائے اور ذکر الٰہی ہمیشہ جاری رکھیے —— قرآن کریم شب کو پڑھ لیا کرو اور شروع میں آیۃ کریمہ رب اشرح الایہ پڑھ لیا کرو۔

(بنام ذکر الرحمٰن، یکم جون ۱۹۶۲ء)

(۶)

بڑی چیز توجہ الی اللہ ہے، ریاضات و عبادات اس کے لئے معین ہیں، لہٰذا اس میں کوشش کریں کہ وہ تعالیٰ شانہٗ ہمیشہ آپ کی نظر کے سامنے رہے اس کے ساتھ اس کی عنایات بے پایاں پر بھی نظر کرتے رہیں کہ یہ شئے ازدیاد محبت میں اعانت کرے، اپنے اوقات کو نظام میں لائیں تاکہ ہر عمل اپنے وقت پر ظہور میں آتا رہے۔ (بنام ریاض الدین احمد، مرسلہ ۱۹۴۷ء)

حضرت نے عجیب نکتہ بیان فرمایا کہ عبادات و ریاضات مقصود بالذات نہیں بلکہ توجہ الی اللہ کیلئے

معین ہیں اصل شئے تو یہ ہے، طبائع کی تسخیر کے لئے توجہ اکسیر کا حکم رکھتی ہے، حضرت میر سید علی نگیں نے خوب فرمایا ہے :-

گر میرے تصور میں وہ تصویر نہ ہوتی
توجہ سے طبیعت مری تسخیر نہ ہوتی

پھر فرمایا کہ نعائم الہیہ پر غور و فکر کیا جائے تاکہ محبت و عشق میں فراوانی ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ ایک لمحہ کے لئے آیات الہیہ پر غور و فکر کرنا ہزار عبادات و ریاضات سے کہیں بہتر ہے اسی لئے حدیث میں آتا ہے :-

تفکر ساعة خير من عبادة ستين سنة ۔ (۱۳۷)

(ترجمہ) ایک لمحہ کے لئے فکر کرنا ساٹھ سال کی عبادت سے افضل ہے ۔

اولیاء اللہ نے تصوف کا مقصود جلاء ذہن و قلب ہی بتایا ہے چنانچہ حضرت مرتعش رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں :-

هذا مذهب كله جدّ فلا تخلطوا بشئ من الهزل ۔ (۴۹)

(ترجمہ) تصوف غور و فکر کا مذہب ہے، بیہودگی کو اس میں نہ ملاؤ ۔

آخر میں بڑی مفید اور سحر انگیز بات تحریر فرمائی ہے کہ اوقات کو نظام کے تحت لایا جائے تاکہ ہر عمل اپنے وقت پر صادر ہو ——— فی الحقیقت اولیاء اللہ کی زندگی کا یہ طرۂ امتیاز ہے کہ ان کی زندگی منظم و مربوط ہوتی ہے، ان کی زندگی میں کوئی خلا نہیں ہوتا، کامیابی اور سعادت ابدی کا یہی راز ہے، ڈاکٹر اقبال مرحوم اسی صفت خاص کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہتے ہیں ؎

فطرت کا سرود ازلی اس کے شب و روز
آہنگ میں یکتا صفت سورۂ رحمٰن

جس کو وقت کی قدر و قیمت کا احساس ہو گیا اس نے زندگی کا راز پا لیا وہ اپنی مختصر زندگی میں اتنا کچھ کر جاتا ہے کہ اس کو سمیٹنے اور سمجھنے کے لئے عمریں درکار ہوتی ہیں ۔

(۷)

مرشد کی جانب توجہ رکھنے کو "رابطہ" کہتے ہیں اس کی ورزش راہ حق کے طے کرانے میں نہایت فائدہ مند ثابت ہوتی ہے، پختہ کار اپنے تمام احوال میں صاحب رابطہ کو اپنا وسیلہ جانتے رہتے ہیں اور یہ صحبت کے قائم مقام اپنا اثر دکھلاتی ہے صوفیہ فرماتے ہیں کہ اگر دو چیزوں میں فتور نہ پڑے تو کچھ غم نہ کرنا چاہیئے، ایک اپنے کام میں شریعت کی متابعت دوسرے اپنے شیخ کی محبت و اخلاص - ان دو چیزوں کے ہوتے اگر ہزار ظلمات طاری ہوں تو کچھ فکر کی بات نہیں، پس نہایت عاجزی کے ساتھ دعا کرتے رہیں کہ (مولیٰ تعالیٰ) ان دو امور پر ثبات و استقامت عطا فرمائے، (ایضا، مرسلہ ۱۲ فروری ۱۹۶۹ء)

(۸)

تمہیں تاریکیٔ دنیا کی فکر نہ کرنا چاہیئے اس کی حقیقت تو یہی ہے۔ تو اس میں اس تاریکی کا نہ پایا جانا کچھ معنی نہیں رکھتا، امتحان تو اسی شئے کا ہے کہ اس تاریکی میں روشنی حاصل کریں ——— کیا اندھیری رات میں روشنی حاصل نہیں کی جاتی!— (ایضاً، مرسلہ ۲ مئی ۱۹۵۰ء)

(۹)

ماحول کے اثرات بھی اگر بے اثر ہو جائیں تو کامل اطمینان ہو۔ یہ بالکل صحیح ہے کہ استقامت بڑی شئے ہے مگر نہ حالت ناقصہ پر، ہاں یوں کہو کہ "رابطہ" قائم ہو کہ یہ اگرچہ ناقص بھی ہو، بیکار نہیں، اور یہ شئے ہے جو بوقت دیدن خط فقیر کے دل میں تحریک پیدا کرتا ہے، (ایضاً، موصولہ ۹ راپریل ۱۹۵۲ء)

(۱۰)

ہمیشہ اپنے قلب پر نظر رکھتے رہیں کہ اس تعالیٰ کا کرم نہ معلوم کس وقت ہو جائے اور جس وقت دل میں کچھ سرور یا کچھ درد سا معلوم ہو اس وقت ضرور جناب کی طرف مولیٰ تعالیٰ کے خیال کیساتھ متوجہ رہیں۔ (بنام حافظ عبدالسمیع مرحوم، موصولہ ۲ ردسمبر ۱۹۵۶ء)

(۱۱)

محبت اہل اللہ اس راہ میں موصل ہے لیکن مراقبات میں کوشاں رہیں کہ ترقی کا زینہ ہے، اور ذکر قلبی کو ترقی دیں تا اس تعالیٰ کی یاد ہر دم رہے۔ (ایضاً، موصولہ ۱۱ جنوری ۱۹۶۲ء)

(۱۲)

اعتراف نااہلیت نہایت قابل قدر شئے ہے، حقیقت یہ ہے کہ یہ اعتراف ہی اہلیت کا مظہر ہے، اور جو لوگ اپنے کو اہل خیال کرتے ہیں وہی نااہل ہیں، مولیٰ تعالیٰ تمہاری اس شئے میں ترقی (عطا فرمائے) تا آنکہ اپنی ذات کو بھی لاشئے سمجھنے لگو۔ (بنام عزیز الدین، مرسلہ ۱۹۴۸ء)

(۱۳)

اس وقت آپ کے قلب میں اچھی صلاحیت پیدا ہو گئی ہے اس کو اس محبوب حقیقی کی جانب متوجہ کریں جو ہر صفت کمال میں اپنا ثانی نہیں رکھتا، کسی کی جانب عشق کا پیدا ہونا اس کی کسی صفت کمال ہی کی وجہ سے تو ہوتا ہے یا اس وجہ سے کہ اس سے کوئی نفع پہنچتا ہے ——— پھر ان دونوں امور میں اس جل و علا کا کون ہمسر ہے؟ ——— اس ہی کی طرف سے تو یہ ایک نعمت ملی اور آئندہ بھی اسی سے امید (ہے)۔ تو پھر کیا وجہ ہے اس سے بڑھ کر کسی شئے کی طرف توجہ ہو،

کیا یہ شرک خفی نہیں ہے؟ ——— (بنام غلام قادر خاں، موصولہ ۱۰ر دسمبر ۱۹۴۹ء)

(۱۴)

اس کریم اور اس کے رسول علیہ التسلیم کے انعامات پر غور کرتے رہیں کہ یہ ان کی محبت کی زیادتی کا باعث ہے اور ان کے امتثال امر کا موجب اور حقیقت میں کام آنے والی یہی شئے ہے۔

(بنام صوفی فضل احمد، مرسلہ ۲۲ر جنوری ۱۹۵۳ء)

(۱۵)

دوسرے خواب میں اس طرف تنبیہ ہے کہ اس نے ہر شئے کے جوڑے پیدا کئے ہیں اور قبض و بسط بھی ایک جوڑا ہے، تو کیا وہ قادر نہیں کہ جس نے قبض طاری کیا وہ پھر بسط عطا فرمائے؟ اس کی طرف توجہ درکار ہے۔

(بنام محمد احمد قریشی، مرسلہ ۱۳ر نومبر ۱۹۴۸ء)

(۱۶)

اللہ نور السموٰت والارض کا وظیفہ ہی کرنا منشاء نہیں ہے بلکہ یہ کہ کائنات میں جس شئے کو ملاحظہ کریں اس کے خالق پر نظر رہے تاکہ استغراق تامہ نقد وقت ہو جو اس راہ کے سالک کے لئے مقصود ہوتا ہے۔ (ایضاً، مرسلہ ۱۹ر اگست ۱۹۵۰ء)

عام طور پر سالکین وظیفہ ہی کو وظیفۂ زندگی خیال کرتے ہیں، حضرت نے اس غلط فہمی کا ازالہ فرمایا اور یہ واضح فرما دیا کہ دراصل وظیفہ مقصود بالذات نہیں بلکہ اس کا منشاء یہ ہے کہ قلب و نظر میں وہ وسعت پیدا ہو جائے کہ کائنات میں اس کے علاوہ کوئی وجود نظروں میں نہ سمائے بلکہ اشیاء پر نظر جائے تو وہ بھی خالق اکبر کی یاد تازہ کر دے ——— حضرات اہل اللہ نے اشیاء کائنات کو اسی نظر سے دیکھا ہے دیکھنا، دیکھنا برابر نہیں ہمارا دیکھنا اور ہے ان کا دیکھنا اور ——— حضرت شبلی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں :-

الصوفی لا یری فی الدارین مع اللہ غیرہ۔ (۴۶)

(ترجمہ) صوفی دونوں جہاں میں اللہ کے سوا کسی کو دیکھتا ہی نہیں۔

اور حضرت محمد بن واسع رحمۃ اللہ علیہ تو یہاں تک فرماتے ہیں :-

ما رایت شئی الا و رایت اللہ فیہ۔

(ترجمہ) کسی چیز پر نظر نہ ڈالی مگر اس میں تجلیات الٰہیہ کا مشاہدہ کیا۔

اور نہ صرف یہ کہ دیکھے بلکہ اس کے تصور میں ایسا مست ہو جائے کہ کسی کا ہوش نہ رہے ؎

اس صورت کا تصور دل میں جب لاتے ہیں ہم
خود بخود بیخود ہوئے غمگین چلے جاتے ہیں ہم

---

(۱۷)

کسی شئے کا بگاڑنا تو بہت آسان ہوتا ہے لیکن اس کے سنوارنے میں نفس کی سخت دار وگیر کرنی پڑتی ہے جو تصوف کی بسم اللہ ہے۔ اگر یہ مفقود ہے تو تصوف مفقود ہے اور آئینہ اس کے ازالہ میں سخت کوشش کرنی پڑتی ہے۔ مولیٰ تعالیٰ نفس کشی میں اہل بزم کو کامیاب فرمائے۔

(بنام قاضی محمد حمایت اللہ، موصولہ ۱۱ مارچ ۱۹۶۳ء)

(۱۸)

حتی الامکان کوئی وقت ایسا چھوڑو جس میں اس تعالیٰ جل مجدہٗ کو اپنے قریب پاتے ہو، حقیقت میں تو یہ مجلس ہے جس کے مقابل کوئی مجلس نہیں اور کسی مجلس میں یہ مجلس نہیں تو اس کو اپنے لئے وبال سمجھو

(بنام حافظ محمد صالحین، مرسلہ ۷ اگست ۱۹۵۲ء)

(۱۹)

قرآن شریف کی تلاوت اور درود شریف اور استغفار ایسی شئے ہیں جس کے عامل کو مولیٰ تعالیٰ سے طلب کی بھی ضرورت نہیں ہوتی۔ (بنام ریاض الدین احمد، مرسلہ ۲۶ ستمبر ۱۹۵۳ء)

تحریک عمل روحانی تربیت کے ساتھ ساتھ حضرتؒ نے اس کا خاص خیال رکھا ہے کہ کہیں سالکین راہ طریقت دنیوی امور اور فرائض سے غافل ہو کر رہبانیت کو ترجیح نہ دیں اس لئے اکثر مکاتیب میں ان فرائض کو پورا کرنے اور عمل کرتے رہنے کی تلقین فرمائی ہے، ؎

مجھے ڈر ہے دل زندہ تو نہ مر جاوے ۔۔۔ کہ زندگانی عبارت ہے دل کے جینے سے

جو لوگ دنیاوی فرائض سے گریزاں رہتے ہیں حقیقت میں وہ روح تصوف سے واقف نہیں، اصل کمال یہ ہے کہ دنیوی ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہوتے ہوئے اپنے مولیٰ کو کسی لمحہ فراموش نہ کیا جائے، اس کی یاد تمام کاموں اور تمام یادوں پر محیط ہو ـــــ ہم حضرتؒ کے مکاتیب گرامی سے ایسے اقتباسات پیش کرتے ہیں جن میں حضرتؒ نے عمل کے لئے ترغیب و تشویق فرمائی ہے۔

(۱)

یہ بھی مولیٰ تعالیٰ کا نہایت درجہ احسان ہے کہ تمہیں دفتری کاموں کی پریشانیوں کے باوجود اپنی یاد میں مشغول کر رکھا ہے، اس حالت میں اعمالِ خیر کو جو درجات حاصل ہوتے ہیں وہ ہم جیسے فارغ لوگوں کو کہاں میسّر؟ ——— (بنام اختر حسین، موصولہ ۱۲ مارچ ۱۹۶۱ء)

(۲)

خانگی معاملات کا بھی مردانہ وار مقابلہ کریں کہ اس راہ میں بھی بڑی گھاٹیاں آئیں گی اگر ابھی سے آپ نے اس میں ہمت توڑ دی تو آئندہ کس طرح ان کا مقابلہ کر سکیں گے؟

(بنام قاری حفیظ الرحمٰن، ۴ مارچ ۱۹۴۸ء)

(۳)

دکان کو بند رکھنا نہایت ہی بُرا ہے، توکل کر کے اس پر بیٹھنا ضروری ہے، وہ تعالیٰ غیب سے کوئی سامان پیدا کر ہی دے گا، ہاں اس پر توکل شرط ہے (بنام عبدالستار، مرسلہ ۲۹ مئی ۱۹۶۱ء)

(۴)

دنیا کے جھگڑوں سے بے نیاز تو صرف ملائکہ ہیں جو فرماں بردار انساں سے کم مرتبہ رکھتے ہیں انسان کا مرتبہ اسی ہی لئے زیادہ ہے کہ یہ دنیا کے بکھیڑوں میں پھنس کر عبادتِ الٰہی میں مصروف ہوتا ہے پس اس سے بے نیاز ہونے کا انتظار تو عبث ہے اس سے بے نیاز جب آپ ہوں گے تو آپ پر سے عبادت کا بار اٹھ جائے گا، پس دنیاوی بکھیڑوں (میں) پھنسنے کے باوجود عبادت میں کوشش کریں۔ (بنام حاجی محمد حنیف، مرسلہ ۲ جنوری ۱۹۶۲ء)

اور عبادت دراصل یہی ہے کہ انسان دنیاوی دل فریبیوں میں مبتلا نہ ہو اس کا سرور کیف ذاتِ باری سے وابستہ ہو، دنیا کا عیش عارضی ہے، اس کا سرور بھی عارضی ہے، مولیٰ تعالیٰ کی ذات ابدی و ازلی ہے اس لئے ان مسرتوں کو کوئی نہیں چھین سکتا جو اس کی معیت میں حاصل ہوتی ہیں، احساسِ معیت کاروباری مصروفیات میں حاصل کرنا اصل کمال ہے، حضرت ابوالعباس احمد بن مسروق خراسانی علیہ الرحمہ نے خوب فرمایا: ـ

من کان سرورہ بغیر الحق فسرورہ یورث الھموم ومن لم یکن انسہ فی خدمتہ فانسہ یورث الوحشۃ ـ (۱۸۵)

(ترجمہ) جو اللہ کے سوا کسی اور سے خوش رہتا ہے اس کی خوشی تو فی الحقیقت غم ہے اور جو شخص اللہ کی خدمت میں لگن محسوس نہیں کرتا تو (ما سوا وہ ہے) لگن سامان وحشت ثابت ہوگی۔

پند و موعظت

حقیقی دوستی اور محبت یہ ہے کہ دوست کے اعمال و افعال پر نظر رکھی جائے اور جہاں کہیں کجی محسوس ہو نہایت دلسوزی اور ہمدردی کے پیرایہ میں اس سے آگاہ کر دیا جائے حضرت قبلہؒ کے مکاتیب گرامی میں پند و نصائح کا ایک جہان نظر آتا ہے جو حضرتؒ کی سچی محبت کی غمازی کرتا ہے، چونکہ یہ پند و نصائح عامۃ المسلمین کے لئے بھی مفید ہیں اس لئے ہم اقتباسات ذرا تفصیل کے ساتھ پیش کرتے ہیں:

(۱)

عزیز من: تم راضی ہو یا ناراض ہو ہم نصیحت سے کبھی نہ چوکیں گے کہ تقاضائے محبت ہے جب تک آپ دیکھیں کہ نصیحت کر رہا ہوں سمجھیں کہ محبت کا اثر ہے اور نصیحت موقوف کر دوں تو سمجھ لینا کہ میں ناراض ہو گیا۔

(بنام قاری حفیظ الرحمٰن، موصولہ ۱۲ مارچ ۱۹۵۰ء)

(۲)

اہل و عیال کی طرف خاص شفقت سے توجہ رہے کہ یہ باطن کی ترقی کے لئے نہایت درجہ معین ہے کسی کی غلطی پر والکاظمین الغیظ والعافین عن الناس کا مضمون حاضر رہے کہ گو اُس وقت غصہ پینا سخت دشوار ہے کہ اس میں نفس کی اصلی درجہ کی مخالفت ہے لیکن اس کی سرکوبی بھی اس میں کماحقہ ہوتی ہے جو منشا ہے ہماری پیدائش کا۔ (ایضاً۔ موصولہ ۷ اکتوبر ۱۹۵۳ء)

(۳)

تمہاری غلطی پر تم کو تنبیہ کی تھی۔ آیندہ اس کا لحاظ رکھو، محبت کا معاملہ اطاعت شعاری پر ہے تمہیں تو میری اولاد کو میری سمجھنا چاہیئے لیکن میرا حال یہ ہے کہ میں دوستوں کو بھی اپنی اولاد ہی (کی) جگہ سمجھتا ہوں بلکہ خدانخواستہ اگر اولاد میں کوئی نافرمان ہو جائے جب تو تم میرے نزدیک ایسی اولاد سے بڑھ جاؤ گے ——— جن دو مسلمانوں میں شکر رنجی ہو اس میں سے کسی دوسرے کی ایسی تحریر نہیں دکھانی چاہیئے جس سے اس کو رنج پہنچے۔ (بنام صوفی ذکر الرحمٰن، مرسلہ ۴ مارچ ۱۹۵۷ء)

(۴)

تمہارے خیال میں فقیر کم آنے لگا ہے اس لئے وسواس کی ترقی ہے ... شہنشاہ حقیقی کے دربار میں حاضر ہوا اور اس میں جو لفظ تھا

نا اہلوں کی صحبت سے گریز کریں اور ان سے صرف ضرورت کے موافق کلام کریں، دل میں ہمیشہ ذکر اسم ذات جاری رکھیں، (ایضاً، موصولہ ۲۰ر اگست ۱۹۵۷ء)

(۵)

مکروہات زمانہ سے گھبرانا نہ چاہیے جو کچھ مولیٰ تعالیٰ مرحمت فرمائے اس پر شکر کریں کہ زیادتی انعامات کا موجب ہے۔ (ایضاً، موصولہ ۲۵ر جنوری ۱۹۵۸ء)

(۶)

اپنے غصہ کو دباؤ۔ دوست دشمن ہر ایک سے اخلاق سے رہو، اپنے وظائف کی پابندی کرو۔ اور اس مقلب القلوب کی طرف نظر رکھو، انشاءاللہ پھر ترقی نصیب ہو جائیگی۔ (ایضاً)

(۷)

عزیز من! زمین میں بیج ڈالنے کے بعد اگر لاپرواہی کی جاتی ہے تو بیج خراب ہو جاتا ہے، پھر بار آور ہونا تو درکنار اس سے سبزہ بھی حاصل ہونا ناممکن ہے، دنیوی مفروضہ امور کے بعد کچھ اس کی نگہداشت میں بھی صرف کریں اور صالحین کی صحبت اختیار کریں کہ اپنی زمین سے اگر لاپرواہی ہوتی ہے تو ہمسایہ ہی کی زمین سے تری چوس کر وہ کسی قابل ہو جاتی ہے، اصل کام یہی ہے، دنیوی امور میں تو بقدر ضرورت اشتغال چاہیئے۔ (بنام ریاض الدین احمد، مرسلہ ۶ر اکتوبر ۱۹۴۹ء)

(۸)

دنیا ہی کے معاملات آپ کے فرائض نہیں اس سے ایک شمہ بھی آپ کے ہاتھ نہ آئے گا، بلکہ بہت اعمال آپ کے لئے مضر ثابت ہوں گے عاقل وہی شخص ہے جو اپنے آخر کے لئے سامان اکٹھا کرے، پس میرے عزیز آپ کو اس کی طرف زیادہ توجہ کرنی چاہیئے۔ (بنام سلطان احمد جاپان والا)

(۹)

معلوم ہوا کہ غصہ تیز ہو گیا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ تم نے غالباً درود شریف کی کمی کر دی ہے، حضور اکرم (صلی اللہ علیہ وسلم) کے حالات پر نظر رکھتے ہوئے کہ حضور کے خادم انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نہ کبھی حضور نے مجھ سے یہ فرمایا کہ یہ کام کیوں تم کیا نہ مجھے کسی بات پر گھر کا، انشاءاللہ تعالیٰ تیزی جاتی رہے گی۔ (بنام عبدالستار، مرسلہ ۲۷ر اکتوبر ۱۹۶۰ء)

(۱۰)

دنیا کی محبت بڑی دشمن ہے، اس خدمت میں نقصان نہ رہے گا (تو) تمہارے کام بخوبی انجام

پائیں گے ہمیشہ ان کی ناراضگی سے لرزاں و ترساں ہیں کہ ان کی ناراضگی موجب بدبختی ہے۔
(بنام حافظ عبدالسمیع، مرسلہ ۳۰ راپریل ۱۹۴۹ء)

(۱۱)

دینی امور میں کمربستہ رہیں میری خوشنودی کا ایک یہی امر باعث ہے اوقات کو ضائع نہ کریں کہ ایک روز ایسا بھی آنے والا ہے جس میں آپ تمنا کریں گے کہ اتنی دیر کے لئے دنیا میں بھیجدیا جائے کہ سُبحان اللہ تو کہہ آؤں۔ مگر پھر کہاں یہ وقت ملتا ہے اللّٰھم عقب عقوبتنا الی طاعتک۔
(بنام عزیزالدین، مرسلہ ۱۹۴۹ء)

(۱۲)

نہ سمجھئے کہ دعا قبول نہیں ہوتی کہ اس میں حکم ربّی کی تکذیب ہے۔ وہ تو فرماتا ہے "مجھ سے دعا کرو میں قبول کروں گا"، تو کیسے ہوسکتا ہے کہ دعا کی جائے اور قبول نہ ہو، یہ دوسری شئے ہے کہ کسی حکمت سے جو شئے مانگی جائے وہ نہ دی جائے اس کے عوض وہ شئے دی جائے جو ہمارے لئے نافع ہے۔
(ایضاً، ۸ اگست ۱۹۴۹ء)

(۱۳)

دوسروں کے پاس دنیوی اسباب دیکھ کر تماشہ کریں کہ ان کو قیام نہیں، رشک کرنے کے لئے وہ زیادہ مستحق ہیں جو دینی اسباب کا انبار جمع کر رہے ہیں اور وہی اس کے مستحق ہیں کہ کہا جائے کہ ان پر ان کے مولیٰ کا خاص کرم ہے وہ لوگ جو تحصیل دنیا میں منہمک ہیں ان کے متعلق تو یہ سمجھو کہ ان کی طرف ان کے مولیٰ کی نظر رحمت نہیں، یہی ایک کسوٹی ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ کس پر مولیٰ کا کرم ہے اور کس پر نہیں۔
(بنام غلام قادر خاں، موصولہ یکم ستمبر ۱۹۵۳ء)

(۱۴)

جو کام کرو محض اللہ کے لئے کرو، تو پھر تمہارا کھانا پینا، بیوی بچوں کے ساتھ مشغولی سب ثواب ہی ثواب ہوگی، گناہ کا اس میں شائبہ بھی نہ ہوگا۔
(ایضاً، موصولہ ۳ راپریل ۱۹۵۶ء)

(۱۵)

محبت کسی سے محض لوجہ اللہ ہونی مثمر سعادت ہے، ہرگز کسی فائدے کی وجہ سے نہ ہونی چاہیئے۔
(ایضاً، مرسلہ یکم جولائی ۱۹۵۷ء)

(۱۶)

صلحائے گزشتہ اور موجودہ کی محبت اور ان کی اعانت بڑی بیش بہا دولت ہے جس سے محبت آپ کریں گے وہ آپ کی شفاعت کے لئے مستحق ہوگا اس لئے اہل اللہ کے حالات کی کوئی کتاب لے لیں جہاں تک ممکن ہو اولیاء کے حالات ملاحظہ کریں اور جس قدر ہو سکے ان کی اعانت کریں ——— دنیاوی کاروبار میں انہماک آپ کو اس سے غافل نہ کر دے، اپنی موت اور آخرت کا خیال ہر کام میں رکھیں کہ وہ نعمت معاذ اللہ ہاتھ سے جاتی نہ رہے،

(بنام شیخ محمد سعید)

(۱۷)

میرے عزیز زمانہ عمر کے حصہ کو کھاتا چلا جا رہا ہے زمانۂ حال کی سختی کے ساتھ نگہداشت رکھیں اور کسی وقت منعم حقیقی کے انعام پر نظر کرتے ہوئے اپنی بے توجہی کا احساس کریں حتی الامکان کوئی لمحہ ایسا نہ جانے دیں جس کا کوئی ثمر عاقبت میں پائیں اور یہ بات موت کو پیش نظر رکھنے سے حاصل ہو سکتی ہے۔

(بنام حافظ محمد صالحین، موصولہ ۱۸ دسمبر ۱۹۵۶ء)

(۱۸)

حج کی ظاہری صورت تو اس مبارک فریضہ کے افعال سے پوری ہو جائیگی لیکن اس راہ میں ماسوا اللہ کی طرف توجہ رہی تو اصل حج میسر نہ آئیگا، اور باطن کو حظ نصیب نہ ہوگا اس لئے حتی الامکان کوئی وقت ایسا جانے دیں جس میں توجہ الی اللہ نہ ہو۔

(ایضاً، مرسلہ ۲۲ اپریل ۱۹۵۷ء)

(۱۹)

میرے عزیز نہ معلوم موت کس وقت گردن دبا دے، مکروہات سے دور رہیں اور اپنے مولیٰ تعالیٰ کی یاد میں مسرور الاجل قریب والمنظر بعید والزاد قلیل وعذاب اللہ شدید، ھیھات! الناس تغوہ ونحن فی السر، ہمیشہ اپنے گناہوں سے استغفار کرتے رہو اور حتی الامکان سنت سنیہ کے عمل پر کاربند رہو۔ (بنام حکیم محمد عمر قریشی، مرسلہ ۱۹۶۳ء)

(۲۰)

باقی یہ کہ "دنیا میں رہنے کو دل نہیں چاہتا" ——— تمہارے چاہنے سے کیا ہوتا ہے وہ مختار مطلق مختار ہیں اس کی مرضی کے خلاف تمنا بھی ناجائز حرام ہے، ہرگز ایسا خیال نہ کرنا اور شریعت پر قائم رہتے ہوئے ان مشکلات کا مقابلہ کرتے رہیں کہ اسی میں سلامتی ہے۔

(بنام مصطفیٰ علی خاں، مرسلہ ۹ مارچ ۱۹۶۰ء)

(۲۱)

جہاں تک مولیٰ تعالیٰ سے توجہ بٹی رہے گی صدمات ستائیں گے، اطمینان تو صرف اسی کی جانب توجہ ہی میں مضمر ہے۔ (ایضاً، ۲۷ جولائی سنہ ۱۹۶۰ء)

(۲۲)

قلب کی نگہداشت رکھیں، ہر عمل میں اس کی ضرورت ہے، اگر قلب ڈانوا ڈول ہے تو پھر کوئی عمل فائدہ مند نہیں ورنہ یہ شے خود اعمال صالحہ بتلا دے گی۔ (بنام سید نواب علی، مرسلہ ۲ جون ۱۹۵۴ء)

(۲۳)

رہا یہ کہ لوگ مخالف ہوتے جاتے ہیں اس کے لئے اخلاق حمیدہ کی ضرورت ہے جو شخص تم سے کٹے اس سے جوڑنے کی کوشش کریں، یہی حکم نبوی ہے پھر یہ بات انشاء اللہ آپ پائیں گے۔

(ایضاً، مرسلہ ۷ نومبر ۱۹۵۹ء)

درستیٔ معاملات

اکثر یہ دیکھا گیا ہے کہ لوگ ریاضات و عبادات میں مصروف ہو کر معاملات بالکل فراموش کر دیتے ہیں حالانکہ ہر حیثیت سے اس کی اہمیت اپنی جگہ مسلم ہے حضرت قبلہؒ کے مکاتیب گرامی کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ نے اس کا خاص خیال رکھا ہے کہ مریدین و محبین عبادات ہی کو سب کچھ سمجھ کر معاملات سے قطع نظر نہ کر لیں، اگر بنظر غائر دیکھا جائے تو خود معاملات داخل عبادات ہیں، ہم حضرتؒ کے مکاتیب سے بعض اقتباسات پیش کرتے ہیں۔

(۱)

اکثر دیکھا گیا ہے کہ شیوخ اس کا خیال نہیں رکھتے کہ جو مریدین ان کے پاس جمع ہیں ان کے اہل و عیال کا کیا حال ہے اعراس اور تبلیغی اجتماعات میں شرکت کے وقت بھی بعض لوگ اس کا خیال نہیں رکھتے مگر حضرتؒ نے ہر قدم شریعت کا خیال رکھا ہے، ایک مرید با اخلاص نے کراچی سے دہلی حاضری کی اجازت چاہی تو ان کو یہ تحریر فرمایا:-

تم نے واپسی کی اجازت طلب کی ہے اگر تمہاری بیوی کی یہی خواہش ہے تو تم واپس آ سکتے (ہو) ورنہ ان کے حقوق تم کیسے ادا کر سکو گے جو تمہارے ذمہ واجب ہیں، اہل و عیال کی پریشانیاں لاحق ہوتی ہی ہیں اور مرد اس کو برداشت کرتے ہیں، ہاں اگر وہاں روزگار کی کوئی صورت نہیں جس کی وجہ سے تمہاری (بیوی) تمہیں خوشی سے اجازت دیں تو بیشک واپس آ جاؤ۔ اس تمہاری کیفیت کا مجھے اندازہ ہے لیکن میں حکم شرع

سے مجبور تھا اور اب بھی اس کے خلاف تمہیں کوئی رائے نہیں دے سکتا۔
(بنام ذکر الرحمٰن ۔ موصولہ ۲۸ مارچ ۱۹۵۶ء)

(۲)

اسی طرح حضرتؒ نے جب یہ دیکھا کہ معاملات میں تساہل سے کام لیا جا رہا ہے تو تحریر فرمایا :۔
میری ناراضگی صرف اسی (بنا) پر ہے کہ معاملے میں تم بہتر نظر نہیں آتے اور یہ نہایت ضروری ہے کہ معاملہ صاف رہے اور جو وعدہ کرو اس کو وفا کرو بہرحال فقیر تمہارا دعاگو ہے۔ (ایضاً)

(۳)

ایک مکتوب گرامی میں اس طرح نصیحت فرماتے ہیں :۔
کاروبار کی طرف سے اس قدر پریشانی بہتر نہیں، معاملات اگر صحیح رکھیں تو یہ سب پریشانیاں دور ہو جائیں گی، جنگل کی راہ سنبھالنے سے کیا ہو گا یہی کہ آخرت کی پریشانیوں کو دنیوی پریشانیوں کے ساتھ اور بڑھا لیں گے، تمہارے لیے سوائے دعا کے کیا چارہ ہے، مولیٰ تعالیٰ تمہارے معاملات وعبادات سنوارے تاکہ دارین کی خوبیوں سے سرفراز (ہو) تنگی کی حالت میں سرکار اقدس (صلی اللہ علیہ وسلم) کی معیشت نظر میں رکھیں پھر اس تعالیٰ کی نعمتیں معلوم ہوں گی اور اس حالت پر صبر نصیب ہو گا، اور نعمتوں پر شکر کی توفیق ہو گی۔ (ایضاً، مرسلہ ۱ مئی ۱۹۶۰ء)

(۴)

ایک اور مرید صادق کو تحریر فرماتے ہیں :۔
اپنی زوجہ کے ساتھ بہتر علاقہ رکھیں اس میں کچھ کمی معلوم ہوتی ہے یا کوئی اور دوسری بات ہے بہرحال جو کمی دیکھیں اسے پورا کریں (بنام غلام قادر خاں، مرسلہ ۱۲ فروری ۱۹۵۴ء)

(۵)

ایک مرید با اخلاص کو بزرگوں کی تعظیم اور حقوق عباد کی ادائیگی کے سلسلے میں اس طرح تلقین فرماتے ہیں :۔
بزرگوں کی تعظیم اور ان کے ساتھ محبت میں بھی کوشش کرو کہ یہ اسباب ترقیات ہیں، حقوق عباد کو پورا کرنے کا سختی کے ساتھ خیال رکھیں کہ اس کی معافی دشوار ہے، تمہارے بڑے بھائی بھی بزرگوں میں ہیں ان کی حیثیت کا بھی کماحقہ خیال

رکھیں حتی الامکان ہر شخص کے ساتھ خندہ پیشانی سے پیش آئیں اور فقیر کے لئے حسن عاقبت کی دعا کرتے رہیں۔ (بنام محمد احمد قریشی)

(۶)

دوسرے مکتوب گرامی میں تحریر فرماتے ہیں :-

ہمارے لئے سرکار اقدس (صلی اللہ علیہ وسلم) کے اسوۂ حسنہ پر کاربند ہونا کافی ہے، ان کا ارشاد ہے کہ جو چھوٹوں کی توقیر اور بڑوں کی عظمت نہ کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے اس پر ہمیشہ نگاہ رکھنی چاہیئے۔ (ایضاً، مرسلہ ۱۳ رمئی ۱۹۶۳ء)

اہل خانہ کے ساتھ حسن سلوک

بعض لوگ عبادت و ریاضت میں اس قدر مشغول ہوتے ہیں کہ اہل خانہ سے بالکل غافل ہو جاتے ہیں، بعض دنیوی پریشانیوں کی وجہ سے ان سے بدسلوکی پر آمادہ ہو جاتے ہیں، یہ دونوں چیزیں شریعت مطہرہ کی نظر میں محمود نہیں بلکہ نہایت مذموم ہیں، حضرت نے مکاتیب میں بار بار محبین کو تلقین کی ہے کہ وہ بالخصوص اہل خانہ کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آتے رہیں کہ اسی میں دارین کی سعادت ہے ہم حضرتؒ کے مکاتیب سے چند اقتباسات پیش کرتے ہیں :-

(۱)

گھر میں سلام و دعا کہدیں ان کے ساتھ معاملات بہتر رکھیں کہ یہ تمہارے لئے باعث سعادت ہے۔
(بنام فضل احمد۔ موصولہ ۸ رفروری ۱۹۵۳ء)

(۲)

میرے خیال میں اس وقت یہ آرہا ہے کہ آپ دونوں صاحب اپنے اہل و عیال کے حق میں جہاں تک ہو سکے، آسائش کا خیال رکھیں یہ بھی آپ دونوں کے لئے بڑی فرحت افزا دوا کا کام دے گی۔
(بنام محمد احمد قریشی، موصولہ ۲۸ رجولائی ۱۹۵۶ء)

(۳)

اہلیہ کے ساتھ جہاں تک ہو سکے محبت اور یگانگت کو ملحوظ رکھیں کہ یہ بھی ترقی کا باعث ہے۔
(ایضاً، مرسلہ ۲۶ رفروری ۱۹۶۳ء)

(۴)

گھر کے حالات میں جہاں تک ہو سکے اصلاح میں قدم بڑھتا رہے، سنت کا خیال کرتے ہوئے کہ جس قدر

سنت پر قدم بڑھے گا اس ادا کی ترقی کا باعث ہو گا۔ (ایضاً)

(۵)

علاوہ ازیں تم نے بے روزگاری کی بھی شکایت کی ہے جو بہت ہی زیادہ فکر کا باعث ہے، بے روزگاری کی کیا وجہ ہوئی؟ —— غالبؔ ہے کہ اہل عیال کے ساتھ تمہارا تعلق اچھا نہیں، یہ صورت اکثر جب ہی پیدا ہوتی ہے اگر خدانخواستہ ایسا ہے تو اس کی طرف توجہ کریں اور ہمت سے کام لیں، دنیا سے بیزاری تو بہت اچھی شئے ہے لیکن اہل و عیال کی خدمت ہرگز دنیا نہیں ہے۔ ان کی طرف رحمت کے ساتھ توجہ کریں امید ہے کہ ادھر سے بھی رحمت کا باب کشادہ ہو جائے گا۔

(بنام خلیفہ محمد عمر، موصولہ ۲۰ اگست ۱۹۵۸ء)

(۶)

اہلیہ سلمہا کے ساتھ وہ طریقہ لازم جانیں جو سرکار اقدس (صلی اللہ علیہ وسلم) کا رہا ہے۔

(بنام حکیم محمد عمر قریشی)

(۷)

اہلیہ سلمہا کے ساتھ وہ طریقہ رکھو جو سرکار اقدس (صلی اللہ علیہ وسلم) کا حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ساتھ اور دوسری ازواج مطہرات کے ساتھ تھا، اس کے منافع بہت حاصل کرو گے۔ (ایضاً)

صلہ رحمی اجتماعی ترقی اور معاشرتی خوشحالی کے لئے حسن خلق عجیب شئے ہے، ملت اسلامیہ جس کا طرۂ امتیاز عالم گیر حسن خلق تھا، افسوس بد خلقی کا شکار ہو گئی، زوال کی اصل وجہ یہی ہے، یہ مرض ہمارے بعض علماء کرام اور صوفیۂ عظام میں بھی نظر آنے لگا ہے۔ جن سے ہدایت کی امید تھی جب ان کا یہ حال ہو تو عام انسانوں کا تو کہنا کیا —— حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرات اہل اللہ نے اس پر بہت زور دیا ہے۔ بلکہ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تو یہاں تک فرما دیا ہے کہ "میں اسی لئے بھیجا گیا ہوں تاکہ اخلاقی خوبیوں کی تکمیل کروں" —— اسی لئے اولیاء اللہ نے اس پر کڑی نظر رکھی ہے، ان کے اعمال و اقوال میں اس کی جھلک نظر آتی ہے، چناں چہ حضرت محمد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:-

التصوف خلق فمن زاد علیك فی الخلق زاد علیك فی التصوف۔

(ایضاً، ص ۔ ۴۵)

(ترجمہ) تصوف خلق کا نام ہے جو خلق میں کمال حاصل کرے گا وہ تصوف میں بھی کمال حاصل کریگا۔

حضرت ابوالحسن خرقانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں :-

لیس التصوف رسوماً ولا علوماً ولکنہ اخلاق (ایضاً ص-۴۸)

(ترجمہ) تصوف رسوم وعلوم نہیں بلکہ یہ تو خلق ہے -

حضرت ابوحفص حداد نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں :-

التصوف کلہ ادب ولکل وقت ادب ولکل مقام ادب ولکل حال ادب فمن لزم آداب الاوقات بلغ مبلغ الرجال ومن ضیع الاداب فھو بعید من حیث یظن القبول - (ایضاً ص - ۴۸)

(ترجمہ) تصوف سب کا سب ادب ہے، ہر وقت، ہر مقام اور ہر حال کے لئے ادب ہوتا ہے جو شخص اوقات کے آداب کو پیش نظر رکھے گا، وہ باعظمت انسانوں کے درجہ تک پہنچ گیا، اور جس شخص نے آداب کو نظرانداز کردیا وہ مقام قبولیّت سے محروم ہوگیا۔

اسی طرح حضرت مرتعش رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں :-

التصوف حسن الخلق - (ایضاً، ص - ۴۹)

تصوف حسن خلق کا نام ہے -

اور حضرت ابوعلی قزوینی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں :-

التصوف اخلاق الرضیہ - (ایضاً، ص - ۵۰)

تصوف اچھے اور پسندیدہ اخلاق وعادات کا نام ہے .

الغرض حسن خلق کے سلسلے میں حضرات اہل اللہ کے بیشمار اقوال موجود ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ کم از کم وہ انسان جو تصوف کے دائرے میں قدم رکھتا ہے اس کو حسن خلق کا پیکر ہونا چاہیئے، صلہ رحمی اس کی رگ وپے میں سرایت کرچکی ہو، بدخلقی کا اس کے قلب پر گزر بھی نہ ہو، چناں چہ ان اقوال کی روشنی میں جب ہم حضرت کے مکاتیب گرامی کا مطالعہ کرتے ہیں تو حسن خلق وصلہ رحمی کے سلسلے میں بکثرت نصائح نظر آتی ہیں چند مثالیں پیش کی جاتی ہیں :-

(۱)

کمیٹی مسجد کی صدارت اور تقریر کی اجازت مبارک لیکن میرے طریق پر تقریر کریں، کسی پر طعن ہرگز نہ ہو۔ (بنام ذکر الرحمٰن)

(۲)

عزیز من ! ہمارا حال دیکھو کہ ہم کو بعض لوگوں سے کیسی تکلیف پہنچی لیکن اس کا خیال نہیں

کرتے صرف دل ہی میں رکھتے ہیں ایسا ہی تم کو بھی چاہیے تعلق دشمن سے اچھا رکھو۔

(ایضاً، مرسلہ ۷ نومبر ۱۹۶۲ء)

(۳)

آپ موافق مخالف ہر ایک سے کشادہ پیشانی سے ملیں کسی کو ایسی بات نہ کہیں جس سے اس کو رنج پہنچے۔

(ایضاً، ۲۸ فروری ۱۹۶۶ء)

(۴)

میں پھر ہدایت کرتا ہوں اصلاح کی کوشش کرو، وہ کیسا ہی ہے لیکن پھر تمہارا بھائی ہے، اس کو نقصان پہنچانے کی کوشش نہ کرو۔

(بنام صوفی فضل احمد، مرسلہ ۳ مئی ۱۹۵۷ء)

(۵)

برادرانِ طریقت سے وہ معاملہ رکھیں جو صحابہ کرام کے درمیان تھا۔

(بنام محمد احمد قریشی، مرسلہ ۲ مئی ۱۹۶۳ء)

مریدین و تلامذہ پر مہربانی

حضرت قبلہؒ نے نہ صرف یہ کہ تعلیم و تلقین فرمائی بلکہ اپنے عمل سے ہر قول کو جاندار بنایا، مریدین و محبین سے حضرت کو جو محبت و انسیت تھی وہ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صحابہ کرام سے محبت کی یاد تازہ کرتی ہے۔ حضرتؒ کے مکاتیب میں بکثرت ایسے کلمات نظر آتے ہیں جن سے کمال محبت و الفت مترشح ہوتی ہے، ہم یہاں چند اقتباسات پیش کرتے ہیں:-

(۱)

تم ایسے محبوب ہو کہ تمہاری لغزشات بھی محبوب ہیں، اگر بالفرض کوئی لغزش بھی ہو تو وہ خط لکھنے پر ممد ہوگی نہ یہ کہ مانع ہو۔

(بنام اختر حسین، موصولہ ۸ اگست ۱۹۶۲ء)

(۲)

غایت افسوس ہے کہ سوائے دعا کے فقیر تمہاری کوئی خدمت نہیں کر سکتا، تم وہ نہ تھے جو جدا ہوتے لیکن مشیت ایزدی میں چارہ نہیں، تمہاری جدائی قلب کے لیے سخت قلق کا باعث ہے۔

(بنام اسلام الدین، مرسلہ ۷ جنوری ۱۹۵۱ء)

(۳)

مجھے تمہاری طرف سے ہرگز بھی رنج نہ پہنچا، جب ہی تو کہتا ہوں کہ تم بھولے بہت ہو،

ہاں مجھے اس وقت ضرور رنج پہنچا جب مجھے یہ معلوم ہوا کہ تمہیں اس کا رنج ہوا کہ کسی نے مجھ سے تمہاری شکایت کی ہے۔ اوّل تو مجھے یاد نہیں کہ کسی نے شکایت کی ہے اور اگر کی بھی ہوتی تو کیا مجھے اپنے جیسا ظلوم سمجھ لیا ہے کہ تمہاری برسوں کی خدمتیں یک دم فراموش کر دیتا۔

(ایضاً، مرسلہ ۱۴ دسمبر ۱۹۵۳ء)

(۴)

۱۹۶۴ء جب حضرتؒ لاہور تشریف فرما ہوئے تو آپ نے مرید خاص حاجی رفیق الدین صاحب کے ہاں قیام فرمایا، لاہور سے دہلی واپس تشریف لیجانے کے بعد مرید موصوف کی مہمان نوازی کا اس انداز سے شکریہ ادا فرماتے ہیں :-

تمہاری مہمان نوازی اور اہلیہ عزیزا اور بچوں کی مستعدی اس میں، یاد ہے فراموش نہیں ہوتی، مولیٰ تعالیٰ اس کا عوض عطا فرمائے، والدہ عزیز الدین کی طبیعت کیسے لگے گی کہ ان کی تسکین تو میں ساتھ لے آیا ہوں، اب اللہ تعالیٰ کا تصور ہر وقت رکھیں کہ حقیقت میں محبت نواسی کی کام آنے والی ہے،   (بنام حاجی رفیق الدین)

(۵)

کراچی میں حضرتؒ کے مرید محب سلطان احمد صاحب جاپان والے رہتے ہیں، ۱۹۶۴ء میں جب حضرتؒ دوبارہ پاکستان تشریف لارہے تھے تو ان کے ہاں قیام کا وعدہ فرمالیا تھا لیکن بعد میں جب ان کی اہلیہ صاحبہ اپنے بھائی کی شادی میں دہلی تشریف لے گئیں تو حضرتؒ نے محسوس کیا کہ قیام سے ان کو تکلیف ہوگی اس لئے مناسب یہی خیال فرمایا کہ دوسری جگہ قیام کیا جائے مگر تعلق و محبت اور شریعت کا پاس اس قدر کہ حضرتؒ نے دوسری جگہ قیام کی ان سے اجازت طلب کی حالانکہ مریدین و معتقدین سے کسی شیخ طریقت کو اجازت لیتے نہیں دیکھا، حضرتؒ نے ان کو تحریر فرمایا :-

قیام کے متعلق میں نے آپ ہی کے دولت خانہ میں تجویز کی تھی لیکن چوں کہ آپ کے گھر سے دہلی آرہی ہیں میرے نزدیک آپ کو دشواری ہوگی تو اب اجازت دے دیں کہ میں دوسری جگہ قیام کو قبول کر لوں۔ (بنام سلطان احمد جاپان والا، مرسلہ ۱۹۶۴ء)

(۶)

دہلی میں بقائی خاندان کے ایک طبیب حکیم قیام الدین مرحوم تھے حضرتؒ کو ان سے اور ان کو حضرتؒ سے کمال انس و محبت تھی، جب وہ پاکستان تشریف لے آئے تو حضرتؒ کے ایک مرید شریف الحسن صاحب

نے اپنے خط میں حکیم صاحب کے لطف و کرم کا ذکر کر کے ان کی یاد تازہ کر دی حضرتؒ نے اس کے جواب میں تحریر فرمایا:۔

حکیم صاحب کے نگاہِ کرم کا کیا ذکر کرتے ہیں، وہ صرف تمہارے ہی ساتھ ایسے نہیں ہیں، ان کا حال مولیٰ تعالیٰ کی تمام ہی مخلوقات کے ساتھ ایسا ہے، ہر شخص یہی جانتا ہے کہ میرے ہی ساتھ ان کا علاقہ خاص ہے، یہی وجہ ہے کہ وہ میرے محبوب ہیں، وہ تعالیٰ ہی خوب جانتا ہے کہ مجھ سے ان کو جدا کرنے میں کیا حکمت ہے۔ (بنام شریف الحسن، مرسلہ ۱۷ اگست ۱۹۵۷ء)

(۷)

فسادات ۱۹۴۷ء میں حضرتؒ کے بعض مریدین و مخلصین شہید ہو گئے تھے، چنانچہ بہادر گڑھ میں حضرتؒ کے عزیز ترین مرید مشتاق احمد (رح) شہید ہوئے، دہلی میں محمد اسحاق صاحب شہید ہوئے ان شہداء کا حضرتؒ کے سامنے جب بھی ذکر کیا گیا، رقت طاری ہو گئی۔ چنانچہ غلام قادر خاں صاحب نے اپنے ایک خط میں مشتاق احمد مرحوم کا ذکر کیا تو حضرتؒ نے تحریر فرمایا:۔

تم نے برا کیا کہ میرے مشتاق کی یاد دلا دی، اس کے رنج نے قلب کو مجروح کر رکھا ہے مولیٰ تعالیٰ اس کے درجات عالی فرمائے۔ (موصولہ ۱۰ ستمبر ۱۹۴۸ء)

(۸)

اسی طرح ایک مکتوب گرامی میں صغیر احمد صاحب کا کو ان کے ذریعہ محمد اسحاق مرحوم کی اہلیہ کو یہ پیغام بھجواتے ہیں:۔

والدہ صدیق احمد سے بہت بہت سلام کہنا، ان کے میرے ذمہ بہت حقوق ہیں، اللہ تم میرے سے ان کو اس کے اجر میں فردوس اعلیٰ عطا فرمائے، میاں اسحاق کا ذکر آتے ہی رقت طاری ہو جاتی ہے، ان سے کہنا کہ وہ شہید ہیں، ان کے صدقہ میں ہم کو بھی یہ درجہ نصیب ہو جائے۔

(۹)

ایک مرتبہ حضرتؒ سخت علیل ہوئے، علالت کے دوران فطری طور پر یہ خواہش ہوتی ہے کہ محبین و مخلصین عیادت کریں اور اپنی ہمدردیوں سے محبت کا عملی ثبوت پیش کریں، اس موقع پر کسی محب کی ادنیٰ سی بے التفاتی بھی بڑی تکلیف دہ ہوتی ہے، مگر جب علالت کے زمانے میں حضرتؒ کے ایک محب نے عیادت نہ کی اور بعد میں خط لکھا تو حضرتؒ نے کس محبت اور پیار سے ان کو لکھا ہے:۔

فقیر کی علالت نے بہت طول کھینچا لیکن تم نے نہ پوچھا کہ تیرا کیا حال ہے؟ — وہ کریم میرے نہ پوچھنے والوں کو سعادت دارین سے حصہ کامل عطا فرمائے۔

(بنام حکیم محمد عمر قریشی، مرسلہ ۲ فروری ۱۹۶۲ء)

(۱۰)

حضرتؒ نے نہ صرف مریدین و مخلصین بلکہ تلامذہ پر بھی بڑی شفقت فرمائی ہے، حضرت کی بے پناہ شفقتیں دور جدید کے اساتذہ کے لئے درس عظیم ہیں، حضرت کے ایک تلمیذ رشید حافظ عبدالسمیع صاحب مرحوم جن کی شاگردی کو تیس پینتیس سال کا طویل عرصہ گزر چکا ــــ لیکن جب وہ لاہور میں شدید علالت میں مبتلا ہوتے ہیں اور حضرت کو خبر پہنچتی ہے تو اپنے مرید کو اس طرح تحریر فرماتے ہیں :-

عزیزی اخی حافظ عبدالسمیع سلمہ الباقی میرے فرزند دل بند ہیں، تمہارا خط دیکھتے ہی سخت رنج وفکر واقع ہو گیا ہے شافی مطلق ان کو شفائے کاملہ عاجلہ سے سرفراز فرمائے، ان کو میرا سلام کہہ دیں، بڑے صابر و شاکر ہیں میرے قلب پر ان کے صبر و شکر کا گہرا اثر ہے، ان کے پاس سورۂ بقرہ پڑھوائیں اور دوستوں سے کہیں کہ جہاں تک ہو سکے ان کی اعانت کریں اور میری طرف سے کوئی صاحب سو روپے دے دیں میں کسی طرح اس کو ادا کر دوں گا۔
(بنام محمد احمد قریشی، مرسلہ ۲۵ ستمبر ۱۹۶۲ء)

ایک مکتوب گرامی میں اس طرح تحریر فرماتے ہیں :-

حافظ عبدالسمیع کی خیریت سے ہمیشہ مطلع کرتے رہو، اور ان کی عیادت اور اعانت کرتے رہو، ان کے ساتھ (اعانت) میرے ساتھ اعانت کا حکم رکھتی ہے، انہیں سلام کہہ دیں، احباب سے ملاقات کرتے رہنا بڑی نعمت ہے۔ (ایضاً، مرسلہ ۹ اکتوبر ۱۹۶۲ء)

ایک اور مکتوب شریف میں اس طرح تلقین فرماتے ہیں :-

اس وقت حافظ عبدالسمیع کی اعانت میری ہی اعانت ہے تم سب بھائیوں پر ان کی اعانت واجب ہے، اور اس کا صلہ وہ ملے گا جو ہزار ہا روپیہ (کے) خرچ سے نصیب ہو، میں اپنی اولاد کی جگہ ان کو سمجھتا ہوں۔ (بنام حکیم محمد عمر قریشی، مرسلہ ۸ نومبر ۱۹۶۲ء)

عفو و درگزر

محبت و خلوص کا تقاضا ہے کہ اگر محبین و مخلصین سے کوئی غلطی سرزد ہو جائے تو گرفت کرنے کے بجائے اس کو فراخ حوصلگی اور وسعت قلبی کے ساتھ معاف کر دیا جائے اور ہر حال میں محبت جیسی متاع عزیز کی حفاظت کی جائے حقیقت یہ ہے کہ عفو و درگزر سے سیرت کے اصلی جواہر نظر آتے ہیں، جس میں معاف کرنے اور بخش دینے کا حوصلہ نہیں اس کی سیرت نہایت درجہ خام ہے، قرآن کریم نے ہدایت فرمائی :-

"خذ العفو وأمر بالمعرف"

تو اس ہدایت پر آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس طرح عمل کر کے دکھایا کہ انسانی عقل حیران ہے، کیسے کیسے قصور معاف فرمائے، پس جب تک عفو و درگزر کی صلاحیت پیدا نہیں ہوتی متابعت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کا حق ادا نہیں ہو سکتا ——— حضرت قبلہؒ کی سیرت مبارکہ میں یہی جوہر سب سے زیادہ نمایاں نظر آتا ہے، اپنے اور بیگانوں سے حضرتؒ کو تکلیفیں پہنچیں لیکن ہمیشہ عفو و درگزر سے کام لیا، مکاتیب گرامی میں بہت سی ایسی مثالیں نظر آتی ہیں، دوسروں کو معاف کرنے سے زیادہ ہمت کی بات یہ ہے کہ اپنے چھوٹوں سے معافی چاہی جائے، حضرتؒ نے اس میں بھی مطلق عار محسوس نہ کی اس سے سیرت کی بلندیاں نظر آتی ہیں، ہم یہاں حضرتؒ کے مکاتیب سے عفو و درگزر کی چند مثالیں پیش کرتے ہیں :-

(۱)

حضرتؒ کے ایک مرید جب پاکستان تشریف لائے تو پانچ چھ سال تک حضرتؒ کو خط نہ لکھا تعلق و محبت ہوتے اس قدر بے التفاتی کتنی گراں ہو سکتی ہے، مگر جب چھ سال بعد حضرتؒ کو خط لکھا تو جواب میں اس طرح تحریر فرمایا :-

اس قدر زمانہ خط نہ لکھنے کی تم کو معافی دی جاتی ہے، امید ہے کہ تم دعاؤں میں تو یاد رکھتے ہو گے۔
(بنام احسان الدین، مرسلہ ۲۵ اپریل ۱۹۵۲ء)

(۲)

ایک اور مرید باخلاص کو اس طرح تحریر فرماتے ہیں :-

تمہارے نامعلوم قصور معاف کیے بلکہ ایک زائد معافی اور ارسال ہے جو آیندہ کے لئے کام آئیگی، رہی تاخیر تحریر سو یہ کوئی قصور نہیں (بنام محمد احمد قریشی، مرسلہ ۸ اکتوبر ۱۹۵۱ء)

(۳)

ایک محب صادق حافظ محمد صالحین صاحب کو اس طرح تحریر فرماتے ہیں :-

میں تمہیں واضح الفاظ میں اس کا یقین دلا چکا ہوں کہ اپنے قلب پر تمہاری طرف سے اصلاً تکدر نہیں پاتا بلکہ بہ نسبت پہلے کے بنہایت درجہ محبت محسوس کرتا ہوں، بالکل مطمئن رہیں۔
(مرسلہ ۱۶ جنوری ۱۹۵۴ء)

(۴)

حضرتؒ کے تلمیذ رشید اور مرید شیخ محمد فاروق صاحب کراچی میں رہتے ہیں ایک مرتبہ حضرتؒ نے ایسا مکتوب گرامی ارسال فرمایا جس کے بعض جملوں نے ان کو مغموم کر دیا جب اس کے متعلق حضرتؒ کی خدمت میں عرض کیا گیا

توان کو جواباً اس طرح تحریر فرمایا :۔

فقیر کی طبیعت گاہے اچھی رہتی ہے گاہے خراب، خراب حالت میں کوئی لفظ خلاف طبیعت لکھدیا ہوگا جس نے آپ کی طبیعت پر بُرا اثر پیدا کر دیا، ورنہ میں آپ کی طبیعت کو بہتر جانتا ہوں، معاف فرمائیں۔ (بنام شیخ محمد فاروق، مرسلہ ۱۹۶۶ء)

(۵)

حضرتؒ کے فرزند نسبتی حضرت علامہ مفتی محمد محمود صاحب جب حج بیت اللہ کے لئے تشریف لے جا رہے تھے تو حضرتؒ کی خدمت میں عریضہ ارسال کیا جس میں اپنی تقصیروں پر معافی چاہی تھی، اس کے جواب میں حضرتؒ نے تحریر فرمایا :۔

اوّل تو آپ سے کوئی غلطی نہیں ہوئی اور ہوئی ہی ہو تو میں نے معاف کی، امید ہے کہ تم بھی میری غلطیاں معاف کر دو گے۔ (مرسلہ ۱۹۵۳ء)

ہمدردی و غمخواری

جب قلب میں اخلاص ہوتا ہے تو انسان تمام امتیازات و تعصبات سے بالاتر رہ کر سارے عالم کا ہمدرد و غمخوار ہوتا ہے ع

سارے جہاں کا درد ہمارے جگر میں ہے

اخلاص میں کمی ہو تو عام انسانوں کی دلداری و غمخواری بڑی چیز ہے اس کو اپنے ہی بیگانے نظر آتے ہیں اور پھر اس کی ہمدردیاں صرف اپنی ذات تک محدود ہو کر رہ جاتی ہیں جو انتہا درجہ کی اخلاقی اور روحانی پستی ہے حضرات اہل اللہ کی سیرتوں کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ اپنا و بیگانے سب کے غم میں دل سے شریک تھے، ان کی غمخواریاں سمٹی تھیں، ان کی زبان رفیق دل تھی۔

(۱)

حضرتؒ کے مکاتیب گرامی کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ کس طرح آپ کا قلب مبارک دوسروں کی تکلیف سے تڑپتا تھا اور ان کے مصائب و شدائد میں قدم قدم پر رفیق و ندیم تھا حضرتؒ کے ایک مرید جو دہلی میں بہت متمول تھے مگر ۱۹۴۷ء کے فسادات کے دوران جب لاہور آئے تو یہاں افلاس و غربت ان کے حصے میں آئی، جو ناز و نعم میں پلا ہو جب اچانک تنگدستی کا شکار ہو جائے تو یہ اس کے لئے کتنی جان کاہ اور روح فرسا ہو سکتی ہے، حضرتؒ کو جب اس کی خبر ہوئی تو آپ نے تحریر فرمایا :۔

تمہارا خیال جب آجاتا ہے قلب کو سخت تکلیف دیتا ہے لیکن جب تمہارے مولیٰ کو اسی طرح سے تمہارے رفعت درجات کرنا مقصود ہوں تو اس میں کیا چارہ ہے، مولیٰ

تعالیٰ وہ مشکلیں مسلمان پر واقع نہیں کرتا، یہاں کی مشکلات وہاں کی نعمتوں کا سبب ہوتی ہیں جو لوگ یہاں کی مشکلات صبر و شکر کے ساتھ برداشت کرتے (ہیں) قیامت میں جب اس کا ثواب دیکھیں گے تو یہ حسرت کریں گے کہ ہمیں اس سے بھی زیادہ مشکلات میں کیوں نہ ڈالا گیا تاکہ ہم اس سے بھی زیادہ نعمتیں پاتے ـــــــ ہاں مگر شرط یہ ہے اس کی اس ابتلا پر بھی خوشنودی ظاہر کی جاتی رہے، یہ انبیاء کا ورثہ ہے جو تمہیں عطا کیا گیا ہے، پس اس پر شکر کریں امید ہے کہ اس کے بعد دنیا میں بھی آسائش عطا فرمائے گا اور اُخروی آسائش تو تمہاری ملک ہو ہی چکی ہے، مولیٰ تمہیں مبارک کرے۔

(بنام اسلام الدین، مرسلہ ۱۴ فروری ۱۹۵۶ء)

(۲)

۱۹۴۷ء میں حضرتؒ کے فرزند نسبتی دہلی سے لاہور تشریف لائے، راستے میں جو صعوبتیں برداشت کیں اس کی بیان سے بھی کلیجہ کانپتا ہے۔ لاہور پہنچے تو یہاں آکر شدید علیل ہو گئے، علالت کی خبر جب حضرتؒ کو پہنچی تو آپؒ نے تحریر فرمایا:۔

آپ کی بیماری کی خبر کی تاب نہ لاسکا، کیا بتاؤں کس درجہ قلق و اضطراب ہے، بہت تسکین دیتا ہوں لیکن دیکھ یہ رہا ہوں کہ یہ اب بس کا نہیں رہا، بڑا فکر ہے کہ ان آخری ایام میں جب مخلوق کی جانب ایسی توجہ رہی تو انجام کی کیا کیفیت رہے گی، آپ کی دعا اس وقت مقرون اجابت ہے دعا کریں کہ مولیٰ تعالیٰ ہماری آپ کی توجہ صرف اپنی ہی طرف رکھے۔

(بنام قاری حفیظ الرحمٰن، موصولہ ۳۰ دسمبر ۱۹۴۷ء)

(۳)

کچھ عرصہ بعد حضرت قاری حفیظ الرحمٰن صاحب کے والد ماجد حضرت قاری عبدالرحمٰن صاحب بہاولپور میں وصال فرما گئے، جب قاری صاحب ممدوح نے حضرتؒ کو اس کی اطلاع دی تو حضرتؒ نے تعزیت میں جو مکتوب گرامی ارسال فرمایا اس میں اس طرح تلقین صبر فرمائی:۔

اس بے نیاز سے ملتجی ہوں جب اس دولت حزن و الم سے نوازا ہے تو اس پر صبر کی بھی توفیق عطا فرما کر اس کی جزا میں درجات عالیہ سے سرفراز فرمائے ـــــــ اپنے مولیٰ کے فعل پر یہ قلب اس طرح کیوں برافروختہ ہو رہا ہے؟ ـــــ اہل اللہ تو فرماتے ہیں ہمیں جو اس میں لذت آتی ہے وہ اس کریم کے انعام کی لذت سے بھی زیادہ ہوتی ہے ـــــ یہ تم

نے کیا کہا کہ "اب کوئی بات پوچھنے والا بھی نہیں" ۔ میرے عزیز یہی تو ایک کمی تھی جو پوری کی گئی کہ اغیار کی طرف سے توجہ ہٹا کر صرف ایک ذات کا سہارا دیکھا جائے ——— پھر کیا وہ تمہارے غم سے فارغ ہو گئے ؟ ۔ اب تو اس کریم کے قرب میں اور بھی زیادہ اعانت فرمائیں گے ۔

(مرسلہ، ۱۹۵۱ء)

(۴)

اسی طرح جب حضرتؒ کے دوسرے فرزند نسبتی مولوی شفیق احمد مرحوم کے بڑے بھائی حضرت مولانا نسیم احمد صاحب کا وصال ہوا تو تعزیتی مکتوب گرامی میں تحریر فرمایا :-

مولینا مرحوم کی رحلت کی خبر نے سخت ملول و مضمحل کر دیا، اس سال میں کئی ایسے کاری زخم اٹھانے پڑے جس نے کمر توڑ دی، مرحوم بڑی خوبیوں کے مالک تھے اور اہل سنت کے لئے قوت بازو ۔ انا للہ وانا الیہ راجعون ۔ اللھم اجرنی فی مصیبتی واخلف لی خیرا منھا ۔

(۵)

حضرتؒ کے ایک مرید حافظ عبدالسمیع مرحوم کے والد بزرگوار کا انتقال ہوا تو حضرتؒ نے مکتوب گرامی میں اس طرح تلقین صبر فرمائی :-

والد العزیز کی رحلت کی خبر نے سخت محزون کیا، مولیٰ تعالیٰ ان کو اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے اور تم کو صبر جمیل اور اس پر اجر جزیل مرحمت کرے ۔ مرحوم بڑی خوبیوں کے مالک تھے وہ جس طرح تمہارے یہاں خیر خواہ رہے ان سے یہ امید نہیں کہ وہ جوار رحمت میں داخل ہو کر تمہیں بھول جائیں، مجھے امید ہے کہ وہ اپنے رب کریم سے تمہارے لئے بہتری کے خواہاں رہیں گے لیکن تمہارے لئے بھی لازم ہے کہ دعائے مغفرت اور ایصال ثواب سے ان کو کبھی فراموش نہ کریں اور ان کے متعلقین خواہ عزیز و اقارب ہوں یا احباب جس طرح وہ پیش آتے رہے وہی تعلق تمہارا رہنا چاہیئے کہ تمہارے اوپر یہی ان کا حق ہے ۔

(مرسلہ ۲۲ ستمبر ۱۹۴۹ء)

(۶)

حضرتؒ کے ایک محب صادق محمد سلطان صاحب مرحوم کے داماد محمد فاروق صاحب کا انتقال ہوا تو حضرت نے اپنے دلی جذبات و کیفیات کا اس طرح اظہار فرمایا :-

محمد فاروق مرحوم نے دل میں جگہ کر لی تھی کہ ان کے فراق کا رنج بالکل بیٹے سے زیادہ محسوس کر رہا ہوں جب یاد آ جاتا ہے گریہ لاحق ہو جاتا ہے اب عزیزہ کی طرف محبت نے جوش کیا ہے ان کو سلام کہدیں اور صبر کی تلقین کریں اور حتی الامکان ان کے آرام کا خیال رکھیں اور آپ بھی صبر کریں کہ بڑا جان کاہ غم ہے مولیٰ تعالیٰ قوت عطا فرمائے فقیر دعا کرتا ہے کہ میرے سلطان اور ان کے متعلقین کو بعافیت رکھے اور آخرت میں اس عاجز کے لئے شفاعت کی توفیق عطا فرمائے۔ (بنام محمد سلطان مرحوم)

(۷)

حضرتؒ کے ایک مرید مصطفیٰ علی خاں رام پوری کے صاحب ادے کا وصال ہوا تو آپ نے ان کو تحریر فرمایا:۔

عزیز رحمت علی رحمہم المولی القوی کی رحلت کی خبر نہایت رنج والم کا باعث ہوئی، مولیٰ تعالیٰ ان کی مغفرت فرما کر اعلیٰ علیین میں مقام عطا فرمائے اور ان کے والدین سلمہما کو صبر جمیل اور اس پر اجر جزیل عطا فرمائے، حقیقت میں یہ رنج بڑا بھاری ہے لیکن اس پر صبر کا مرتبہ بھی بہت ہی بڑا ہے ———— اس وقت آپ بیشک سخت پریشانیوں میں پھنسے ہوئے ہیں لیکن اگر صبر کے ساتھ ان کو برداشت کر لیا تو پھر اس کا نتیجہ بھی جب آخرت میں دیکھیں گے تو اس کی حسرت ہوگی کہ ہم تمام عمر کیوں نہیں ایسی تکالیف میں رہے کہ آج اس کے اجر سے محروم ہیں۔ (بنام مصطفیٰ علی خاں، مرسلہ ۲۴ اپریل ۱۹۶۱ء)

(۸)

۱۹۵۷ء میں حضرتؒ کی ایک جوان سال نواسی اچانک کراچی میں فوت ہو گئیں، یہ حادثہ بڑا جاں کاہ تھا، اس غمناک موقع پر حضرت نے مرحومہ کی بڑی بہن کو تعزیتی مکتوب گرامی تحریر فرمایا جس سے حضرت کے کمال ضبط وتحمل کے ساتھ ساتھ چھوٹوں کی ہمدردی اور غمخواری کا اندازہ ہوتا ہے۔ حضرت نے تحریر فرمایا:۔

حامدہ مرحومہ کا حادثہ بیشک ایسا ہی تھا کہ متعلقین کے قلب و دماغ کو بیکار کر دیتا لیکن اس کریم کا بڑا کرم ہے کہ اس نے سنبھال لیا نہایت درجہ صدمہ کا یہ سبب ہوتا ہے کہ ہم جانیوالے کو اپنا سمجھتے ہیں حالانکہ وہ بھی اسی تعالیٰ کا ہے جس کے ہم ہیں تو اگر وہ اپنی شئی واپس لے لے تو ہمیں رنج کا کیا موقعہ؟ —— ہم سے اس کا تعلق اسی لئے دیا جاتا ہے کہ جب اپنی شئے (واپس لے) تو ہم صبر کریں تاکہ ہمارے درجات میں اضافہ ہو، تو حقیقت میں اس کا واپس لینا ہمارے ہی لئے فائدے کا باعث ہوتا ہے اگر اس پر صبر کر کے

ہم اپنا فائدہ کھوئیں تو یہ ہمارا ہی قصور و نقصان ہے، بے صبری سے وہ تو نہیں آسکتا، ہاں نہ معلوم ہمارا کس قدر نقصان ہوجاتا ہے بجائے بے صبری اگر انا للہ وانا الیہ راجعون اللھم اجرنی فی مصیبتی واخلف لی خیراً منھا پڑھتے رہیں تو پھر وہ تعالیٰ اس سے بہتر نعمت عطا فرما دیتا ہے تو عزیزہ تمہیں اس کا خیال رکھنا چاہیئے۔

(بنام حافظہ بیگم، مرسلہ ۱۹۵۷ء)

(۹)

۱۹۴۹ء میں راقم الحروف کے بڑے بھائی مولانا منظور احمد رحمتہ اللہ علیہ وصال فرما گئے تو راقم نے شدت غم و الم میں حضرت کو ایسا خط ارسال کردیا جس سے بےچینی و اضطراب کا اظہار ہوتا تھا، اس پر حضرت نے نہایت دل نشین انداز میں تلقین صبر فرمائی، آپ نے تحریر فرمایا:-

میرے عزیز! ماشاءاللہ تم تو نہایت عاقل ہو تم کو ایسے کلمات تحریر کرنے چاہئیں جس سے میرے زخم ہرے رہیں اس نعمت الٰہی سے تم نے کتنے زمانہ فائدہ اٹھایا کیا اس کا یہی بدلہ ہے کہ جب وہ لے جائے تو ہم جزع فزع کریں! ——— میں خوب جانتا ہوں کہ جس قدر اس سانحہ سے تم کو تکلیف پہنچی ہے دوسرے کو نہیں پہنچی مگر ہمیں تو دیکھو کہ ہم کتنے زخم کھائے ہوئے ہیں پھر ہمیں تو سوائے شکر کے اور کوئی راہ دکھائی نہیں دیتی۔

(مرسلہ جون ۱۹۴۹ء)

ایک دوسرے مکتوب میں اس طرح تلقین فرمائی:-

تمہاری حالت کا مجھے بخوبی احساس ہے جب زیادہ بیقراری ہو تو میری حالت کو سامنے رکھ لیا کرو کہ بچپن سے لے کر اس وقت تک کیا کچھ گزری ہے اس وقت کون کون سے غم تازہ ہو رہے ہوں گے۔ اس وقت سوائے اس کے چارہ نہیں کہ متوجہ الی اللہ ہوں، یہی توجہ مرہم کا فوری ثابت ہو رہی ہے تمہیں بھی اسی طرح اس کا علاج کرنا چاہیئے۔

(مرسلہ ۱۹ جون ۱۹۴۹ء)

اوراد و وظائف حضرت قبلہؒ کو دیگر علوم و فنون کے علاوہ عملیات و تعویذات وغیرہ میں بھی مہارت تامہ حاصل تھی مگر دیگر عاملوں کی طرح حضرتؒ نے کبھی اس کو ذریعہ حصول منفعت نہیں بنایا بلکہ عامۃ المسلمین کے فائدے کے لئے استعمال کیا اور اس میں شریعت کا خاص طور پر خیال رکھا، کوئی تعویذ یا عمل ایسا عنایت نہیں فرمایا جس سے غیر شرعی امور کی تکمیل ہوتی ہو۔

تعویذات کے ساتھ ساتھ حضرتؒ وظائف واوراد بھی عنایت فرماتے تھے چناں چہ مکاتیب گرامی میں مختلف اوراد وظائف نظر آتے ہیں ہم نے مکاتیب کے بالاستیعاب مطالعہ کے بعد افادیت عامہ کی خاطر ایک ایک کرکے جمع کئے ہیں یہاں تفصیل کے ساتھ بیان کئے جاتے ہیں :-

(۱)

حضرتؒ کے ایک مرید اسلام الدین صاحب ابتداء میں جن کے معاشی حالات بڑے ناگفتہ بہ تھے، ان کو معیشت میں کشادگی و فراخی کے لئے یہ تحریر فرمایا :-

بعد نماز جمعہ ایک مرتبہ یہ دعا پڑھ لیا کریں :-

اَللّٰهُمَّ یَا غَنِیُّ یَا حَمِیْدُ یَا مُبْدِیُٔ یَا مُعِیْدُ یَا رَحِیْمُ یَا وَدُوْدُ اَکْفِنِیْ بِحَلَالِكَ مِنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ۔ (مرسلہ ۱۱ نومبر ۱۹۵۱ء)

(۲)

مرید موصوف کی جائداد وغیرہ کا مقدمہ بھی چل رہا تھا اس میں کامیابی کے لئے حضرتؒ نے تحریر فرمایا :-

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ اکثر پڑھتے رہیں اور یہ دعا اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهٗ سَهْلًا وَاَنْتَ تَجْعَلُ الْحُزْنَ سَهْلًا اِذَا شِئْتَ۔ (مرسلہ فروری ۱۹۵۸ء)

(۳)

پروفیسر انیس الرحمٰن صاحب کو کچھ مالی اور دیگر پریشانیاں لاحق ہوگئی تھیں ان کو تحریر فرمایا :-

دنیوی پریشانیوں کے دفعیہ کے لئے تم یہ وظیفہ ۹۹ مرتبہ کوئی (وقت) مقرر کرکے پڑھ لیا کرو یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَةٍ وَیَا مُجِیْبِیْ عِنْدَ کُلِّ دَعْوَةٍ وَیَا مَعَاذِیْ عِنْدَ کُلِّ شِدَّةٍ وَیَا رَجَائِیْ حِیْنَ تَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ۔

(۴)

جاوید سلطان صاحب نے امتحان میں کامیابی کے لئے عرض کیا تو جواب میں تحریر فرمایا :-

مولیٰ تعالیٰ تمہیں کامیاب فرمائے ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ۔ پڑھ لیا کرو۔ (موصولہ ۲ جنوری ۱۹۶۴ء)

(۵)

قاری حفیظ الرحمٰن صاحب کو خواب میں حضرتؒ نے ایک دعا تلقین فرمائی جو موصوف بھول گئے جب عریضہ ارسال کیا تو جواب میں تحریر فرمایا :-

آپ کے حالات معلوم ہو کر تسکین ہوئی وہ دعا اگر یوں پڑھیں تو بہتر ہے اَللّٰھُمَّ قِنِیْ شَرَّ مَا قَضَیْتَ یَا دَافِعَ الْبَلَاءِ۔ (مرسلہ ۱۹۴۸ء)

(۶)

ذکر الرحمٰن صاحب کو سحر اور اثرات خبیثہ سے حفاظت کے لئے یہ تحریر فرمایا :-

بعد مغرب اور بعد صبح صادق ۳ مرتبہ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ اور بعد نماز صبح اور بعد نماز مغرب ۷ مرتبہ اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ پڑھتے رہیں۔ (مرسلہ ۲۶ ستمبر ۱۹۵۵ء)

تم روزانہ بعد نماز گیارہ مرتبہ سورہ فلق پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے تمام بدن پر پھیر لیا کرو سحر اثر نہ کرے گا۔ (موصولہ ۲ مارچ ۱۹۵۷ء)

(۷)

مرید موصوف کے صاحب زادے اطاعت شعاری میں کچھ کمزور تھے ان کے لئے عرض کیا گیا تو جواباً تحریر فرمایا :-

گل زار احمد پر آیۃ کریمہ گیارہ مرتبہ اوّل، سات مرتبہ آخر درود شریف پڑھ کر دم کر دیا کرو۔

اَفَغَیْرَ دِیْنِ اللّٰہِ یَبْغُوْنَ وَلَہٗ اَسْلَمَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّکَرْھًا وَّاِلَیْہِ یُرْجَعُوْنَ۔ (موصولہ ۲۰ اگست ۱۹۵۸ء)

(۸)

غالباً کراچی میں انفلوئنزا کا مرض عام ہوا تھا اس وقت ذکر الرحمٰن صاحب نے خدمت بابرکت میں عرض کیا تو جواباً تحریر فرمایا جو ہر وبا کے لئے موثر ہے :-

یہ لکھ کر مکان پر لگا دو۔

لِیْ خَمْسَةٌ اُطْفِیْ بِھَا حَرَّ الْوَبَاءِ الْحَاطِمَہ
اَلْمُصْطَفٰی وَالْمُرْتَضٰی وَابْنَاھُمَا وَالْفَاطِمَہ
(ایضاً)

(۹)

ذکر الرحمٰن صاحب کو کچھ پریشانیاں لاحق ہو گئیں تھیں ان کے دفعیہ کے لئے حضرتؒ نے مختلف مکاتیب گرامی میں مختلف ترکیبیں تحریر فرمائیں ایک مکتوب میں تحریر فرمایا :-

گھر میں جب داخل ہوں تو سلام کے بعد قل ھو اللہ پڑھ لیا کریں اور اسی طرح جب

مسجد میں اور دکان میں داخل ہوں، یہ گو مختصر عمل ہے لیکن تمہارے لئے مناسب اور مفید ہے۔

دوسرے مکتوب گرامی میں تحریر فرمایا :-

دو رکعت نفل پڑھ کر یا لطیف سو مرتبہ پڑھو اور اول آخر سات سات مرتبہ درود شریف اور بہت تضرع کے ساتھ دعا کرو۔
(۱۰ اکتوبر ۱۹۶۲ء)

تیسرے مکتوب شریف میں تحریر فرماتے ہیں :-

تم ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ سورۂ فلق پڑھتے رہو، کاروبار کھل جائیگا اور اپنے مولیٰ کی جناب میں گڑگڑا کر دعا کرتے رہو۔

(۱۰)

حاجی رفیق الدین صاحب کی اہلیہ نے بینائی اور بصارت کے لیے عرض کیا تو تحریر فرمایا :-

آنکھوں کی روشنی کے لئے فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ۔
ہر نماز کے بعد سترہ دفعہ پڑھ کر انگلیوں پر دم کر کے، آنکھوں پر پھیر لیا کریں اور سانس کے لئے الحمد شریف پڑھ کر دم کر لیا کریں۔

(۱۱)

حکیم شوکت علی صاحب (ملتان) کے مکان کا مقدمہ چل رہا تھا، کچھ لوگ ان کے دشمن ہو گئے تھے، اس کے لیے عرض کیا تو جواب گرامی آیا :-

ہر نماز کے بعد سترہ مرتبہ سورۂ فلق پڑھ کر، ہاتھوں پر دم کر کے، بدن پر مل لیا کریں اور ہر دعا کے ساتھ یہ دعا پڑھ لیا کریں اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ سِرِّيْ وَعَلَانِيَتِيْ فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِيْ وَتَعْلَمُ حَاجَتِيْ فَاَعْطِنِيْ سُؤَالِيْ وَتَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ، اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا يُّبَاشِرُ قَلْبِيْ وَيَقِيْنًا صَادِقًا حَتّٰى اَعْلَمَ اَنْ لَّا يُصِيْبَنِيْ اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِيْ وَرَضِّنِيْ بِقَضَائِكَ، اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ غَفُوْرٌ كَرِيْمٌ فَاعْفُ عَنِّيْ۔

مقدمہ میں کامیابی کے لئے حکیم صاحب موصوف کو دوسرے طریقے بھی تحریر فرمائے، چناں چہ ایک مکتوب گرامی میں تحریر فرمایا :-

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ اکثر پڑھتے رہو اور تاریخ پر حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ پانسو مرتبہ پڑھ لیں۔
(موصولہ ۱۲ جنوری ۱۹۶۳ء)

دوسرے مکتوب گرامی میں تحریر فرمایا :۔
حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم پڑھتے رہو، انشاء اللہ کامیاب ہوگے۔ (مرسلہ ۲۳ ستمبر ۱۹۶۴ء)

(۱۲)

عبدالرحمٰن مظہری (کراچی) نے مالی پریشانیوں کے بارے میں حضرتؒ کی خدمت میں عرض کیا تو حضرت نے جواباً تحریر فرمایا :۔

اس حالت میں بھی تمہیں خوش رہنا اور مولیٰ تعالیٰ کا شکر کرنا چاہیئے کہ انبیاء علیہم السلام کے ترکہ سے تمہیں سرفراز کر رکھا ہے۔ بعد نماز صبح ۲۵ مرتبہ سورۂ اذا جاء نصر اللہ پڑھ لیا کریں مولیٰ تعالیٰ فراخی عطا فرمائے گا۔ (مرسلہ ۹ ر اکتوبر ۱۹۶۳ء)

(۱۳)

حافظ عبدالسمیع مرحوم (لاہور) نے اپنے نئے مکان میں نت نئی پریشانیوں سے دوچار ہونے کے متعلق تحریر کیا تو ان کو تحریر فرمایا :۔

جب اس ہی گھر میں آکر یہ شکایت پیش آئی ہے تو مکان بدل دینا چاہیئے، اگر بآسانی ہو سکے۔ ورنہ چار کپڑے کے ٹکڑوں پر اِنَّھُمْ یَکِیْدُوْنَ کَیْدًا وَّاَکِیْدُ کَیْدًا فَمَھِّلِ الْکٰفِرِیْنَ اَمْھِلْھُمْ رُوَیْدًا لکھ کر چار کونوں میں بذریعہ کیلوں کے دبا دیں۔

(موصولہ ۷ ر اگست ۱۹۵۴ء)

(۱۴)

حضرتؒ کے تلمیذ رشید حافظ عبدالسمیع مرحوم نے نصائح کے لئے حضرتؒ سے درخواست کی تو حضرت نے تحریر فرمایا :۔

بجائے نصیحت ایک استغفار لکھدی ہے کہ جو شخص صبح پڑھے، دن میں انتقال کرے گا تو مغفور ہوگا اور رات کو پڑھے تو رات میں انتقال کرے گا تو مغفور ہوگا پس صبح شام ایک مرتبہ پڑھ لیا کرو اور وہ یہ ہے اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ۔

(موصولہ ۷ ر دسمبر ۱۹۵۶ء)

(۱۵)

ایک صاحب کی زوجہ کسی رنجش کی بنا پر ان سے علیحدہ ہو گئیں حضرتؒ کے مرید صوفی فضل احمد صاحب (کراچی) نے جب ان کے متعلق تحریر کیا تو حضرتؒ نے فرمایا :۔

اپنے دوست سے کہیں کہ یَا جَامِعُ، یَا رَحِیْمُ ۲۷ مرتبہ زوجہ کے واپس آنے کا خیال کرتے ہوئے اپنے مولیٰ کی بارگاہ میں پڑھ لیا کریں ۔ (مرسلہ ۵ رجولائی ۱۹۵۴ء)

(۱۶)

مرید موصوف ہی کو بچوں کی مسان کی بیماری کے سلسلے میں یہ عمل تحریر فرمایا :۔

مسان کے لئے سورۂ والشمس پیر کے روز بوقت نصف النہار پڑھی جاتی ہے اور ایک کپڑا نیلا بچہ کے قد کے برابر لیا جاتا ہے جس پر آب زم زم کے چھینٹے دے دیتے ہیں پھر جب تیل بچہ کو لا جائے تو اس کپڑے سے پوچھتے ہیں اور جس طرف سے پوچھتے ہیں اس طرف سے ایک دھجی بتی کے لائق پھاڑ کر اس بتی کو چراغ میں دوسرا تیل ڈال کر جلایا جاتا ہے اسی طرح روزانہ جلاتے ہیں ۔ (مرسلہ ۲۵ اگست ۱۹۵۶ء)

(۱۷)

حضرتؒ کے ایک مرید محمد احمد صاحب لوری (بہاول پور) نے اپنی علالت کے لئے عمل دریافت کیا تو ان کو تحریر فرمایا

سوتے وقت سورۂ فاتحہ اور آیۃ الکرسی اور آمن الرسول اور سورۂ حشر کی آخر آیتیں اور معوذتین تین تین بار پڑھ کر اور ہاتھوں پر دم کر کے تمام بدن پر ہاتھوں کو پھیر کر سو رہا کرو۔

(مرسلہ ۸ رجولائی ۱۹۶۵ء)

(۱۸)

محمد احمد صاحب قریشی (لاہور) کو روحانی ترقیات کے لئے یہ تحریر فرمایا :۔

فرائض کی نہایت سختی کے ساتھ پابندی کریں اور بعد نماز صبح لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ آخر تک ایک مرتبہ اور سید الاستغفار تین بار اور یہ درود شریف صرف تین بار پڑھ لیا کریں اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ خَلْقِہٖ وَرِضَا نَفْسِہٖ وَزِنَۃِ عَرْشِہٖ وَمِدَادِ کَلِمَاتِہٖ ۔ (مرسلہ ۱۲ اکتوبر ۱۹۴۸ء)

(۱۹)

حاجی محمد حنیف صاحب (راولپنڈی) کو درد شکم کی شکایت تھی، ان کو یہ عمل تحریر فرمایا :۔

اِنَّمَا یَاْکُلُوْنَ فِیْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا وَسَیَصْلَوْنَ سَعِیْرًا تین مرتبہ پڑھ کر پانی پردم کرکے پی لیا کریں اور ہاتھوں پر دم کرکے پیٹ پر پھیر لیا کریں۔

(موصولہ مئی ۱۹۶۳ء)

(۲۰)

حاجی محمد رفیع صاحب (کراچی) کا انکم ٹیکس کا کوئی مسئلہ درپیش تھا، ان کو یہ عمل تحریر فرمایا:-

بعد نماز پنجگانہ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ هُوَ عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ تیس مرتبہ —— اس کے بعد حَسْبِیْ رَبِّیْ، رَبِّیْ حَسْبِیْ ۳۰ مرتبہ پڑھ لیا کرو۔

(مرسلہ ۴ جولائی ۱۹۵۳ء)

(۲۱)

حافظ محمد صالحین صاحب نے حضرتؒ سے ختم خواجگان کا طریقہ دریافت کیا تو حضرتؒ نے جواباً تحریر فرمایا:-

ختم خواجگان کا طریقہ یہ ہے: بعد بزرگان سلسلہ کو ایصال ثواب کرنے کے ۷ مرتبہ سورۂ فاتحہ پھر درود شریف سو مرتبہ پھر الم نشرح ۷۹ مرتبہ پھر سورۂ اخلاص ۱۰۰۰ مرتبہ، پھر درود شریف ۱۰۰ مرتبہ، پھر اسمائے ذیل سو سو مرتبہ پھر درود شریف ۱۰۰ مرتبہ ——

اسمائے مبارکہ یہ ہیں:- یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ، یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ، یَا مُجِیْبَ الدَّعَوَاتِ، یَا اَحَلَّ الْمُشْکِلَاتِ، یَا کَاشِفَ الْمُهِمَّاتِ، یَا دَافِعَ الْبَلِیَّاتِ، یَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ، یَا شَافِیَ الْاَمْرَاضِ، یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ، یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ —— اس کے بعد اس کا ثواب ان بزرگان سلسلہ کو خصوصیت کے ساتھ پہنچائیں جن کی طرف یہ ختم منسوب ہے، اور جس مشکل کے لئے چاہیں دعا کریں۔

(مرسلہ ۱۶ نومبر ۱۹۵۲ء)

(۲۲)

محمد صغیر صاحب کاکوان (لاہور) ۱۹۴۷ء میں دہلی کے خونی فسادات سے اتنے متاثر ہوئے کہ پاکستان آنے کے بعد راتوں کی نیند کافور ہوگئی، یہ کیفیت برسوں رہی جب اس سلسلے میں حضرت سے رجوع کیا تو حضرتؒ نے یہ دعا تحریر فرمائی جس نے سحر انگیز اثر دکھایا اور کئی برس کے بعد آرام کی نیند نصیب ہوئی، حضرت نے تحریر فرمایا:-

نیند نہ آنے کی وجہ سے یہ دعا پڑھ کے سو رہا کریں۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ

وَمَا اَظَلَّتْ، وَرَبَّ الْاَرَضِيْنَ وَمَا اَقَلَّتْ، وَرَبَّ الشَّيَاطِيْنِ وَمَا اَضَلَّتْ كُنْ لِّيْ جَارًا مِّنْ شَرِّ خَلْقِكَ اَجْمَعِيْنَ - اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيَّ اَحَدٌ مِّنْهُمْ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى عَزَّ جَارُكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ - اَللّٰهُمَّ غَارَتِ النُّجُوْمُ وَهَدَاَتِ الْعُيُوْنُ وَاَنْتَ حَيٌّ قَيُّوْمٌ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَهْدِئْ لَيْلِيْ وَاَنِمْ عَيْنِيْ - اوّل آخر درود شریف پڑھ لیں۔ اللہ تعالیٰ سکون عطا فرمائے۔

(۲۳)

حضرتؒ کے پوتے حکیم نذر احمد سلمہ نے اپنے سانس کے مرض کے لئے حضرتؒ سے عرض کیا تو آپ نے تحریر فرمایا :-

۲۸۲ مرتبہ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ پڑھ لیا کرو۔

(۲۴)

مصطفےٰ علی خاں صاحب رام پوری نے اپنے صاحبزادے کی علالت کے متعلق حضرتؒ کی خدمت میں عرض کیا تو آپؒ نے تحریر فرمایا :-

صاحبزادہ کے واقعات سے سخت افسوس ہوا شافی مطلق ان کو شفا عطا فرمائے اور ان کی حالت سے تمہیں آگاہ رکھے، بعد مغرب چادر سے منہ ڈھانک کر متوجہ اپنے مولیٰ کی طرف ہو کر گیارہ مرتبہ سورۂ والضحیٰ پڑھیں، دونوں جانب سات مرتبہ درود شریف پھر چادر منہ سے ہٹا کر سیدھے ہاتھ کی شہادت کی انگلی پر دم کریں اور سر پر تین مرتبہ چکر دے کر بائیں طرف کا ہاتھ نیچے رکھ کر، دائیں ہاتھ سے تین مرتبہ زور سے دستک دے دیا کریں۔

(مرسلہ ۲۲ اگست ۱۹۵۵ء)

(۲۵)

مصطفےٰ علی خاں موصوف نے حضرتؒ سے رسم بسم اللہ کے آداب کے متعلق دریافت کیا تو آپ نے تحریر فرمایا :-

"بچہ کی بسم اللہ میں بسم اللہ پڑھ کر اقرأ تا الم یعلم اور سبحانک لاعلم لنا الا ما علمتنا انک انت العلیم الحکیم پڑھا کر ربّ یسّر ولا تعسّر وبہ نستعین پڑھا کر دعا کریں۔"

(مرسلہ ۱۸ مارچ ۱۹۶۰ء)

(۲۶)

موصوف ہی نے اپنے صاحبزادے کی علالت کے بارے میں تحریر کیا تو حضرتؒ نے تحریر فرمایا :-

صاحبزادہ کو صحت عاجلہ عطا فرمائے اس کے بائیں کان میں وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَ

اَلْقَیْنَا عَلٰی کُرْسِیِّہٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ، مرتبہ پڑھ کر دم کرتے رہیں اور سات مرتبہ اذان کہدیا کریں۔ (مرسلہ ۱۶ اپریل ۱۹۶۳ء)

(۲۷)

نور احمد صاحب مرحوم نے اپنا روپیہ چند لوگوں کو قرض دیا تھا، قرضداروں نے رقم واپس دینے سے پہلوتہی کیا۔ چنانچہ موصوف نے حضرت کی خدمت میں عرض کیا حضرت نے جواباً تحریر فرمایا :-

بعد نماز فجر وعشاء سو بار مع بسم اللہ کے یہ دعا پڑھ لیا کریں اول آخر دس بار درود شریف۔ یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ وَیَا دَلِیْلَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ وَیَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ وَاقْضِ حَاجَتِیْ عَاجِلًا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ اس وظیفہ کے بعد یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ بارہ سو مرتبہ ان لوگوں کا خیال کرتے ہوئے پڑھ لیا کریں اول آخر گیارہ مرتبہ درود شریف، اور اگر کسی شئے پر دم کر کے انہیں کھلا دیا کریں تو زیادہ بہتر ہے۔ (مرسلہ ۱۴ اگست ۱۹۵۰ء)

(۲۸)

سید نواب علی صاحب (حیدرآباد) نے اختلاج قلب کے متعلق حضرت کی خدمت میں عرض کیا تو آپ نے ان کو تحریر فرمایا :-

آپ قلب پر ہاتھ رکھ کر یہ پڑھ لیا کریں سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ الْخَلَّاقِ الْفَعَّالِ پھر ایک مرتبہ نیچے کی آیت۔ اِنْ یَّشَاْ یُذْهِبْكُمْ وَیَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِیْدٍ وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِیْزٍ۔ ہر وقت کے لئے تو درود شریف اور سورۂ کوثر پڑھنا بہتر ہے (مرسلہ ۱۱ اگست ۱۹۵۳ء)

(۲۹)

سید صاحب موصوف نے حضرتؒ سے دورہ کے مریض کا علاج دریافت کیا تو آپ نے تحریر فرمایا :-

جس کو دورہ پڑتا ہے اس کے کانوں میں دو وقتہ رات سات مرتبہ اذان دی جائے اور سورۂ فاتحہ، آیۃ الکرسی، سورۂ جن اور سورۂ حشر کی آخر کی تین آیتیں اور معوذتین پڑھ کر پانی پر دم کر کے اس کے چھینٹے دئیے جائیں اور اس کو پلا بھی دیا جائے۔

(۳۰)

اختلاج قلب کے متعلق جب سید صاحب ممدوح نے دوبارہ استفسار فرمایا تو حضرت نے جواب مرحمت

فرمایا :۔

اختلاج کے لئے آیۂ کریمہ اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ۔ بکثرت پڑھیں اور پانی پر دم کر کے پی لیا کریں۔

(مرسلہ ۲۶ / اپریل ۱۹۶۱ء)

موصوف ہی نے درد کا علاج دریافت کیا تو حضرتؒ نے تحریر فرمایا :۔

اپنے درد کے لئے وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۲۱۲ مرتبہ پڑھ کر دم کر لیا کریں۔

(مرسلہ جنوری ۱۹۶۲ء)

(۳۱)

غالباً موصوف ہی کے صاحب ادے کی زوجہ کسی رنجش کی بنا پر ناراض ہو کر چلی گئیں تو حضرت کی خدمت میں عرض کیا گیا، آپ نے تحریر فرمایا :۔

صاحب ادے نہا کر، پاک کپڑے پہن کر علیحدہ کونے میں بیٹھ کر، پہلے کچھ دیر تصور کریں کہ بیوی ہاتھ جوڑے میرے سامنے کھڑی ہے جب تصور جم جائے تو ۹۴ مرتبہ یہ آیت پڑھیں وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ پھر دعا کریں روزانہ ایک جگہ پڑھیں، روزانہ نہانے کی ضرورت نہیں، (۱۹ نومبر ۱۹۶۲ء)

(۳۲)

راقم الحروف نے کسی مسئلے کے بارے میں استخارہ کا طریقہ معلوم کیا تھا، جس کے جواب میں حضرتؒ نے تحریر فرمایا

کسی بشارت کے معلوم کرنے کے لئے جو عمل کیا جاتا ہے وہ یہ ہے کہ والّیل، والشمس، والتین، قل ھو سات سات مرتبہ پڑھ کر یہ کہتے ہوئے سو جائیں یا خبیر اخبرنی ۔ (مرسلہ ۲۲ جون ۱۹۵۷ء)

فقہی مسائل

حضرتؒ کے مکاتیب گرامی میں بعض فقہی مسائل بھی ملتے ہیں، مکاتیب کے علاوہ فقہی مسائل کے لئے فتویٰ نویسی کا سلسلہ بالکل علیحدہ تھا، اس فن میں حضرت قدس سرہٗ اپنی نظیر نہیں رکھتے تھے، راقم نے آخری سالوں کے فتوے فراہم کئے ہیں انشاء اللہ "فتاویٰ مظہری" کے نام سے ان کو شائع کیا جائیگا، مکاتیب میں مسائل فقہیہ کے بیان میں محققانہ شان نظر نہیں آتی جو فتووں میں ہے اس لئے حضرتؒ کی تحقیق و تدقیق اور عالمانہ و فاضلانہ شان دیکھنی ہو تو اس کے لئے فتاویٰ مذکور صحیح رہنمائی کر سکیں گے یہاں صرف مکاتیب میں تنوع مضامین دکھانے کے لئے بعض فقہی مسائل کا ذکر کیا جاتا ہے۔

(۱)

لاہور سے اسلام الدین صاحب نے اطلاع دی کہ یہاں ہفتہ کی عید ہوئی جب کہ دہلی میں اتوار کی عید ہوئی تھی اس پر حضرتؒ نے تحریر فرمایا :۔

وہاں اگر ہفتہ کی عید ہوئی ہے تو چاند کا دیکھنا ان کے لئے ثابت ہو گیا ہوگا لیکن اگر ٹیلیفون یا ریڈیو کی خبر پر کی گئی ہے تو ایک روزہ قضا دینا ہوگا، یکشنبہ کا روزہ اس کے لئے کافی نہ ہوگا کہ وہ عید کا روز تھا۔ (موصولہ ۲۹ مارچ)

(۲)

حیدر آباد سے مولانا حبیب اللہ مرحوم نے پردے کے متعلق شرعی احکام دریافت فرمائے تو ان کو حضرتؒ نے تحریر فرمایا :۔

حقیقی چچا، پھوپی ہوں یا خالہ ماموں یا یہ لوگ رشتہ کے ہوں سب ہی کی اولاد سے نکاح جائز ہے اور جس سے نکاح جائز ہے اس سے پردہ بھی مناسب۔

(۳)

لاہور سے عبد السمیع صاحب مرحوم نے دریافت کیا کہ غیر کفو سے بلا اجازت ولی نکاح جائز ہے یا نہیں اس پر حضرتؒ نے تحریر فرمایا :۔

اکثر علماء کے نزدیک تو غیر کفو سے بلا اجازت ولی نکاح ہوتا ہی نہیں، عالمگیری میں ہے المرأة اذا زوجت من غیر کفء صح النکاح ولکن للاولیاء حق الاعتراض وروی الحسن عن ابی حنیفة رحمه الله تعالیٰ ان النکاح لا ینعقد وبه اخذ کثیر من مشائخنا. والمختار فی زماننا للفتوی روایة الحسن وقال الشیخ الامام شمس الائمة السرخسی روایة الحسن اقرب الی الاحتیاط. کذا فی فتاوی قاضی خان.

(مرسلہ ۱۵ نومبر ۱۹۴۹ء)

(۴)

کراچی سے فضل احمد صاحب نے تعویذات وغیرہ کے نذرانہ کے متعلق استفسار کیا تو حضرتؒ نے تحریر فرمایا :۔

تعویذات سے اگر کچھ ملے تو تمہارے لئے مباح ہے جس مصرف میں چاہو خرچ کر سکتے ہو، ہاں اگر یہ گمان ہو کہ اس کا پیسہ ناپاک طریقہ سے اسے حاصل ہوا ہے تو اس کو استعمال

میں نہ لاؤ کسی غریب کو دے دو۔ (مرسلہ ۱۹۵۴ء)

(۵)

سائل مذکور نے ایک مسئلہ دریافت کیا کہ امام مسجد شرعاً اجیر ہے یا نہیں اس کا جواب حضرتؒ نے یہ تحریر فرمایا :۔

ایسا امام جو تنخواہ کا مطالبہ کرتا ہے وہ شرعاً اجیر ہے البتہ وہ امام جو مطالبہ کرے اور بطریق نذرانہ اس کو دیا جائے تو قبول کر لے، نہ دیا جائے تو خاموش رہے وہ اجیر نہیں ہوتا۔ (موصولہ ۲۳ فروری ۱۹۵۷ء)

(۶)

کراچی سے محمد انیس صاحب نے فوٹو کے جواز کے سلسلے میں استفسار کیا تو حضرتؒ نے تحریر فرمایا :۔

فوٹو اگر جائز ہوتا تو میرے لئے تمہاری ملاقات کیا مشکل تھی، روپیہ پیسہ پر تصویر بنانی ناجائز ہے، نماز کی حالت میں سے جیب میں رکھا جا سکتا ہے سامنے رکھ کر نماز بھی ناجائز۔ ہاں سخت ضرورت کی حالت میں فوٹو کی اجازت دی جا سکتی ہے، شوقیہ ہرگز ہرگز جائز نہیں۔
(مرسلہ ۱۲ نومبر ۱۹۵۶ء)

حضرتؒ قبلہ نہ صرف نظریاتی طور پر ایک فقیہ تھے بلکہ عملی طور پر فقیہ کامل تھے، مختلف مسائل کے بارے میں جن نظریات کا اظہار فرمایا سختی کے ساتھ اس پر عمل کر کے دکھایا۔ ایک فقیہ کی اصل شان اسی وقت نظر آتی ہے جب اس کے نظریات اس کے اعمال میں جیتے جاگتے نظر آتے ہیں ۔ فوٹو کے بارے میں حضرتؒ نے جن خیالات کا اظہار فرمایا اس پر خود کس طرح عمل کیا؟ یہ بھی مکاتیب گرامی سے مترشح ہے۔ چنانچہ شیخ محمد سعید صاحب کے نام ایک مکتوب میں تحریر فرماتے ہیں :۔

تم نے اپنے پاس بلانے کے لئے لکھا ہے، اگر فوٹو کی قید نہ ہوتی تو تمہارے کہنے کی ضرورت نہ تھی، اب تک کبھی کا تمہارے پاس پہنچا ہوا ہوتا اور خدانخواستہ ایسی صورت نہیں کہ جس کی وجہ سے مجھے فوٹو کی اجازت ہو سکے۔ (مرسلہ ۵ اگست ۱۹۵۸ء)

اسی طرح شیخ محمد یحییٰ مرحوم کو ایک مکتوب گرامی میں تحریر فرماتے ہیں :۔

تم نے میرے آنے کے متعلق لکھا ہے، میرے عزیز مجھے بھی کب گوارا ہے کہ تمہاری ملاقات سے محروم رہوں لیکن فوٹو کا عارض ایسا پیش آ گیا ہے جس نے مجھے روک رکھا ہے اور

محض ملاقات کے لئے جانا کوئی ایسی شئے نہیں ہے جو فوٹو کے جواز کا موجب ہو سکے۔
(مرسلہ ۷ راگست ۱۹۵۴ء)

حضرتؒ کے ایک مرید سید نواب علی صاحب نے شوقیہ فوٹو کھنچوا کر جب حضرتؒ کی خدمت میں بھیجا تو ان کو سخت تہدید کی اور تحریر فرمایا :-

آپ نے اگر اپنی تصویر خود نہیں کھنچوائی تو شوق سے اسے میرے پاس بھیجا کیوں تھا۔ خیر اللہ تعالیٰ معاف فرمائے، آیندہ ایسے افعال سے احتراز کریں اور حتی الامکان سنت پر عامل رہیں آپ کی ترقی اس ہی میں مضمر ہے۔

فوٹو کے متعلق مختلف مکتوب الیہم کو تحریر فرمایا ہے مثلاً قاری حفیظ الرحمٰن صاحب (مرسلہ ۱۸ دسمبر ۱۹۵۰ء) مرزا فرحت اللہ بیگ (مرسلہ ۱۵ فروری ۱۹۵۴ء)، حافظ قمرالدین، شیخ محمد یحییٰ (موصولہ ۳ مئی ۱۹۵۵ء) وغیرہ

---

(۷)

آج کل داڑھی کے متعلق بہت تحقیق ہوتی رہتی ہے، حضرتؒ کے ایک مرید حکیم محمد ذاکر صاحب نے استفسار کیا تو بڑی دل لگتی بات تحریر فرمائی :-

داڑھی کے متعلق تحقیق کی ضرورت نہیں، تم خود خیال کر سکتے ہو کہ سنت سے روگردانی کس قدر باعث بدبختی ہے۔ (مرسلہ ۱۹ جون ۱۹۶۴ء)

(۸)

کراچی سے قاری محمد ظفر صاحب (نبیرۂ حضرت قبلہؒ) نے اپنی ہمشیرگان کے متعلق دریافت کیا وہ قوالی سن سکتی ہیں یا نہیں، حضرتؒ نے اس کے جواب میں تحریر فرمایا :-

میں عموماً نقشبندیہ خاندان میں بیعت کرتا ہوں ——— اگر چشتیہ میں بھی کیا ہے تو بلا مزامیر کے تو وہ سن سکتی ہیں، مزامیر کے ساتھ کسی خاندان میں جائز نہیں۔

حضرت علامہ مفتی محمود صاحب کے نام اکثر مکاتیب گرامی میں فقہی مسائل بیان کئے گئے ہیں مثلاً مکتوب مرسلہ ۱۹۴۹ء اور مکتوب مرسلہ ۴ نومبر ۱۹۵۱ء وغیرہ وغیرہ۔

(۱)

شانِ ادبیّت

حضرتؒ بالعموم سادہ اور سلیس اردو میں خطوط تحریر فرماتے تھے لیکن کبھی کبھی ایسے خطوط بھی تحریر فرماتے تھے جن میں ادبیّت کی ایک شان نظر آتی تھی مثلاً قاضی محمد حمایت اللہ صاحب نے جب

اپنے صاحبزادے میاں محمد اقبال کی شادی کی اطلاع دی تو تحریر فرمایا :-

عزیز پُر تمیز میاں محمد اقبال سلمہم کی شادی کا رقعہ موصول ہوا، چراغ نشاط محفل میں روشن ہو، بادِ بہاری گلشن اخصوص میں موجزن ہو اور سراپا مسعود مولینا محمد محمود سلمہم اللہ تعالیٰ عزیز الوجود خطبہ پڑھیں اور آخر میں کل مومنین خصوصاً نوشاہ کے اور اس ناکارہ کے لئے دعا کریں۔

(موصولہ ۲۸ مارچ ۱۹۶۶ء)

(۲)

راقم کے نام کئی مکاتیب گرامی میں ادبیت نمایاں نظر آتی ہے، مثلاً ایک مکتوب گرامی میں تحریر فرماتے ہیں :-

ہمارا (حال) تو اس شعر کا مصداق ہے ؎

من و پروانہ و بلبل ہمہ یکجا جمع اند
چشم بد دور کہ جمع اند پریشانے چند

تو بھلا ہم سے عید کا کیا تعلق ؟ ———— یہ صحیح ہے کہ اس موقع پر مخلوق رنگا رنگ کی شادمانیوں میں مصروف شادماں و خنداں ہے، تو اس میں تعجب کی کیا بات ؟ ان کی قسمت! اگرچہ ان میں بھی ایسے ملیں گے جن میں کوئی ہم سے بھی مناسبت ہو گی لیکن ہمارے حصے میں جو آیا ہے وہ تو بڑا گراں قدر ہے ؎

بلبل کو دیا نالہ تو پروانہ کو جلنا
غم ہم کو دیا سب سے جو مشکل نظر آیا

(مرسلہ ۱۱ نومبر ۱۹۵۰ء)

(۳)

راقم ہی کے نام ایک مکتوب گرامی میں اس طرح تحریر فرماتے ہیں :-

———— اس میں شک نہیں کہ عمل اپنی ذات میں نہایت پُر کیف شئی لیکن دیکھنا یہ ہے کہ جس نے اپنے بعض جگر کے ٹکڑوں کو تہہ خاک دبا رکھا ہوا اور بعض کو بدن سے باہر پھینک رکھا ہو اس نے اس کیف سے کس قدر حصہ لیا ؟ ————

(مرسلہ ۲ فروری ۱۹۵۲ء)

(۴)

ایک مکتوب گرامی میں تحریر فرماتے ہیں :-

اس عید کو تمہاری یاد نے بہت بیقرار کیا، کوئی شئے نہ بھلا سکی ——— ؎

تنہائی میں کیا کیا نہ تمہیں یاد کیا

کیا کیا نہ دل زار نے ڈھونڈی ہیں پناہیں

(۵)

راقم ہی کے نام ایک مکتوب گرامی میں تحریر فرماتے ہیں :-

ہجر کے غم کا تصور ہی ہوتا اگر علاج

پھوٹی کوڑی بھی نہ پھر وصل کی قیمت رہتی

ہاں یہ صحیح ہے کہ طبائع مختلف ہیں کسی کو اس کے رب کریم نے قناعت کی دولت سے سرفراز کیا، وہ تصور ہی پر قانع ہے اور کوئی حریص پیدا ہوا ہے وہ تصور کو کب خاطر میں لاتا ہے، یہ دوسری بات ہے کہ کسی کو دال نہ ملے تو کہے کہ مجھے تو روکھی ہی بھاتی ہے ——— مگر تعجب تو اس قانع پر ہے کہ ایک طرف تو قناعت کا دم بھرتا ہے اور کسی کی یاد کو باعث سکون کہتا ہے دوسری طرف "محفل میلاد کی یاد نے محزون کر دیا" کا قول بھی ساتھ ہی لگا ہوا ہے لیکن ہے منصف خدا لگتی بات بھی کہہ گیا کہ "حقیقی مسرت تو دید پر مبنی ہے"۔ خیر ایک مسئلہ تو حل ہو گیا کہ مسرت دو قسم کی ہوتی ہے، ایک حقیقی اور دوسری مجازی، جیسے الٹے توے کا ہنسنا جو سوزش جگر سے حاصل ہے۔

(مرسلہ دسمبر ۱۹۵۳ء)

مزاح و ظرافت ایک عظیم شخصیت میں مزاح و ظرافت کا پایا جانا اعتدال طبع کی دلیل ہے۔ اگر اس کی زندگی المناک اور غمناک حادثات سے لبریز ہو اور وہ ضعیفی کی منزل تک پہنچ چکا ہو تو پھر یہ ظرافت دلیل استقامت بن جاتی ہے اور یہ منظر نظر آتا ہے ؎

چلا جاتا ہوں ہنستا کھیلتا طوفانِ حوادث میں

اس نظر سے حضرت قبلہ قدس سرہٗ کی حیات مبارکہ کا مطالعہ کیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ وہ سراپا الم ہے لیکن اس کے باوجود کیفیت یہ ہے ؎

دل کو میں اور مجھے دل محو وفا رکھتا ہے

کس قدر ذوق گرفتاری ہم ہے ہم کو

حضرتؒ کی زندگی کے حالات یہ تھے کہ جب ہوش سنبھالا تو خود کو یتیم و یسیر پایا، ذرا بڑے ہوئے

تو عزیزوں کی جفا شعاریوں سے سابقہ پڑا، ازدواجی زندگی میں قدم رکھا تو اپنی آنکھوں سے اپنے جگر گوشوں کو زیر زمین دفن ہوتے دیکھا۔ ایک جواں سال اور عالم صاحبزادے کا وصال ہوا، پھر ایک جواں سال صاحبزادی کا انتقال ہوا، اس کے بعد ایک اور جواں سال اور عالم صاحبزادے کا وصال ہوا۔ چھوٹی اولاد اور اولاد کی اولاد اور ازواج کی دائمی مفارقت الگ ہی، حادثات کا سلسلہ یہیں ختم نہیں ہو جاتا بلکہ تقسیم ملک نے حوادثات کا ایک نیا باب کھول دیا۔ حضرتؒ کی دو صاحبزادیاں اور تین صاحبزادے جدا ہو کر پاکستان آ گئے، بہت سے عزیز، مرید اور معتقد خانماں برباد ہوئے ان کی خانماں بربادی آفت جاں بن گئی۔ ؎

متاع راحت شادی بغارت داد

چہ فتنہ بود کہ ناگہ در آمد از در ما

محفل احباب برخاست ہوئی، سینکڑوں نہیں ہزاروں کی تعداد میں ہجرت کر گئے، دہلی کی فضا کچھ اجنبی اجنبی سے معلوم ہونے لگی۔ یہ اسی قسم کے حالات تھے جن سے متاثر ہو کر میر تقی میر نے کہا تھا ؎

شام سے بجھا سا رہتا ہے دل ہوا ہے چراغ مفلس کا

اور

تھمتے تھمتے تھمیں گے آنسو رونا ہے یہ کوئی ہنسی نہیں ہے

مگر یہاں نہ چراغ دل بجھا اور نہ آنسو رواں ہوئے بلکہ غموم و آلام کی آندھیاں آتش افروز ثابت ہوئیں اور معلوم ہوا کہ یہ اہل ہمت ہی ہیں جن کے طفیل اس کے باوجود کہ "محفل پروانوں سے خالی ہوتی جاتی ہے" "فروغ شمع" اپنی جگہ قائم ہے۔

حضرتؒ کے مکاتیب گرامی میں ظرافت کی چاشنی ایسی معلوم ہوتی ہے جیسے سیاہ بدلیوں میں کبھی کبھار چاند کا کھڑا نظر آ جائے، یا رات کی تاریکیوں میں ستارے جھلملا ئیں ؎

چشم نجم سپہر جھپکی ہے صدقہ تیرے انگھڑیاں لڑانے کے

ہاں اس ظرافت کے صدقہ جس نے شدت غم کو نہ صرف کم کیا بلکہ پامال کر کے دلوں کو ڈوبتے سہارا دیا، اور یہ بتلا دیا کہ حوادث اہل ہمت کے چہرے سے مسکراہٹوں کو نہیں چھین سکتے۔

اب ہم حضرتؒ کے مکاتیب گرامی سے مزاح و ظرافت کی جھلکیاں دکھاتے ہیں۔

(۱)

حضرتؒ کے ایک مرید اسلام الدین صاحب حضرت کے روکنے کے باوجود اپنی اہلیہ کے کہنے پر دہلی سے ہجرت کر کے لاہور آ گئے اور یہاں آ کر عرصہ تک پریشان حال رہے حضرتؒ کو ان کی پریشان حالی کا شدید احساس

تھا، غالباً حضرتؒ نے یہ تحریر فرمایا ہوگا کہ تم اپنی بیوی کہنے پیش آتے تو پریشانیاں لاحق نہ ہوتیں اس پر ان کی بیوی نے یہ لکھوایا ہوگا کہ خدا کو یہی منظور تھا، اس کے جواب میں حضرتؒ نے تحریر فرمایا :-

انہوں نے جو عذر کیا ہے تو ہر امر میں ہر شخص کر سکتا ہے کیا اگر مولیٰ تعالیٰ دریافت فرمائے گا کہ تم نے فلاں گناہ کیوں کیا، کیا اس کے حضور میں یہی عذر پیش کر دیں گی کہ تیرے حکم کے بغیر میں نے گناہ نہیں کیا اگر وہاں یہ عذر چل سکتا ہے تو ضرور مجھے یہ عذر قبول کرنا چاہیئے، ورنہ پھر یہاں بھی اس عذر کا کیا موقعہ ؟

(مرسلہ ۸ر دسمبر ۱۹۵۶ء) •

(۲)

حضرتؒ کے فرزند نسبتی جناب قاری حفیظ الرحمٰن صاحب نے پاکستان آنے کے بعد تحریر فرمایا ہوگا کہ جدائی و مفارقت سے بےچینی و بیقراری ہے۔ اس پر حضرتؒ نے تحریر فرمایا :-

رہی آپ کی بیقراری سو اس کا سبب خود آپ ہی ہوئے اس میں میرا کیا قصور ؟

(مرسلہ ۱۸ر دسمبر ۱۹۵۰ء)

(۳)

حضرتؒ کے ایک مرید ذکر الرحمٰن صاحب نے حضرتؒ کی خواب میں زیارت کی۔ خواب کے اندر جہاں اور بہت کچھ دیکھا وہاں یہ بھی دیکھا کہ حضرتؒ نے ان سے دودھ طلب فرمایا ہے اور وہ حضرتؒ کو دودھ پیش کر رہے ہیں، اس خواب کی تعبیر بتاتے ہوئے حضرتؒ تحریر فرماتے ہیں :-

تمہارا خواب تمہارے حق میں بہت بہتر ہے لیکن اپنے حال پر افسوس ہوتا ہے کہ اب بھی کھانے کی پڑی ہوئی ہے اور یوں کہ فرمائش کی جاتی ہے، مولیٰ تعالیٰ اپنے سوا کسی کی طرف توجہ نہ رکھے لیکن یہ بھی غنیمت ہے کہ دودھ طلب کیا۔ (مرسلہ ۷ار جون ۱۹۵۶ء)

(۴)

حضرتؒ کے عم زاد برادر ریاض الدین صاحب خط لکھنے میں بہت ہی سست ہیں مہینوں کے بعد خط تحریر فرماتے تھے ایک دفعہ حضرتؒ کو خط لکھا تو اس میں تاخیر پر ندامت کا اظہار کیا اور ساتھ ہی یہ بھی تحریر فرمایا کہ گاہے گاہے حضرتؒ کی خواب میں زیارت ہوجاتی ہے، اس مکتوب کے جواب میں حضرتؒ نے تحریر فرمایا :-

آپ کے لئے ندامت کا کیا موقعہ ؟ - یہ تو اس کو زیبا ہے جو ترسیل خطوط میں چست ہو اور اتفاق سے اس سے کچھ تاخیر ہوجائے ——— البتہ میرے لئے آپ کا خط باعث

تعجب ضرور ہے ـــــــــــــــــــــــ پھر آپ کو تو ملاقات بھی ہو جاتی ہے، جو ملاقات کرتا ہے
اسے خط سے کیا واسطہ؟ اور کسی سے خیریت دریافت کرنے سے کیا علاقہ؟ ۔
(مرسلہ ۱۳ ؍ نومبر ۱۹۵۶ء)

(۵)

خطوط میں حضرتؒ نے جو القاب آداب اختیار فرمائے ان میں بھی کہیں کہیں ظرافت کا رنگ جھلکتا ہے مثلاً حضرت کے ایک مرید حاجی رفیق الدین صاحب جو "عزیز پان کمپنی ۔ لاہور" کے مالک ہیں انہوں نے حضرت کی خدمت میں لاہور سے انگور اور انار وغیرہ بھیجے، شکریہ کا خط تحریر فرماتے ہوئے حضرت نے یہ القاب تحریر فرمائے :۔

عزیز پان و انگور و انار سلمہم الغفار

اسی طرح ایک مرید غصہ کے بہت تیز ہیں ان کے لئے یہ القاب تحریر فرمائے :۔

ذو القریحۃ الرقادہ والطبیعۃ النقادہ رفیع قدرہٗ

(مرسلہ ۱۹۶۵ء)

(۶)

حضرت کے فرزند نسبتی مولوی شفیق احمد مرحوم نے کراچی سے دہلی حاضر ہونے کی اجازت طلب کی تو تحریر فرمایا :۔

نامہ فرحت شمامہ موصول ہو کر باعث مسرت فراواں ہوا لیکن اس کے ساتھ تعجب بھی اسی قدر ہوا،
کیا کسی کو کوئی خوش کرنا چاہتا ہے تو اس سے اجازت لیتا ہے! ۔ میرے خیال میں اگر کسی کو اس
کی لاعلمی میں دفعۃً خوش کرنے کے لئے کوئی کام کر دیا جائے تو اس کی خوشی اضعافاً
مضاعف ہو جاتی ہے ۔ (مرسلہ ۲۴ ؍ اگست ۱۹۶۰ء)

(۷)

۱۹۶۴ء میں حضرتؒ کراچی تشریف لائے مگر بہت مختصر قیام رہا، محبین و مخلصین کا دل نہیں بھرا، حضرت کے تشریف لے جانے کے بعد ایک مرید عبدالستار صاحب نے اپنے دلی جذبات کا اظہار کرتے ہوئے لکھا کہ وہ حضرت کے تشریف لے جانے کے بعد عالم رنج و غم میں بغیر کھائے پیئے سو گئے، لیکن اچانک خواب میں حضرت کی زیارت سے مشرف ہو گئے اور بُعد و دوری کے باوجود قرب و نزدیکی میسر آئی، اس مکتوب کے جواب میں حضرت نے تحریر فرمایا :۔

مجھے بھی افسوس ہے کہ تمہارے دل کی تمنا پوری نہ ہوئی، لیکن تمہاری آرزو تمہارے
نہ کھانے اور رنجیدہ ہو کر لیٹ رہنے میں بر آئی کہ مجھے اپنے پاس ہی دیکھتے رہے اور

پھر ذکر شریف جاری ہو گیا، یہ سب تمہارے خلوص کا باعث ہے ورنہ میں تو کوئی شے نہیں ہوں۔
(مرسلہ ۱۹۶۴ء)

(۸)

حضرتؒ کے ایک مرید عزیز الغفور صاحب نے حضرت کو ایک طویل عریضہ ارسال کیا جس میں اپنی آپ بیتی پیش کی اور مختلف امور کے بارے میں دعاؤں کی درخواست کی، اس کے جواب میں حضرت نے تحریر فرمایا:۔

تمہارا تین ورق خط پڑھ تو لیا ہے مگر اس کا یاد کرنا بڑا دشوار ہے، جوں کا توں پیش باری تعالیٰ کر دیا جائے گا مطمئن رہیں۔ (موصولہ ۲۷ر جولائی ۱۹۶۰ء)

(۹)

کراچی سے فضل احمد صاحب نے حضرتؒ کے ایک محب حکیم ناصر خلیق صاحب کا سلام لکھا تو اس کے جواب میں حضرتؒ نے تحریر فرمایا:۔

حکیم سید ناصر فراق کو مولیٰ تعالیٰ اپنے حفظ و امان میں رکھے اور ان کو قوت عطا فرمائے، بڑے مغتنمات سے ہیں لیکن معلوم ہوتا ہے کہ وہ پاکستان سے بھی غافل ہیں جب وہ اپنے ہی لئے دعا نہیں کرتے تو ہم دور افتادگان کو کیا یاد فرماتے ہوں گے۔ ان کا سلام رونق افروز ہوا جس کے جواب میں میرا سلام کیا حیثیت رکھتا ہے لیکن خیر اب جیسا بھی ہے ان کی خدمت میں عرض کر دیں۔ (مرسلہ ۶ر اپریل ۱۹۵۳ء)

(۱۰)

۱۹۵۴ء میں حضرت کے چھوٹے صاحبزادے ڈاکٹر محمد سعید احمد پاکستان آئے تو کراچی سے شیخ محمد رفیع صاحب نے حضرتؒ کی خدمت میں تحریر کیا کہ "ان کے ملنے سے ہمارا دل بھر جائے گا" اس پر حضرتؒ نے جواباً تحریر فرمایا:۔

تم نے لکھا ہے کہ "ان کے ملنے سے ہمارا دل بھر جائے گا" یعنی پھر آپ سے ملنے کی نہیں پرواہ نہ رہے گی، چلو خیر تمہارا دل تو بھر ہی جائیگا، ہمارا دل بھرے یا نہ بھرے
(موصولہ ۱۰ر اپریل ۱۹۵۴ء)

(۱۱)

حضرتؒ کے ایک مرید با اخلاص حافظ محمد صالحین صاحب ۱۹۴۷ء میں پاکستان ہجرت کر آئے لیکن اس وقت سے ۱۹۵۱ء تک حضرتؒ کی خدمت میں کوئی عریضہ ارسال نہ کیا، حالاں کہ محبت کا تقاضہ تھا کہ

آتے ہی سلسلۂ مراسلت قائم کرتے، تین سال بعد جب ان کا خط حضرت کو ملا تو حضرتؒ نے تحریر فرمایا :-

تمہارے خط نے فقیر کے تعجب کو انتہا کو پہنچا دیا، اب دوسرا تعجب شروع ہوا کہ ایسا خاموش شخص کیسے بولا؟ — لیکن قادر مطلق کی قدرت پر نظر جانے سے یہ تعجب بھی جاتا رہا کہ وہ قادر گونگے کو بھی زبان عطا کر دیتا ہے، سنا حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام نے عرض کیا تھا کہ میرے رب مجھے دکھلائیے کہ آپ مردہ کو زندہ کیونکر کریں گے، سو عرض پوری کی، اسی طرح مجھے عرض سے پہلے ہی دکھلا دیا کہ گونگے کو ہم اس طرح گویا کر دیتے ہیں فللہ الحمد ——— پھر تیسرا تعجب شروع ہو گیا کہ اس صورت میں معافی طلب کرنے کا کیا موقعہ تھا، ہاں اگر زبان کھلنے پر شکر کرتے تو مناسب تھا، پھر آگے چلا تو چوتھا تعجب شروع ہو گیا کہ عاقبت میں یاد رکھنا میرے امکان میں کہاں؟ — اس موقع پر یہ درخواست مولیٰ تعالیٰ سے کرنی تھی، غرض تمہارا خط تعجبات کا مخزن ثابت ہوا۔ (مرسلہ ۴ر نومبر ۱۹۵۰ء)

(۱۲)

کراچی سے شیخ محمد یحییٰ مرحوم نے لکھا ہو گا کہ خواب میں حضرتؒ کی زیارت سے مشرف ہوا، اس کے جواب میں حضرت نے تحریر فرمایا :-

فقیر کو تمہاری طرف سے برابر خیال رہتا ہے جس کو تم نے دیکھ لیا کہ باوجود فوٹو کی پابندی کے تمہارے پاس پہنچ گیا۔ (مرسلہ ۱۶ر جون ۱۹۵۹ء)

(۱۳)

حضرت نے مسئلہ آلہ مکبر الصوت کے بارے میں ایک رسالہ تصنیف فرمایا تھا جس کا نام "قصد السبیل" رکھا تھا اس رسالہ کی کتابت طباعت اور گیٹ اپ بالکل معمولی تھا، یہ رسالہ جب حضرت سیف الاسلام مولانا منور حسین صاحب نے مطالعہ فرمایا تو اس کی تعریف لکھی، حضرتؒ نے اس کے شکریہ میں جو مکتوب گرامی ارسال فرمایا اس میں تحریر کیا۔

"قصد السبیل" کے لئے بیش بہا جواہر عطا فرمائے، مگر بہت (سے) علماء اس کے ظاہر حال پر نظر رکھتے ہوئے اس کو کچھ اچھی نظر سے نہیں دیکھتے، کیا تعجب ہے کہ آپ کے زیور کی وجہ سے کچھ ان کو پسند آئے۔ (مرسلہ ۱۹ر نومبر ۱۹۵۳ء)

(۱۴)

مولانائے ممدوح نے حضرتؒ کی خدمت میں عقیدت و محبت سے مملو ایک عریضہ ارسال کیا تو اس کے جواب میں

تحریر فرمایا :-

فقیر بخیریت ہے لیکن نہ اتنی قابلیت اور نہ فرصت کہ نامۂ محبت شمامہ کا کما حقہ جواب تحریر میں آسکے کہ جو فقیر کو اس سے مسرّت حاصل ہوئی اس کا تقاضہ یہ ہے کہ جواباً ایسی تحریر ہو کہ اگرچہ اس مسرت کا مقابلہ نہ کرسکے لیکن کم از کم ایسی تو ہو کہ مسکراہٹ ہی پیدا کردے لیکن ویسی بھی کہاں ؟ ——— (موصولہ ۱۹ ؍ مارچ ۱۹۵۳ء)

(۱۵)

حضرتؒ کے ایک مرید سید نواب علی صاحب کسی کام سے علی گڑھ سے لکھنو گئے تھے، خدا جانے وہاں کیا کچھ کیا، ایک مکتوب گرامی میں حضرت نے غالباً ازراہ کشف دریافت فرمایا کہ لکھنو کیوں گئے تھے ؟ - اس پر نواب علی صاحب بہت نادم ہوئے اظہار ندامت کے ساتھ ساتھ یہ بھی عرض کیا کہ آنکھ دکھلانے گیا تھا ، اس خط کے جواب میں حضرتؒ نے تحریر فرمایا :-

میں نے تو تم سے صرف اتنا دریافت کیا کہ تم لکھنو کیوں گئے تھے اس پر تمہیں اس کی ضرورت کیوں ہوئی کہ خطا و قصور معاف کیا جائے صرف آنکھ دکھلانے کے لئے جانا تو قصور نہیں - ہاں یہ سمجھ میں نہیں آتا کہ دہلی سے زیادہ آنکھ کا ماہر وہاں کہاں ہوگا ——— پھر یہ بھی نہیں لکھا کہ اس نے کیا بتلایا ——— پھر کہنا نا بینا بلکہ تمام کام میرے خط کی وجہ سے بند کردیئے یہ اور بھی تعجب خیز ہے کہ آپ زندہ کیسے ہیں ، بلا کھائے پیئے آدمی کس کام کا رہتا ہے . جب ہی آپ کہتے ہیں کہ میں سر بھی جب اٹھاؤں گا جب معافی نامہ آئے گا .

(مرسلہ ۱۹۵۷ء)

(۱۶)

بعض لوگوں کو یہ خواہش ہوتی ہے کہ لوگ ان سے آ آکر ملیں کوئی نہیں ملتا تو اس فکر میں گھلتے رہتے ہیں ، سید نواب علی موصوف نے ایک صاحب جنتو میاں کی شکایت کی کہ وہ نہیں ملتے ، اس کے جواب میں حضرتؒ نے تحریر فرمایا :-

بفضلہٖ تعالیٰ فقیر بخیریت ہے اور تمہارے لئے دعا کرتا ہے وہ تعالیٰ تمہیں اس سے محفوظ رکھے کہ تمہیں اس پر افسوس ہوا کرے کہ فلاں شخص اب تک میرے پاس کیوں نہیں آیا ، تعجب ہے ہم اس کو بہتر سمجھتے ہیں کہ کوئی بھی ہم سے نہ ملے اور ہمارا وقت خراب کرے اور تم اس افسوس میں رہتے ہو کہ لوگ ہم سے کیوں نہیں ملتے ——— میں نہیں سمجھ سکا

کہ چنو میاں کون ہیں اور ان سے اس سے پہلے نہ ملنے کا تمہیں کیوں افسوس ہوا؟ یہ صاحب اگر پہلے ملتے تھے اور اب نہیں ملتے تو شکر کرو کہ ایک فکر سے تو چھٹکارا ہوا۔

(موصولہ ۲۴ اپریل ۱۹۵۹ء)

(۱۷)

حضرت کے ایک مرید حکیم محمد عمر قریشی صاحب کی صاحبزادی نے حضرتؒ کی خدمت میں خطوط ارسال کئے مگر وہ حضرت کو نہ ملے ڈاک میں ضائع ہو گئے۔ حضرت کو دوبارہ خط لکھا اور پچھلے خطوط کا ذکر کیا تو حضرت نے تحریر فرمایا:۔

ڈاکیوں (کو) بھی تمہارے (خطوط) پیارے معلوم ہوتے ہیں تو کسی کو کیوں دیں! یوں ڈکار جاتے ہیں ـــــــ مجھے کیوں پہنچائیں! اس لئے ہضم کر جاتے ہیں، تمہارا انتظار انہیں بھلا معلوم ہوتا ہے۔ (مرسلہ ۱۹ فروری ۱۹۶۵ء)

(۱۸)

اسی طرح حضرت کی صاحبزادی نے جب کراچی سے حضرت کی خدمت میں عرض کیا کہ آپ کی یاد دل کو بے چین کئے دیتی ہے ملاقات کی آرزو ہے، جواب میں حضرت نے تحریر فرمایا:۔

لیکن یہ بتلاؤ کہ جب تمہیں صرف میری (یاد) بعض اوقات بہت ستاتی ہے تو اگر میں خود تمہارے پاس چلا آؤں تو کس قدر میرا وجود تمہیں تکلیف پہنچائے گا۔ پھر کیسے ملنے کی آرزو اور انتظار میں ہو؟ (مرسلہ ۵ ستمبر ۱۹۵۸ء)

خطوط منظوم

حضرت قبلہ قدس سرہ چونکہ موزوں طبع تھے اس لئے بعض مکاتیب میں فی البدیہہ اشعار نظر آتے ہیں بعض مکاتیب گرامی تو منظوم ہی تحریر فرمائے ہیں مگر بہت مختصر۔ ایجاز و اختصار ہی حضرت کے مکاتیب کا طرۂ امتیاز ہے راقم نے "تذکرۂ مظہر مسعود" میں ایک مستقل باب میں حضرت کی سخن سنجی اور سخن فہمی پر بحث کی ہے، یہاں چند منظوم مکاتیب پیش کئے جاتے ہیں۔

(۱)

۲۶ مئی ۱۹۵۲ء حکیم محمد ذاکر کے نام یہ منظوم مکتوب گرامی صادر ہوا:۔

گلشن دہر میں رہے وہ شاد ۔۔۔ اور دشمن ہوں اس کے سب برباد
جس نے بھیجی مجھے مبارک باد ۔۔۔ حق سے پاتا رہے سدا امداد
بھول جائے وہ غیر رب سب کو ۔۔۔ جو عمل بھی ہو اس سے جب صاد

ایک مولیٰ رہے اسے بس یاد　　راہ حق میں ہو سب کا سب معتاد

اور اسی راہ پر رہے اس کی
خیر سے گا مزن اہل اولاد

والسلام من المظہر

(۲)

۳ اپریل ۱۹۵۸ء کو فضل احمد صاحب کے نام یہ منظوم صحیفہ شریفہ صادر ہوا :-

عید ہو ان کو مبارک پاک ہے جن کا مکاں　　وہ ہیں زندہ سلامت با نعیم بیکراں
جو عزیزوں سے پڑا ہو دور اس کو کیا خوشی　　ہو میسر اور گناہ کا بار رکھتا ہو گراں
ہاں تمہاری گر دعا میری اعانت کچھ کرے　　ہے یقیں مجھ کو کہ دے ہم کو بھی وہ امن اماں

فقط مظہر

(۳)

مکتوب الیہ موصوف ہی کے نام ۲ مئی ۱۹۶۰ء کو تہنیت نامہ کے جواب میں یہ منظوم مکتوب گرامی موصول ہوا :-

مبارک مبارک

فضل مولیٰ، فضل احمد، ختم ہوتا ہے کہیں　　ہاں مگر تیری توجہ پھر گئی فیضان سے
اب تو کوشش کا زمانہ آگیا، جب بے خبر　　پاک تجھ کو زنگ عصیاں سے کیا رمضان نے

مظہر

(۴)

مکتوب الیہ موصوف ہی کے نام ۱۶ مئی ۱۹۶۲ء کو تہنیت نامہ کے جواب میں یہ منظوم مکتوب تحریر فرمایا :-

ہو مبارک تم کو بھی عید قرباں اے سعید　　فضل احمد کو مبارک ہی نظر آتی ہے عید
دی مبارکباد تم نے، پر مری جاں یہ تو بتاؤ　　کیا اسی لائق ہے یہ بدکار یہ مظلم عبید
عید اس کے واسطے ہے جو رہے مشغول دوست　　جو رہے مشغول دنیا میں اس کو کیا مفید
ہاں اگر رحمت ہی اس کو ڈھانک لے تو ضرور　　نام لیوا حضرت احمد کا ہو گا بس فرید

بجاپ دوزخ کی وگرنہ اس کو پہنچے گی مظہر
جس نے کی ان کی اہانت ہو گیا بس وہ پلید

(۵)

ذکر الرحمٰن صاحب کے نام ۱۷؍مئی ۱۹۶۲ء کے مکتوب گرامی میں مزاحاً تحریر فرمایا :-

عید قرباں کی مبارک باد دی تم نے مجھے — سو مبارک باد ہوں اور نار دوزخ بھی تجھے
خوب بکرا لائے ہوا ہے ذکر لیکن کیا وجہ — اس کی بوٹی بھی نہ چکھلائی نہ دکھلائی مجھے

(۶)

حکیم محمد ذاکر صاحب کے نام ایک مکتوب گرامی میں یہ اشعار ملتے ہیں :-

عید کی خوشیاں مبارک ہوں تمہیں — اور پاکستان مبارک ہو تمہیں
ہم سے دور افتادگان کو کیا — صحبت خویشاں مبارک ہو تمہیں

احقر مسعود احمد
رئیس شعبۂ اردو، گورنمنٹ ڈگری کالج
کوئٹہ (مغربی پاکستان)
۲۰؍ستمبر ۱۹۶۸ء

مکاتیب مظہری

رجالیات

وہ جو نہ تھے تو کچھ نہ تھا، وہ جو نہ ہوں تو کچھ نہ ہو
جان ہیں وہ جہان کی ، جان ہے تو جہان ہے

گود میں عالمِ شباب ، حالِ شباب کچھ نہ پُوچھ
گُل بُنِ باغ نُور کی ، اور ہی کچھ اُٹھان ہے

تجھ سا سیاہ کار کون ؟ اُن سا شفیع ہے کہاں!
پھر وہ تجھی کو بُھول جائیں ، دل یہ ترا گمان ہے!

پیشِ نظر وہ نَو بہار ، سجدے کو دل ہے بے قرار
روکیے سر کو روکیے ، ہاں یہی امتحان ہے

بارِ جلال اُٹھا لیا ، گرچہ کلیجہ شق ہُوا
یُوں تو یہ ماہِ سبزہ رنگ ، نظروں میں دھان پان ہے

خوف نہ رکھ رضاؔ ذرا ، تُو تو ہے عبدِ مُصطفیٰ
تیرے لیے امان ہے ، تیرے لیے امان ہے

①

جناب احسان الدین صاحب (کراچی)

۱- مرسلہ ۲۵ اپریل ۱۹۵۳ء

محبی سلمکم اللہ تعالیٰ

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ فقیر بفضلہ تعالیٰ بخیریت ہے اور تمہارے لئے دعا کرتا ہے، اس قدر زمانہ خط نہ بھیجنے کی تم کو معافی دی جاتی ہے۔ امید ہے کہ تم دعائیں تو یاد رکھتے ہو گے، یہی کافی ہے، فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۲-

عزیزی ارشدی سلمہم واصلہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام ـــ اپنے مالک و رسول کی طرف متوجہ رہیں اور لاحول اکثر پڑھتے رہیں، اور صبح و شام درود شریف اور استغفار کا معمول رکھیں، مولیٰ تعالیٰ سب آسان کرے گا۔

ـــــــ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۳-

عزیزی ارشدی سلمکم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ مولیٰ تعالیٰ آپ کو قرض سے سبکدوش فرمائے اور کام میں ترقی دے اور صاحبزادی کی شادی سے باآبرو فراغت کرے۔ فقیر کی طبیعت بہت کمزور ہو گئی ہے، حسن عاقبت کے لئے مولیٰ تعالیٰ سے دعا کریں اور ذکر الٰہی اپنے اوقات میں مشغول رکھیں کوئی سانس اس سے غافل نہ رہے۔ گھر میں اور بچوں کو سلام فقط والسلام۔

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

②

جناب اختر حسین صاحب (کراچی)

۴ - موصولہ ۱۹ اگست ۱۹۶۰ء

عزیزی ارشدی رفع اللہ قدرکم و اوصلکم الی ما تمناکم

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ـــــ بفضلہ تعالیٰ آجکل فقیر کو سکون ہے لیکن دعا سے فراموش نہ کریں میرے عزیز مولیٰ تعالیٰ کا شکر کریں کہ اس تعالیٰ نے اپنے بہت سے بندوں میں ممتاز رکھا ہے اس کا وعدہ ہے کہ شکر پر ہم نعمت میں زیادتی فرمائیں گے جب تک خالص اس کی جانب توجہ نہ کریں گے اور اس کے ہر فعل پر راضی نہ ہوں گے، اطمینان قلب میسر نہیں آسکتا، مولیٰ تعالیٰ کا ذکر ہی اطمینان قلب کا باعث ہے، گھر میں اور بچوں کو سلام و دعا کہدیں ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۵ - موصولہ ۶ دسمبر ۱۹۶۰ء

عزیزی ارشدی سلمہم ۔ رفع قدرہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام ۔ خیریت العزیز کے علم نے مطمئن کیا، وہ تعالیٰ ہمیشہ بعافیت رکھے اپنے دادا پیر حضرت سید صادق علی شاہ صاحب کی فاتحہ کے لئے کچھ منت مان لیں وہ تعالیٰ اس فکر سے بھی نجات عطا فرمادے گا۔ بزرگوں کے آستانے پر مولیٰ تعالیٰ تمہاری حاضری قبول فرمائے۔ اور برکات دارین سے نوازتا رہے ـــــ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۶ - موصولہ ۱۲ مارچ ۱۹۶۱ء

اعزی مخلصی سلمہم واوصلہم الی غایۃ ما تمناہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام ۔ محبت نامہ وارد ہو کر نہایت درجہ باعث سرور ہوا، مولیٰ تعالیٰ العزیز کو ہمیشہ بعافیت اور مقاصد صحیحہ میں کامیاب رکھے۔ یہ بھی مولیٰ تعالیٰ (کا) بغایت درجہ احسان ہے کہ تمہیں دفتری کاموں کی پریشانیوں کے باوجود اپنی یاد میں مشغول کر رکھا ہے اس حالت میں اعمال خیر کو جو درجات حاصل ہوتے ہیں وہ ہم جیسے فارغ لوگوں کو کہاں میسر، شکر ایزد تعالیٰ ہے اس حالت میں فقیر کو بھی دعا میں یاد رکھیں فقیر کے پاس ایسا کوئی عمل نہیں جو اس پاک درگاہ میں قبولیت سے سرفراز ہو، وہ کریم اپنے کرم سے قبول فرمائے تو اس کے کرم سے بعید نہیں ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۷- موصولہ ۱۹ اپریل ۱۹۶۱ء

عزیزی مخلصی سلمہم اوصلہم الی ما یتمناہم

وعلیکم السلام ورحمتہ رحیم المنعام۔ بفضلہ تعالی فقیر مع عیال بعافیت ہے اور تمہارے لئے دعا کرتا ہے وہ تعالی تمہاری مشکلات رفع فرمائے اور دارین کی نعمتوں سے سرفراز فرمائے اور اپنی مرضیات پہ عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۸- موصولہ ۱۱ ستمبر ۱۹۶۱ء

عزیزی ارشدی سلمہم صانہم عن کل شین

وعلیکم السلام ورحمتہ رحیم المنعام۔ بفضلہ تعالی فقیر بعافیت۔ حق وہ تعالی العزیز کو بھی ہمیشہ بعافیت رکھے اور اپنے مقاصد صحیحہ میں کامیاب و صراط مستقیم پر قائم۔ یہ فقیر بھی تمہاری طرف آنے کا ارادہ رکھتا ہے پاسپورٹ کی تیاری کے بعد روانہ ہو جائے گا۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۹- مرسلہ ۲ اکتوبر ۱۹۶۱ء

عزیزی ارشادی سلمہم اوصلہم الی ما یتمناہم

السلام علیکم و رحمتہ رحیم و برکاتہ۔ آپ کی خوشی کے پورا کرنے کے لئے دو چار روز میں آرہا ہوں مرائے روڈ سلطان احمد جہاں والوں کے ہاں قیام ہوگا۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۱۰- مرسلہ ۱۸ دسمبر ۱۹۶۱ء

عزیزو افر تمیز سلمہم المولی المجیب

وعلیکم السلام ورحمتہ رحیم المنعام۔ بفضلہ تعالی فقیر بعافیت ہے مولی تعالی آپ کو بھی دارین میں بعافیت رکھے اور وہ عطا کرے کہ جس کا خطرہ بھی تمہارے قلب (میں) نہ گزرتا ہو، ہر نماز کے بعد وافوض امری الی اللہ ان اللہ بصیر بالعباد گیارہ مرتبہ پڑھتے رہیں ہمیں معلوم نہیں کہ ہماری بہتری کس میں ہے، وہ علام الغیوب خوب جانتا ہے۔ پس اسی کے سپرد کرنا چاہیئے۔ مجھے اس کا افسوس رہا کہ تمہاری ملاقات زیادہ نہ رہی کہ ہاں توجہ کی صورت بھی میسر آگئی تھی۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۱۱ - مرسلہ ۲۶ جنوری ۱۹۶۲ء

باسمہ تعالیٰ

نور العین میاں اختر حسین وقاہ اللہ عن کل شین

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ سنن سید المرسلین پر پابند رہیں، وہ تعالیٰ کشود فرمائے گا، اور اسم ذات کا ذکر قلبی ہمیشہ جاری رکھیں اور کسی فقیر کا خیال کر کے مراقبہ بھی کریں اور قلب کی طرف دھیان رکھیں کہ مولیٰ تعالیٰ (کا) فیض قلب پر فقیر کے توسط سے آرہا ہے جب تک دل جلے اس طرح مراقبہ کریں، دنیا کے معاملات چند روزہ ہیں آخر کام مولیٰ تعالیٰ سے پڑنا ہے اس کے لئے سامان کریں میں علیل ہوں ورنہ کچھ زیادہ لکھتا ——— فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۱۲ - مرسلہ ۱۲ مارچ ۱۹۶۲ء

عزیزی ارشدی سلمہم ورفع قدرہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ بفضلہ تعالیٰ فقیر بعافیت ہے اور ضعف اور کھانسی (کی) شدت ہے، ذکر قلبی اور مراقبہ کرتے رہیں انشاء اللہ تعالیٰ دارین میں ترقی ہوگی ———

عید ست دار دہر کسے عزم تماشائے دگر
مارا نباشد غیر تو در دل تمنائے دگر

مبارک باد　　　فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۱۳ - موصولہ ۸ اگست ۱۹۶۲ء

عزیز سعادت و توفیق آثار سلمہم الولی الغفار

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ بفضلہ تعالیٰ فقیر بعافیت ہے، میں ہر ایک خط کا جواب دوسرے ہی روز بھیج دیتا ہوں اور بھی مقامات سے ایسی شکایتیں موصول ہوتی رہتی ہیں، نہ معلوم اس کا کیا سبب ہے، تم ایسے محبوب ہو کہ تمہاری لغزشات بھی محبوب ہیں اگر بالفرض کوئی لغزش بھی ہو تو وہ خط لکھنے پر ممد ہوگی نہ یہ کہ مانع ہو، ہاں اپنے مولیٰ کے حضور تو استغفار کرنے کی بہر حالت ضرورت ہے، درود شریف اور استغفار کو ہرگز نہ چھوڑیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۱۴- موصولہ ۲۸ دسمبر ۱۹۶۲ء

منبع عوارف سبحانی عزیز گرامی سلمہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ تمہاری ملازمت کا مولیٰ تعالیٰ حسب منشا فیصلہ فرمائے کہ بندہ مجبور ہے قلب اسی قادر مطلق کے ہاتھ میں ہے اس سے جو جو رجوع ہوتا ہے اس کے حق میں بہتر کرتا ہے۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (الامام)

۱۵- مرسلہ ۴ اپریل ۱۹۶۳ء

عزیزی ارشدی سلمہم و اوصلہم الی مایتمناہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ معاملۂ ملازمت کے طے ہونے کی خبر باعث مسرت و صد شکر ہوئی مولیٰ تعالیٰ آپ کو مکروہات دنیوی سے محفوظ رکھے اور اس میں و دینی امور میں ترقی عطا فرمائے، بزم کی مجالس میں بھی شریک ہو جایا کریں اور اس کے حالات سے خبردار کرتے رہیں ——— فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (الامام)

۱۶- بالشتمہ ۸۶ء

عزیزی ارشدی سلمہم رفع قدرہم و منزلتہم

السلام علیکم و علیٰ من لدیکم۔ بشارت نواز محبت نامہ وارد ہو کر کمال درجہ باعث مسرت ہوا، وہ تعالیٰ تمہیں دارین کی ترقیات سے نوازے ——— خط کے ذریعہ ملاقات میسر ہے، اپنے کام میں لگے رہیں اور امور دنیوی کی مصروفیت میں قلب کی طرف توجہ رکھیں اس سے غافل نہ ہوں تا نسبت نقشبندی کی چاشنی میسر آئے ——— فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (الامام)

۱۷-

عزیزی مخلصی سلمہم و اوصلہم الی غایۃ مایتمناہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام وبرکاتہ علی التمام۔ نامہ العزیز نے نہایت درجہ مسرور کیا۔ وہ تعالیٰ تمہیں دارین (میں) ہمیشہ مسرور بعافیت رکھے اور اپنی یاد میں مستغرق۔ میرے عزیز اپنے اوراد کو نہ بھولنا، تمہاری مفارقت کا قلب پر نہایت اثر ہے لیکن مشیت ایزدی کا خیال اس کو تسکین دیتا ہے فقط السلام

(۳۳)

جناب اسلام الدین صاحب (لاہور)

عرف دولھا میاں

۱۸- مرسلہ ۲ جنوری ۱۹۵۰ء

المحب الشفیق والرفیق علی التحقیق سلمکم اللہ تعالیٰ

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ ـــــ فقیر بخیریت ہے تمہاری خیریت کے علم سے مطمئن کیا، مولیٰ تعالیٰ تمہیں مکروہات دارین سے محفوظ رکھے ـــــــ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہ (امام)

۱۹- موصولہ مئی ۱۹۵۰ء

عزیز وا فر تمیز رفع اللہ قدرکم منزلتکم

السلام علیکم و علیٰ من لدیکم - بفضلہ تعالیٰ فقیر بخیریت ہے اور تمہارے لئے دعا کرتا ہے، مولیٰ تعالیٰ تمہیں دارین کی عافیت عطا فرمائے، تمہارا یہ خیال بہت صحیح ہے کہ عاقبت کی فکر اور اس کے لئے سرمایہ کا سوچ مدنظر ہونا چاہیئے، جہاں تک ہو سکے قرآن کریم کی تلاوت اور فرائض کے علاوہ نوافل میں مشغول رہنا چاہیئے یاذکر قلبی میں، باطنی کیفیت لکھ دیا کریں تو اس کے متعلق کچھ لکھا جائے فقط واللہ تعالیٰ اعلم

محمد مظہر اللہ غفر لہ (امام)

۲۰- مرسلہ ۱۲ جون ۱۹۵۰ء

محبی سلمکم اللہ تعالیٰ

وعلیکم السلام و رحمۃ اللہ و برکاتہ - فقیر بخیریت ہے تمہارا خیال برابر رہتا ہے لیکن افسوس کہ زمانہ نے ایسی مفارقت پیدا کر دی کہ ملاقات کی کوئی صورت نظر نہیں آتی، ایسی حالت میں رشتہ کے متعلق بھی کیا کہہ سکتا ہوں جو باتیں آئی ہوئی ہیں ان میں اگر پسند خاطر ہو تو بسم اللہ کرو، یہاں سے ایسے بددل ہوئے کہ انجام پر نظر بھی نہ کر سکے خیر مولیٰ تعالیٰ تمہیں خوش رکھے اور جہاں بھی اس کے علم میں بہتر ہو وہاں خیریت کے ساتھ رکھے ـــــــ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہ (امام)

۲۱- مرسلہ ۲۴ر دسمبر ۱۹۵۰ء

محب گرامی قدر سلمکم اللہ وصلکم الیٰ غایۃ ما یتمناکم

السلام علیکم وعلیٰ من لدیکم ۔ نامہ العزیز موصول ہو کر باعث مسرت و تسکین ہوا ، وہ غنی وقادر جل شانہ تمہیں بھی اپنی عناد کا حصۂ وافر عطا فرمائے ، تمہاری طرف سے سخت فکر رہتا ہے ۔ لڑکا اگر سعادت مند ہے اور دینی فرائض کا پابند ہے تو اس نسبت کو قبول کر لیں ۔ اور اس فرض سے بھی سبکدوش ہو جائیں ۔ افسوس کہ اس زمانے میں اقارب اور برادران دینی (دیں) ، وہ محبت نہ رہی جو پچھلے زمانے میں پائی جاتی تھی ورنہ تمہیں مشکلات سے دوچار ہونا نہ پڑتا ، خیر اس حالت پر صبر کریں تاکہ اس کا اجر آخرت میں خاطر خواہ حاصل ہو فقیر تمہارے لئے دعا کرتے رہیں کہ تمہاری دعا امید ہے کہ اس کریم کی بارگاہ میں قبول ہو گی ، فقیر بحمد اللہ تعالیٰ تمہاری دعاؤں کی بدولت بخیریت ہے فقط گھر میں اور بچوں کو سلام و دعا کہہ دیں ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہٗ (مہر)

۲۲-

عزیز و افر تمیز میاں اسلام الدین نور المولیٰ قلبکم بنور الیقین

وعلیکم السّلام ورحمتہ وبرکاتہٗ ۔ تمہاری طرف سے فکر نہ ہونا کیا معنی ، ہمیشہ تمہارا فکر رہتا ہے اور تمہاری مفارقت میرے لئے سخت تکلیف کا باعث ہے تمہارا یہاں سے جانا میرے لئے سخت دشوار لیکن تمہاری بیوی بچوں کی وجہ سے خاموش تھا کہ وہ جانے پر آمادہ تھے ، اگر تم وہاں آسائش میں ہوتے تب بھی کچھ سکون ہوتا ۔ تمہارا یہ قول کہ میں رضائے الٰہی پر راضی ہوں بہت ہی بھلا معلوم ہوا ، وہ تعالیٰ تمہیں دارین کی نعمتوں سے سرفراز فرمائے ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہٗ (مہر)

۲۳- مرسلہ ۷ر جنوری ۱۹۵۱ء

محبی مخلصی سلمکم اللہ تعالیٰ

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ ۔ فقیر علیل تھا اس وجہ سے جواب میں تاخیر ہوئی اب بفضلہ تعالیٰ اچھی طرح ہے آپ کے حالات معلوم کر کے گونہ تسکین ہوئی ، وہ تعالیٰ آپ کی وہاں کوئی مستقل سبیل مرحمت فرمائے تو کما حقہٗ تسکین حاصل ہو ، نہایت افسوس ہے کہ سوائے دعا کے فقیر تمہاری کوئی خدمت نہیں کر سکتا ، تم وہ نہ تھے جو جدا ہوتے لیکن مشیت ایزدی میں چارہ نہیں تمہاری

جدائی قلب کے لئے سخت قلق کا باعث ہے ـــــ والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۲۴- مرسلہ ۱۱ر نومبر ۱۹۵۱ء

محب نجستہ سیر سلمہم

وعلیکم السلام ورحمتہ وبرکاتہ۔ تمہارے حالات کے علم سے افسوس ہوا، سوائے دعا کے کیا چارہ ہے وہ تعالیٰ کرم فرماوے بعد نماز جمعہ ایک مرتبہ یہ دعا پڑھ لیا کریں اللّٰھم یا غنی یا حمید یا مبدئ یا معید یا رحیم یا ودود اکفنی بحلالک عن حرامک واغننی بفضلک عمّن سواک ـــــ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۲۵- مرسلہ ۳ر نومبر ۱۹۵۲ء

محب گرامی قدر سلمکم القوی المقتدر

السلام علیکم وعلیٰ من لدیکم۔ مکتوب العزیز باعث سرور ہوا، تمہیں غلط فہمی ہوگئی، میرا ہرگز یہ منشا نہیں کہ مولوی سید احمد سلمہم کے ہاں جاؤ، نہ خدانخواستہ تم سے کسی طرح کا رنج ہے تمہاری محبت واقعی ایسی ہے کہ تم غیر کی طرف التفات نہیں کر سکتے، مجھے تمہاری دوری کا بدرجہ غایت قلق ہے ـــــ ہاں یہ ضرور ہے کہ کسی نے مجھے تمہاری نسبت لکھا ضرور تھا لیکن اثر نہ لیا گیا، حاصل یہ ہے کہ تم اپنا پتہ تحریر نہ کرتے تھے اس لئے جواب نہیں دیا جاسکتا تھا، پچھلے خط کو بھی یہی خیال کرکے معرض التوا میں ڈالدیا تھا کہ کسی کا خط آیا تو اس کے پتہ پر تمہارا جواب تحریر کردیا جائیگا۔ آج تمہارا خط نکالا تو معلوم ہوا کہ تم نے تو پتہ لکھ رکھا ہے لہٰذا جواب اسی پتہ پر ارسال کر رہا ہوں، میری (طرف سے) ہرگز ہرگز کسی برے خیال کو جگہ نہ دو، مجھے ویسی ہی محبت ہے جیسے پہلے تھی، جو میری محبت تمہیں حاصل ہے وہ بہت کم لوگوں کو حاصل ہے۔ ـــــ والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۲۶- مرسلہ ۴ر دسمبر ۱۹۵۳ء

عزیز وافر تمیز سلمکم المولیٰ العزیز

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم العلام وبرکاتہ، یہ تم سے کس نے کہدیا کہ میرے قلب کو تمہاری طرف سے

کسی نے رنجیدہ کردیا، مجھے تمہاری طرف سے ہرگز بھی رنج نہ پہنچا، جب ہی تو کہتا ہوں کہ تم بھولے بہت ہو، ہاں مجھے اس وقت ضرور رنج پہنچا جب مجھے یہ معلوم ہوا کہ تمہیں اس کا رنج ہوا کہ کسی نے مجھ سے تمہاری شکایت کی ہے، اوّل تو مجھے یاد نہیں کہ کسی نے شکایت کی ہے اور اگر کی بھی ہوتی تو کیا مجھے اپنی طرح بھولا سمجھ لیا ہے کہ تمہاری برسوں کی خدمتیں یکدم فراموش کردیتا۔ تمہارے خط کے بعد مولوی مسعود احمد سلمہم کا بھی خط آیا تم نے ان کو بھی کچھ لکھا ہوگا شکایت کرنے والوں پر اس قدر غصہ ظاہر کیا ہے کہ الاماں الحفیظ اور تمہاری وہ تعریف کی ہے کہ گویا لاہور میں تمہارے سوا اور کوئی رفیق ملا ہی نہیں تم سے وہ نہایت درجہ خوش ہیں یہ تمہاری خوش قسمتی ہے کہ تم سے ہر بزرگ خوش رہتا ہے اور اپنے پاس رکھنے کی خواہش ظاہر کرتا ہے گھر میں بہت بہت سلام و دعا کہدینا، مولیٰ تعالیٰ دونوں کو دو جہاں کی نعمتوں سے سرفراز کرے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہ الاکرم

۲۷۔ مرسلہ ۲۷ دسمبر ۱۹۵۴ء

محب دل نواز من مولیٰ تعالیٰ تمہیں سلامت رکھے اور زمرۂ صالحین میں تمہیں مقبول فرمائے یہ چند روز کی مصیبت ہے گھبرائیے نہیں وہ تعالیٰ ان کو مبدل بآسائش فرمائے گا۔ اپنے مولیٰ کارساز حقیقی کی طرف خالص توجہ رکھیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہ الاکرم

۲۸۔ مرسلہ ۱۴ فروری ۱۹۵۵ء

عزیز پر تمیز سلمکم اللہ اعلیٰ درجاتکم

السلام علیکم و رحمۃ اللہ۔ تمہارا خیال جب آجاتا ہے قلب کو سخت تکلیف دیتا ہے لیکن جب تمہارے مولیٰ کو اسی طرح سے تمہارے رفعت درجات کرنا مقصود ہوں تو اس میں کیا چارہ ہے۔ مولیٰ دو مشکلیں مسلمان پر واقع نہیں کرتا، یہاں کی مشکلات وہاں کی نعمتوں کا سبب ہوتی ہیں جو لوگ یہاں کی مشکلات صبر و شکر کے ساتھ برداشت کرتے (ہیں) قیامت میں جب اس کا ثواب دیکھیں گے تو یہ حسرت کریں گے کہ ہمیں اس سے بھی (زیادہ) مشکلات میں کیوں نہ ڈالا گیا تاکہ ہم اس سے بھی زیادہ نعمتیں پاتے، ہاں مگر شرط یہ ہے کہ اس کی اس ابتلا پر بھی خوشنودی ظاہر کی جاتی رہے۔ یہ انبیاء کا ورثہ ہے، جو تمہیں عطا کیا گیا ہے پس اس پر شکر کریں امید ہے کہ اس کے بعد دنیا میں بھی آسائش عطا

فرمائے گا اور اخروی آسائش تو تمہاری ملک ہو ہی چکی ہے، مولیٰ تمہیں مبارک کرے، گھر میں سلام کہدیں، میں ان سے بھی ناراض نہیں ہوں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۲۹۔ مرسلہ ۵ مارچ ۱۹۵۵ء

محبی مخلصی سلمکم

وعلیکم ورحمتہ ربکم العلام۔ نامہ العزیز موصول ہو کر باعث تعجب ہوا، تمہاری پریشانی فقیر کے لئے کیوں کر باعث پریشانی نہ ہو جسم کو جب تکلیف پہنچتی ہے تو روح کو تکلیف پہنچنا لابدی ہے، مولیٰ تعالیٰ تمہاری ان پریشانیوں کو دور فرما کر اطمینان نصیب فرمائے ——— فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۳۰۔ مرسلہ ۳ مئی ۱۹۵۶ء

اعزی ارشدی سلمہم العافیۃ رزقکم

السلام علیکم وعلیٰ من لدیکم۔ تمہارا خط آیا تھا جس کا جواب دے دیا گیا تھا، فقیر اگرچہ پچھلے دنوں علیل رہا لیکن بفضلہ اب بصحت ہوں عاقبت بخیر کے لئے دعا کرتے رہیں مولیٰ تعالیٰ تمہیں زندگی کے ایام میں بعافیت خوش و خرم رکھے اور عاقبت بخیر فرمائے اہل وعیال کو میری طرف سے سلام کہدیں، مولوی مسعود احمد سلمہم دہلی آئے تھے اور کل تمام اعزہ کو گریاں چھوڑ کر واپس ہو گئے ——— فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۳۱۔ مرسلہ یکم اکتوبر ۱۹۵۶ء

عزیز من سلمہم ذوالمنن

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ مولیٰ تعالیٰ تمہیں اپنے مقصد میں کامیاب فرمائے اور حکام کو تم پر مہربان کرے، میرے عزیز اس تعالیٰ کی یاد کے ساتھ یہاں جس قدر تکلیف پہنچتی ہے اس کے عوض اس سے بدرجہا زائد وہاں نعمتوں کا ذخیرہ ہوتا ہے، پس گھبرانا نہ چاہیئے امید ہے کہ یہاں بھی تمہارے صبر کا پھل بہتر ملے گا، صبر پر استقامت کی ضرورت ہے، فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۳۲- مرسلہ ۸ر دسمبر ۱۹۵۶ء

محب گرامی قدر مخلص خجستہ سیر سلمہم

السلام علیکم و علیٰ من لدیکم۔ فقیر بخیریت ہے تار آگیا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ شب کو مولوی مسعود احمد سلمہم آجائیں گے۔ گھر میں سلام و دعا کہہ دیں۔ انہوں نے جو عذر کیا ہے تو ہر امر میں ہر شخص کر سکتا ہے۔ کیا اگر مولیٰ تعالیٰ دریافت فرمائے گا کہ تم نے فلاں گناہ کیوں کیا، کیا اس کے حضور میں یہی عذر پیش کر دیں گی کہ تیرے حکم کے بغیر میں نے یہ گناہ نہیں کیا۔ اگر وہاں یہ عذر چل سکتا ہے تو ضرور مجھے یہ عذر قبول کرنا چاہیئے ورنہ پھر یہاں بھی اس عذر کا کیا موقعہ ہے، تمہارے اوپر البتہ مجھے سخت افسوس ہوتا ہے کہ تم ان کی وجہ سے پریشان ہوئے، احباب کو سلام کہہ دیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہ

۳۳- مرسلہ ۶ر مارچ ۱۹۵۷ء

محب دل نواز من رفع اللہ قدرکم درزقکم من خزائن الغیب

السلام علیکم و علیٰ من لدیکم۔ محبت نامہ وارد ہو کر کاشف حالات ہوا، میرے عزیز اپنے مولیٰ کی طرف متوجہ رہیں وہ تعالیٰ کارساز حقیقی ہے تمہارے سب کام درست ہو جائیں گے اس سے امید واثق رکھو، گھبراؤ نہیں، اس کا کوئی فعل حکمت سے خالی نہیں جو مصائب اس وقت پیش آ رہے ہیں قیامت میں جب اس کے عطایا دیکھو گے تو کہو گے کہ مجھ پر اس سے بھی (زیادہ) اگر مصائب ہوتے تو میرے لئے زیادہ نفع بخش ہوتے، امید ہے کہ ان چند الفاظ سے آپ کو تسکین ہو گی ——— فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہ

۳۴- مرسلہ ۷ر مارچ ۱۹۵۷ء

عزیزی سلمہم الولی القوی

السلام علیکم و علیٰ من لدیکم۔ نامہ محبت شمامہ موصول ہو کر باعث مسرت ہوا بفضلہ تعالیٰ فقیر بخیریت ہے اور تمہارے لئے دعا کرتا ہے وہ قادر مطلق تمہیں دارین کی خوبیوں سے سرفراز فرمائے اور اپنی مرضیات پر عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ میرے عزیز اس چند روزہ مشکلات سے نہ گھبرائیں اور اس کے عوض جو نعمتیں تمہیں ملنے والی ہیں ان کے تصور سے خوش رہیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہ

۳۵- مرسلہ فروری ۱۹۵۹ء

محبی مخلصی سلمکم

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم المنعام۔ فقیر علیل ہے حسن عاقبت کے لئے دعا کرتے ہیں، وہ قادر مطلق تمہیں کامیاب فرمائے حسبنا اللہ ونعم الوکیل اکثر پڑھتے رہیں اور یہ دعا اللّٰھم لا سھل الا ماجعلتہ سھلاً وانت تجعل الحزن سھلاً اذا شئت۔ فقیر کو تمہارا بہت خیال ہے گھر میں سب کو سلام و دعا کہدیں۔ والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہ

۳۶- مرسلہ دسمبر ۱۹۵۹ء

عزیزی مخلصی دولھا میاں قیامت میں بھی دولھا میاں رہو

السّلام علیکم و علیٰ من لدیکم۔ میں ابھی کچھ ہی عرصہ ہوا کہ تمہیں خط لکھ چکا ہوں لیکن تمہاری ہمیشہ یہی شکایت رہتی ہے کہ کئی خط روانہ کر چکا ہوں لیکن جواب نہیں آتا، کیا تم نے اس مضمون کے بہت سے خطوط لکھوا رکھے ہیں کہ جب طبیعت چاہی اس میں سے ایک خط ڈال دیا؟ - میں اس انتظار میں رہتا ہوں کہ تمہاری جائداد کے کسی فیصلہ کو معلوم کروں لیکن تمہاری یہ ایک ہی صدا ہوتی ہے، بیگم صاحبہ اور ان کے شہزادگان کو سلام کہدیں، فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہ

۳۷- مرسلہ ۲۷ ستمبر ۱۹۶۰ء

عزیزی ارشدی سلمہم رزقکم العافیۃ والسّلامہ

السّلام علیکم و علیٰ من لدیکم۔ تمہارے حالات پڑھ کر نہایت صدمہ ہوا، میرے عزیز صبر کریں یہ مصائب عاقبت میں بڑی بڑی نعمتوں کا باعث ہوں گی اس وقت تمہیں ان تکالیف کی قدر ہو گی، اگر اس تعالیٰ کو یہ منظور نہیں کہ تم فقیر سے ملاقات کرو تو اس پر بھی تمہیں راضی رہنا چاہیئے اور بچی کی موت (پر) بھی صبر کریں کہ وہ تمہارے لئے انشاء اللہ تعالیٰ ذخیرہ ثابت ہو گی، فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہ

۳۸- موصولہ ۱۲ اکتوبر ۱۹۶۰ء

عزیزی ارشدی سلمہم ابقاہم مع العافیہ

السّلام علیکم و علیٰ من لدیکم۔ تمہارا صبر و استقلال نہایت درجہ قابل تحسین ہے اور راضی برضائے الٰہی

رہنا بلندی درجات۔ وہ تعالیٰ تمہیں دارین میں اس کے ثمرات عالیہ سے سرفراز فرمائے، فقیر تم سے بہت
خوش ہے امید ہے کہ بہت جلد یہ زحمت مبدل بہ رحمت ہو جائیگی۔ حکومت پاکستان کے عمال پر نہایت ہی
افسوس ہوتا ہے کہ جو لوگ بے سروسامانی نکالے گئے ہیں انہی کو پیچھے ڈال رکھا ہے حالاں کہ ان کا خیال
سب سے پہلے کرنا چاہیئے تھا کہ وہ صرف اپنی جان لے کر وہاں پہنچے ہیں، خیر مولیٰ تعالیٰ کو تمہارے درجات
بڑھانے تھے اس لیئے یہ تکالیف پیش آئیں انشاء اللہ اس کا نتیجہ اچھا نکلے گا۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (دالام)

۳۹۔ مرسلہ ۲۶ جولائی ۱۹۶۱ء

بسمہ تعالیٰ

عزیز گرامی قدر نجستہ سیر سلمہم المولیٰ المقتدر

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ مولیٰ تعالیٰ کی رضا پر راضی رہیں اسی سے اطمینان قلب میسر
آتا ہے ارزانی اور گرانی کی حکمتوں کو وہی بہتر جانتا ہے اس کے فرائض سے غفلت نہ چاہیئے،
مسلمان کے لیئے ارزانی پہنچے اور وہ شکر کرے یہ بھی نعمتوں کا سرمایہ ہے اور گرانی یا کوئی رنج
پہنچے اور وہ صبر کرے تو یہ نہایت درجہ حصول منفعت کا سبب ہے یہاں سب بفضلہ تعالیٰ بعافیت
ہیں —— فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (دالام)

۴۰۔ مرسلہ ۸ ار ستمبر ۱۹۶۱ء

عزیزی ارشدی سلمہم

السلام علیکم ورحمۃ ربکم وبرکاتہ۔ میرا ارادہ ضرور ہو گیا ہے لیکن پاسپورٹ نہ ملنے کی وجہ
سے مجبوری۔ مولوی محمد محمود صاحب بھی اسی غرض سے دو ڈھائی ماہ یہاں رہے، آخر وعدہ لے کر چلے گئے
ہیں، پاسپورٹ بن جانے کے بعد انشاء اللہ تعالیٰ روانہ ہو جاؤں گا، تم سے ملنے کی نہایت درجہ خواہش
ہے —— فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (دالام)

۴۱۔ مرسلہ ۱۳ ار دسمبر ۱۹۶۱ء

محب مخلص میاں اسلام الدین نور قلبکم بنور الیقین

السلام علیکم ورحمۃ ربکم۔ فقیر بخیریت ہے رضائے الٰہی پر رضا تمہارے اخلاص نامہ سے ظاہر ہو کر نہایت مسرت میسر آئی وہ تعالیٰ تمہیں اس پر قائم رکھے اور اپنے خزانہ سے تمہیں ظاہر اور باطن دولتیں نصیب فرمائے کیا اچھا ہو کہ اس کریم کی رضا پر نظر رکھتے ہوئے مجھ سے ملاقات کی تمنا بھی تمہارے دل سے نکل جائے اور ایک ہی ذات کی ملاقات کا شوق پیدا ہو جائے میرے عزیز انسان اس کے حاصل کرنے کی تمنا اور کوشش کرتا ہے جو اُسے فائدہ پہنچائے، مجھ نا اہل کی ملاقات سے تمہیں کیا فائدہ پہنچے گا؟ گھر میں اور بچوں کو سلام و دعا کہدیں، مولیٰ تعالیٰ ان کو تمہارا فرماں بردار اور سعید کرے حضرت مولینا سید احمد صاحب اور مولینا محمد احمد صاحب سلمہما کی خدمت میں سلام عرض کر دیں، ان کی خدمت (میں) چند رسالے حاضر کر رہا ہوں، جمعیۃ العلماء نے یہاں طے کیا ہے کہ ریڈیو کے ذریعہ تمام ہندوستان و پاکستان میں رویت ہلال کا اعلان کر کے عید وغیرہ کرا دی جایا کرے جس کے رد میں یہ رسالہ لکھا گیا ہے مولینا اس پر اپنی اور دوسرے علماء کی تصدیقات حاصل فرما کر بھیجدیں تا کہ آئندہ اپنے علماء کی متفقہ رائے سے مسلمانوں کو مطلع کیا جا سکے اور یہ انہوں نے میری ہی مخالفت (میں) اپنے تمام علماء کا ایک بڑا جلسہ طلب کر کے بالاتفاق اس کا اعلان کرایا ہے، میں (نے) ان علماء کو بھی یہ رسالے بھیجدئے ہیں اگر اس کی مخالفت (میں) ان کے جواب آئے تو اس سے بھی مطلع کروں گا ——— فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (دام)

۴۲۔ مرسلہ یکم جون ۱۹۶۲ء

عزیزی ارشدی سلمہم رفع قدرہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ تمہارے محبت نامہ سے دل کو چین حاصل ہوتا ہے، تمہیں مولیٰ تعالیٰ بعافیت اور مقاصد میں کامیاب رکھے اور ہمیشہ ذکر الٰہی میں مصروفیت کی توفیق عطا فرمائے۔

——— فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (دام)

۴۳۔ مرسلہ ۷ اپریل ۱۹۶۳ء

عزیزی مخلصی سلمہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ اول تو تمہاری ذاتی کوئی غلطی نہیں، میرا قلب تمہاری طرف سے بالکل صاف ہے دوکان کو فروخت کرنے کی کیا ضرورت واقع ہو گئی تھی، اور پھر خسارہ کے ساتھ یہ

باتیں البتہ بُری معلوم ہوتی ہیں کیا اس سے نفع نہ ہوتا تھا؟ ۔ خیر مولیٰ تعالیٰ اس قیمت کو بڑھا دے، اس کی قدرت میں سب کچھ ہے میں علیل ہوگیا تھا اس لئے جواب میں تاخیر ہوئی، گھر میں سب کو اور احباب کو سلام کہدیں ——— فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہ (لام)

۴۴ - ۱۹۶۴ء

عزیز وافر تنیر سلمہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ یہ بلاوجہ لوگوں نے اڑا دیا ہے کہ میں وہاں آ رہا ہوں میرا ارادہ مولوی مسعود احمد سلمہ کی شادی میں آنے کا ہے دعا کریں کہ ان کی نسبت ہو کر نکاح کی تاریخ ٹھہر جائے تو پھر تم سے بھی ملاقات ہو جائیگی، باقی خیریت ہے احباب کو اور گھر میں سلام کہدیں، فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہ (لام)

۴۵ - مرسلہ ۲۲ مارچ ۱۹۶۵ء

عزیزی ارشدی اخلصی سلمکم المولی القوی

وعلیکم ورحمۃ ربکم المنعام۔ امام صاحب سے سلام عرض کردیں میں اس قابل نہیں ہوں کہ کسی کے لئے تعویذ لکھوں خصوصًا شریعت کے حکم کے خلاف، تمہارا جو خط آیا اس کا فورًا جواب دیا گیا، یہ قسمت کی بات ہے کہ تمہارے (پاس) نہ پہنچا، گھر میں اور دوسرے اعزہ کو سلام کہدیں، فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہ (لام)

۴۶ - ۱۹۶۵ء

عزیزی ارشدی سلمہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ تمہاری خیریت نے مسرت پر مسرت بخشی۔ وہ تعالیٰ تمہیں دارین میں خوش و مسرور رکھے، میں لڑکی اور سعید احمد سلمہم کی شادی سے فارغ ہوگیا ہوں فللّٰہ الحمد علیٰ ذالک دعا کرو جانبین شریعت کے موافق سلوک سے رہیں گھر میں اور سب بچوں کو سلام کہدیں، فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہ (لام)

۴۷ - مرسلہ ۱۰ / اپریل ۱۹۶۶ء

عزیز گرامی قدر خجستہ سیر سلمہم

السلام علیکم و قلبی لدیکم۔ بفضلہ تعالیٰ فقیر بعافیت ہے اور تمہارے لئے دعا ہے کہ وہ کریم تمہیں بعافیت رکھے اور اپنی مرضیات پر عمل کی توفیق عطا فرمائے، یہ چند روز تم کو دیئے گئے ہیں کہ آخرت کا سامان کرلیں ورنہ پھر سوائے افسوس کے اور عذاب کے کچھ ہاتھ نہ آئے گا، فقیر کے لئے بھی حسن عاقبت کے لئے دعا کرتے رہیں جلسہ میں شرکت کی کوشش کیا کرو، اور احباب اور گھر میں سب کو سلام کہہ دیں۔ فقط والسلام مع الدعا

محمد مظہر اللہ غفر لہ

۴۸ - بسمہ تعالیٰ

عزیزی مخلصی سلمہم المولیٰ القوی

السلام علیکم و علی من لدیکم۔ بفضلہ تعالیٰ بعافیت اور تمہارے لئے دعا کرتا ہے وہ تعالیٰ تمہیں مکروہات دارین سے محفوظ رکھے اور اپنے احکام کی محبت عطا فرمائے، فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہ

۴۹ -

عزیز گرامی قدر خجستہ سیر سلمکم المولیٰ المعتمد

وعلیکم السلام و رحمۃ ربکم المنعام۔ دو رکعت بہ نیت استخارہ نفل پڑھ کر دعا کریں کہ الٰہی تو عالم الغیب ہے اگر رشتے ہمارے لئے دونوں جہاں میں مبارک ہوں تو ان کو پورا فرمادے ورنہ کسی بہتر جگہ ان کا رشتہ کرادے پھر اگر طبیعت راغب ہو تو رشتہ کردیں انشاء اللہ تعالیٰ بہتر ہوگا، میں استخارہ نہیں کرتا کہ یاد نہیں رہتا، گھر میں سب کو سلام کہہ دیں اور احباب کو بھی۔ فقط السلام

محمد مظہر اللہ غفر لہ

۵۰ - موصولہ ۲۹ / مارچ

عزیز گرامی قدر سلمکم المولیٰ المقتدر

السلام علیکم و علی من لدیکم۔ مولوی سید محمد صاحب کے ۲۸ روزے کیسے ہوئے وہاں اگر ہفتہ

کی عید ہوتی ہے تو چاند کا دیکھنا ان کے لئے ثابت ہو گیا ہو گا لیکن اگر ٹیلیفون یا ریڈیو کی خبر پر کی گئی ہے تو ایک روزہ قضا دینا ہو گا، یکشنبہ کا روزہ اس کے لئے کافی نہ ہو گا کہ وہ عید کا روز تھا۔

فقط والسلام

محمد مظہر احمد عفی عنہ (دالام)

(۴)

جناب مرزا افضل بیگ صاحب (لاہور)

۵۱- مرسلہ ۲ اپریل ۱۹۵۵ء

نقشہ لاہور کی افقی دھوپ گھڑی کے خطوط کا پاؤ پاؤ گھنٹوں کے تفاوت سے

گھنٹے		خطوط		گھنٹے		خطوط	
بعد زوال	قبل زوال	درجہ	دقیقہ	بعد زوال	قبل زوال	درجہ	دقیقہ
منٹ ۱۵	۰۱۱	۱	۵۵	۳	۸	۳۰	۱۶
۳۰	۰۱۱	۳	۵۱	۰۳	۰۸	۳۴	۱۹
۴۵	۱۱	۵	۴۹	۰۳	۸	۳۸	۵
گھنٹہ ۱	۱۱	۷	۴۹	۴	۸	۴۱	۳۳
۱	۰۱۰	۹	۵۱	۴	۰۷	۴۶	۴۳
۰۱	۰۱۰	۱۱	۵۸	۰۴	۰۷	۵۱	۳۹
۰۱	۱۰	۱۴	۸	۰۴	۷	۵۶	۳۰
گھنٹے ۲	۱۰	۱۶	۲۸	۵	۷	۶۲	۵۴
۲	۰۹	۱۹	۱۷	۵	۰۶	۶۹	۱۲
۰۲	۰۹	۲۱	۵۳	۰۵	۰۶	۷۵	۵۳
۰۲	۹	۲۴	۱۰	۰۵	۶	۸۲	۵۲
۳	۹	۲۷	۶	۶	۶	۹۰	۰

محبی سلمکم

السلام علیکم۔ تمہارے اس انداز پر افسوس ہوا۔ لاہور کے لئے دھوپ گھڑی افقی کے خطوط ارسال ہیں، اس کا طریقہ آسان نہیں، میتھمیٹکل ٹیبلز کے دو نسخے خریدیں، ایک مولوی محمد محمود سلمہم کو ارسال کریں اور ایک اپنے پاس رکھیں جب اس کا طریقہ بتلایا جا سکتا ہے، اس کتاب کے بغیر آپ نہیں نکال سکتے، لیکن یاد رکھئے کہ یہ کتاب وہ لیں جسمیں لوگارثمیں اور نیچرل دونوں قسم کے سائن وغیرہ ہوں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر (رالام)

۵۲ - مرسلہ ۱۹۵۵ء

شمال

جنوب

محبی سلمکم
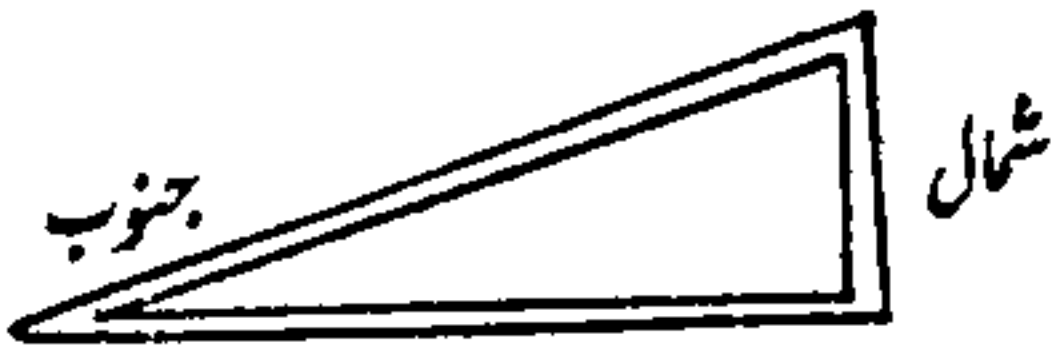
السلام علیکم وعلی من لدیکم۔ میں نے آپ کو افقی دھوپ گھڑی کے لئے ہر ایک گھنٹہ کے زاویہ کے خطوط لکھے ہیں کہ اسی کا حساب آپ کو مطلوب تھا، اس گھڑی کا شاخص کا زاویہ عرض بلد کے برابر ہوگا، شاخص کی موٹائی میں آپ مختار ہیں خواہ آدھ انچی کی رکھیں یا اس سے کم و زائد، اس ہی طرح آپ اس کی اونچان میں بھی مختار ہیں لیکن اس کا زاویہ عرض بلد کے برابر ہونا ضروری ہے تاک شمال کی جانب ہوگی، شمال نما کمپاس کے ذریعہ اس کو پتھر میں جما سکتے ہیں بشرطیکہ نہایت صحیح ہو، دوسری ترکیب سے اگرچہ نہایت صحیح سمت شمال معلوم ہوتی ہے لیکن آپ کے لئے دشوار ہے شاخص کے نیچے دو پائے رکھے جاتے ہیں جن کو پتھر میں سوراخ کر کے جماتے ہیں زیادہ تحقیق کرنی ہو تو مولوی محمد محمود سلمہم المعبود کے پاس ایک کتاب "توضیح التوقیت" ہے اس میں اس کا ذکر ہے۔

۱- کسی شئے کو ناجائز کہنے کے لئے دلیل کی ضرورت ہے جو درود تاج کو منع کرتا ہے اس سے دلیل طلب کریں، جائز بتلانے والے کے لئے دلیل کی حاجت نہیں کہ اصل اباحت ہے۔

۲- اگر کوئی شخص صف کے پیچھے اکیلے نماز پڑھے گا تو وہ بھی ثواب پورا جماعت کا پائیگا۔

۳- آستینیں کہنی کے اوپر چڑھائے ہوئے نماز مکروہ ہے۔

"توضیح العقائد" اگر کوئی دہلی آنے والا ہو تو اس سے منگوالیں، دیدی جائیگی، کچا چھپا ہوگا تو مگر نکالنا دشوار ہے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر (رالام)

۵۲ - مرسلہ ۱۲ مئی ۱۹۵۵ء

مجبی سلمکم۔

السلام علیکم وعلی من لدیکم۔ اعزی مولوی محمد محمود سلمہم المولی الودود کو میں نے دھوپ گھڑی کا بنانا بتلایا تو نہیں کہ بوجہ عدیم الفرصتی اس کی طرف توجہ نہ تھی لیکن ان کے پاس ایک کتاب موجود ہے اور ہے بھی اردو میں لوگارتھم سائن و ٹینجنٹ سے آپ واقف ہی ہیں اس کے خطوط کے بنانے میں صرف انہیں کی ضرورت ہوتی ہے لہٰذا آپ اس کتاب سے اچھی طرح سمجھ لیں گے، دھوپ گھڑی دو قسم کی ہوتی ہے، اکثر افقی بنائی جاتی ہے اس کی مقیاس جو مثلث شکل میں دھوپ گھڑی کے بیچ میں لگی ہوئی ہوتی ہے اس کا زاویہ عرض بلد کے موافق ہوتا ہے میں نے لاہور کے لئے اس کے عرض وطول بلد کے موافق دھوپ گھڑی کے خطوط پاؤ پاؤ گھنٹے کے تفاوت سے نکال دئے تھے اس کا سمجھنا کچھ دشوار نہیں ہے میں اس کی شکل دوسری جانب لکھ رہا ہوں، اکثر مقامات پر آپ نے دھوپ گھڑی دیکھی ہوں گی، اس ہی صورت سے بنائی جائے گی، بڑا کام صحیح طور پر خطوط ڈالنے کا ہے، سو وہ آپ کے لئے ارسال ہے۔ فقط والسلام
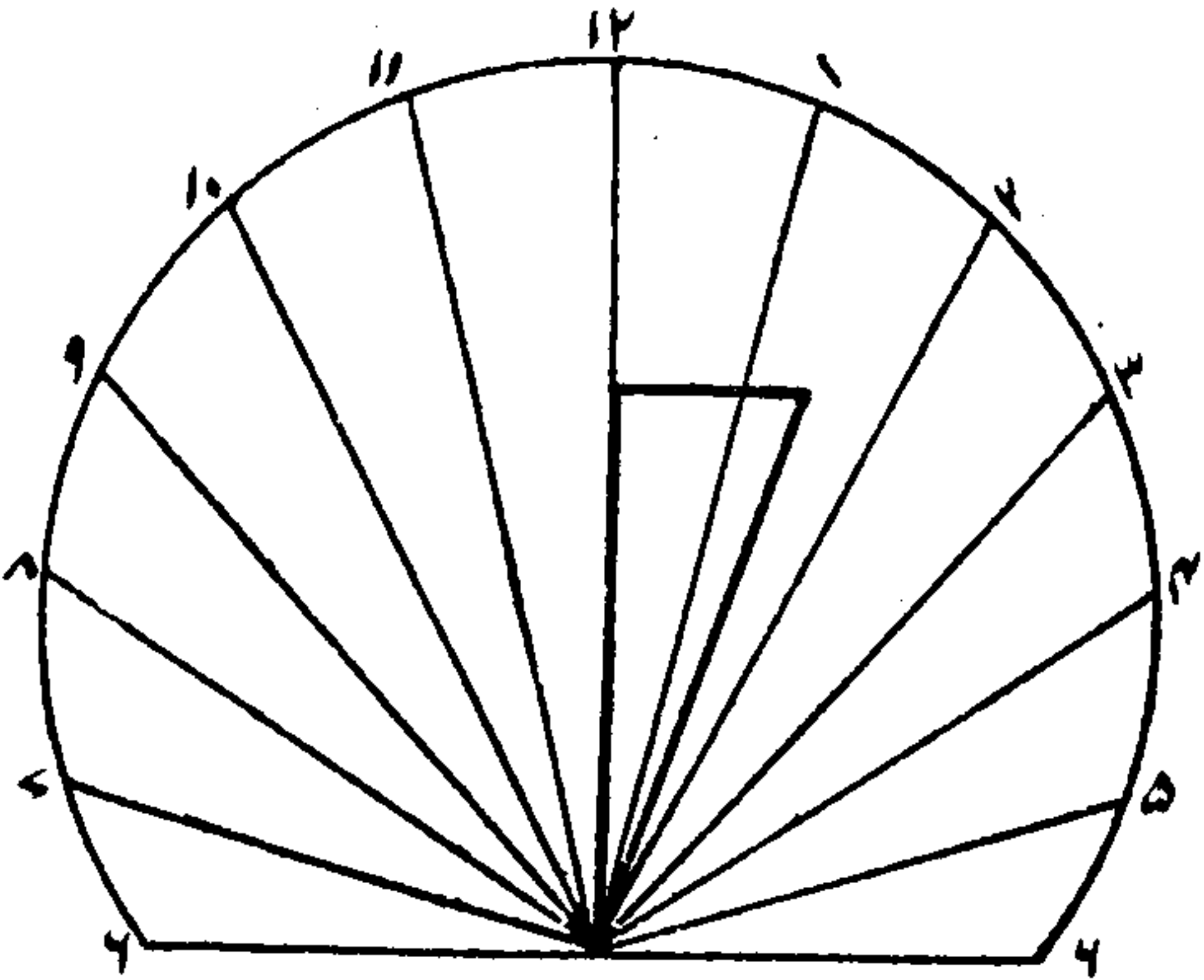
محمد مظہر اللہ غفر لہ لامام

(۵)

جناب پروفیسر انیس الرحمٰن صاحب[1] (کراچی)

۵۴-

محبی سلمہم اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ مجھے یاد نہیں کہ میاں نواب علی سلمہٗ نے تمہارے متعلق کیا لکھا تھا تم اس کی کچھ فکر نہ کرو، اگر نواب علی سلمہٗ نے تمہارے متعلق کچھ خلاف لکھا ہو گا تو وہ انہیں کے حق میں مضر ہو گا، دنیوی پریشانیوں کے دفعیہ کے لئے تم یہ وظیفہ ۹۹ مرتبہ کوئی (وقت) مقرر کر کے پڑھ لیا کرو یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَۃٍ وَیَا مُجِیْبِیْ عِنْدَ کُلِّ دَعْوَۃٍ وَیَا مَعَاذِیْ عِنْدَ کُلِّ شِدَّۃٍ وَیَا رَجَائِیْ حِیْنَ تَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ۔ میاں قیام الدین سلمہٗ المتین کو سلام کہدیں فقیر بخیریت ہے نواب علی پاکستان گئے ہوئے ہیں نماز میں سستی نہ کیا کرو، انشاء اللہ تعالیٰ اسب کام درست ہو جائیں گے فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ الامام

(۶)

جناب بشیر احمد صاحب (لاہور)

۵۵- مرسلہ ۱۲ر فروری ۱۹۴۹ء

سعادت آثار میاں بشیر احمد نور اللہ قلبہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ نامۂ احب موصول ہو کر مسرور ہوا، مولیٰ تعالیٰ تمہاری تجارت میں برکت عطا فرمائے اور اپنے بھائی کے ساتھ رہنا تمہیں مبارک کرے، فرائض خداوندی کی ادائیگی میں کبھی غفلت نہ کرنا اور جہاں تک ہو سکے اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کی کوشش کرنا، مولیٰ تعالیٰ تمہارے اہل وعیال کو بخیریت تمہارے پاس پہنچائے بھائی کو سلام کہدیں اور ان کے ساتھ بھی شفقت میں کمی نہ کرنا مولیٰ تعالیٰ اور پھر میری خوشی کی اگر خواہش ہے تو ان نصائح کو کبھی فراموش نہ کرنا کہ دارین کی بہتری اسی میں مضمر ہے۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ الامام

---

[1] آپ حضرت مرحوم کے معتقد و مرید ہیں آجکل عبداللہ ہارون کالج، کراچی میں ریاضی کے استاد کی حیثیت سے کام کر رہے ہیں۔

۵۶- مرسلہ ۲۶ مارچ ۱۹۶۲ء

بسمہ تعالیٰ

عزیز القدر میاں بشیر احمد سلمہ المولی الصمد

السلام علیکم و رحمتہ ربکم و برکاتہ۔ فقیر علیل ہے اور دعا کا محتاج ہے مولیٰ تعالیٰ تمہیں علم دین میں کامیاب فرمائے اور دنیوی عزت بھی عطا فرمائے اپنی اہلیہ سلمہا کو سلام کہدیں شافی مطلق ان کو شفائے کاملہ عاجلہ سے سرفراز فرمائے، احباب کو سلام کہدیں بشرط یاد۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۵۷- موضوعہ ۱۴ فروری ۱۹۶۳ء

عزیزی گرامی قدر سلمکم المولیٰ المقتدر

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم المنعام۔ بفضلہ تعالیٰ فقیر بعافیت ہے البتہ علالت کے باعث ضعف بہت ہو گیا ہے، حسن عاقبت کے لئے دعا کرتے ہیں فقیر کو سوائے دعا کے کسی شئے کی ضرورت نہیں، پھل لانے کی بھی تکلیف نہ کریں کہ میں کچھ نہیں کھاتا۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۵۸- مرسلہ ۱۴ جولائی ۱۹۶۳ء

عزیزی ارشدی سلمہم و اوصلہم الیٰ ما یتمناہم

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم المنعام۔ تجارت کے ایام ہمیشہ یکساں نہیں کبھی چلتی ہے کبھی مندہ، ہاں آخرت کی تجارت کی ہمیشہ چلتی ہے انسان کی اس طرف توجہ ہونا لازمی ہے یہی تجارت دنیوی تجارت میں بھی ترقی کا باعث ہوتی ہے، پس اس میں کوشش کریں اور فرصت کے (وقت) علم کی تحصیل میں وقت گزاریں انشاء اللہ تعالیٰ تمام کام درست ہو جائیں گے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۵۹- عزیزی ارشدی میاں بشیر احمد سلمہم الاحد

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم المنعام۔ خواب بہت اچھا ہے وہ کریم چاہے تو ملاقات ہو جائیگی، تمہیں دہلی آنا نصیب کرے اہلیہ کو سلام کہدیں اور عید کی مبارک باد دیں، زیادہ لکھا نہیں جاتا۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

(۷)

جناب جاوید سلطان صاحب[۱] (کراچی و لندن)

۶۰ - موصولہ ۲ جنوری ۱۹۶۴ء

عزیزی ارشدی اخلصی سلمہم المولیٰ القوی

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام، تمہارا خط مل گیا تھا جس کا فوراً ہی جواب دیا گیا تھا، نہ پہنچنے کا افسوس ہے کافی تاخیر سے خط ملا جس کا سخت انتظار تھا، والدہ صاحبہ کو بہت (بہت) سلام کہدیں تعویذ لکھنے کے قابل نہیں مولیٰ تعالیٰ تمہیں کامیاب فرمائے ہر نماز کے بعد ۱۱ مرتبہ وَ اُفَوِّضُ اَمْرِیْۤ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ پڑھ لیا کرو، والدین اور بہن بھائیوں کو سلام کہدیں، فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (دام)

۶۱ - موصولہ اگست ۱۹۶۴ء

عزیز گرامی قدر خجستہ سیر سلمکم المولیٰ المقتدر

السلام علیکم ورحمتہ ربکم المنعام، یہ معلوم ہو کر کہ تم چھٹیوں میں کراچی آ گئے ہو طبیعت (کو) بیحد خوشی ہوئی کہ اب ملاقات کا موقعہ اچھا مل جائے گا کہ میں بھی بتقریب شادی مولوی محمد مسعود کے کراچی آرہا ہوں لیکن مجھے ویزا نہیں مل رہا، اس کی کوشش ہو رہی ہے مل گیا تو ضرور آؤں گا ورنہ پھر میاں ظفر سلطان کے نکاح میں یہیں شرکت کروں گا، تمہارے سے ملنے کو بہت دل چاہتا ہے ——— میرا ارادہ تھا تمہارے ہی دولت خانے پر ٹھہرنے کا لیکن اب تمہارے والد ماجد کو دشواری ہوگی، اس لئے اب ان سے اجازت لی ہے دوسری جگہ قیام کرنے کی، تین جگہ وہاں بھی ٹھہرنے کا اصرار ہے دیکھئے آتا ہوں یا نہیں ——— زیادہ نہیں لکھا جاتا فقط والسلام مع عافیۃ الدعاء

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (دام)

---

[۱] آپ حضرت مرحوم کے معتقد خاص جناب سلطان احمد (جاپان والا) کے صاحبزادے ہیں اور کراچی میں ایک فرم کے ڈائریکٹر ہیں، حضرت مرحوم سے خاص محبت رکھتے ہیں اور مرید بھی ہیں۔

۶۲ - از حیدرآباد، ۱۹۶۴ء

عزیزی ارشدی سلمہم اوصلہم الی مایتمناہم

السلام علیکم و رحمتہ ربکم و برکاتہ، گھر تمہارا سُونا ہوا، ہم باوجود لوگوں کی شرکت کے سُونا ہو گئے، تمہارے گھر کی رونق ہمارے لئے یہاں بھی بہار دیتی ہے لیکن تمہاری محبت کے انداز طبیعت پر سخت گراں ہو رہے ہیں مفتی صاحب پر بھی تمہاری (محبت نے) بہت زیادہ اثر کر رکھا ہے ہر وقت آپ کا ذکر کرتے رہتے ہیں ——— والد صاحب کی خدمت میں سلام کہہ دیں، فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہ (الامام)

۶۳ - از لاہور، موصولہ ۵ ستمبر ۱۹۶۴ء

عزیز گرامی قدر سلمہم

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم المنعام، فقیر بخیریت ہے اور تمہاری یاد برابر جاری ہے مفتی صاحب برابر تمہارا ذکر کر کے یاد تازہ کرتے رہتے ہیں اُنہیں بھی تمہاری ادائیں ہمیشہ یاد رہتی ہیں، انشاء اللہ تمہارے والد تمہاری خوشی کے موافق تمہیں روکیں گے نہیں، ماشاء اللہ آئندہ حالات (کا) بھی صحیح اندازہ رکھتے ہیں، زیادہ لکھنے سے قاصر ہوں، والدین دام مجدہم اور برادر اور خواہر اور اپنی بھابیوں کو سلام کہہ دیں،

——— فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہ (الامام)

۶۴ - ۱۹۶۴ء

سندی معتمدی و عند انقطاع الی ذات یدی سلمہم القوی الحفی

السلام علیکم و رحمتہ ربکم و برکاتکم۔ فقیر کا حال بدستور علیل ہے واپسی پر بہت زیادہ بگڑ گیا تھا فی الحال طبیعت پر سکون ہے جواب میں تاخیر علالت ہی کی وجہ سے ہوئی، تمہاری یاد کا اثر ہے کہ تمہیں یاد کر رہا ہوں، دیکھئے کہ اب (کب) ملاقات ہوتی ہے اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے مقاصد (میں) کامیاب (کرے) ہر وقت (دل) سے اللہ اللہ کہتے رہیں علالت کی وجہ سے میں زیادہ لکھنے سے قاصر ہوں ورنہ دعائیں لکھنے کا کوئی شمار نہیں ہوتا۔ فقط والسلام مع الاکرام

محمد مظہر اللہ غفر لہ (الامام)

(یہ مکتوب لندن ارسال فرمایا گیا)

۶۵- ۱۹۶۴ء

الزکی المخلص العزیز رفع اللہ قدرہ

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم المنعام۔ مولیٰ تعالیٰ تمہیں بعافیت اور مکروہات دنیا سے بچائے، فقیر کی طبیعت ابھی اچھی تو نہیں ہے لیکن فی الجملہ سکون ہے، اگر یونہی میرے عزیز دعائیں جاری رہیں تو کیا تعجب ہے کہ تندرستی بھی ادھر کا رخ کرے لیکن میری تو یہی خواہش ہے کہ حسن عاقبت کے لئے آپ دعا کریں مولیٰ تعالیٰ مجھے مکروہات دنیا سے فردوس اعلیٰ کی نعمتوں سے بہرہ یاب کرے، تمہاری خوشی ہی کے لئے تمہیں خط تحریر کر رہا ہوں ورنہ کسی کو جواب دینے کو دل نہیں چاہتا، اللہ تعالیٰ کا کرم ہوا تو تم سے ملاقات بھی ہو جائیگی، دعا کرتے رہیں مولیٰ تعالیٰ تمہیں وہ عروج عطا کرے کہ اہل زمانہ دیکھ کر حیرت (زدہ) ہو جائیں، تمہارے خط کو (پڑھ کر) میرا بھی وہی حال ہوتا ہے جو تمہارا ہوتا ہے، قادر و مجیب وہ کامیابی عطا کرے جس کے متمنی ہو، آمین بحرمتہ نبیہ الکریم۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

(یہ مکتوب لندن ارسال فرمایا گیا)

۶۶- ۱۹۶۴ء

عزیزی ارشدی مخلصی سلمہم الولی القوی

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم المنعام، فقیر بدستور مرض (میں) مبتلا ہے جس پر اس تعالیٰ کا شکر ہے، قادر قیوم تمہیں امتحان میں کامیاب فرمائے، آمین، والدین مکرمین کے حرمین شریفین جانے کی خبر نے مسرور کیا، مولیٰ تعالیٰ ان کو وہاں سے پاک صاف لائے، میرا ارادہ اب پاکستان جانے کا نہیں ہے، ڈاکٹر سعید احمد سلمہ کو تم سے تعلق ہو گیا ہے اس لئے دو کلمے میں لکھ دیتا ہوں فقط والسلام مع الدعاء

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۶۷- ۱۹۶۵ء

عمدۂ محبان کثیر الاخلاص زبدۂ مخلصان باختصاص سلمہم

وعلیکم و رحمتہ ربکم المنعام، آپ کی یاد میری یاد کی فرع ہے، اگلے ماہ تمہیں انگلینڈ جانا اور وہاں سے کامیاب واپس آنا نصیب ہو، گھر میں سب حضرات خصوصاً والدہ مکرمہ کو سلام عرض کر دینا اور والد صاحب کی جناب میں بے شمار سلام کے ساتھ یہ عرض کر دینا کہ تمہارے فیض و مسرت شمامہ کے جواب میں عریضہ ارسال کر چکا ہوں،

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۶۸ - مرسلہ ۱۸ جون ۱۹۶۶ء

عزیزی ارشدی مرزا اخی تو امان سعید جاوید مبارک باد

وعلیکم السلام و رحمۃ ربکم المنعام۔ طبیعت چاہتی تھی کہ میں بھی اس اجتماع فرحت تو امان میں شرکت کروں مگر مجبور ہوں حالاں کہ میری جوان پوتی دختر مولوی مظفر احمد کا انتقال ہو گیا ہے لیکن پھر بھی مجبور ہوں کہ تمہاری اس خوشی میں شریک نہیں ہو سکتا، گھر میں سب کو سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (دام)

(۸)

جناب سردار جوگندر سنگھ صاحب[۱] (پٹیالہ)

(اسسٹنٹ ڈائرکٹر، شعبۂ السنہ پنجاب، پٹیالہ)

۶۹ - مرسلہ ۲۸ جولائی ۱۹۶۶ء

عزیزی ارشدی محب الفقراء سلمہم

السلام علیکم و علی من لدیکم، میں نے آپ کے خواب کی تعبیر مفتی صاحب (مقبول الرحمٰن مرحوم) کو بھیجدی تھی، نہ معلوم کیوں نہ بھیجی ——— خوابوں کی تعبیر میں نہیں دیا کرتا، بہتر نظر آئے شکر کریں اور برا معلوم ہو تو اس کے برے نتیجے کے دفعیہ کے واسطے کچھ صدقہ دے دیں، آجکل حالت بہتر ہے، تشریف لانے کا ارادہ ہو تو شوق سے آجائیں فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (دام)

---

[۱] جناب سردار صاحب حضرت قبلہ قدس سرہ کے خاص معتقد ہیں، ایک عرصہ تک مشرقی پنجاب (بھارت) کے شعبۂ السنہ (پٹیالہ) میں ڈپٹی ڈائرکٹر کی حیثیت سے کام کرتے رہے، حال ہی میں سبکدوش ہو کر پٹیالہ میں دینیات کے ایک کالج میں سامی مذاہب کے پروفیسر کی حیثیت سے کام کر رہے ہیں، سردار صاحب موصوف حضرت مرحوم کے خلیفہ جناب مفتی محمد مقبول الرحمٰن سیوہاروی سے سلسلۂ نقشبندیہ میں بیعت بھی ہیں اور نو مسلم ہیں۔

۹

جناب مولانا حبیب اللہ صاحب[1] (حیدر آباد)

۷۰۔

مکرمی زید مجدہم

السلام علیکم و رحمۃ ربکم، فقیر بخیریت ہے آپ کی خیریت اور حالات کی طرف طبیعت کی توجہ رہتی ہے وہ تعالیٰ آپ کو بخیریت رکھے اور کسی الجھن میں نہ ڈالے۔

حقیقی چچا، پھوپی ہوں یا خالہ ماموں یا یہ لوگ رشتہ کے ہوں سب ہی کی اولاد سے نکاح جائز ہے اور جس سے نکاح جائز ہے اس سے پردہ بھی مناسب۔ لیکن اس زمانے میں پردے کے معاملے میں اس پر عمل نہیں ہے۔ خود اپنی ہی ذات میں اس شئے پر غور کریں گے تو مفقود پائیں گے، اس وقت لاکھوں میں دو ایک ہی ایسے گھرانے نکلیں گے جہاں اس پر عمل ہوگا، بلکہ کروروں میں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (ر ۱/۱)

۱۰

جناب قاری الحاج حفیظ الرحمٰن صاحب[2] (بہاول پور)

۷۱۔ مرسلہ ۲ر نومبر ۱۹۴۷ء

عزیز القدر خجستہ سیر سلمکم اللہ تعالیٰ

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔ آج آپ کا خط موصول ہوا، راستہ کی صعوبت کے علم نے جس قدر قلب کو سوختہ کیا بیان میں نہیں آسکتا، خیر الحمد للہ علیٰ احسانہ کہ آپ مقام امن میں تو پہنچ گئے، رفتہ رفتہ قلب کو

---

[1] مولانا مرحوم حضرت قبلہ قدس سرہ کے عم محترم تھے حیدر آباد (مغربی پاکستان) میں وصال فرمایا۔

[2] جناب قاری صاحب حضرت قبلہ مرحوم کے فرزند نسبتی (داماد) ہیں حضرت شاہ رکن الدین رحمۃ اللہ علیہ سے سلسلۂ نقشبندیہ میں بیعت ہیں اجازت و خلافت حضرت مرحوم سے حاصل ہے، آجکل بہاول پور میں اقامت گزیں ہیں۔

بھی تسکین ہو ہی جائے گی، قاری صاحب مدظلہم کے خط نے مجھے مجبور کر دیا ورنہ دل تو اس جدائی کے قلق کو برداشت کرنے کے قابل نہ تھا، خیریت سے اکثر مطلع کرتے رہیں کہ باعث تسکین ہو، گھر میں سب کو سلام و دعا کہہ دیں، قاری صاحب ام مجدہم کی خدمت میں بھی سلام عرض کر دیں، مولانا سید حمد صاحب کی خدمت میں اور مولینا محمد احمد صاحب کی خدمت میں سلام عرض کر دیں ——— خیریت سے برابر اطلاع دیتے رہیں کہ نہایت فکر رہتا ہے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفرلہ (امام)

۷۲۔ موصولہ ۳ر دسمبر ۱۹۴۷ء

اعزی قاری صاحب سلمکم اللہ تعالیٰ واوصلکم الی غایۃ ما یتمناکم

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔ صحیفۂ شریف موصول ہو کر باعث تسکین خاطر ہوا لیکن چوں کہ قلب نہایت درجہ مجروح ہو چکا ہے، آپ کی بیماری کی خبر کی تاب نہ لا سکا، کیا بتلاؤں کس درجہ قلق و اضطراب ہے، بہت تسکین دیتا ہوں لیکن دیکھ رہا ہوں کہ یہ اب بس کا نہیں رہا، بڑا فکر ہے کہ ان آخری ایام میں جب مخلوق کی جانب ایسی توجہ رہی تو انجام کی کیا کیفیت رہے گی، آپ کی دعا اس وقت مقرون اجابت ہے، دعا کریں کہ مولیٰ تعالیٰ ہماری آپ کی توجہ صرف اپنی طرف رکھے، مجھے اس کا کھٹکا تھا کہ آپ کو تکلیف کا کہیں سامنا نہ ہو آخر وہ سامنے آیا، مولیٰ تعالیٰ آپ کو جلد شفائے کامل سے سرفراز فرما کر آپ کو اور متعلقین کو اطمینان خاطر نصیب فرمائے، یہاں کی حالت بدستور ہے، مولوی محمود صاحب ابھی جانے کی کوشش ہی میں لگے ہوئے ہیں، اپنی بہن کو میاں سعید احمد سلمہ بہت یاد کرتے ہیں اور سب کو سلام کہتے ہیں، جب سے آپ گئے ہیں وہ بھی نہایت رنجیدہ رہتا ہے، سب بچے سب کو سلام کہتے ہیں، والد صاحب کی خدمت میں سلام عرض کر دیں، مزاج کیفیت سے مطلع کرتے رہیں، فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفرلہ (امام)

۷۳۔ موصولہ ۲ر مارچ ۱۹۴۸ء

عزیز گرامی قدر زید قدرکم

وعلیکم السلام و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔ فقیر بخیریت ہے، آپ کی پریشانی سے پریشانی ہے، مولیٰ تعالیٰ جس حال میں رکھے اس پر صبر ہی کرنا، ہماری سعادت مندی ہے، ان حضرات کے اتباع کے لائق تو ہم کہاں جو نفس کی ہر تکلیف کو روح کے لئے راحت تصور کرتے تھے اور بجائے شکایت کے اس کو اللہ تعالیٰ کے کرم سے تعبیر کر کے اور اس پر خوش ہو کر شکر بجا لاتے تھے، ہمیں اللہ تعالیٰ یہی نصیب فرما دے کہ اس کو

مولیٰ تعالیٰ کی طرف سے خیال کر کے بے صبری کا کوئی انداز تو ہم سے ظاہر نہ ہو، ہاں اپنے لئے بہتری کی دعا بہرحال ہم پر لازم ہے اسی طرح خانگی معاملات کا بھی مردانہ وار مقابلہ کریں کہ اس راہ میں بھی بڑی گھاٹیاں آئیں گی، اگر ابھی سے آپ نے اس میں ہمت توڑ دی تو آیندہ کس طرح ان کا مقابلہ کر سکیں گے؟

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۷۴۔ موصولہ ۱۹۴۸ء

عزیز القدر خجستہ سیر قاری صاحب رفع اللہ قدرکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ فقیر بحمدہٖ تعالیٰ اب تندرست ہے صرف کمزوری البتہ بغایت ہے دعا کرتے رہیں آپ کے حالات معلوم کر کے تسکین ہوئی، وہ دعا اگر یوں پڑھیں تو بہتر ہے اَللّٰھُمَّ قِنِیْ شَرَّ مَا قَضَیْتَ یَا دَافِعَ الْبَلَاءِ، مولوی منظور احمد سلمہٗ کی خیریت اور ارادوں سے مطلع کریں اور ان کو سلام و دعا کہدیں، گھر میں اور بچوں کو بھی سلام و دعا کہدیں، فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۷۵۔ موصولہ ۱۲ مارچ ۱۹۵۰ء

اعزی قاری صاحب سلمہم اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ تمہارا یہ خیال بالکل غلط ہے کہ کوئی غیر شخص میری شکایت نہ کرتا تو میں آپ کو حقیقت حال نہ لکھتا ——— اس سے قبل تو میں نے صرف اتنا ہی لکھا تھا کہ آپ اپنی تیزی مزاج کی طرف بھی توجہ کریں اس کا مجھ پر بُرا اثر پڑا کہ آپ ایک نصیحت پر ایسے بگڑے، عزیز من! تم راضی ہو یا ناراض ہو ہم نصیحت سے کبھی نہ چوکیں گے کہ تقاضائے محبت ہے، جب تک آپ یہ دیکھیں کہ نصیحت کر رہا ہے سمجھیں کہ یہ محبت کا اثر ہے اور نصیحت موقوف کر دوں تو سمجھ لینا کہ میں ناراض ہو گیا، پھر وہی لکھتا ہوں کہ ابھی تیزی مزاج میں فرق نہیں اس کی طرف توجہ کریں اور اپنی زندگی میں یہ دیکھ لوں کہ تمہارے اندر درویشانہ صفت پائیداری کے ساتھ قائم ہو چکی، گھر میں سب کو سلام و دعا کہدیں، فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۷۶ - مرسلہ ۱۸ دسمبر ۱۹۵۰ء

جامع شریعت و طریقت عزیز خجستہ سیرہ رحمٰن تمہارا حفیظ رہے۔

وعلیکم السلام و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔ یہ صحیح ہے کہ فقیر علیل ہے لیکن تمہارے محبت سے مملو خط نے ایک ساعت تو نہایت فرحت پہنچائی جس نے علالت کے اثر کو مضمحل کر دیا، فقیر نقل و حرکت بمشکل کرتا ہے، یہ خط بھی لیٹے لیٹے ہی تحریر کر رہا ہوں، ایسی حالت میں میرا آنا کیسے ہو سکتا ہے، صحت کے زمانے میں ارادہ ہوا لیکن جانے والے کا فوٹو لیا جاتا ہے اس شئے نے ہمت کو پست کر دیا۔ اگرچہ طبیعت یہاں سے اکھڑ چکی ہے لیکن سوائے دیار محبوب کے اور کسی جا قیام پر طبیعت نہیں چاہتی، رہی آپ کی بیقراری سو اس کا سبب خود آپ ہی ہوئے اس میں میرا کیا قصور؟ - مجھے بہت ہی یاد کرتے ہیں جن کو دلاسا دینے کی بھی زحمت اٹھانی پڑتی ہے، سب سب کو سلام کہتے ہیں ——— میری طرف سے بھی سب کو دعا کہدیں ——— جس بیقراری میں آپ ہیں اس پر قیاس کریں تو ہماری بیقراری بخوبی منکشف ہو سکتی ہے خیر زیادہ کیا لکھ کر آپ کو حزیں بناؤں۔

——— والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (الراقم)

۷۷ - موصولہ ۱۹۵۱ء

للہ ما اعطیٰ ولہ ما اخذ وعندہٗ اجل مسمّٰی

غمگسار من جزاکم اللہ احسن الجزاء من ہذہ المحن و الحزن

السلام علیکم و علیٰ من کنت فی فراقہ بالالم ——— افسوس ؎

آتشے افسردہ از کارواں ماندہ ام

ہمرہاں رفتند و خاکستر نشینم کردہ اند

انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اس بے نیاز سے ملتجی ہوں کہ جب اس دولت حزن و الم سے نوازا ہے تو اس پر صبر کی بھی توفیق عطا فرما کر اس کی جزا میں درجات عالیہ سے سرفراز فرمائے ——— اپنے مولیٰ کے فعل پر یہ قلب اس طرح کیوں برافروختہ ہو رہا ہے؟ - اہل اللہ تو فرماتے ہیں ہمیں جو اس میں لذت آتی ہے وہ اس کریم کے انعام کی لذت سے زیادہ ہوتی ہے، یہ تم نے کیا کہا کہ "اب کوئی بات پوچھنے والا بھی نہیں!" ——— میرے عزیز یہی تو ایک کمی تھی جو پوری کی گئی کہ اغیار ——— کی طرف سے توجہ ہٹا کر صرف ایک ذات کا سہارا دیکھا جائے، پھر کیا اب وہ تمہارے غم سے فارغ ہو گئے؟ - اب تو وہ اس کریم کے قرب میں اور بھی زیادہ اعانت فرمائیں گے۔ والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (الراقم)

۷۸- مرسلہ یکم مئی ۱۹۵۱ء

عزیز القدر خجستہ سیر اوصلکم اللہ تعالیٰ الی غایۃ ما یتمناکم

وعلیکم السلام و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔ صحیفہ مسرت شمامہ وارد ہو کر باعث خوشنودی وقت ہوا۔ تمہاری خوش نصیبی قابل غبطہ ہے وہ تعالیٰ حسب تمنا آپ کو اس بارگاہ بیکس پناہ کی حاضری اور رمضان المبارک یہاں ان کی مواجہہ میں قرآن کریم سنانا نصیب فرمائے، امید ہے کہ فقیر کے لیے بھی دعا کرتے رہیں گے اور اس دور افتادہ کا سلام عرض کریں گے یہ وہ وقت ہوگا کہ فتحپوری جیسے ہزار ہا کیف جس پر نثار ہوں گے،

مولوی عبد الغفور صاحب کی صحبت کو وہاں غنیمت شمار کریں اہل سنت کے وہ عالم ان کے سوا اور بھی ملیں گے ان کی خدمت میں بھی سلام کہدیں اور غالباً شہاب الدین صاحب پارچہ فروش کے ہاں تو قیام ہی رہے گا وہ بڑی خوبی کے انسان ہیں ان کو اور ان کے گھر میں بہت (بہت) سلام کہدیں، فقیر کی انہوں نے بڑی خدمت کی ہے جس کا شکر نہیں ادا کیا جا سکتا ہے ——— ان کی خاطر داری میں کمی نہ کریں، ان کے ساتھ جو احسان کریں گے وہ میرے ہی ساتھ ہوگا، آپ لوگوں کی مفارقت (فقیر کے) ساتھ کچھ اچھا سلوک نہیں کر رہی ہے یہی وجہ ہے کہ آئے دن علالت کی تواضع کرنی پڑ رہی ہے مولوی مسعود احمد کو سلام و دعا کہدیں، ——— فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہ ولوالدیہ

۷۹- مرسلہ ۷ / جون ۱۹۵۱ء

عزیز وافر تمیز رفع اللہ قدرکم و منزلتکم

وعلیکم السلام و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔ مولیٰ تعالیٰ نے جو تم پر کرم فرمایا اس کی خوشی کا اندازہ تم خود ہی محسوس کر سکتے ہو کہ کیا ہوگا، نہ صرف مجھ کو بلکہ میرے ایک چاہنے عزیز کو بھی اس نعمت غیر مترقبہ سے نواز دیا، فالحمد للہ علیٰ ذلک ——— فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہ ولوالدیہ

۸۰- مرسلہ ۲ / مئی ۱۹۵۱ء

عزیز وافر تمیز اوصلکم اللہ تعالیٰ الی غایۃ ما یتمناکم

وعلیکم السلام و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔ آپ کا خط بہت دیر سے ملا، دیکھئے یہ خط آپ کو پہنچتا ہے یا نہیں، نیز اس خط سے یہ بھی نہیں معلوم ہوا کہ آپ کو آپ کے پہلے خط کا جواب بھی مل گیا یا نہیں۔ فقیر ہمہ تن آپ کی طرف متوجہ ہے اور اس خوشی کا اندازہ تحریر میں نہیں آ سکتا، اس تعالیٰ کا بیحد شکر ہے کہ اس نے میرے

چاہیئے عزیز کو ایک ایسی نعمت کے عطا فرمانے کا ارادہ فرمالیا ہے جس کے استحقاق کی قابلیت اپنے میں ہم موجود نہیں پاتے، اپنی حاضری کے وقت بھی بار بار مسجد نبوی کی در و دیوار پر نظر اٹھا کر یہ سوچتا تھا کہ یہ منظر خواب میں مجھے میسر ہے یا واقع میں یہ نعمت مجھے عطا کی گئی ہے؟ یہی اس وقت حال ہے، امید ہے کہ مجھے دعا سے نہ بھولیں گے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۸۱۔ موصولہ ۱۹۵۳ء

ربیع فوادی و منتہائے مرادی سلمکم

وعلیکم السلام و علی من لدیکم من قبل العلام۔ کلیم الرحمٰن صاحب نے خط لکھا تھا جس کے جواب میں ان کو تمہارے سپرد کر دیا تھا لیکن جب تم نہ ملے اور ان کا خط آیا تو اس میں اپنا پتہ لکھا اس لئے ان کے پتے پر جواب دیا جا سکا)۔ خیر وہ آئیں تو بیعت کر لینا ورنہ خیر۔ اور دوسرے اللہ کے بندوں کو بھی اپنے مولیٰ کا نام سکھلاؤ۔ اسی سلسلے میں ترقی ہو جائیگی انشاء اللہ تعالیٰ۔ یہ انہی حضرات کا فیضان ہے جس نے فقیر کے قلب میں ڈالا اور ایک موقع بھی پیش کر دیا ——— فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۸۲۔ مرسلہ ۱۲ فروری ۱۹۵۳ء

رفیع المکان محبوب السبحان مولینا حفیظ الرحمٰن سلمہم المنان

السلام علیکم و علی من لدیکم۔ تعجب ہے کہ تم نے حالت و ارادہ کو اپنے لئے پریشان کن ٹھہرالیا، اس کریم کی طرف یہ حالت تو ہمہ تن متوجہ ہونے کا سبب ہے، اور بس۔ پس آپ اس کی طرف متوجہ رہیں امید ہے کہ بہتر ہی ہوگا گو ہمارے فہم ناقص میں نہ آئے، ہرگز یہ شئے آپ کے لئے پریشانی کا سبب ہونا چاہیئے، عزیزہ سلمہا کو سلام و دعا کہدیں فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۸۳۔ موصولہ ۷ اکتوبر ۱۹۵۳ء

ربیع فوادی و منتہائے مرادی حبیب سبحان میاں حفیظ الرحمٰن سلمہم القوی المنان

السلام علیکم و علی من لدیکم۔ فقیر بخیریت ہے، فیاض حقیقی تمہیں اپنے قرب خاص سے سرفراز فرماوے اور تعمیر مسجد بلکہ تمہارے تمام ہی امور میں کارساز رہے، اغیار کی امداد نہ ہونا ہی تمہارے

لئے بہتر ہے ابتداء ہی میں زیارت اولیاء اللہ مشیر ہے کہ اس تعالیٰ کے ہاں یہ خدمت مقبول ہے، ہر وقت مولیٰ تعالیٰ کو حاضر و ناظر ملاحظہ کرنے کی ورزش میں لگے رہیں مجھ جیسے کا خواب میں دیکھنا نہ دیکھنا مساوی ہے، اہل و عیال کی طرف خاص شفقت توجہ رہے کہ یہ باطن کی ترقی کے لئے نہایت درجہ معین ہے، کسی کی غلطی پر والکاظمین الغیظ والعافین عن الناس کا مضمون حاضر رہے کہ گو اس وقت غصہ پینا سخت دشوار ہے کہ اس میں نفس کی اصلی درجہ کی مخالفت ہے لیکن اس کی سرکوبی بھی اس میں کما حقہ ہوتی ہے جو منشاء ہے ہماری پیدائش کا، گھر میں سب کو دعا کہہ دیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (امام)

۸۴ - مرسلہ ۱۱ر فروری ۱۹۵۶ء

عزیز گرامی قدر زید مجدہم

السلام علیکم و علیٰ من لدیکم۔ بفضلہ تعالیٰ فقیر کی طبیعت بہ نسبت سابق بہتر ہے جس کو تم حقیقت سمجھ رہے ہو میرے نزدیک اس میں مبالغہ سے کام لیا گیا ہے بہرحال معافی کے سوائے چارۂ کار بھی کیا ہے عزیزہ سلمہا کی شادی کی خبر نہایت درجہ باعث مسرت ہے لیکن میری مجبوریاں جس قدر ہیں وہ تمہیں معلوم ہیں ورنہ شرکت سے کون مانع تھا۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (امام)

۸۵ - موصولہ ۱۵ر جولائی ۱۹۵۷ء

للّٰہ ما اعطی ولہ ما اخذ وکل عندہ باجل مسمی فلتصبر
فانہ من سعادۃ المومن رضاہ بما قضی اللّٰہ لہ

اعزی ارشدی رزقکم اللہ عافیتہ

السلام علیکم و علیٰ من لدیکم۔ تمہارے خط کے مضمون نے جو صدمہ پہنچایا وہ مجھ جیسے ضعیف کے لئے قابل برداشت نہ تھا، لیکن یہ میرے اس کریم کا فعل ہے جس کے انعامات کی بارش ہو سلا دھار فقیر پر اور آپ لوگوں پر ہر آن ہو رہی ہے لیکن ایسی سخت بارش میں کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ ہمارے غلات کا کوئی دانہ بہہ بھی جاتا ہے جو نفس پر شاق ہوتا ہے لیکن اگر وہ دانہ ہمارے باغ میں بہتا ہوا پہنچ جائے اور وہاں بار آور ہو جائے اور اس سے جو نفع یہاں پہنچنا مفقود ہو گیا، باغ میں جا کر ہزار گنا نافع ہو جائے تو یہ شئے عقل کے نزدیک تو ہرگز لائق رنج نہ ہونا چاہیئے، اس شئے کو دیکھتے ہوئے

تسکین ہوتی ہے امید ہے کہ تم بھی اس امید پر صبر سے کام لوگے، وہ کریم مرحومہ کی مغفرت فرما کر درجات عالیہ سے سرفراز کرے اور ہمارے لئے اس کو فرطہ گردانے اس کی پیاری صورت روز کے دل میں چٹکیاں لیتی ہے لیکن ان چٹکیوں کو بھی فقیر اسی محبوب حقیقی کی چٹکیاں خیال کرتا ہے جو بجائے تکلیف لذت دینے والیاں ہیں ہر ہے عزیز تم تو نہایت دانشمند ہو، دیکھیں عزیزہ سلمہا کو کیسے تسلی دیتے ہو، کہ وہ کمزور قلب کی واقع ہوئی ہیں گھر میں سب کو سلام و دعا کہدیں اور صبر کی تلقین میں کوشش کریں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۸۶۔ موصولہ اپریل ۱۹۵۸ء

عزیزی ارشدی سلمہم الولی القوی

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام، فقیر علیل ہے بمشکل جمعہ کو مسجد میں حاضر ہوتا ہے۔ اور بعد نماز واپس ہو جاتا ہے، قادر مطلق تمہاری مراد بر لائے اگر اس کے علم میں بہتر ہو۔

دہلی میں ۲۹ شعبان کو رویت ہو گئی، تمہارے ہاں ہلال کمیٹی کا فیصلہ محض خبروں پر غلط ہوا۔ گھر میں سب کو سلام و دعا کہدیں۔

امسال بوجہ علالت پاکستان کے لئے افطار کا وقت نہیں نکالا گیا، صرف راولپنڈی کے اوقات مولوی عارف اللہ کی طلب پر روانہ کئے گئے، تمہارے ہاں کے اوقات بھی آج میں ارسال کر رہا ہوں اگر وہاں ضرورت ہو اگرسے تو شعبان میں مجھے اطلاع دے دیا کریں اب معلوم یہ کب پہنچیں گے۔

میں نے تمام ہندوستان و پاکستان کے وقت نکال رکھے ہیں جس کی نقل مولوی مظفر لے گئے ہیں تم بھی اس کی نقل کر لو، تاکہ آئندہ تمہیں آسانی ہو۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۸۷۔ موصولہ ۲/اکتوبر ۱۹۶۰ء

اعز عزیزاں سلمہم القوی المنان و عافاہم عن سائر الطغیان

السلام علیکم و علی من لدیکم بالفضل و الامتنان۔ نامہ العزیز سلمہم آج نظر سے گزر کر باعث اطمینان ہوا، وہ تعالیٰ تم سب کو عافیت کے ساتھ اپنی طرف متوجہ رکھے تمہاری درخواست کا حال معلوم ہو کر اطمینان ہوا، مولیٰ تعالیٰ منظور فرمائے، محمد طاہر محمد عارف سلمہم کو ضرور ساتھ لائیں اپنی حیات میں پھر تم سے ملاقات ہو جائے تو بہتر ہے ——— محمد طاہر محمد عارف سلمہما کو ضرور ساتھ لائیں مجھے ان

سے ملاقات کا بہت زیادہ اشتیاق ہے زیادہ بجز شوق ملاقات کیا لکھا جائے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہ امام

۸۸۔ مرسلہ ۱۲ مارچ ۱۹۶۲ء

مبارک باد جس نے دی مبارک باد ہم کو
خدا رکھے اسے جس نے کیا ہے یاد ہم کو

محمد مظہر اللہ غفر لہ امام

۸۹۔ مرسلہ ۲ مئی ۱۹۶۳ء

بسمہ تعالیٰ

غرہ صبح سعادت تتمہ مساء ہدایت سلمہ المولی بالکرامت

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام، بفضلہ تعالیٰ فقیر بعافیت ہے اور آپ کے لئے دعا کرتا ہے کہ دارین کے مکروہات سے مامون رکھے اور جو تکلیف تقدیر مبرم میں لکھی ہے اس کا نعم البدل آخرت میں عطا فرمائے، ہر نماز کے بعد وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ گیارہ مرتبہ پڑھ کر دعا کریں، اور اپنے صاحبزادگان میں سے کسی کو مسجد سپرد کر دیں تاکہ وہ اس کی نگہداشت رکھے اہل تعلق سے غصہ نہ کیا کریں اور قطع نظر کر لیا کریں اور اس کے لئے دعا کیا کریں آپ کے آنے کا ارادہ معلوم ہو کر کمال مسرت ہوئی مولیٰ تعالیٰ پورا فرمائے لیکن بلا وجہ مناسب نہیں معلوم ہوتا۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہ امام

۹۰۔ موصولہ ۱۰ اکتوبر ۱۹۶۴ء

عزیز خجستہ سیر قاری صاحب سلمکم اللہ تعالیٰ فی الدارین

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام، رخصت کرنے کے حالات وغیرہ سے اطلاع پائی میاں اقبال سلمہم اللہ تعالیٰ کے حالات معلوم کرنے کا بہت بے چینی سے انتظار تھا شکر ہے کہ معلوم ہوئے، مولیٰ تعالیٰ ان کو بصحت تمام فارغ کرے، حضرت مولوی منظور احمد صاحب دامت برکاتہم کی محبت کا تہہ دل سے شکریہ، وہ تعالیٰ اسی طرح انہیں مجھ پر مہربان رکھے اور محبین اور مولوی محمد محمود سلمہم کو اللہ تعالیٰ

اس والہانہ محبت کے برابر کے دارین میں درجات کی ترقی عطا فرمائے اور تمہارے صدقہ میں اس ناکارہ (کو) مستحق جنت کرے، گھر میں اور بچوں کو سلام کہدیں، فقط والسلام۔

محمد مظہر اللہ غفرلہ (دالہام)

۹۱۔ موصولہ ۹ مئی ۱۹۶۵ء

الزکی المخلص العزیز رفع اللہ قدرکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ حرمین طیبین کی زیارت اور اس کے برکات مبارک ہوں یقین ہے کہ آپ نے اس ناچیز (کو) دعاؤں میں شامل رکھا ہوگا میں علیل ہوں اس لئے آپ کا کرامت نامہ میاں سعید احمد کو جواب کے لئے دے دیا تھا، اللہ تعالیٰ آپ کو بعافیت رکھے سب کو سلام کہدیں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (دالہام)

۹۲۔ موصولہ ۱۲ ستمبر ۱۹۶۶ء

مظہر عنایات فراواں مسند توجہات بے پایاں قاری صاحب فیوضہ

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام، بفضلہ فقیر اور جملہ متعلقین بعافیت ہیں مولوی مسعود اور مولوی سعید احمد کے نووار دین کا تہنیت نامہ پہنچا، سب کو مبارک ہو اور نووار دین سعادت نصیب ہوں اور شریعت مطہرہ پر مولیٰ تعالیٰ پابند کرے —— گھر میں اور بچوں کو سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (دالہام)

(۱۱)

جناب ذکر الرحمٰن صاحب (کراچی)

۹۳۔ مرسلہ جولائی ۱۹۵۵ء

محب مخلص وجاں نواز سلمہم بالاعزاز

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام، حالات العزیز کے علم سے رنج وفکر ہوا، عزیز من فقیر اپنے احباب سے اس کی طمع رکھتا ہے کہ حقوق الٰہی اور حقوق عباد میں کمی نہ کریں اگر تمہاری اہلیہ تم کو بخوشی یہاں آنے کی اجازت دیتی ہیں تو تم تین استخارہ کرنے کے بعد یہاں آسکتے ہو، استخارہ کی نیت سے دو رکعتیں

پڑھ کر دعا کریں کہ اے علام الغیوب اگر تیرے علم میں میرا ہندوستان جانا بہتر ہو تو مجھ پر یہ سفر آسان کر دے ورنہ نہیں ترقی کی صورت پیدا فرمائیں فقط و السلام اور جواب خطوط کی وجہ سے عدیم الفرصت ہوں اس وجہ سے جواب میں تاخیر ہو جاتی ہے اس کے علاوہ احقر زادی سخت علیل ہیں ان کا فکر کچھ کام کرنے نہیں دیتا، گھر میں سب کو سلام و دعا کہدیں ——— فقط و السلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (دام)

۹۴۔ موصولہ ۱۷ اگست ۱۹۵۵ء

عزیزی میاں فکر الرحمن سلمہم القوی المنان

السلام علیکم و قلبی لدیکم۔ فقیر بخیریت ہے لیکن احقر زادی سخت علیل تھیں جن کی وجہ سے سخت پریشانی رہی، بفضلہ تعالیٰ اب افاقہ ہے ان کے (ملئے) دعا کرتے رہیں تمہاری پریشانی کے حالات اور زیادہ پریشان کن ہیں کارساز حقیقی تمہیں ان پریشانیوں سے نجات دے کر فارغ البال فرمائے، پہلے تم نے اسی کی اجازت طلب کی تھی کہ گھر میں خوشی سے اجازت دے رہی (ہیں) لہٰذا تمہیں اجازت دے دی گئی تھی اس کے ساتھ یہاں کے حالات کا بھی تمہیں بخوبی اندازہ ہے ان کا ضرور خیال رکھیں گھر میں سلام کہدیں۔ فقط و السلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (دام)

۹۵۔ مرسلہ ۲۶ ستمبر ۱۹۵۵ء

محب مخلص حفظکم اللہ تعالیٰ عن سائر البلاء و الاسقام

و علیکم السلام و رحمتہ ربکم المنعام۔ تمہارے حالات کے علم سے افسوس ہوا لیکن میرے عزیز ہرگز ہرگز اس کا رنج نہ کریں انشاء اللہ تعالیٰ تمہارے حق میں یہی بہتر ہوگا، مولیٰ تعالیٰ کے علم (میں) یہاں آنا بہتر معلوم نہیں ہوتا، فقیر بھی دعا کرتا ہے کہ جو کچھ اس تعالیٰ کے علم میں بہتر ہو اس کا ظہور ہو، بفضلہ تعالیٰ عزیزہ اچھی طرح ہیں لیکن ابھی علاج ہو رہا ہے دعا کرتے رہیں یہ تمہاری ہی دعا کا اثر ہے کہ دوبارہ ان کو حیات میسر آئی ——— بعد مغرب بعد صبح صادق ۳ مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ اور بعد نماز صبح اور بعد نماز مغرب ۷ مرتبہ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ پڑھتے رہیں، فقط و السلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (دام)

۹۶- موصولہ ۲۷ مارچ ۱۹۵۶ء

محب پُر تمیز سلمکم المولی العزیز

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم و برکاتہٗ۔ مجلس عرس کے انعقاد کی خبر نہایت درجہ باعث خوشنودی ہوئی، وہ تعالیٰ تمہیں ترقیات سے سرفراز فرمائے اور دارین میں بعافیت رکھے فقیر ابھی کمزور بہت ہے جمعہ کی نماز کے لئے بھی بمشکل مسجد جا سکتا ہے ــــــ منجھلی لڑکی سخت علیل ہیں جس کی وجہ سے بھی پریشانی لاحق ہے دعا کرتے رہیں دلائل الخیرات کی تم کو بھی اجازت (ہے) اس کے علاوہ جس شئے کی اجازت چاہو تمہیں دی جا سکتی ہے، مجھے یاد نہیں فضل سلمہ کو اور کس شئے کی اجازت دی تھی، غالباً تعویذات کی دی تھی، تمہیں اجازت ہے صبح کو روزانہ ۹۹ نام اللہ تعالیٰ کے پڑھتے رہو اور ہر نام کے معنی اپنی ذات میں حاصل کرنے کی کوشش کرو، گھر میں سب کو سلام و دعا کہدیں۔ فقط والسلام۔

محمد مظہر اللہ غفرلہ (الامام)

۹۷- موصولہ ۲۸ مارچ ۱۹۵۶ء

عزیزی سلمہم المولی القوی

وعلیکم ورحمتہ ربکم، تمہاری پریشانی کا حال معلوم (ہوا) وہ تعالیٰ تمہاری پریشانی دور فرمائے تم نے واپسی کی اجازت طلب کی ہے اگر تمہاری بیوی کی بھی خواہش ہے تو تم واپس آسکتے (ہو) ورنہ ان کے حقوق تم کیسے ادا کرسکو گے جو تمہارے ذمہ واجب ہیں اہل و عیال کی پریشانیاں لاحق ہوتی ہی ہیں اور مرد اس کو برداشت کرتے ہیں ہاں اگر وہاں کوئی روزگار کی صورت نہیں جس کی وجہ سے تمہاری (بیوی) تمہیں خوشی سے اجازت دیں تو بیشک واپس آجاؤ۔ اس تمہاری کیفیت کا مجھے اندازہ (ہے) لیکن میں حکم شرع سے مجبور تھا، اور اب بھی اس کے خلاف تمہیں کوئی رائے نہیں دے سکتا، گھر میں سلام کہدیں، فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (الامام)

۹۸- مرسلہ ۱۲ مئی ۱۹۵۶ء

۷۸۶

محبی مشفقی سلمہم و اوصلہم الیٰ غایتہ ما یتمناہم

السلام علیکم و رحمتہ ربکم و برکاتہٗ۔ میاں محمد مشتاق سلمہم سے میرا سلام کہدیں ان کے لئے بھی

بڑی دولت ہے کہ وہ قضائے الٰہی پر راضی ہیں ہمیں کیا معلوم کہ ہماری بہتری کس میں مضمر ہے ؟۔ اگر اس تعالیٰ کے علم میں تمہارا یہاں آنا بہتر ہے تو وہ تمہیں اس پر کامیاب فرمائے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہ امام

۹۹ - موصولہ ۱۲ مارچ ۱۹۵۷ء

اخی سلمکم و رزقکم العافیۃ

وعلیکم السلام و رحمۃ ربکم و برکاتہ ــــــــــ تم روزانہ بعد نماز گیارہ مرتبہ سورۂ فلق پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے تمام بدن پر پھیر لیا کرو، سحر اثر نہ کرے گا، تم دونوں کے خواب مبارک ہیں ان کا ارادہ صحیح معلوم ہوتا ہے لہٰذا داخل سلسلہ کر لیا، نماز کی سخت پابندی کریں اور اکثر اوقات درود شریف اور استغفار کا ورد رکھیں، خواب میں جو آئینہ دیکھا اس سے فقیر ہی تعبیر کیا جاتا ہے تمہارے دادا پیر کا عرس ۱۰ و ۱۱ رجب کو ہوتا ہے، فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہ امام

۱۰۰ - مرسلہ ۱۸ مارچ ۱۹۵۷ء

عزیزی سلمہم

وعلیکم السلام و رحمۃ ربکم، مولیٰ تعالیٰ تمہارے صاحبزادہ کو شفا عطا فرمائے، تمہاری غلطی پر تم کو تنبیہ کی تھی، آئندہ اس کا لحاظ رکھو محبت کا معاملہ اطاعت شعاری پر ہے، تم پر تو میری اولاد کو میری ہی سمجھنا چاہیئے لیکن میرا حال یہ ہے کہ میں دوستوں کو بھی اپنی اولاد ہی کی جگہ سمجھتا ہوں بلکہ خدا نخواستہ اگر اولاد میں کوئی نافرمان ہو جائے جب تو تم میرے نزدیک ایسی اولاد سے بڑھ جاؤ گے ۔ جن دو مسلمانوں میں شکر رنجی ہو اس میں سے کسی کو دوسرے کی ایسی تحریر نہیں دکھانی چاہیئے جس سے اس کو رنج پہنچے، فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہ امام

۱۰۱ - موصولہ ۲ اگست ۱۹۵۷ء

محب مخلص زید اخلاصکم

وعلیکم السلام و رحمۃ اللہ و برکاتہ. بفضلہ تعالیٰ فقیر بخیریت ہے البتہ علیل رہتا ہے، دعا کرتے رہیں یہ تم نے اچھا کیا کہ بساط خانہ کا کام شروع کر دیا، مولیٰ تعالیٰ اس میں برکت عطا فرمائے تمہارے خیال

میں فقیر کم آنے لگا ہے اس وجہ سے وسواس کی ترقی ہے؟ ۔ نماز میں اگر یہ خیال رہے کہ میں شہنشاہ حقیقی کے دربار میں حاضر ہوں وہاں میں جو لفظ نکالو اس پر دھیان رکھو تو کیوں وسوسات ستائیں؟ ۔ گھر میں سلام و دعا کہدیں، نااہلوں کی صحبت سے گریز کریں اور ان سے صرف ضرورت کے موافق کلام کریں، دل سے ہمیشہ ذکر اسم ذات جاری رکھیں ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہٗ (دالام)

۱۰۲ ۔ موصولہ ۲۵ جنوری ۱۹۵۸ء

عزیزی سلمکم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام، فقیر آجکل علیل ہے خطوط کا جواب بھی دشوار ہے تمہیں جو وظائف بتلائے ان کے متعلق تحریر نہ کیا کہ وہ بھی پورے ہوتے ہیں، یا نہیں؟ ۔ مولوی مظفر احمد سلمہم وہاں موجود ہیں ان سے اپنے حالات کہتے رہیں، مکروہات زمانہ سے گھبرانا نہ چاہیئے جو کچھ مولیٰ تعالیٰ مرحمت فرمائے اس پر شکر کریں کہ زیادتی انعامات کا موجب ہے، جب تم روزانہ کے عمل تحریر کرو گے، اس وقت غور کیا جائیگا کہ کس شئے کی کمی ہے، نہ معلوم سورۂ فلق کا بھی عمل کرتے ہو یا نہیں فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہٗ (دالام)

۱۰۳ ۔ بسمہ تعالیٰ

عزیزی ارشدی سلمہم واوصلہم الیٰ غایتہ ماتیمناہم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام ۔ تمہارے خواب بہتر ہیں، مولیٰ تعالیٰ کا شکر کرو، البتہ تمہارے معاملات سے قلب کو اذیت پہنچتی ہے اس کا نہایت سختی کے ساتھ خیال رکھو، مولیٰ تعالیٰ تمہارا اور فقیر کا انجام بخیر کرے، نماز کی وقت کے ساتھ پابندی کا بھی خیال رکھیں بڑے حضرت رحمہم کے عرس کی خبر نہایت خوش کن ہوئی، اس کے ساتھ حضرت جدامجد مولینا محمد مسعود شاہ صاحب کے لئے خصوصیت کیساتھ ثواب ہدیہ کریں ان حضرات کی خوشنودی میری ہی خوشنودی ہے ۔ گھر میں اور بچوں کو سلام و دعا کہدیں،

فقط والسلام مع الدعا

محمد مظہر اللہ غفر لہٗ (دالام)

۱۰۴ ۔ عزیزی سلمہم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام ۔ اس سے قبل تمہارا کوئی خط موصول نہیں ہوا اور نہ ضرور جواب

دیا جاتا، میری ناراضگی صرف اسی پر ہے کہ معاملے میں تم بہتر نظر نہیں آئے اور یہ نہایت ضروری ہے کہ معاملہ صاف رہے اور جو عذر کرو اس کو وفا کرو، بہرحال فقیر تمہارا دعاگو ہے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی اللہ عنہ

۱۰۵- مرسلہ ۱۷ر جون ۱۹۵۸ء

عزیزی سلمہم و رفع درجاتہم

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم المنعام۔ آج فقیر کی طبیعت کچھ بہتر معلوم ہوتی ہے عزیز حاجی نور الٰہی صاحب کے حالات معلوم ہو کر سخت افسوس و فکر ہوا، شافی مطلق ان کو شفائے کاملہ عاجلہ سے سرفراز فرمائے، انہوں نے وہاں جانے میں بہت غلطی کی ہے تمہارا خواب تمہارے حق میں بہت بہتر ہے لیکن اپنے حال پر افسوس ہوتا ہے کہ اب بھی کھانے کی پڑی ہوئی ہے، اور پھر یوں کہ فرمائش کی جاتی ہے مولیٰ تعالیٰ اپنے سوا کسی کی طرف توجہ نہ رکھے لیکن یہ بھی غنیمت ہے کہ دودھ طلب کیا، ہاں تمہارے لئے یہ بھی بہتر ہے، مولیٰ تعالیٰ ذکی، یاد میں لگے رہو والسلام

محمد مظہر اللہ عفی اللہ عنہ

۱۰۶ موصولہ ۲۰ر اگست ۱۹۵۸ء

محبی سلمکم

وعلیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہ۔ فقیر بخیریت ہے، کل از احمد پر یہ آیۃ کریمہ گیارہ مرتبہ اول، آخر درود شریف پڑھ کر دم کر دیا کرو اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ وَلَهٗۤ اَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ۔ باقی تعویذ مولوی مظفر احمد سلمہٗ سے لیں، کتاب شمشیر صداقت کے سلسلے میں جو ارادہ ہے مولیٰ تعالیٰ پورا فرمائے لیکن سمجھ میں آیا نہیں میں تمہارے رسالے کے لئے کوئی مضمون بھیجنے سے قاصر ہوں، اس کا خیال نہ کریں فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی اللہ عنہ

۱۰۷-

محبی مخلصی سلمہم

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم و برکاتہ۔ ملازمت پر لگ جانے پر شکر کرو، وہ تعالیٰ ترقی عطا فرمائیگا

ہر نماز کے بعد وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ پڑھتے رہو اور شب کو اپنا وظیفہ استغفار اور درود شریف پڑھنے کے بعد ننانوے مرتبہ یہ دعا پڑھو:-

یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَتِیْ وَمُجِیْبِیْ عِنْدَ کُلِّ دَعْوَتِیْ وَمَعَاذِیْ عِنْدَ کُلِّ شِدَّۃٍ وَرَجَائِیْ حِیْنَ تَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ ۔ اہلیہ کے علاج میں غفلت نہ کرو اور ان کو رنجیدہ کوئی بات نہ کہو۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۱۰۸- حبی ارشدی سلمہم

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم المنعام، بفضلہ تعالیٰ فقیر بخیریت ہے حافظ حقیقی تم سب کو اپنی حفاظت میں بعافیت رکھے اور وبا کو تمہارے شہر سے دور کرے، یہ لکھ کر مکان پر لگا دو۔

لِیْ خَمْسَۃٌ اُطْفِیْ بِھَا حَرَّ الْوَبَاءِ الْحَاطِمَۃ
اَلْمُصْطَفٰی وَالْمُرْتَضٰی وَاَبْنَاھُمَا وَالْفَاطِمَۃ

میاں فضل احمد کو اور دوسرے احباب میں سے جس سے ملنا ہو سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۱۰۹- مرسلہ ۱۲ نومبر ۱۹۵۸ء

عزیزی سلمہم رفیع قدرہم

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم و برکاتہ، اہلیہ کے متعلق معلوم ہو کر اطمینان ہوا، شافی مطلق ان کو شفائے کاملہ عاجلہ سے سرفراز فرمائے، ان کے حالات بیان میں لاتے رہیں، تعویذات کے متعلق تمہیں بتلا دیا تھا کہ روزانہ اللہ کے نوے نام ایک مرتبہ پڑھ لیا کریں اور کوئی کتاب لے لیں اس میں سے تعویذ یا فلیتہ وغیرہ دے دیا کریں، اپنے دادا پیر حضرت صادق علی شاہ صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ کو روزانہ ایصال ثواب کرتے رہیں سرکار اکرم کے عاشق بنے رہیں مولیٰ تعالیٰ ان کی شفاعت نصیب کرے کسی کے کہنے کا کچھ خیال نہ کریں نہ کسی کے پاس جانے کی تمنا رکھو۔ فقیر دعا کرتا ہے، فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۱۱۰ - مرسلہ ۲۴ ر نومبر ۱۹۵۸ء

محب گرامی قدر سلمہم و حفظکم

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم المنعام، فقیر بخیریت ہے اور تمہارے لئے دعا کرتا ہے، میاں محمد شریف سامنے سے کہیں کہ اپنے داہنے ہاتھ کو فقیر کا داہنا ہاتھ خیال کرتے ہوئے اپنے بائیں ہاتھ پر رکھ کر ایمان مفصل پڑھیں تمام گناہوں سے توبہ کریں پھر کلمہ شہادت اور کلمہ طیبہ پڑھ کر کہیں کہ میں نے اس کے ہاتھ پر بیعت کی اور خاندان نقشبندیہ قبول کیا، اس کے بعد مجھے اس کی اطلاع دیں اور فی الحال صبح شام جس قدر ہو سکے روزانہ استغفار اور درود شریف پڑھنا بتلا دیں اور ایک ہزار دل سے اللہ اللہ ——— لیکن یہ سب اپنے سامنے اپنے مولیٰ کو حاضر خیال کرتے ہوئے ——— تم بھی اپنے مولیٰ کی نعمتیں (بیان) کرو تاکہ اس کے ساتھ محبت میں ترقی ہو، قبر و حشر کے واقعات پر کسی وقت نظر کرتے رہو کہ قلب میں نرمی پیدا ہو، ——— فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (دلاہم)

۱۱۱ -

محب گرامی قدر رفع قدرہم و اصلح حالہم

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم و برکاتہ۔ جن لوگوں کا مولیٰ تعالیٰ حامی نہیں ہوتا ان کو فقر کفر تک پہنچاتا ہے ورنہ فقر تو بڑے بڑے درجات پر پہنچا۔ اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ پادشاہ کر دیتا ہے، ہاں اس پر صبر درکار ہے تم نے جس قدر رنا ہیں مانگی ہیں ان سے طبیعت کو مسرت (ہوئی) تمہارے لئے بغیر دعا کے اور فقیر کیا کر سکتا ہے وہ قادر مطلق تمہاری دارین کی مشکلات حل فرمائے اور اپنی حضوری عطا فرمائے، فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (دلاہم)

۱۱۲ - موصولہ ۱۹ ر دسمبر ۱۹۵۸ء

عزیزی سلمہم و اوصلہم الی ما یتمناہم

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم المنعام۔ عزیز محمد شریف سلمہم کے سلسلہ میں داخل ہونے کا علم ہوا مولیٰ تعالیٰ ان کو توبہ پر قائم رکھے اور اب آخرت کے سامان مہیا کرنے میں کوشاں ہیں جو کچھ تم نے بتلایا صحیح ہے، شجرہ میں جو طریقہ دعوات کے گل کا ہے وہ بھی اپنے معمول میں داخل کر لیں اور میری طرف سے سلام کہہ دیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (دلاہم)

۱۱۳-

عزیزی سلمہم ورزقکم العافیہ

وعلیکم ورحمتہ ربکم المنعام ۔ تمہارے حالات کے علم سے افسوس ہوا مولیٰ تعالیٰ ترقی عطا فرمائے اور عافیت مرحمت کرے، میں نے خط میں تحریر کیا تھا کہ گھر میں جب داخل ہوں تو سلام کے بعد قل ھو اللہ پڑھ لیا کریں اور اسی (طرح) جب مسجد میں اور دوکان میں داخل ہوں یہ گو مختصر عمل ہے لیکن تمہارے لئے مناسب اور مفید ہے اس کو ضرور عمل میں رکھیں اور ایک دعا بھی کبھی لکھی تھی جس کا اول اللہم لا سہل ہے، اس کو بھی اکثر پڑھتے رہیں فقیر بھی دعا کرتا ہے مولیٰ تعالیٰ قبول فرمائے گھر میں سب کو سلام ودعا کہدیں، فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی (لہ ۱/۱۳)

۱۱۴-

عزیز گرامی قدر سلمکم واوصلکم الی غایۃ ما یتمناکم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام ۔ فقیر آجکل زیادہ علیل ہے، دعا کریں کہ حسن عاقبت ہو، اپنے غصہ کو دباؤ، دوست ودشمن ہر ایک سے اخلاق سے ہو، اپنے وظائف کی پابندی کرو اور اس مقلب القلوب کی طرف نظر رکھو انشاء اللہ تعالیٰ پھر ترقی نصیب ہو جائے گی، فقیر دعا کرتا ہے وہ تعالیٰ قبول فرمائے گھر میں سلام کہدیں۔

——— فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی (لہ ۱/۱۳)

۱۱۵- مرسلہ ۱۱ستمبر ۱۹۵۹ء

عزیزی ارشدی سلمہم وحفظہم عن شر الحاسدین

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم وبرکاتہ، تمہاری پریشانی کا معلوم ہو کر افسوس وفکر ہوا، مولیٰ تعالیٰ تمہیں ہر حاسد کے شر سے محفوظ رکھے، تم ہر نماز کے بعد سات مرتبہ سورہ فلق پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے بدن پر پھیر لیا کریں فقیر بھی دعا کرے گا، مطمئن رہیں سورۂ فلق سے پہلے وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ گیارہ مرتبہ پڑھ لیا کریں گھر میں اور بچوں کو سلام ودعا کہدیں فرض سے سبکدوشی کا سختی کے ساتھ خیال رکھیں فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی (لہ ۱/۱۳)

۱۱۶ - بسمہ تعالیٰ

عزیزی ارشدی سلمہم الولی القوی

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام ۔ تمہاری (ترقی) نہایت درجہ مسرت بخش ہوئی، عزیز محمد سعید سلمہم سے ملتے رہو انہوں نے اگر بزم (کی طرف) اپنی توجہ مبذول کرلی تو بہت بہتر ہوگا ہیں نے ایک مختصر رسالے کے اجرا کے متعلق لکھا تھا، اس کے متعلق کچھ نہ لکھا ؟ میرے انداز پر اس میں مختلف مسائل کا ذکر آجائے تو مضائقہ نہ ہوگا، لیکن اکثر اس میں وہ مسائل ہوں جن سے عموماً لوگ ناواقف ہوتے ہیں گھر میں بہت بہت سلام کہدیں ، فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (مہر)

۱۱۷ - مرسلہ ۱ مئی سنہ ۱۹۶۰ء

عزیزی مخلصی سلمہم اللہ تعالیٰ

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم وبرکاتہ، ———— کاروبار کی طرف سے اس قدر پریشانی بہتر نہیں ، معاملات اگر صحیح رکھیں تو یہ سب پریشانیاں دور ہوجائیں گے جنگل کی راہ سنبھالنے سے کیا ہوگا، یہی کہ آخرت کی پریشانیوں کو دنیوی پریشانیوں کے ساتھ اور بڑھالیں گے، تمہارے لئے سوائے دعا کے کیا چارہ ہے، مولیٰ تعالیٰ تمہارے معاملات عبادات سنوارے تاکہ دارین کی خوبیوں سے سرفراز (ہو) تنگی کی حالت میں سرکار اقدس (صلی اللہ علیہ وسلم) کی معیشت نظر میں رکھیں پھر اس تعالیٰ کی نعمتیں معلوم ہوں گی اور اس حالت پر صبر نصیب ہوگا، اور نعمتوں پر شکر کی توفیق ہوگی، گھر میں سلام کہدیں، فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (مہر)

۱۱۸ -

عزیز گرامی قدر سلمکم المولی المقتدر

السلام علیکم وعلیٰ من لدیکم، جس طرح تم رکن بزم ہو اسی طرح رہو، اور اپنی رائے ہر ایک کو بزم میں پیش کرنے کی اجازت ہے کوئی موافق ہو یا نہ ہو، ہاں کسی کی مخالفت ہوتی ہو تو طرز ایسی رکھی جائے کہ اس کو ناگوار نہ گزرے، مثلاً یوں کہیں کہ "میری ناقص عقل میں یوں آتا ہے" جو تمہاری رائے میں آئے اس کے مخالف میں ہرگز اتفاق نہ کرو، ہماری آپس کی نزاع کا ہرگز خیال نہ کرو، تمہیں ہماری اولاد سے جھک کر ملنا چاہیئے ———— بی بی نفیسہ سادات کرام سے ہیں فقہاء نے لکھا ہے کہ ان کی فاتحہ کی

نذر کار برآری کے لئے مفید ہے ——— فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (دام)

۱۱۹- مرسلہ ۲۲ جون ۱۹۶۱ء

عزیزی ارشدی سلمکم ورفیع قدرکم

وعلیکم السّلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ حافظ صاحب کے سلوک کا جب تمہیں اعتراف ہے تو یہ کہنا کہ لوگ بڑھا چڑھا کر لکھتے ہیں کہاں تک صحیح ہے؟۔ میں ہمیشہ تمہیں لکھتا رہتا ہوں کہ معاملہ صاف رکھنا چاہیئے، اس کے باوجود پھر بھی تمہاری اس امر میں شکایت موصول ہوتی ہے تو تم کو پھر ہدایت کی جاتی ہے جو میرا فرض ہے، اس پر اگر تم عمل کرو گے تو یہ تمہارے لئے دارین میں نفع بخش ہو گی، ورنہ میں تو اپنے فرض سے سبکدوش ہو ہی جاؤں گا۔ ——— فقط والسّلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (دام)

۱۲۰-

عزیز گرامی قدر سلمہم

وعلیکم السّلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ آجکل میں زیادہ علیل ہوں کمیٹی مسجد کی صدارت اور تقریر کی اجازت مبارک، لیکن میرے طریق پر تقریر کریں کسی پر طعن ہرگز نہ ہو، صرف مختلف چند مسائل کا ثبوت اچھی طرح سے پیش کر دیں، مخالفین کی باتوں پر صبر کریں ——— فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (دام)

۱۲۱- مرسلہ یکم جون ۱۹۶۲ء

بسمہ تعالیٰ

عزیز ارشدی جعلکم اللہ کاسمہ ذکر الرحمٰن

السلام علیکم وعلیٰ من لدیکم، تمہارا خیریت نامہ موصول ہو کر باعث مسرت و اطمینان ہوا، مولیٰ تعالیٰ ہمیشہ بعافیت اور مقاصد میں کامیاب رکھے جو حضوری حاصل ہے وہ تعالیٰ اس میں زیادتی عطا فرمائے اور ذکر الٰہی ہمیشہ جاری و ساری رکھے ——— قرآن کریم شب کو بھی کچھ پڑھ لیا کرو اور شروع میں آیۃ کریمہ ربِ اشرح الایہ پڑھ لیا کرو، حافظ صاحب کو اور گھر میں سلام کہدیں بچوں کو دعا، فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (دام)

۱۲۲- مرسلہ اراکتوبر ۱۹۶۲ء بسمہ تعالیٰ

عزیزی ارشدی سلمہم و اوصلہم الیٰ ما یتمناہم

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم و برکاتہ - دو رکعت نفل پڑھ کر یا لطیف سو مرتبہ پڑھو اور اول آخر گیارہ مرتبہ درود شریف اور پھر تضرع کے ساتھ دعا کرو، یہ پریشانی انشاءاللہ العزیز دور ہو جائیگی، زرینہ فہیمہ کو سلام و دعا کہدیں گھر میں کہدیں کہ میری طبیعت تمہاری طرف لگی ہوئی ہے پھر کیوں ملاقات کی خواہش ہے، تمہاری بھابی انشاءاللہ سلسلہ میں داخل ہو جائیں گی، تمہاری امانت پہنچ گئی۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (امام)

۱۲۳- مرسلہ ۷ نومبر ۱۹۶۳ء

عزیز گرامی قدر خجستہ سیر سلمکم المولیٰ المقتدر

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم المنعام، عزیز من ہمارا حال دیکھو کہ ہم کو بعض لوگوں سے کیسی تکلیف پہنچی لیکن اس کا خیال نہیں کرتے، صرف دل ہی میں کھتے ہیں ایسا ہی تم کو بھی چاہیئے تعلق دشمن سے اچھا رکھو، ما ہانہ جلسوں کے تقرر کا حال بھی معلوم ہوا مولیٰ تعالیٰ بہتر کرے، بزم میں کثرت سے جوڑے ہو جائے اس پر عمل کریں عزیزم محمد سعید سے بھی کہدیں حالات کی ہمواری کے لئے اکثر لاحول پڑھتے رہو، حتی الامکان وعدوں میں خلاف نہ کرو، فقیر جس وقت حاضر ہو تو تمہاری جگہ کو کل دیا جائیگا، تمہیں جب میں مولیٰ تعالیٰ آنا آسان فرمائے، یہ مجرم اپنے مولیٰ کی جناب میں عرض کرتا ہے کہ مولیٰ تعالیٰ تمہارے معاملات سدھارے، اور تمہیں ہر معاملہ میں کامیاب فرمائے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (امام)

۱۲۴- مرسلہ ۶ اپریل ۱۹۶۴ء

عزیزی ارشدی سلمہم و اوصلہم الیٰ ما یتمناکم

السلام علیکم و علیٰ من لدیکم، میں علیل ہوں اور زیادہ لکھنے سے قاصر ہوں تم ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ سورۂ فلق پڑھتے رہو، کاروبار کھل جائیگا، اور اپنے مولیٰ کی جناب میں گڑگڑا کر دعا کرتے رہو اور اہلیہ کو اور بچوں کو بہت بہت سلام کہدیں شافی مطلق شفائے کامل عطا کرے، فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (امام)

۱۲۵- مرسلہ ۲۸ فروری ۱۹۶۶ء . بسمہ تعالیٰ

عزیز گرامی قدر سلمہم الرحمٰن

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم المنعام قدوم میمنت لزوم تمام احباب کو مبارک ہو اور وہ تعالیٰ اس کے برکات سے مستفیض فرمائے اور رمضان شریف کے آزادگان میں شمار فرمائے، ــــ آپ موافق مخالف ہر ایک سے کشادہ پیشانی سے ملیں کسی کو ایسی بات نہ کہیں جس سے اس کو رنج پہنچے جلسہ کے انتظام میں ایسا طریقہ رکھیں کہ اہل جلسہ اور مہمان سب خوش ہو جائیں میری طرف سے الحاج شیخ محمد سعید صاحب سے بھی اسی طریقہ پر گامزن ہونے کو کہدیں مجھے ان سے بہت امید ہے قادر مطلق تمہارے کاروبار میں ترقی عطا فرمائے، اہلیہ عزیزہ سے بہت بہت سلام کہدیں اور بچوں کو دعا، فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (دام)

(۱۲)

جنابُ حاجی رفیق الدینؒ صاحبُ (لاہور)

۱۲۶-

بسمہ تعالیٰ

عزیز گرامی قدر حاجی رفیق الدین جعلکم کاسمکم

السلام علیکم و علیٰ من لدیکم، زیارت سرہند شریف تمہیں مبارک ہو، اور وہ تعالیٰ بطفیل حضرت مجدد صاحب تم کو ہمیشہ بعافیت اور مقاصد میں کامیاب رکھے ــــــ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (دام)

بسمہ تعالیٰ

۱۲۷-

عزیز گرامی قدر جعلکم کاسمہ رفیق الدین

وعلیکم و رحمتہ ربکم المنعام، تمہاری والدہ ماجدہ کی رحلت قابل افسوس ہے مولائے کریم ان کی مغفرت فرما کر جنت الفردوس عطا فرمائے اور ان کے متعلقین کو صبر جمیل اور اس پر اجر جزیل عطا فرمائے۔ یہ وقت سب کے لئے ضروری ہے مولیٰ تعالیٰ ہمیں وہاں کے لئے سامان مہیا کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور

ان جانے والوں کو ہمارے لئے نصیحت کرے، ویسے تو غفلت نے ہم پر چھاپا مار ہی رکھا ہے اگر ان جانیوالوں سے ہی نصیحت حاصل ہو جائے اور آخرت کے کاموں پر لگ جائیں تو غنیمت ہے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (امام)

۱۲۸۔

عزیزان انگور و انار سلمہم الغفار

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم المنعام، تم سے جدا ہو کر علالت نے زور پکڑا تو سخت علیل ہو گیا۔ اب فی الجملہ تسکین ہے تمہاری مہمان نوازی اور اہلیہ عزیزہ اور بچوں کی مستعدی اس میں یاد ہے، فراموش نہیں ہوتی مولیٰ تعالیٰ اس کا عوض عطا فرمائے، والدہ عزیز الدین کی طبیعت کیسے لگے کہ ان کی تسکین تو میں ساتھ لے آیا۔ اب اللہ تعالیٰ کا تصور ہر وقت، ہر وقت رکھیں کہ حقیقت میں محبت تو اس کی کام آنے والی ہے۔ انگور و انار کی کیوں تکلیف کی، مجھ سے کچھ بھی نہیں کھایا جاتا، اس کی جگہ میوہ آ جاتا تو بچے سبھی کھا لیتے، زیادہ لکھنے سے قاصر ہوں ہمارے پاگل کو بھی سلام کہدیں اور جتنی آنے والیاں تھیں ان کو بھی فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (امام)

۱۲۹۔ (بنام اہلیہ صاحبہ حاجی رفیق الدین)

عزیزہ عفیفہ سلمہا

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم المنعام، تمہارا خط توشک کے نیچے رہ گیا اور خیال (تھا) کہ تمہارا جواب دیا جا چکا ہے، آج توشک کے نیچے سے نکلا تو بہت افسوس ہوا کہ اب تک جواب نہ دیا گیا۔ اس علالت کے ساتھ کیوں کر سایہ قائم رہے گا۔ اب تو حسن عاقبت کے لئے دعا کریں تاکہ آخرت میں یکجا رہیں، ہمیشہ ہمیشہ فراق کا دغدغہ نہ رہے بہشت میں عیش کریں طبیعت نہ لگنے کا کھٹکا بھی نہ رہے کہ ہر وقت اس تعالیٰ ذکی رحمت کے ساتھ رہیں آنکھوں کی روشنی کے لئے فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ ہر نماز کے بعد سترہ دفعہ پڑھ کر انگلیوں پر دم کر کے آنکھوں پر پھیر لیا کریں اور سانس کے لئے الحمد شریف پڑھ کر دم کر لیا کریں بچوں کو سلام و دعا کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (امام)

۱۳۰- موصولہ فروری ۱۹٦٦ء

عزیزی ارشدی سلمہم و اوصلہم الی ما یتمناہم

وعلیکم السلام و رحمۃ ربکم المنعام، فقیر علالت کی وجہ سے کمزور اور ضعیف ہوگیا ہے خاتمہ بخیر ہونے کی دعا کرو، گھر میں بہت سلام کہدیں اور دعا، مولیٰ تعالیٰ تمہاری پریشانی دور کرے، فقط والسلام۔

(آخری مکتوب) محمد مظہر اللہ عفی عنہ (مہر)

(۱۳)

جناب حافظ رفیق الدین صاحب

(راولپنڈی)

۱۳۱- موصولہ ۱ اکتوبر ۱۹٦۰ء

گل گلستان محبوبی سرو بوستان طلوبی سلمہم

وعلیکم السلام و رحمۃ ربکم المنعام. محبت نامہ آیا، مسرت لایا، مولائے کریم آپ کو ہر فتنے سے محفوظ رکھے، اہل خانہ (اور) سب کو سلام کہدیں، فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (مہر)

۱۳۲- مرسلہ ۱۲ اپریل ۱۹٦۲ء بسمہ تعالیٰ

احبی اخلصی سلمہم و اوصلہم الی ما یتمناہم

السلام علیکم و رحمۃ ربکم، عزیز گرامی قدر کو قادر مطلق صحت کلی عطا فرمائے، فقیر کی طبیعت بھی بفضلہ تعالیٰ اب اچھی ہے علالت میں بفضلہ تعالیٰ بہت کمی ہے وعدہ امسال ہی کے آنے کے لئے نہیں کیا تھا اگر عمر نے وفا کی اور علالت نے چھوڑا تو انشاء اللہ اگلے سال اس عہد کو وفا کیا جائیگا، پرسان حال کو سلام کہدیں خصوصاً ڈاکٹر فرزند علی صاحب کو، فقط والسلام

محمد مظہر اللہ محمد (مہر)

۱۳۳- موصولہ ۱۵ جولائی ۱۹٦۲ء بسمہ تعالیٰ

عزیزی اخلصی سلمہم و رفع قدرہم و منزلتہم

وعلیکم السلام و رحمۃ ربکم المنعام، بفضلہ تعالیٰ فقیر بعافیت ہے البتہ کمزوری حسب دستور ہے تمہاری

تکلیف کی وجہ سے اور نیز اپنی کمزوری کی وجہ سے کہ نہ پاؤں میں طاقت ہے نہ زبان میں، اب بمشکل بات کی جاتی ہے
اس لئے آنے کا ارادہ نہیں کیا ورنہ طبیعت تو بہت چاہتی تھی، گرمی کے زمانے میں یہاں بھی تکلیف اوٹھائی
اب کچھ بارش ہوئی ہے تو طبیعت سنبھلی ہے لیکن بات اب بھی بمشکل کی جاتی ہے گھر میں اور ڈاکٹر فرزند علی کو
سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہ (امام)

۱۳۴- موصولہ ۱۹ مارچ ۱۹۶۳ء بسمہ

عزیز گرامی قدر الحاج حافظ رفیق الدین سلمہم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام، (فقیر) بفضلہ تعالیٰ بعافیت ہے، البتہ بہت ضعیف ہو گیا ہے، حسن
عاقبت کے لئے دعا کرتے رہیں وہ تعالیٰ ہماری اور تمہاری عاقبت مبارک فرمائے اور تم سے جو وعدہ کیا ہے
اس کو پورا فرمائے، فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہ (امام)

۱۳۵- مرسلہ ۴ اپریل ۱۹۶۳ء بسمہ تعالیٰ

عزیز گرامی قدر حافظ کلام اللہ سلمہم اللہ تعالیٰ

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام، ڈاکٹر صاحب کی وفات کی خبر نہایت افسوس ناک اور محزون کن ہے،
ان کو مولیٰ تعالیٰ جنت الفردوس عطا فرمائے اور پس ماندگان کو صبر جمیل بڑی خوبیوں کے مالک تھے انا للہ وانا
الیہ راجعون، ان کے صاحبزادگان سے سلام کہدیں اور میری طرف سے تعزیت کردیں۔
عزیزی محمد حنیف صاحب کی تشریف آوری ہوئی، ان کی زبانی تمہارے آنے کا قصد معلوم ہوا، اگر آپ نہ
آئیں تو بہتر ہے میں اس زمانے میں زیادہ علیل ہوں اور بہت ضعیف ہو گیا ہوں دعا فرمائیں کہ آپ سے وعدہ پورا
فرمائے، فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہ (امام)

۱۳۶- مرسلہ ۸ جولائی ۱۹۶۳ء بسمہ تعالیٰ

حقائق و معارف آگاہ بعافیت باشند

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام، بفضلہ تعالیٰ فقیر مع متعلقین بعافیت ہے اور تمہارے لئے سب
دعا کرتے ہیں مولیٰ تعالیٰ تمہیں بعافیت رکھے عزیز محمد حنیف سلمہم سرہند شریف حاضری کا ارادہ رکھتے ہیں
اگر کوئی امر مانع نہ ہو تو تمہاری بھی زیارت سے محظوظ ہو جاتا، سب متعلقین کی طرف سے سلام حاضر ہے۔
فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہ (امام)

۱۳۷۔ موصولہ ۲۹ ر اگست ۱۹۶۳ء

عزیز رفیع القدر انیس البشر سلمہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام، مولیٰ تعالیٰ تمہاری دعا کی برکت سے تم کو بھی نوازے اور ہمیشہ بعافیت اور مقاصد میں کامیاب رکھے، مجھے تمہارے ساتھ وعدہ یاد ہے دعا کریں کہ اس کے پورا کرنے کا وقت آجائے

——— فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (دام الہام)

۱۳۸۔

عزیزی اکرمی حافظ صاحب یدمجدہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام بفضلہ تعالیٰ بعافیت ہوں اور تمہارے لئے دعا کرتا ہوں تم کو مع متعلقین بعافیت رکھے اور شریعت مطہرہ (پر) گامزن، البتہ (فقیر) ضعیف بہت ہوگیا ہے، عاقبت بخیر ہونے کی دعا فرمائیں اور گھر میں اور متعلقین کو سلام کہدیں فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (دام الہام)

۱۳۹۔ موصولہ ۱ر مارچ ۱۹۶۶ء

عزیزی ارشدی حافظ صاحب سلمہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام، فقیر بحمدہ تعالیٰ بخیریت ہے البتہ حالت سابق ہے جس پر مولیٰ تعالیٰ کا شکر ہے، تمہارا خیریت نامہ موصول ہو کر باعث مسرت ہوا اور تمہارے (ہاں) ٹھہرنے کی یاد تازہ ہوگئی، بڑی راحت ملی ——— فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (دام الہام)

(۱۴)

جناب ریاض الدین احمد صاحب[۱] (کراچی)

۱۴۰۔ ۱۹۴۷ء

عزیز وافر تمیز رزقکم اللہ تعالیٰ ریاض الجنۃ جنۃ الفردوس وجعلکم ریاض الدین

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، اس سے قبل تمہارا خط موصول نہیں ہوا، میں جب تک جواب نہیں دیتا

---

[۱] آپ حضرت قبلہ قدس سرہ کے عم زاد بھائی ہیں حضرت ممدوح سے بیعت بھی ہیں، آجکل کراچی میں حکومت پاکستان کے ایک محکمے میں بحیثیت اکاؤنٹس آفیسر کام کر رہے ہیں۔

کسی کا خط ردّی کے سپرد نہیں کرتا، تم نے جو اپنے شوق کی حالت تحریر کی ہے وہ تمہاری سعادت کے آثار پر دلیل ہے اللّٰھم زد فزد ——— آپ کا خواب نہایت مبارک ہے بظاہر تعبیر تو یہی ہے کہ مجھ ناکارہ سے آپ کو فائدہ پہنچے لیکن بظاہر یہ قابلیت نظر نہیں آتی وہ تعالیٰ شانہٗ محض اپنے کرم سے اس ناپاک کے پردے میں اپنے کرم کا ظہور فرمائے تو کچھ تعجب بھی نہیں بڑی چیز ہمیشہ توجہ الی اللہ ہے، ریاضات و عبادات اس کے لئے معین ہیں لہٰذا اس میں کوشش کریں کہ وہ تعالیٰ شانہٗ ہمیشہ آپ کی نظر کے سامنے رہے اس کے ساتھ اس کی عنایات بے پایاں پر بھی نظر کرتے رہیں کہ یہ شئے ازدیاد محبت میں اعانت کرے، اپنے اوقات کو نظام میں لے آئیں تاکہ ہر عمل اپنے وقت پر ظہور میں آتا رہے ——— دعا کرتے رہیں گھر میں اور بچوں کو سلام و دعا کہدیں، فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (دالام)

۱۴۱۔ مرسلہ ۱۲ فروری ۱۹۴۹ء

عزیز گرامی قدر اوصلکم اللہ تعالیٰ الی غایۃ ما یتمناکم

وعلیکم السلام و رحمۃ اللہ و برکاتہ، فقیر بخیریت ہے البتہ مولوی منظور احمد سلمہم اللہ تعالیٰ کی علالت سے سخت مضطرب و بےچین ہے دعا کریں کہ مولیٰ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ عاجلہ سے سرفراز فرما کر مسلمانوں کو ان سے فائدہ پہنچائے ——— مرشد کی جانب توجہ رکھنے کو "رابطہ" کہتے ہیں اس کی ورزش راہ حق کے طے کرانے میں نہایت فائدہ مند ثابت ہوتی ہے، پختہ کار اپنے تمام احوال میں صاحب رابطہ کو اپنا وسیلہ جانتے رہتے ہیں اور یہ صحبت کے قائمقام اپنا اثر دکھلاتی ہے صوفیہ فرماتے ہیں کہ اگر دو چیزوں میں فتور نہ پڑے تو کچھ غم نہ کرنا چاہیئے ایک اپنے کام میں شریعت کی متابعت دوسرے اپنے شیخ کی محبت و اخلاص، ان دو چیزوں کے ہوتے اگر ہزار ظلمات طاری ہوں تو کچھ فکر کی بات نہیں پس نہایت عاجزی کے ساتھ دعا کرتے رہیں، کہ ان دو امور نیز ثبات و استقامت عطا فرمائے ——— سب کو سلام و دعا کہدیں، فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (دالام)

۱۴۲۔ مرسلہ ۶ اکتوبر ۱۹۴۹ء

اعزی رفع اللہ قدرکم و منزلتکم

وعلیکم السلام و رحمۃ اللہ و برکاتہ، فقیر بخیریت ہے میاں عبدالجلیل مرحوم کی رحلت کی خبر پہنچ گئی تھی مولیٰ تعالیٰ اس کی مغفرت فرمائے، مجھے افسوس ہے کہ آپ کے خط کے اثرات کچھ اچھے نہ پائے،

عزیزمن! زمین میں بیج ڈالنے کے بعد اگر لاپرواہی کی جاتی ہے تو بیج خراب ہو جاتا ہے، پھر بار آور ہونا تو درکنار اس سے سبزہ بھی حاصل ہونا ناممکن ہے، دنیوی مفروضہ امور کے بعد کچھ وقت اس کی نگہداشت میں بھی صرف کریں اور صالحین کی صحبت اختیار کریں کہ اپنی زمین سے اگر لاپرواہی ہوتی ہے تو ہمسایہ کی زمین سے تری چوس کر وہ کسی قابل ہو جاتی ہے۔ اصل کام یہی ہے۔ دنیوی امور میں تو بقدر ضرورت اشتغال ہونا چاہیئے۔ مولیٰ تعالیٰ آپ کو امتحان میں کامیاب فرما دے۔ گھر میں اور بچوں کو سلام دعا کہہ دیں۔

والسلام

محمد منظر اللہ عفی عنہ (دل آرام)

۱۴۳۔ موصولہ ۷؍فروری ۱۹۵۰ء

عزیز گرامی قدر خجستہ سیر او صلکم اللہ تعالیٰ الی غایۃ مایتمناکم

السلام علیکم و قلبی لدیکم، فقیر بخیریت ہے حضرت مولیٰنا عبد المالک صاحب دامت برکاتہم کی خدمت میں بعد سلام عرض کر دیں کہ اگر چہ فقیر دعا کے قابل نہیں کہ اس سیاہ کاری کے باوجود اس مقدس بارگاہ میں التجا کے لئے حاضری بڑی بے حیائی ہے لیکن اس فرمان قابل اذعان پر عمل نہ کرنا بھی ان کی جناب میں بے ادبی کے مرادف ہے۔ اس لئے میں وہی دعا کرتا ہوں جو اپنے لئے مناسب خیال کرتا ہوں کہ وہ واحد و یکتا ذات محبت کے علاقہ کے ماسوا تمام علائق کو مضمحل کر دے اور ہم اس کو تو کیا پہچان سکتے ہیں کہ اس کے حبیب لبیب (صلی اللہ علیہ وسلم) کی بھی ادنیٰ معرفت کی لیاقت نہیں اپنے ہی کی پہچان کی توفیق عطا فرماوے کہ من عرف نفسہٗ فقد عرف ربہ۔

تمہارے لئے ضبط کا اختیار کرنا خوب ہے کہ تسلیم رضائے الٰہی اس میں مضمر ہے رہی میرے لئے درازیٔ عمر کی دعا تو اگر اس کی مرضیات میں استہلاک کے ساتھ ہو تو مضائقہ نہیں ورنہ سوائے اس کے کہ گناہوں کا اور بھی بار مہیا کر لوں اس کے سوا کیا حاصل؟۔ افسوس کہ نہ میں اپنے ہی قابل ہوں نہ کسی دوست ہی کی خدمت کے لائق! والسلام

محمد منظر اللہ عفی عنہ (دل آرام)

۱۴۴۔ مرسلہ ۳؍مارچ ۱۹۵۰ء

عزیز گرامی قدر خجستہ سیر نور اللہ تعالیٰ قلبکم بنور الیقین

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ، فقیر اگر چہ بفضلہ تعالیٰ بخیریت ہے لیکن طبیعت کی پریشانی کچھ ایسی ہے کہ میں بہت چاہتا ہوں کہ میں کچھ تفصیل سے لکھوں لیکن لکھا ہی نہیں جاتا، مولیٰ تعالیٰ تمہیں امتحان میں کامیاب

فرماوے اعلیٰحضرت قدس سرہٗ کا روضہ شریف رتر چھتر المعروف بہ کان شریف ضلع گورداسپور میں واقع ہے وہیں بڑے حضرت رحمۃ اللہ علیہ کا مزار اقدس ہے جو قریب امرتسر ہے۔ یہاں کے حالات اچھے نہ سن رہے ہوں گے لیکن فقیر کی طرف سے مطمئن رہیں گھر میں سب کو سلام و دعا کہدیں۔ والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۱۴۵۔ مرسلہ ۸ اپریل ۱۹۵۰ء

عزیز گرامی قدر حفظکم اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ بحمدہ وبفضلہ تعالیٰ فقیر بہمہ وجوہ بخیریت ہے اطمینان رکھیں تمہاری طرف سے اس کا فکر رہتا ہے کہ دنیا کی طرف تمہاری توجہ زیادہ پاتا ہوں وہ تعالیٰ آپ کو اپنی طرف توجہ کی لذت نصیب فرماوے، آپ کو چاہیئے کہ اس کی طرف توجہ کریں اور اس کی میرے اور اپنے دوسرے بھائیوں کے لئے بھی دعا کرتے رہیں اتنا وقت نہیں ملتا نہ طبیعت ہی سکون پر ہے کہ آپ کو تفصیل سے خط لکھوں گھر میں سلام کہدیں بچوں کو دعا، دونوں صاحب اگر کم از کم آٹھویں روز بھی شجرہ شریف متوجہ الی اللہ ہو کر پڑھ لیا کریں تو بہتر ہو، والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۱۴۶۔ مرسلہ ۱۸ مئی ۱۹۵۰ء

عزیز القدر نجستہ سیر رفع اللہ قدرکم و منزلتکم واوصلکم الیٰ غایۃ ما یتمناکم

السلام علیکم و قلبی لدیکم فقیر بخیریت ہے، تمہیں تاریکیٔ دنیا کا فکر نہ کرنا چاہیئے اس کی حقیقت تو یہی ہے تو اس میں اس تاریکی کا نہ پایا جانا کچھ معنی نہیں رکھتا، امتحان تو اس ہی شئے کا ہے کہ اس تاریکی میں روشنی حاصل کریں کیا اندھیری رات میں روشنی حاصل نہیں کی جاتی؟۔ جہاں اپنے لئے دعا کریں وہاں اس دور افتادہ کو بھی دعا میں یاد کر لیا کریں کہ یہ بھی حقیقت میں اپنے ہی لئے دعا ہو گی، گھر میں سلام کہدیں، فقط والسلام مع الدعا

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۱۴۷۔ موصولہ ۹ اپریل ۱۹۵۲ء

عزیز القدر نجستہ سیر سلمکم اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمتہ ربکم، خط العزیز موصول ہو کر باعث اطمینان ہوا کہ ابھی تعلق باقی ہے فللحمد للکریم۔

ماحول کے اثرات بھی اگر بے اثر ہوجائیں تو کامل اطمینان ہو، یہ بالکل صحیح ہے کہ استقامت بڑی شئے ہے مگر نہ حالت ناقص پر۔ ہاں یوں کہو کہ رابطہ قائم ہو کہ یہ اگرچہ ناقص بھی ہو، بیکار نہیں اور یہ شئے ہے جو بوقت دیدن خط فقیر کے قلب میں تحریک پیدا کرتا ہے گھر میں سلام و دعا کہدیں۔ والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (امام)

۱۴۸۔ مرسلہ ۲۶ ستمبر ۱۹۵۴ء

عزیز گرامی قدر سلمہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم ہمارے لئے جس قدر امورِ دینیہ میں فکر کی ضرورت ہے کسی دوسری شئے میں نہیں، فقیر کی آمدنی صرف سو روپے ہیں اور چھ سات افراد کا خرچ، اس تعالیٰ کا شکر ہے کہ وہ پورا فرمادیتا ہے پھر تعجب ہے کہ تمہاری کافی سے زائد آمدنی ہوتے ہوئے کیوں مشکلات پیش ہیں، ان مشکلات کے حل کا مولیٰ نے ذمہ لے رکھا ہے وہ حل فرمائے گا لیکن دینی امور کا مطالبہ ہم سے فرمایا ہے اس کی فکر چاہیئے، یہ اس کے ذمہ نہیں ہے پس جس قدر ہوسکے صبح شام درود شریف و استغفار پڑھنے کے بعد نفی اثبات یا اسم ذات کا اس طریق پر ذکر کریں جو شجرۂ طیبہ میں بتلایا ہے اس کے صدقہ میں مشکلیں بھی حل ہوجائیں گی، قرآن کریم کی تلاوت اور درود شریف و استغفار ایسی شئے ہیں جس کے عامل کو مولیٰ تعالیٰ سے طلب کی بھی ضرورت نہیں ہوتی، گھر میں سلام و دعا کہدیں، فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (امام)

۱۴۹۔ مرسلہ ۱۲ نومبر ۱۹۵۶ء

عزیز من سلمکم ذوالمنن

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام، آپ کے لئے ندامت کا کیا موقع ؟۔ یہ تو اس کو زیبا ہے جو ترسیل خط میں حیت ہو اور اتفاق سے اس سے کچھ تاخیر ہوجائے۔ البتہ میرے لئے آپ کا خط باعث تعجب ضرور ہے پھر آپ کو تو ملاقات بھی ہوجاتی ہے، جو ملاقات کرتا رہے اسے خط سے کیا واسطہ ؟۔ اور کسی سے خیریت دریافت کرنے سے کیا علاقہ ؟۔ وہ قادر مطلق آپ کو دارین میں ترقی عطا فرمائے جو حالت اپنی آپ نے بتلائی وہ بہتر ہے گھر میں بہت بہت سلام کہدیں، قادر قیوم بچوں کی سعادت مندی کے ساتھ عمر دراز فرمائے۔

فقط والسلام ———

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (امام)

(۱۵)

جناب سید زین الحسن صاحب (کراچی)

۱۵۰- مرسلہ ۱۴ ستمبر ۱۹۶۶ء

عزیزی بارشدی سلمہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام، فقیر علیل ہے حسن عاقبت کے لئے دعا کرو، اور نماز میں اس تعالیٰ کا خیال رکھو اور دوزخ کے عذاب کو سامنے رکھو، استغفار اپنے گناہوں کو یاد کرتے ہوئے پڑھا کرو، ——— بچے کا نام مختار سعید رکھدیں یہ تاریخی نام ہے محمد سلطان صاحب کو سلام کہدیں۔

——— فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی (راہ م)

(۱۶)

جناب شیخ سلطان احمد صاحب (جاپان والا)

(کراچی)

۱۵۱-

سیادت مآب عزیز گرامی جناب سلمہم

السلام علیکم دعا امن لدیکم، میری تحریر آپ کی تحریر کی متابعت کرتی ہے، جب آپ کی تحریر آتی ہے اسی وقت میری تحریر اتباع اس کی کرتی ہے تو میری تحریر کی تاخیر کی تو شکایت بیکار ہے، امید ہے کہ تجارت کی حالت درست ہو گئی ہوگی، شکر کریں کہ ترقی پر ترقی میسر آئی، استغفار اور درود شریف ہمیشہ ورد رہنا چاہیئے اس میں کمی پاتا ہوں جو بزم تجویز کی گئی تھی اس میں بھی آپ کی شرکت نہیں ہوتی، دنیا ہی کے معاملات آپ کے فرائض نہیں اس سے ایک شمہ بھی آپ کے ہاتھ نہ آئے گا، بلکہ بہت اعمال آپ کے لئے مضر ثابت ہوں گے، عاقل وہی شخص ہے جو اپنے آخرت کے لئے سامان اکٹھا کرے پس میرے عزیز آپ کو اس کی طرف زیادہ توجہ کرنی چاہیئے، میرے لئے کار لائقہ یہی ہیں کہ تمہارے صدقہ میں مجھے بھی آسائش مل جائے اور اس عاجز کے لئے بھی دعا کریں کہ مولیٰ تعالیٰ اپنے اعمال محبوبہ میں لگا دے، گھر میں سب کو سلام کہدیں اور ان سے تعلقات اچھے رکھیں، کلیر شریف سے ایک پرچہ کاشانہ نکلتا ہے اس کی خریداری

اس کے مطالعہ سے فائدہ حاصل کریں تو بہتر ہو، فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (امام)

۱۵۲-

الرشید السعید والادیب المجید رفع اللہ قدرکم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام، بحمدہ تعالیٰ بہ نسبت سابق کے طبیعت بہتر ہے مولیٰ تعالیٰ العزیز کو مع اہل خانہ بعافیت رکھے اور دارین میں ترقی درجات کرے، فقیر صرف دعا کے لائق ہے، سو دعا کرتا ہے "کار لائقہ" یہ ہے کہ مکروہات سے بچیں اور دل سے اللہ اللہ کہتے رہیں، یہ ذکر بھی بڑی دولت ہے اور نماز قضا نہ کریں زیادہ لکھنے سے معذور ہوں، گھر میں سب کو سلام کہدیں، فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (امام)

۱۵۳- مرسلہ ۱۹۶۴ء

مکرمی محترمی زید مجدہم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام، بعافیت ہوں سولہ ۱۶ ماہ ربیع الاوّل کو بتقریب شادی مولوی مسعود سلمہم میں کراچی آرہا ہوں اس لئے صاحبزادہ میاں ظفر سلمہم کی شادی میں میرا شریک ہونا مشکل ہے، جس کا بہت افسوس ہے، قیام کے متعلق میں نے آپ ہی کے دولت خانہ میں تجویز کی تھی لیکن چوں کہ آپ کے گھر سے دہلی آرہی ہیں میرے نزدیک آپ کو دشواری ہوگی، تو اب اجازت دے دیں کہ میں دوسری جگہ قیام کو قبول کرلوں، میں اس قابل تو ہوگیا ہوں کہ نقل و حرکت کرسکوں لیکن بولا نہیں جاتا اور ٹانگوں سے مجبور ہوں ـــــ اس شادی میں نہ شرکت کا مجھے سخت افسوس ہے فقط آپ کے لئے دعا کرتا ہوں، فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (امام)

۱۵۴- مرسلہ ۱۹۶۴ء

مکرمی محترمی سلمکم اللہ واوصلکم الیٰ غایۃ ما یتمناکم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام، اس سے قبل میں نے خط لکھا تھا کہ میں ۱۶ ربیع الاوّل کراچی آرہا ہوں چوں کہ بیگم صاحبہ دہلی آرہی ہیں میرے قیام میں آپ کو تکلیف ہوگی، اس لئے میں نے اجازت چاہی تھی کہ کسی دوسری جگہ قیام کرلوں، لیکن اس کا جواب نہیں آیا، غالباً وہ خط آپ کو نہیں پہنچا، ادھر

میرے لئے ویزا نہیں ملتا، مجبوراً آپ کے حکم کی تعمیل کی جائے گی، دلہن والوں کے گھر پر جس طرح بن سکے گا حاضر ہو جاؤں گا، لیکن بولا نہیں جاتا اس لئے اعانت کے لئے مولوی مشرف احمد کو ساتھ لے لوں گا لیکن احتیاطاً آپ قیام کے متعلق جواب دے دیں مولوی مسعود احمد کے نکاح میں آپ کی شرکت ضروری ہے ۲ر اگست ان کے نکاح کی تاریخ ہے وہ انشاء اللہ آپ کو اطلاع دیں گے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (دام)

۱۵۵- مرسلہ ۱۹۶۵ء

ذوالقریحۃ الرقادہ والطبیعۃ النقادہ رفع قدرہ

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ حج جانے کی خبر نے مسرور کیا، مولیٰ تعالیٰ قبول فرمائے کیا بیگم صاحبہ بھی ہمراہ گئیں تھیں؟۔ اگر نہیں ہو تو انہیں بھی حج کرا دیں لکھا نہیں جاتا اس لئے چند کلموں کو غنیمت جانیں، ضعف زیادہ ہو گیا ہے گھر میں سب کو سلام کہہ دیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (دام)

۱۵۶- موصولہ ۱۷ر جولائی ۱۹۶۵ء

عزیزی ارشدی الرشید السعید رفع قدرہ

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام، فقیر کی علالت کی بدستور حالت ہے، ضعف انتہا درجہ ہو گیا ہے حسن عاقبت کے لئے دعا کریں مولیٰ تعالیٰ تمہاری ترقیات دن دونی رات چوگنی کرے اور مکروہات دارین سے محفوظ رکھے کسی کا دین تمہارے ذمہ نہ رہے ہمیشہ تمہاری بہبودی کا خواہاں رہتا ہوں تمہارے خط کا بڑا انتظار رہتا ہے جب دیر ہو جاتی ہے تو بڑا فکر ہوتا ہے ——— بیگم صاحبہ اور تمام بچوں کو عموماً سلام کہہ دیں، فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (دام)

۱۵۷- مرسلہ ۱۹۶۵ء

جامع حسنات وبرکات سلمہم اللہ تعالیٰ

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام، یہ خط تو تمہاری محبت کا مرقعہ ہے اللّٰھم زد فزد ——— گھر کے متعلق آپ نے پہلے ہی فرمایا تھا لیکن میں بعض وجوہ سے گھر نہیں چاہتا، میرے لئے ایک کوٹھری کافی ہے، بشرطیکہ ان کی شادیوں سے فارغ ہو جاؤں۔ آپ کا محبت سے لبریز خط تو طویل جواب چاہتا ہے اور مجھ میں

قوت نہیں مجبور ہوں، منشی محمد سلیمان کے انتقال کی خبر قابلِ سخت افسوس ہے، مولیٰ تعالیٰ ان کو جنت الفردوس عطا فرمائے میں بھی اسی انتظار میں بیٹھا ہوں گھر میں سب کو خصوصاً جاوید سلطان کو سلام کہدیں، فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہ (دام)

۱۵۸- موصولہ ۲۶ مارچ ۱۹۶۶ء

ابحر الراسخ التقی عزیزی سلمہم

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم المنعام، صحیفہ شریفہ کے دیکھنے کو طبیعت بہت بیچین تھی بارے آج زیارت کی اور شکر بجا لایا، صاحب ادب نے بھی کوئی خط نہ بھیجا ورنہ ان کے ذریعہ حاضر کرتا، اُس کریم کے کرم سے یہاں سب طرح خیریت ہے جس کا بے شمار شکر ہے، —— یہاں عزیز سعید احمد کی اور بڑی لڑکی کی شادی ہوگئی —— گھر میں سب کو سلام کہدیں، فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہ (دام)

(۱۷)

جناب شریف الحسن صاحب (حیدر آباد)

۱۵۹- مرسلہ ۹ مارچ ۱۹۵۷ء

محبی مخلصی سلمہم و اوصلہم الی غایۃ ما یتمناہم

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم المنعام، تمہاری محبت کا اظہار باعث مسرت ہوا مولیٰ تعالیٰ تمہیں کامیاب فرمائے اور اپنے رب کی مرضیات پر گامزن رکھے، حکیم صاحب سے سلام کہدیں ان کے پاس مولوی مسعود احمد آئیں تو ان سے کہدیں کہ ایک ماہ ہوا مولوی محمد احمد کے ہاں لڑکا تولد ہوا تھا، بہت حسین اور عجیب باتیں کرنے لگا تھا، یکایک نمونیہ ہوا اور آج وہ رخصت ہوگیا اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہ (دام)

۱۶۰- مرسلہ ۲۴ اپریل ۱۹۵۷ء

محبی سلمکم وعلیکم السلام

فقیر کچھ روز علیل رہا بدیں وجہ جواب میں تاخیر ہوئی، مولیٰ تمہیں کامیاب فرمائے، حکیم صاحب کو سلام کہدیں

—— فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہ (دام)

۱۶۱ - مرسلہ ۸ ار اگست ۱۹۵۷ء

محب گرامی قدر سلمکم المولی المقتدر

وعلیکم السلام و رحمۃ ربکم و برکاتہ ، حکیم صاحب کی نگاہ کرم کا کیا ذکر کرتے ہیں وہ صرف تمہارے ہی ساتھ ایسے نہیں ہیں ان کا حال مولیٰ تعالیٰ کی تمام ہی مخلوقات کے ساتھ ایسا ہے ہر شخص یہی جانتا ہے کہ میرے ہی ساتھ ان کا علاقہ خاص ہے ، یہی وجہ ہے کہ وہ میرے محبوب ہیں وہ تعالیٰ ہی خوب جانتا ہے کہ مجھ سے ان کو جدا کرنے میں کیا حکمت ہے ۔

فقیر آپ کے لئے ضرور دعا کرے گا ، وہ قادر مطلق تمہیں اچھے نمبروں سے کامیاب کرے تعویذ تو یہاں سے بھیجنے میں مفید نہ ہوگا ، ہاں دعا لکھتا (ہوں) اسے اکثر پڑھتے رہیں حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ اَللّٰھُمَّ لَاسَھْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَہٗ سَھْلًا وَ اَنْتَ تَجْعَلُ الْحُزْنَ سَھْلًا اِذَا شِئْتَ حکیم صاحب (کو) میرا خاص الخاص سلام کہدیں اور آپ اور وہ میرے لئے دعا کریں فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (امام)

(۱۸)

جناب مولوی شفیق احمد مرحوم[1] (کراچی)

۱۶۲ - موصولہ ۲۵ ر مئی ۱۹۵۳ء

عزیز گرامی قدر سلمکم المولی المقتدر

وعلیکم السلام و رحمۃ ربکم العلام ، یہاں بفضلہ تعالیٰ خیریت ہے مولیٰ تعالیٰ وہاں بھی تم کو مع اہل و عیال اپنی حفاظت میں خوش و خرم رکھے ، مولینا نسیم احمد صاحب کی خبر نے بہت متفکر کیا ، شافی مطلق شفائے کاملہ سے سرفراز فرمائے ، بہت موذی مرض ہے ، میرے بھی دائیں طرف اثر ہوا تھا ، ہاتھ پر تو نہ رہا لیکن دونوں ٹانگوں پر اب تک ہے کہ زیادہ چل پھر نہیں سکتا ، ناصر عباس بہت ہوشیار ڈاکٹر ہیں امید ہے کہ ان کے علاج سے بالکل اثر جاتا رہے (گا) ۔ ان کو سلام کہدیں اور میرے لئے دعا کی سفارش ، میں بھی دعا کرتا ہوں گھر میں سلام و دعا کہدیں فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (امام)

---

[1] آپ حضرت قبلہ قدس سرہ کے فرزند نسبتی (داماد) تھے مرکزی حکومت پاکستان کے ایک محکمے میں بحیثیت ہیڈ ڈرافٹسمین کام کرتے رہے اور آخر کراچی میں وصال فرمایا ۔

۱۶۳- مرسلہ ۴ اردتمبر ۱۹۵۳ء باسمہ تعالیٰ

عزیز گرامی قدر سلمہم القوی المقتدر

السلام علیکم وعلیٰ من لدیکم، فقیر ہمہ وجوہ بخیریت ہے عزیزی مولوی مظفر احمد سلمہ کی علالت کی طرف سے سخت فکر ہے شافی مطلق ان کو شفائے کاملہ سے جلد سرفراز کرے مجالس میلاد شریف وغیرہ کی خبر نے خوش وقت کیا خصوصاً قصیدہ بردہ شریف کی شرح نے امید ہے کہ اس کا ترجمہ بھی کیا جاتا رہا ہوگا ——— یہاں بفضلہ تعالیٰ جلسہ کامیاب رہا گھر میں سلام و دعا کہہ دیں فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (امام)

۱۶۴- مرسلہ ۲۸ دسمبر ۱۹۵۳ء باسمہ تعالیٰ

عزیز گرامی قدر سلمکم واوصلکم الی غایۃ ما یتمناکم

السلام علیکم وعلیٰ من لدیکم، اخبار کی خبر صحیح ہے دوسری مرتبہ چوں کہ رقم بارھویں شریف کی تھی اس لئے اراکین نے اس کو پولس میں رپورٹ کرا دیا جس کی وجہ سے اخبارات میں یہ خبر آئی اور آپ کو متفکر کر دیا کچھ فکر نہ کریں کہ ع

ہر چہ از دوست می رسد نیکوست

——— فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (امام)

۱۶۵- مرسلہ ۸ نومبر ۱۹۵۴ء

عزیز شفیق رفیق علی التحقیق سلمہم المولی الرفیق

السلام علیکم وعلیٰ من لدیکم و رحمۃ ربکم، تم لوگوں کی علالت کا حال معلوم ہو کر نہایت فکر و افسوس ہوا خصوصاً عزیزہ سلمہا کی (علالت سے) کہ وہ ابتک شفایاب نہیں (ہوئیں) مولی الکریم ان کو شفائے کامل و عاجل سے سرفراز فرمائے یونہی مولانا نسیم احمد صاحب ابقاہم اللہ تعالیٰ کی علالت کی خبر نے بھی سخت فکر مند کیا شافی مطلق ان کو شفائے کامل عطا فرما کر تا دیر سلامت با کرامت رکھے، ان کی خدمت میں اور گھر میں سب کو سلام کہہ دیں، فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (امام)

۱۶۶- لِلّٰہِ مَا اعطیٰ ولہٗ ما اخذ وعندہٗ اجل مسمّٰی

عزیزی سلمکم

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ، مولینا مرحوم کی رحلت کی خبر نے سخت ملول ومضمحل کر دیا، اس سال میں کئی ایسے کاری زخم اٹھانے پڑے جس نے کمر توڑ دی، مرحوم بڑی خوبیوں کے مالک تھے اور اہل سنت کے لئے قوت بازو تھے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ، اللّٰھم اجرنی فی مصیبتی واخلف لی خیرا منھا۔

ان کی کتابوں میں شرح مثنوی مولینا روم رحمۃ اللہ علیہ کی ہے، جو وقف ہے اور جو میری تولیت میں ہے میں نے کچھ ہی روز ہوئے ان کی طلب پر ان کو بھیجی تھی آپ اس کو اپنے قبضے میں رکھیں باقی ان کی ذاتی کتابیں سو مجھے ان کی اولاد میں کوئی ایسا نظر نہیں آتا جو اس سے فائدہ حاصل کر سکے اگر وہ بھی آپ اپنے قبضے میں لے سکیں تو بہتر ہے، اگرچہ قیمت ہی سے آپ کو لینا پڑے ورنہ ان کا حال خراب ہو جائیگا۔

مولوی مسعود احمد سلمہٗ ابھی لاہور میں ہیں جلسہ میں بھی شریک ہو سکے، بفضلہ تعالیٰ یہاں جلسہ بہت بہتر رہا اور چند سال (سے) اس ماہ مبارک میں ہر جمعہ کو بھی جلسہ بعد نماز ہوتا ہے اور اسی طرح مٹھائی تقسیم ہوتی ہے، عصر تک رہتا ہے، گھر میں سلام و دعا کہدیں فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہٗ (امام)

۱۶۷- مرسلہ ۷ ارجنوری ۱۹۵۵ء

عزیز خجستہ سیر سلمکم و اوصلکم الیٰ غایۃ ما یتمناکم

السلام علیکم ورحمتہ ربکم وبرکاتہٗ، ان کتابوں میں صرف شرح مثنوی مولینا روم ہے جس کی ایک (جلد) یہاں رہ گئی تھی جو مولوی مشرف احمد سلمہٗ نے اس سفر میں مولوی مسعود سلمہٗ کو دے دی تھی کہ مولینا کو دے دینا باقی جلدیں میں پہلے بھجوا چکا تھا کہ مرحوم نے لکھا تھا کہ شرح مثنوی کی مجھے ضرورت ہے نہ معلوم مولوی مسعود احمد نے ان کو دی یا نہیں غالبًا دی نہ ہوگی، ان سے وصول کر لیں، یہ شرح عربی میں ہے مولوی بشیر احمد کے کام ابھی نہیں آسکتی، دوسرے وہ میری تولیت میں ہے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہٗ (امام)

۱۶۸- مرسلہ ۷ راپریل ۱۹۵۵ء

عزیز و افر تمیز سلمہم

السلام علیکم وقلبی لدیکم، مجھے یاد پڑتا ہے کہ تمہارے خط کا جواب میں نے فورًا ہی لکھدیا تھا، لیکن آج پھر تمہارا یہ خط میرے سامنے آگیا جس سے شبہ ہوتا ہے کہ شاید جواب نہیں دیا گیا، تمہاری ہمشیر کی رحلت

کی خبر نے جس قدر رنج دیا تھا وہی اپنی جگہ بہت کچھ تھا جس پر تمہارے ہاں چوری کی خبر نے تو جلتے ہوئے پر مٹی کے تیل کا کام کیا، امید ہے کہ تمہارے لئے اس پر صبر ترقی درجات کا سبب ہو، عزیزہ کو سلام و دعا کہدیں ——— ——— فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہ (امام)

۱۶۹- مرسلہ ستمبر ۱۹۵۵ء

عزیز شفیق سلمہم المولی الرفیق

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام، بفضلہ تعالیٰ فقیر مع متعلقین بعافیت ہے، شافی مطلق آپ دونوں کو شفائے کاملہ سے سرفراز فرمائے، سورۂ فاتحہ ۱۲ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے دونوں صاحب پیا کریں، قابل ذکر اور کوئی بات نہیں ہے فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہ (امام)

۱۷۰- بسمہ تعالیٰ

عزیزی ارشدی سلمہم و اوصلہم الیٰ ما یتمناہم

السلام علیکم ورحمۃ ربکم و برکاتہ، تمہارا مشورہ بڑا قیمتی ہے انشاء المولیٰ اس پر عمل ہوگا، فجزاہم المولیٰ حق جزائہ۔ بفضلہ تعالیٰ آج یہاں ۲۹ کا چاند نہیں ثابت ہوا۔ بس آج روزہ ہے کل عید ہوگی مسلمانوں کو علی الخصوص آپ صاحبان کو مبارک ہو، فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہ (امام)

۱۷۱- مرسلہ اکتوبر ۱۹۵۷ء

اعزی اکرمی سلمہم الولی القوی

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم و برکاتہ۔ حامد مرحومہ کی بچی کی رحلت بھی باعث ملال ہوئی خصوصاً عزیزہ سلمہا کی تمنا کے فوت ہونے سے نہایت رنج دیا، عزیزہ سلمہا سے کہیں کہ اس کا رنج نہ کریں امید ہے کہ جو تمہیں اپنے بچوں کے (فوت) ہونے پر ثواب ملا ہے وہی ثواب اس بچی کے فوت ہونے پر عطا ہوگا، تو اس پر ملال کا کیا موقعہ بلکہ خوشی اور شکر کا موقع ہے کہ دولت اُخروی سے مالا مال ہو رہی ہو اگر وہ تعالیٰ مجھے بھی اس کا کچھ (اجر) عطا کرے تو اس بے نیاز سے کیا بعید ہے ——— عزیزہ اور بچوں کو سلام و دعا کہدیں ——— فقط

محمد مظہر اللہ غفر لہ (امام)

۱۷۲۔ مرسلہ ۲۴ راگست ۱۹۶۰ء

عزیزی و قطع کبدی سلمہم القوی

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم النعام، نامہ فرحت شمامہ موصول ہوکر باعث مسرت فراواں ہوا، لیکن اس کے ساتھ تعجب بھی اسی قدر ہوا، کیا کسی کو کوئی خوش کرنا چاہتا ہے تو اس سے اجازت لیتا ہے؟ میرے خیال میں تو اگر کسی کو اس کی لاعلمی میں دفعتہً خوش کرنے کے لئے کوئی کام کردیا جائے تو اس کی خوشی اضعافاً مضاعف ہوجاتی ہے، آپ ضرور تشریف لاویں، یہ نہ صرف میرے لئے بلکہ تمام گھر والوں کے لئے غایت درجہ خوشی کا باعث ہوگی۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۱۷۳۔ مرسلہ ۱۲ ستمبر ۱۹۶۱ء بسمہ تعالیٰ

عزیزی گرامی قدر خجستہ سیر دام وجودکم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم النعام وبرکاتہ۔ یہ خبر صحیح ہے شاید اب کے جمعہ کو وہاں حاضر ہوجاؤں مولوی طاہر اشرف سلمہم کی علالت کی خبر نے متفکر کیا، شافی مطلق ان کو شفائے کاملہ سے سرفراز فرمادے، گھر میں اور بچوں کو سلام و دعا کہدیں، فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۱۷۴۔ مرسلہ ۹ مارچ ۱۹۶۶ء

عزیزی اخلصی سلمہم واوصلہم الی غایتہ مایتمناہم

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ۔ عزیزہ سلمہا کی صحت کی خبر نے بہت ہی محظوظ کیا اور تمہارے لئے دل سے بہت دعائیں نکلیں، مولیٰ تعالیٰ دارین میں خوش رکھے اور عزیزہ کو سلامتی کے ساتھ جنت الفردوس میں پہنچائے[1]۔ میری بھی علالت میں کافی فرق ہے والحمد للہ علیٰ ذالک اور تمام خیریت ہے،

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

---

[1] اس جملے میں مولوی شفیق احمد رحمتہ اللہ علیہ کے وصال کی صاف بشارت ہے، چناں چہ آپ بھی حضرت کے وصال کے چند ماہ بعد اسی سنہ میں وصال فرما گئے، انا للہ وانا الیہ راجعون۔

(۱۹)

جناب حکیم شوکت علی صاحب (ملتان)

بسمہ

۱۷۵-

عزیز گرامی قدر سلمکم المولی المقتدر

السلام علیکم و علی من لدیکم، جن دعاؤں کی تم نے اجازت طلب کی ہے ان کی تمہیں اجازت ہے لیکن بجائے ان کے اگر تم حزب اعظم اور دلائل الخیرات کو اپنے ورد میں رکھیں تو زیادہ بہتر ہے ان کی بھی تمہیں اجازت ہے اس کے علاوہ ہر نماز کے بعد ۷ مرتبہ سورۂ فلق پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے بدن پر مل لیا کریں اور ہر دعا کے ساتھ یہ دعا پڑھ لیا کریں اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ تَعْلَمُ سِرِّیْ وَعَلَانِیَتِیْ فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِیْ وَ تَعْلَمُ حَاجَتِیْ فَاَعْطِنِیْ سُؤَالِیْ وَتَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ، اَسْئَلُکَ اِیْمَانًا یُبَاشِرُ قَلْبِیْ وَیَقِیْنًا صَادِقًا حَتّٰی اَعْلَمَ اَنَّہٗ لَا یُصِیْبُنِیْ اِلَّا مَا کَتَبْتَ لِیْ وَ بِقَضَائِکَ۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ کَرِیْمٌ فَاعْفُ عَنِّیْ ——— والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہ

۱۷۶- موصولہ ۲ اجنوری ۱۹۶۳ء

حکمت مآب حکیم صاحب زاد حذاقتکم

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ، آپ شب کو اس دعا کو ۹۹ مرتبہ پڑھ کر دعا کریں یَا غَیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَۃٍ وَیَا مُجِیْبِیْ عِنْدَ کُلِّ دَعْوَۃٍ وَیَا مُعَاذِیْ عِنْدَ کُلِّ شِدَّۃٍ وَیَا رَجَائِیْ حِیْنَ تَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ۔ اور اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ اکثر پڑھتے رہیں اور تاریخ پر حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ۔ پانسو مرتبہ پڑھ لیں آنے کا ابھی ارادہ نہیں ہے بیگم صاحبہ کو سلام کہہ دیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہ

۱۷۷- موصولہ ۱۶ فروری ۱۹۶۳ء بسمہ تعالیٰ

عزیز گرامی قدر سلمکم المولی المقتدر

السلام علیکم و علی من لدیکم۔ مقدمہ کی کامیابی مبارک ہو، فقیر دعا کرتا ہے اس دعا کو ابھی پڑھتے

رہیں وہی کافی ہے ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ اور پڑھ لیا کریں۔ بیگم صاحبہ اور بچوں کو سلام و دعا کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہ

۱۷۸- مرسلہ ۲۳ ستمبر ۱۹۶۴ء

عزیزی مخلصی سلمہم و اوصلہم الی غایۃ ما یتمناہم

السلام علیکم و علی من لدیکم۔ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔ پڑھتے رہو انشاء اللہ کامیاب ہو گئے فقیر بھی دعا کرتا ہے وہ قادر مطلق تمہیں کامیاب فرمائے آمین بحرمتہ شفیع المذنبین ——— بیگم صاحبہ کو سلام کہدیں شافی مطلق ان کو شفائے کاملہ عاجلہ سے سرفراز فرمائے اور تم دونوں کو حاسدین کے شر سے محفوظ رکھے، فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہ

۱۷۹- مرسلہ ۲ جنوری ۱۹۶۵ء

عزیزی ارشدی سلمہم

السلام علیکم و علی من لدیکم اللہ تعالیٰ تمہیں کامیاب فرمائے آیۃ کریمہ کو جب یاد آجائے پڑھنے کو کہا تھا ورنہ اس کا طریقہ طاق عدد میں مسلمانوں کو جمع کر کے ایک لاکھ پچیس ہزار مرتبہ پڑھنے کا ہے اور ایک شخص پڑھے تو بعد عشاء قبلہ رو ہو کر اندھیرے مکان میں تین سو مرتبہ پڑھے پانی کا برتن آگے رکھے اس میں بار بار ہاتھ ڈال کر منہ پر ملتا رہے۔ یہ دعا حضرت یونس علیہ السلام کی ہے اور اللہ تعالیٰ نے وعدہ فرمایا ہے کہ ہم اس کی دعا قبول کریں گے اور اس کو غم سے نجات دیں گے گھر میں سب کو سلام ——— فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہ

۱۸۰-

عزیزی ارشدی سلمہم و اوصلہم الی ما یتمناہم

السلام علیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہ، مولیٰ تعالیٰ تمہارا معین رہے اور مخالفین سے نجات دے۔ آپ آیۃ کریمہ ہر وقت پڑھتے رہیں اور مولیٰ سے دعا کرتے رہیں اور اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ۔ جب مخالفین کا خیال آئے جب ہی پڑھیں گھر میں بہت بہت سلام کہیں اور بچوں کو

دعا، فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہ (امام)

(۲۰)

جناب قاضی صفدر حسن صاحب[۱] (لاہور)

۱۸۱۔ مرسلہ دسمبر ۱۹۵۱ء

عزیز مخلص من میاں صفدر حسن سلمہم نزالمنن

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم۔ صحیفہ انیقہ وارد ہو کر باعث سرور ہوا۔ فقیر بحمدہ تعالیٰ بخیریت ہے وہ تعالیٰ تمہیں بخیریت رکھے اور دارین کی خوبہائے گوناگوں سے مالا مال فرمادے نہ میری ناراضگی کے لئے کوئی سبب ہوا نہ میں ناراض ہوں جو کچھ قبل ازیں لکھا گیا محض آیندہ کے لئے آپ کو ہدایت تھی، وہ بھی بنظر احتیاط ورنہ خود جانتا تھا کہ آں سعید رشید ان امور سے خود ہی واقف ہیں پس اس کا کچھ بھی خیال نہ کریں اپنی ہر حالت پر اوس تعالیٰ کو حاضر و ناظر جانتے ہوئے اس کے خلاف کوئی قدم نہ اٹھائیں ——— گھر میں سلام و دعا کہہ دیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہ (امام)

۱۸۲۔ مرسلہ ۵ فروری ۱۹۵۲ء

عزیز القدر نجستہ سیر رفع اللہ قدر کم ومنزلتکم

السلام علیکم و قلبی لدیکم تمہارے خط کے مضمون نے نہایت مسرور کیا مولیٰ تعالیٰ کا شکر ہے کہ اس کی توجہ تمہاری طرف خاص طور پر مبذول ہوگئی، یہ اس ہی کے کرم کا باعث ہے کہ تمہیں قرآن کریم میں اور دعا میں لذت آنے لگی اور وقت گزشتہ پر افسوس پیدا ہو گیا مولیٰ تعالیٰ قائم رکھے اور اس پر ترقی عطا فرمائے اپنے دادا پیر سے جس قدر محبت بڑھائیں گے فائدہ پائیں گے فقیر تو ان سے علاقہ رہنے کا ایک واسطہ ہے گھر میں سلام و دعا کہہ دیں۔ والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہ (امام)

---

[۱] قاضی صاحب حضرت قبلہ قدس سرہ کے مرید صفیر ہیں آجکل اکاؤنٹنٹ جنرل مغربی پاکستان، لاہور کے اسٹینوگرافر کی حیثیت سے کام کر رہے ہیں۔

۱۸۳ - مرسلہ ۴ اگست ۱۹۵۲ء

عزیز گرامی قدر سلمہم القوی العزیز

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم العلام فقیر بخیریت ہے تمہاری خدمت یہ کیا کم ہے کہ تم مجھے یاد کر لیتے ہو وہ قادر مطلق تمہیں دارین میں خوش و خورم رکھے خط کی تاخیر کا فکر نہیں دل سے فراموش نہ کریں اور اس تعالیٰ کی طرف متوجہ رہیں سب مشکلات رفع ہوجائیں گی، فقیر بھی دعا کرتا ہے میاں علی محمد تم کو یہاں سے مرچیں کیسے بھیجیں گے تم بِسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیْکَ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ یُّؤْذِیْکَ وَمِنْ کُلِّ عَیْنٍ اَوْحَاسِدٍ، اَللّٰہُ یَشْفِیْکَ بِسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیْکَ تین تین بار پڑھ کر تین دفعہ مرچوں پر دم کر دیا کرو اور تمہیں اجازت ہے دوسروں کو بھی دے دیا کرو ــــــــــــ اوراد کی پابندی کے علم نے مسرور کیا وہ تعالیٰ استقامت عطا فرمائے گھر میں سب کو سلام و دعا کہدیں بچے سب سلام کہتے ہیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۸۱ء)

۱۸۴ - موصولہ ۴ ۲ مئی ۱۹۵۳ء

اعزی سلمکم

السلام علیکم وعلیٰ من لدیکم، فقیر بخیریت ہے تمہارے واقعات معلوم ہو کر سخت افسوس و فکر ہوا بجز دعا کیا چارہ ہے فقیر دعا کرے گا، بوجہ ضعف دماغ استخارہ میں کچھ یاد نہیں رہتا، اگر کراچی جانا چاہو تو تین روز دو رکعت نماز استخارہ پڑھ کر دعائے استخارہ پڑھیں جو رسالہ رکن دین وغیرہ میں لکھی ہوئی ہے اس کے بعد جا سکتے ہو، نیز روزانہ دو رکعت بہ نیت قضائے حاجت پڑھ کر یہ دعا پڑھتے رہیں :-

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ہ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ وَاَتَوَجَّہُ اِلَیْکَ بِنَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ نَّبِیِّ الرَّحْمَۃِ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اِنِّیْ تَوَجَّھْتُ بِکَ اِلٰی رَبِّیْ لِیَقْضِیَ لِیْ حَاجَتِیْ اَللّٰھُمَّ فَشَفِّعْہُ فِیَّ۔

گھر میں دعا کہدیں اور اگر تمہارے خسر یہاں ہوں تو ان کو بھی۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۸۱ء)

۱۸۵۔ مرسلہ ۱۱ راگست ۱۹۵۳ء

عزیز شفیق سلمہم المولی الرفیق

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم العلام۔ مولی تعالیٰ تمہیں اپیل میں کامیاب فرمائے اوقات کی تفصیل نے نہایت درجہ خوشنود کیا، اپنے ثواب اعمال میں ہمیں بھی شامل کر لیا کریں جس قدر تمہارے وظائف ہیں کافی ہیں) وہ مستقیم اس ہی پر مستقیم رکھے تو بہت کچھ ذخیرہ جمع ہونے کی امید ہے اضافہ کرنے میں خوف ہے کہ کہیں اس میں قصور نہ واقع ہو جائے یہی اعمال صالحہ فقیر کی زیادتی محبت کا سبب ہیں فقیر تمہارے لئے دعا کرتا ہے تم بھی فقیر کے لئے دعا کرتے رہو، گھر میں سلام کہہ دیں بچوں کو دعا، فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (دالام)

۱۸۶۔ موصولہ ۲ ردسمبر ۱۹۶۰ء بسمہ تعالیٰ

عزیزی اخلاصی ارشدی سلمہم و اوصلہم الی مایتمناہم

وعلیکم السلام رحمتہ ربکم المنعام ——— دنیا سے نفرت فنائیت کا دروازہ ہے مبارک ہو بہت اچھا وقت گزر رہا ہے تمہارے پہلے خط کا میں جواب دے چکا ہوں غالباً تم کو ملا نہیں حضرت مجدد صاحب سے تعلق پیدا ہو جانا تمہاری خوش قسمتی ہے شکر کرو، اغیار کی صحبت سے جہاں تک ہو سکے احتراز چاہیئے کہ یہ اس راہ میں سم قاتل ہے، جو کچھ پڑھا کریں اس کا ثواب سرکار اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد تمام سلسلہ کے بزرگوں کو ہدیہ کر دیا کریں اور جو کام کریں وہ اخلاص کے ساتھ محض رب سبحانہ و تعالیٰ کے لئے، جہاں تک ہو سکے ہر وقت طہارت پر رہیں، ضروری باتوں کے سوا خاموشی بہتر ہے اور قلب سے ذکر برابر جاری رکھیں اور قلب کی نگہداشت رکھیں اور رضائے الہی پر مضبوط رہیں غرض قلبی بیداری کی بہت ضرورت ہے اور سنت پر عمل کی، وہ تعالیٰ تمہیں ترقی عطا فرمائے، فقط والسلام مع الدعا

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (دالام)

۱۸۷۔ مرسلہ ۱۵ ستمبر ۱۹۶۱ء بسمہ تعالیٰ

عزیز گرامی قدر خجستہ سیر حفظکم

السلام علیکم و رحمتہ ربکم و برکاتہ۔ تمہاری علالت کی خبر نے نہایت درجہ متفکر اور مغموم کیا، شافی مطلق تمہیں شفائے کاملہ عاجلہ سے سرفراز فرما کر یہ فکر دور فرمائے، اور عاقبت کے سرمایہ کی جمع کرنے کی تمہیں توفیق عطا فرمائے بصدقہ رحمت عالمیان و رافت مولائے کریم، یا شافی یا کافی ربنا آمین، میں بھی تمہارے پاس

آنے کا ارادہ کر رہا ہوں، دو چار روز میں پاسپورٹ آجائیگا تو کراچی ہوتا ہوا آتا ہوں زیادہ بجز دعا کیا تحریر کیا جائے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ لا ام

۱۸۸۔

عزیزی اخلصی سلمہم رفع قدرہم و منزلتہم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ صحیفۂ انیقہ موصول ہو کر نہایت درجہ باعث مسرت ہوا فیاض مطلق تمہیں فیوض بزرگان علی الخصوص مولائی و مرشدی حضرت صادق علی رحمہم کے فیض سے مالامال کرے اور جن امور سے توبہ کی ہے اس پر قائم رکھے اور اپنی محبت میں سرشار کرے ــــــ مولانا عبد الغفور صاحب فقیر کے احباب حمیم سے ہیں ان کے خلیفہ صاحب کے حلقہ میں حاضر ہوتے رہو، انہیں میرا سلام بھی کہدیں، ذکر کے ساتھ مراقبہ کو بھی اپنے معمولات میں داخل کریں شجرہ میں اس کی ترکیب موجود ہے اور اپنے حالات سے اطلاع دیتے رہیں، وہ تعالیٰ بچوں کو بھی اپنی رحمت سے سرفراز فرمائے، فقیر بخیریت ہے، گھر میں و بچوں کو سلام و دعا کہدیں، فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ لا ام

۱۸۹۔ مرسلہ ۱۹۶۱ء بسمہ تعالیٰ

عزیزی ارشدی سلمہم رفع قدرہم و نور قلبہم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام برکاتہ علی التمام۔ العزیز کی خیریت اور اپنے مولیٰ کی طرف توجہ تام کا علم باعث خوشنودی ہوا، مولیٰ تمہیں اپنی طرف متوجہ رکھے یہ بڑی دولت ہے، اپنے تئیں عاجز خیال کرنا، قوت لا یزالی میسر آنے کا نہایت عمدہ ذریعہ ہے، بیشک تمہیں ہر آن ترقی میسر آنے والی ہے، فقیر تمہارے لئے دعا کرتا ہے وہ تعالیٰ تمہیں اپنے محبوبوں میں داخل فرمائے اور تمہیں فقیر ناکارہ کا وسیلہ گردانے، تہجد کے وقت دلائل الخیرات پڑھنے کی اجازت ہے، فقیر کے لئے بھی دعا کرتے رہیں۔

ــــــ فقط والسلام مع الدعا

محمد مظہر اللہ عفی عنہ لا ام

۱۹۰۔ بسمہ تعالیٰ

قاضی صاحب سلمہم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ ایسا ہی ہونا چاہیئے کہ اعمال صالحہ بھی معصیت دکھلائی دیں تاکہ

حتی الامکان ان کی تصحیح کے اندر کوشش کریں، گھر میں سب کو سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (امام)

۱۹۱- موصولہ جنوری ۱۹۶۲ء

فروغ صبح سعادت ثبتہ اللہ علیٰ طریق السواء

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم المنعام۔ بعد دعوات استقامت بر جادۂ نبوی مطالعہ کریں کہ باطنی کیفیت کے اضافہ کی خبر باعث مسرت ہوئی اللھم زد فزد، جس قدر ہو سکے مراقبہ میں اضافہ کریں، تمہارے اعمال محبوب ہیں لیکن یہ مراقبہ کے لئے صرف تائید ہیں اصل شئے مراقبہ ہے ——— فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (امام)

۱۹۲- مرسلہ ۱۰ فروری ۱۹۶۲ء بسمہ تعالیٰ

عزیزی ارشدی نور قلبہ بنور الیقین

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم المنعام۔ بفضلہ تعالیٰ تمہاری دعاؤں کے طفیل میں بعافیت ہوں لیکن بڑی تحریر کے جواب سے قاصر ہوں، مراقبہ کی حالت اچھی ہے، بیشک عزیز منور احمد بارک اللہ فی مدارجہ تم سے خوش ہیں، اپنے برادران میں اتفاق پیدا کرنا نہایت عمدہ کام ہے ان کو سرکار اقدس کی سنت پر قائم کریں، فقیر کی مرضی یہی تھی کہ جو چاہے گیارہویں کے برکات حاصل کرے ورنہ احباب جس پر متفق ہوں وہی اولیٰ ہے، اس کی وجہ سے اختلاف واقع نہ ہو جائے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (امام)

۱۹۳-

عزیزی اخلصی سلمہم الولی القوی

وعلیکم السلام و رحمتہ اللہ و برکاتہ۔ تمہارے عشق تہجد سے اور دلائل الخیرات شریف سے مجھ کو غبطہ ہوا اللھم زد فزد، اور قرآن کریم کے ساتھ اس قدر لگاؤ جس قدر آپ کو ہے صالحین کا ایسا ہی ہوتا ہے میرے لئے بھی دعا کرو کہ زبان اس قدر یاری دے کہ میں بھی ہر تیسرے دن ختم کر لیا کروں اور بیوی بچوں کے ساتھ جماعت قائم کرنا مبارک ہے مولیٰ تعالیٰ اور سرکار عالم کی خوشنودی کا باعث ہے۔ مولیٰ تعالیٰ جو کچھ اس سے مطلوب ہے سب عطا فرمائے، بیشک جس کو سرکار عالم کی زیارت ہو جائے اس

کو دوزخ سے کیا واسطہ، گھر میں بہت بہت سلام اور بچوں کو اور جنہوں نے سلام کہلا بھیجا ان کو سلام کہنا اور جس کے لئے یاد آجاوے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (دہلی)

۱۹۴- مرسلہ ۸ جولائی ۱۹۶۳ء بسمہ تعالیٰ

واقف حقائق و معارف سلمکم اللہ تعالیٰ

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم المنعام۔ بفضلہ تعالیٰ فقیر بعافیت ہے تمہارے حالات کا علم قابل صد شکر ہے الله ہمہ زد فزد، سرہند شریف کی حاضری عزیز گرامی قدر کو نصیب ہو، ایسی نعمت کے لئے اجازت کی کیا ضرورت ہے گھر میں اور ان کے والد صاحب کو سلام کہدیں فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (دہلی)

۱۹۵- مرسلہ اگست ۱۹۶۳ء

عزیزی ارشدی سلمہم المولیٰ القوی الخفی

وعلیکم السلام و رحمتہ اللہ و برکاتہ۔ جلسہ عید میلاد النبی کے انعقاد کی تفصیل معلوم ہو کر بیحد مسرت ہوئی، مولیٰ تعالیٰ مبارک کرے اور زیادہ سے زیادہ قوت عطا فرمائے، علی الخصوص عزیز محمد عمر سلمہم اللہ سے تمہاری موافقت اور دعا نے بیحد مسرت پہنچائی، مولیٰ تعالیٰ ان کے افعال و اعمال کی اصلاح فرمائے، تعلق رکھنے ہی سے یہ بات میسر آتی ہے۔ سید صاحب اور مولوی محمد محمود صاحب کی خدمت میں میری طرف سے شکریہ پیش کردیں تمہاری صدارت سے فقیر بہت خوش ہے بہت بہتر تم کام کر رہے ہو اللہ ہمہ زد فزد گھر میں اور خسر صاحب کے ہاں سب کو سلام کہدیں فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (دہلی)

(۲۱)

جناب مرزا اصلاح الدین صاحب[1] (لاہور)

۱۹۷- مرسلہ ۲۷ جون ۱۹۶۳ء بسمہ تعالیٰ

عزیز سعادت و توفیق آثار سلمہم المولیٰ الغفار

---

[1] جناب صلاح الدین صاحب نواب آف لوہارو اسٹیٹ کے چھوٹے بھائی ہیں، راقم الحروف کی (بقیہ آگے)

وعلیکم السلام و رحمتہ ملک المنعام - دعا کو ۹۹ مرتبہ پڑھنے کو تحریر کیا تھا، آپ نے ۹۸ مرتبہ پڑھا، تعداد میں بھی خاصیت ہوتی ہے اور شب کو پڑھیں تو بہتر ہو - دنیا میں تو یہ پریشانیاں ہر ایک کے لئے امن کے ساتھ لگی رہتی ہیں، اس سے تو اس تعالیٰ کا کرم ہوا تو آخر میں چھٹکارا ہو گا، مولیٰ تعالیٰ سکون قلب عطا فرمائے فقیر دعا کرتا ہے ملازمتی پیچیدگیوں سے آپ کو نجات عطا فرمائے جب افسر کے پاس جانا ہو سات مرتبہ یا باعث پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیا کریں، عزیز طاہر میاں برسرکار ہو گئے، ان کو میری طرف سے مبارکباد دیں عزیزہ اور ان کے بچوں کو سلام کہدیں - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی لہ اللہ

(۲۲)

جناب حاجی ضیاء الدّین صاحب (کراچی)

۱۹۸ - مرسلہ اکتوبر ۱۹۶۳ء

عزیزی ارشدی سلمہم و اوصلہم الی ما یتمناہم

السلام علیکم و رحمتہ ربکم - نامہ العزیز موصول ہو کر باعث مسرت ہوا، وہ تعالیٰ تمہیں بھی ہمیشہ مسرور رکھے اور اپنے مقاصد میں کامیاب - میرے عزیز دنیا کے چند روز آخرت کی تجارت کے لئے دیئے گئے ہیں، اس میں ہمہ تن اپنی عمر صرف کرنا چاہیئے، اور جو فعل بھی کیا جائے اس میں اس تعالیٰ کی خوشنودی مدنظر رہے تا کہ ہمیشہ جہاں بنا ہے وہاں کام آئے، ہر فعل میں نیت بخیر ہو مثلاً کھانا کھاتے وقت یہ نیت رہے کہ میں اس لئے کھاتا ہوں کہ عبادت پر قوت حاصل ہو اور ہمیشہ اس کو حاضر دیکھتے رہو، دل سے اللہ اللہ کہتے رہیں، گھر میں اور عزیز رفیق الاسلام کو سلام کہدیں - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی لہ اللہ

۱۹۹ - مرسلہ ۱۲ مئی ۱۹۶۵ء

عزیزی ارشدی سلمہم

السلام علیکم و علی من لدیکم - فقیر کی علالت کا وہی حال ہے ضعف زیادہ ہو گیا ہے حسن عاقبت کیلئے

(بقیہ حواشی ص -) عم زاد ہمشیرہ آپ سے منسوب ہیں، آجکل آپ مغربی پاکستان سکریٹریٹ، لاہور میں سیکشن آفیسر ٹریننگ ریز کے عہدے پر فائز ہیں - (مرتب)

دعا کرتے رہیں بزم کی حالت مولیٰ تعالیٰ کے سپرد ہے وہ جس طرح چلائے ـــــ دعا کرتے رہیں کہ ہر دعا کا نتیجہ اچھا ہی ہوتا ہے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (امام)

(۴۴)[1]

جناب ظہور احمد صاحب[2] (کراچی)

۲۰۰۔ مرسلہ ۲۴ نومبر ۱۹۶۴ء

عزیز گرامی قدر حمید سیر سلمہم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ خط نہ پہنچنے کی وجہ خط نہ آنا ہوتی ہے طبیعت درست ہوتی ہے تو دوسرے روز ہی جواب تحریر ہوتا ہے میری طبیعت بدستور علیل ہے حسن عاقبت کے لئے دعا کرتے رہیں، تمہارا خط آجاتا ہے تو طبیعت خوش ہو جاتی ہے مولیٰ تعالیٰ تمہیں خوش رکھے اور ترقیات سے بہرہ ور کرے والدہ اور ہمشیرہ اور دلھن کو سلام کہدیں۔ فقط والسلام

میں سوچ رہا ہوں تمہارا نام یاد نہیں آتا، گھر کے لوگوں کا بھی مشکل سے نام یاد آتا ہے فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (امام)

۲۰۱۔

عزیزی ارشدی سلمہم واد صلہم الی ما یتمناہم

السلام علیکم ورحمتہ ربکم وبرکاتہ۔ بفضلہ تعالیٰ صحت تو ہوگئی ہے لیکن زبان سے بات نہیں کر سکتا اور تحریر بھی سوچ سوچ کے (لکھ) سکتا ہوں لیکن پھر بھی صحیح نہیں ہوتی، تمہارے قرآن شریف سنانے کی خبر سے بہت ہی محظوظ ہوا، والدہ کی طبیعت کی طرف سے فکر ہے، اللہ تعالیٰ شفائے تامہ عطا فرمائے انہیں اور ہمشیرہ کو اور اہلیہ کو سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (امام)

---

[1] نمبر ۲۱ اور ۲۲ کے درمیان نمبر ۲۲ اس لئے چھوڑنا پڑا کہ جس مکتوب الیہ کے لئے مخصوص کیا تھا ان کے مکاتیب آخر وقت تک نہ مل سکے چونکہ فہرست اور متن وغیرہ میں نمبرات مخصوص کر دئے گئے تھے اس لئے اس کو حذف کرنا پڑا۔ (مرتب)

[2] آپ حضرت علیہ الرحمہ کے تلمیذ رشید ہیں اور یونیورسل بلاک کمپنی، فریر روڈ، کراچی کے مالک ہیں۔

۱۹۶۵ء

۲۰۲۔

محبوب دل نواز سلامت

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ والدۂ ماجدہ کے انتقال کی خبر تم نے زبانی دی ہو گی مگر میں بھول گیا، اس خط سے معلوم ہوا تو سخت رنج ہوا ایکدم ان کی شکل سامنے آگئی، اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس عطا فرمائے، اور پس ماندگان کو صبر جمیل اور اس پر اجر جزیل عطا فرمائے، رہ رہ کے یاد آتی ہے۔ اس سے قبل ایک خط آیا تھا جس میں تمہارا نام نہ پڑھا گیا، بہت یاد کیا لیکن یاد ہی نہ آیا، اس وقت ایسی طبیعت ہو گئی ہے کہ اپنے بچوں کے نام یاد نہیں رہتے، پتہ سے سمجھا کہ تمہارا خط ہے، تمہارا خط میرے لئے نہایت محبوب ہوتا ہے، اللہ تعالیٰ میرے محبوب کو دارین میں ترقیات سے سرور رکھے، تمہارا ۱۲ ر شعبان کا لکھا ہوا (خط) ۱۷ ر شعبان کو ملا ہے تو فوراً جواب تحریر ہے، تراویح میں قرآن پاک سنانے کی خبر دل خوش کن ہے۔ ہمشیر کو اور گھر میں سلام و دعا کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (امام)

۲۰۳۔

عزیزی ارشدی خجستہ سیر حمید سیر سلمہم المولیٰ الاکبر

وعلیکم السلام ورحمتہ مالک المنعام۔ تم جیسے حبیب کا جواب دینا بارِ خاطر نہیں ہوتا، مولیٰ تعالیٰ العزیز کا مرتبہ بلند کرے اور دارین (میں) خوش (رکھے) مجھے تمہارے قرآن کریم کی خدمت بہت ہی بہتر معلوم ہوتی ہے اس کے ساتھ ذکر قلبی کو ہمیشہ قائم رکھو کہ ذکر والے کا مولیٰ تعالیٰ ذکر کرتا ہے تمہاری والدہ کی رحلت کا رنج برابر ہے گھر میں اور ہمشیرہ کو سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (امام)

۲۰۴۔

حبی و شریکی فی الحزن والسرور سلمہم المولیٰ الغفور

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ تراویح میں قرآن پاک سنانے کی خبر سے مسرور ہوا، مولیٰ تعالیٰ تمہیں ہمیشہ اس پر قائم رکھے یہ بڑی نعمت ہے جو تم کو حاصل ہے مولیٰ تعالیٰ تمہاری والدہ کو اس کا صلہ عطا فرمائے بڑے شوق سے اسے پورا کرایا تھا، مولیٰ تعالیٰ انہیں اعلیٰ علیین میں جگہ دے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (امام)

(۲۵)

جناب الحاج عبدالخالق صاحب (سکھر)

۲۰۵-

عزیزی سلمہم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم وبرکاتہ۔ فقیر بخیریت ہے مسجد میں گولا ضرور پھینکا گیا لیکن بفضلہ تعالیٰ زیادہ نقصان نہیں ہوا، چوری کا علم باعث رنج وفکر ہوا، مولیٰ تعالیٰ اس کا نعم البدل عطا فرمائے۔ والدہ کو سلام لکھ بھیجیں۔

فقط والسلام ———

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (دام)

۲۰۶- مرسلہ ۵ رنومبر ۱۹۶۰ء

عزیزی سلمکم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ بفضلہ تعالیٰ فقیر بخیریت ہے، صاحب زادہ کے انتقال پر مولیٰ تعالیٰ تمہیں صبر عطا کرے اور اس کو ذخیرۂ آخرت گردانے۔ نورچشمی عبدالباری سلمہٗ سے وہ تعالیٰ تمہاری آنکھیں ٹھنڈی رکھے اور اس کی سعادت مندی کے ساتھ عمر دراز فرمائے، والدہ صاحبہ اور ہمشیرگان کو سلام کہدیں، سعید احمد سلمہم آجکل پاکستان گئے ہوئے ہیں، دونوں عزیزگان اچھی طرح ہیں لیکن ابھی قابل اطمینان طبیعت نہیں ہوئی، دعا کرتے رہیں، باقی خیریت ہے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (دام)

(۲۶)

جناب عبدالرحمٰن صاحب مظہری (کراچی)

۲۰۷- مرسلہ ۹ راکتوبر ۱۹۶۳ء

عزیز گرامی قدر سلمکم اوصلکم الی مایتمناکم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ نامۃ العزیز موصول ہوا نہایت درجہ باعث مسرت ہوا، مولیٰ تعالیٰ تمہیں ترقیات سے سرفراز فرمائے، اس حالت میں بھی تمہیں خوش رہنا اور مولیٰ تعالیٰ کا شکر کرنا چاہیئے کہ انبیاء علیہم السلام کے ترکہ سے تمہیں سرفراز کر رکھا ہے۔ بعد نماز صبح ۲۵ مرتبہ سورۂ اذاجاء نصراللہ

پڑھ لیا کریں مولیٰ تعالیٰ فراخی عطا فرمائے گا، اور فقیر کے لئے بھی دعا کرتے رہیں انشاء اللہ ملاقات ہوگی، گھر میں سلام کہدیں اور جن حضرات نے سلام کہا ہے ان کو سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۲۰۸۔ مرسلہ ۲۷ جون ۱۹۶۶ء

عزیزی مخلصی سلمہم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ بفضلہ تعالیٰ فقیر مزمنہ امراض کے ساتھ بعافیت ہے مولیٰ تعالیٰ تم کو بھی بعافیت رکھے میرے پاس تمہارا کوئی خط نہیں آیا ورنہ جواب دیا ہوتا، حسن عاقبت کے لئے دعا کرتے رہو۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

(۲۷)

جناب عبدالستار صاحب مظہری (کراچی)

۲۰۹۔ مرسلہ ۲۶ دسمبر ۱۹۵۶ء

عزیزی ارشدی میاں عبدالستار ستر اللہ تعالیٰ لعزشاتہم ورفع درجاتہم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ میرے عزیز اس بارگاہ لاابالی میں جو حیثیت تمہاری ہے وہی حیثیت فقیر کی ہے ہم دونوں اس کے یکساں محتاج ہیں افسوس یہ ہے کہ ہمیں مانگنا نہیں آتا، تمام ساوس سے پاک ہو کر اگر ہم طلب کریں تو وہاں کچھ کمی ہے اس کی ذات مقدسہ کی بارگاہ میں بخل کی رسائی۔ آپ ہمت کر کے نماز تہجد شروع کردیں اور اس کی تنہائی میں یکسو ہو کر اس سے طلب کریں اس کے قرآن کریم سے کچھ پڑھ کر اپنے دادا پیر حضرت سید صادق علی شاہ رحمتہ اللہ تعالیٰ کی روح اطہر کو اس کا ثواب بخش کردیں اور ان کے وسیلہ سے دعا کریں مجھے فرصت نہیں ورنہ دعا کا صحیح طریقہ تمہیں بتلاتا، لیکن جو تحریر کیا گیا ہے اگر اس پر عمل کریں گے تو ضرور کشائش ہوگی۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۲۱۰- مرسلہ ۱۹۵۸ء

عزیزی ارشدی سلمہ الولی القوی

السلام علیکم ورحمتہ ربکم وبرکاتہ۔ آج تمہارے والد صاحب کی زبانی تمہارے حالات معلوم ہوکر افسوس ہوا، مولیٰ تعالیٰ تمہاری ان مشکلات کو دور فرمائے انشاء اللہ تمہارے لئے دعا کی جاتی رہے گی، ان سے یہ معلوم کرکے کہ تم زیادہ نفع لینے کو برا سمجھتے ہو۔ متقی کے لئے اگرچہ یہ بہتر نہیں ہے لیکن شرعاً اس میں کچھ حرج نہیں، نیز بہادر شاہ روڈ پر جب دکان لے لیں تو اس میں دیانت داری کے ساتھ کام کریں، انشاء اللہ تعالیٰ یہ پریشانیاں دور ہو جائیں گی۔ تم اپنے دادا پیر حضرت صادق علی شاہ رحمۃ اللہ تعالیٰ کو کچھ پر روزانہ ثواب پہنچاتے رہو۔ فقط والسلام

(دعاگو) محمد مظہر اللہ غفر لہ

۲۱۱- موصولہ ۲۵ جون ۱۹۶۰ء

عزیزی ارشدی سلمہم اوصلہم الیٰ غایۃ ما یتمناہم

السلام علیکم ورحمتہ ربکم وبرکاتہ۔ میں چونکہ مسجد میں روزانہ حاضر نہیں ہوتا، غالباً کسی نے لیٹر بکس میں تمہارا خط ڈال دیا ہوگا اور اب لیٹر بکس میں خط نہیں ڈالے جاتے اس لئے ابھی مجھے نہیں ملا۔ میرے عزیز تم بہت ہی کمزور قلب کے واقع ہوئے ہو، دنیا کے سوانح سے گھبرانا نہ چاہیئے وہ تعالیٰ انشاء اللہ تعالیٰ بہتری کریگا۔ جب اکثر دوکان والوں کا یہی حال ہے تو کچھ خوف کی بات نہیں، مولیٰ تعالیٰ کسی اپنے بندے کے طفیل سب کا بھلا کرے۔

فقط والسلام

(دعاگو) محمد مظہر اللہ غفر لہ

ہاں تم حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ کا برابر وِرد رکھو اور اپنے معاملہ کو اس تعالیٰ کے سپرد کرو۔

۲۱۲- مرسلہ ۲۶ ستمبر ۱۹۶۰ء بسمہ تعالیٰ

عزیز حمید سلمہم رفع قدرہم ومنزلتہم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ نامہ العزیز موصول ہوکر باعث سرور واطمینان ہوا، مولیٰ تمہیں دارین کی خوبیوں سے سرفراز فرمائے اور اپنی مرضیات پر عمل کی توفیق عطا فرمائے، میرے اس زمانہ کے حال سے پریشان نہ ہوں، یہ بزرگانِ دین کی جناب میں گستاخیوں کا نتیجہ ہے کہ اس سے ایمان جیسی نعمت عظمیٰ چھین لی جاتی ہے ہاں یہ مسلمانوں کے لئے سبق ہونا چاہیئے اور جب ایسے واقعات سننے میں آئیں اپنے ایمان کو تازہ کرنا چاہیئے اور اپنے ایمان اور اعمال صالحہ کو اس تعالیٰ کی سپردگی میں دے دینا چاہیئے کہ مولیٰ ان کو میں

تیری حفاظت میں دیتا ہوں۔

اپنی زیادہ صحبت نہ ملنے پر بھی چنداں افسوس نہ کریں آخرت کے لئے کاموں کی ضرورت ہے سو اس کے لئے وہاں بھی تمہیں وقت میسر آسکتا ہے میرے ضعف کا تم معائنہ کر چکے ہو اب تالیفات کی کہاں قوت ہے؟ ——— ہر نماز کے بعد سات مرتبہ سورۂ فلق پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے تمام بدن پر پھیر لیا کریں۔

——— فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (لا لام)

۲۱۳- مرسلہ ۲۷ اکتوبر ۱۹۶۰ء

عزیزی ارشدی سلمہم و ابقاہم بالعافیۃ

السلام علیکم و علی من لدیکم۔ آج والد صاحب نے تمہارا خط دکھلایا معلوم ہوا کہ غصہ تیز ہو گیا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ تم نے غالباً درود شریف کی کمی کر دی ہے حضور اکرم کے حالات پر نظر رکھتے ہوئے کہ حضور کے خادم انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نہ کبھی حضور نے مجھ سے یہ فرمایا کہ یہ کام کیوں کیا نہ مجھے کسی بات پر گھرکا۔ انشاء اللہ تعالیٰ یہ تیزی جاتی رہے گی۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (لا لام)

۲۱۴- مرسلہ ۲۷ فروری ۱۹۶۱ء بسمہ تعالیٰ

اعزی مخلصی سلمہم اللہ تعالیٰ واوصلہم الیٰ غایۃ امنیتہم

وعلیکم السلام و رحمۃ ربکم۔ نامہ العزیز موصول ہو کر باعث خوشنودی ہوا۔ فقیر تمہارے لئے دعا کرتا ہے وہ تعالیٰ انہیں بعافیت اور صحت وری مزاج کے ساتھ تمہیں اپنے مقاصد میں کامیاب کرے جو تکالیف تم نے برداشت کی ہیں ان کا صلہ عیش جاودانی عطا فرمائے میرے عزیز ایک مسلمان کے لئے یہ دنیا مصائب ہی کی جگہ ہے مولیٰ تعالیٰ صبر عطا فرمائے پھر اس کا نفع بھی وہ میسر آئے گا کہ جس کا خیال پر شمہ بھی نہیں گذر سکتا جب اس کا انجام ملاحظہ کریں گے تو افسوس ہوگا کہ اگر کوئی وقت بھی ان تکالیف سے خالی نہیں رہتا تو میرے حق میں بہت ہی بہتر ہوتا، کہ آج اس کا پھل بہت زیادہ ملتا، پس صبر کی توفیق وہ تعالیٰ عطا فرمائے۔ ورنہ وہاں بھی اس کا بدلہ کچھ نہ ملے گا اور یہ مسلمان کے لئے نہایت ہی افسوسناک ہوگا پس جس قدر بھی عافیت میسر آگئی ہے اس پر شکر کریں کہ مولیٰ تعالیٰ اس عافیت میں ترقی عطا فرمائے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (لا لام)

۲۱۵- مرسلہ ۲۹ مئی ۱۹۶۱ء بسمہ تعالیٰ

عزیزی ارشدی سلمہم واوصلہم الی مایتمناہم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ نذر کرنے کے بعد اس کا ایفا نہ کرنا نہایت ہی بُرا ہے فقیر تم سے بھی زیادہ عاجز ہے لیکن اس کریم کی سرکار میں دعا ہے کہ یہ غلطی تم سے معاف فرمائے اور تمہیں صحت کاملہ عاجلہ سے سرفراز فرمائے دوکان کو بند رکھنا نہایت ہی بُرا ہے توکل کرکے اس پر بیٹھنا ضروری ہے وہ تعالیٰ غیب سے کوئی سامان پیدا کر ہی دے گا ہاں اس پر توکل شرط ہے۔ یَا لَطِیْفُ ۱۲۹ مرتبہ صبح شام اور پڑھ لیا کرو زیادہ بجز دعا اور کیا لکھا جائے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی (ل ۱/۲)

۲۱۶- مرسلہ ۵ ستمبر ۱۹۶۱ء

عزیزی ارشدی سلمہم و رفع قدرہم و منزلتہم

السلام علیکم و علیٰ من لدیکم۔ تیرے پہنچنے کی خبر نے احباب کو پریشان کر دیا، ارادہ میرا ضرور ہو گیا تھا۔ لیکن پاسپورٹ اس وقت تک تیار ہو کر نہیں آیا اس لئے مجبور ہوں پاسپورٹ اور ویزا بننے کے بعد میں اطلاع دوں گا، انشاء المولیٰ۔ مجھ جیسے بیکار محض سے ملنے کا شوق بیکار ہے شیخ سلطان احمد جاپان والوں سے وعدہ کرکے یہ پریشانی خرید لی ہے ورنہ میں سفر کے لائق تو نہیں ہوں تمہارے والد صاحب بھی علیل ہیں جس کی وجہ سے ملاقات ابھی نہیں ہوتی، صاحبزادہ بلند اقبال کو سلام کہہ دیں۔ ہمارے بزرگ گمنامی میں بسر کرتے رہے ان کے حالات آپ کو مطبوعہ نہیں مل سکتے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی (ل ۱/۲)

۲۱۷- مرسلہ ۲ ستمبر ۱۹۶۲ء

عزیزی ارشدی سلمہم واوصلہم الی مایتمناہم

السلام علیکم و علیٰ من لدیکم۔ اس مرتبہ اپنی حالت بہتر بتلائی جس سے طبیعت بہت مسرور ہوئی، وہ تعالیٰ تمہیں ہمیشہ اپنے مقاصد میں کامیاب رکھے تمہارے والد ماجد کی طبیعت بہت علیل ہے شافی مطلق شفائے تامہ کاملہ سے) بہت جلد سرفراز فرمائے ایسے وقت تمہارا آنا بہت بہتر ہوگا، میں تمہارے لئے برابر دعا میں مصروف ہوں شافی مطلق تمہیں بھی شفائے کاملہ سے سرفراز رکھے اور ترقی عطا فرمائے، میں ایک تعویذ لکھنا چاہتا تھا لیکن اس وقت یاد نہیں آتا، اس سلئے مجبور ہوں آئندہ کسی وقت لکھ کر بھیجدوں گا۔

تم میں سے کسی سے کوئی غلطی ظہور میں نہیں آئی، تو معافی کا کیا سوال ہو سکتا ہے؟ ۔ گھر میں اور میاں جاوید سلمہٗ کو سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۳۸۲)

۲۱۸ ۔ مرسلہ ۱۹۶۲ء

الزکی المخلص العزیز سلمکم الرب المجید

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم المنعام ۔ صحیفۂ شریفہ موصول ہو کر مسرت بخش ہوا، آپ نے اگر فرمایا ہوتا تو ضرور آپ کے مکان میں حاضر ہوتا، مجھے بھی افسوس ہے کہ تمہارے دل کی تمنا پوری نہ ہوئی، لیکن تمہاری آرزو تمہارے نہ کھانے اور رنجیدہ ہو کر لیٹ رہنے میں بر آئی کہ مجھے اپنے پاس ہی دیکھتے رہنے اور پھر ذکر شریف جاری ہو گیا، یہ سب تمہارے خلوص کا باعث ہے ورنہ میں تو کوئی شئے نہیں ہوں حضرت محبوب الٰہی قدس سرہٗ کو آپ ایصال ثواب کا ہدیہ کریں آپ کے اوپر نظر ہے اس کو غنیمت سمجھیں میری علالت کی وجہ سے حاضری نہیں ہوتی، اس کا رنج ہے آپ کے طفیل میری حاضری قبول کر لیں تو ان کا کرم ہو گا۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۳۸۲)

۲۱۹ ۔ موصولہ ۴ مئی ۱۹۶۶ء

عزیزی ارشدی مخلصی سلمکم بالعافیۃ

السلام علیکم و رحمتہ و علی من لدیکم ۔ تمہارے والد صاحب کے ذریعہ تمہارے حالات معلوم ہو کر کمال رنج ہوا، مولیٰ تعالیٰ صبر و استقامت عطا فرمائے، تلاوت قرآن کریم اور درود شریف استغفار کو لازم کر لو۔ میری طبیعت نہایت کمزور ہو گئی ہے گھر میں اور بچوں کو سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۳۸۲)

(۲۸)

جناب حافظ عبد السمیع مرحوم (لاہور)

۲۲۰ ۔ مرسلہ ۱۷ اپریل ۱۹۴۹ء

محب عالی قدر خجستہ سیر رفع اللہ قدرکم

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ فقیر بخیریت (ہے) ۔ البتہ عزیز القدر مولوی منظور احمد سلمہ اپنی بہن (کے پاس) سے حیدرآباد سندھ چلے گئے تھے وہاں جا کر بعارضہ سل و دق ایک سال سے بستر علالت (پر) پڑے ہیں، ان کی طرف سے سخت پریشانی لاحق ہے دعا کرتے ہیں۔ مجھے تمہاری محبت کی نہایت درجہ قدر ہے اسی لئے اکثر یاد آتے رہتے ہو، یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ تم سے محبت کرنے والے کو بھلا دیا جائے، مولیٰ تعالیٰ تمہیں وعروج دارین میں عطا فرمائے کہ تمہارے خیال میں بھی آتا ہو۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (امام)

۲۲۱۔ مرسلہ ۱۳ اپریل ۱۹۴۹ء

عزیز گرامی قدر رفع اللہ قدرہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ نامہ العزیز پہنچ کر باعث مسرت ہوا، والدین کی خدمت بڑی دولت ہے اس خدمت میں نقصان نہ رہے گا (تو) تمہارے کام بخوبی انجام پائیں گے، ہمیشہ ان کی ناراضگی سے لرزاں و ترساں رہیں کہ ان کی ناراضگی موجب بدبختی ہے ـــــــ والدین اور بہن کو میری طرف سے سلام کہدیں اور عزیز ظہور کو بہت بہت دعا ـــــــ لنگی کے لئے آپ نے لکھا ہے عزیز من مجھے صرف تمہاری دعا درکار ہے اور تمہاری سعادت مندی مطلوب مولیٰ تعالیٰ تمہیں دارین میں خوش وخرم رکھے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (امام)

۲۲۲۔ مرسلہ ۱۳ مئی ۱۹۴۹ء

عزیز گرامی قدر سلمکم اللہ تعالیٰ

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ خط العزیز نے موصول ہو کر مسرور کیا، والدین کو میری طرف سے سلام کہدیں مولیٰ تعالیٰ تمہیں اپنے ارادوں میں کامیاب فرمائے اور ہمیشہ گردش زمانہ سے دور رکھے کل مولوی مسعود احمد سلمہ کا تار آیا تھا کہ مولوی منظور احمد سلمہ سخت علیل ہیں جس کی وجہ سے میں کچھ زیادہ لکھنے کے قابل نہیں ہوں۔ والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (امام)

۲۲۳۔ مرسلہ ۲ر جون ۱۹۴۹ء

عزیز شفیق میاں حافظ عبد السمیع رفع اللہ قدرکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ کل حیدر آباد سے تار آیا مولوی منظور مرحوم انتقال فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ یہ فرزند میری اولاد میں نہایت جلیل القدر عالم تھا، ان کے اساتذہ کا بیان ہے کہ ہم نے طے کر لیا تھا کہ اگر اس کی عمر نے وفا کی تو یہ شاہ عبد العزیز رحمۃ اللہ علیہ کے درجہ کو پہنچے گا، بس ایسے لائق فرزند کی مفارقت سے تم سمجھ سکتے ہو کہ مجھے کس قدر الم ہونا چاہیئے، لیکن نہیں فقیر اپنے رب کریم کی رضا پر راضی ہے، تم کو بھی صبر کرنا چاہیئے ہاں اس کو دعائے خیر اور ایصال ثواب سے فراموش نہ کریں اپنے والدین کو اور دوسرے احباب میں سے کوئی ہے تو اس کو اس واقعہ جانکاہ سے مطلع کر دیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۲۲۴۔ مرسلہ ۴ر جون ۱۹۴۹ء

عزیز گرامی قدر رفع اللہ قدرکم

السلام علیکم وقلبی لدیکم۔ شرکت غم کے اظہار نے قلب کو سکون دیا لیکن افسوس کہ اس کو پائیداری میسّر نہیں، پے درپے صدمات نے اس قابل نہیں رکھا کہ میں تمہارے خط کا مفصل جواب تحریر کروں دعا کرتے رہو کہ مولیٰ تعالیٰ میری تمہاری عاقبت نیک کرے اور اپنے پسندیدہ افعال میں لگائے، مسلمانوں کے لئے دنیا میں بجز رنج وبیکلی کے کچھ حاصل نہیں، والدین کی خدمت میں سلام کہہ دیں اور دعا کی طلب کریں، مولوی مسعود احمد سلمہ پر یہ ایک رنج کا پہاڑ پڑا ہے جہاں تک ممکن ہو ان کے ساتھ ہمدردی سے دریغ نہ کریں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۲۲۵۔ مرسلہ ۷ر جولائی ۱۹۴۹ء

عزیز گرامی قدر سلمکم اللہ تعالیٰ

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ تمہاری ہمدردی قابل تحسین اور لائق شکر ہے مولیٰ تعالیٰ اس کی احسن جزا عطا فرمائے۔ مولوی مسعود احمد سلمہ کو تسلی کا مضمون لکھتے رہو کہ وہ اپنے بھائی کی مفارقت سے نہایت درجہ مغموم ہیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۲۲۶- مرسلہ ۲۲ ستمبر ۱۹۴۹ء

لِلّٰہِ مَا اَعْطٰی وَلَہٗ مَا اَخَذَ وَعِنْدَہٗ اَجَلٌ مُّسَمًّی

عزیز گرامی قدر حفظکم اللہ عن مکروہات الدارین

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ والد العزیز کی رحلت کی خبر نے سخت محزون کیا ہمولیٰ تعالیٰ ان کو اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے اور تم کو صبر جمیل اور اس پر اجر جزیل مرحمت کرے مرحوم بڑی خوبیوں کے مالک تھے، وہ جس طرح تمہارے یہاں خیرخواہ رہے ان سے یہ امید نہیں کہ وہ جوار رحمت میں داخل ہو کر تمہیں بھول جائیں مجھے امید ہے کہ وہ اپنے رب کریم سے تمہارے لئے بہتری کے خواہاں رہیں گے لیکن تمہارے لئے بھی لازم ہے کہ دعائے مغفرت اور ایصال ثواب سے ان کو کبھی فراموش نہ کریں اور ان کے متعلقین خواہ عزیز و اقارب ہوں یا احباب جس طرح وہ پیش آتے رہے وہی تعلق تمہارا رہنا چاہیئے کہ اب تمہارے اوپر یہی ان کا حق ہے، فقیر بخیریت ہے البتہ ضعف کسی طرح نہیں جاتا ایک ہی مرتبہ گھر سے مسجد میں آجا سکتا ہوں، والدہ سے سلام کہدیں۔ والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (امام)

۲۲۷-

عزیز گرامی قدر حفظکم اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ تمہاری پریشانی اور لڑکی کی علالت کی خبر سے فکر ہوا، وہ تعالیٰ اپنے حبیب لبیب کے صدقہ میں یہ پریشانی اور علالت دور فرمائے، پہلے خط کا میں جواب دے چکا ہوں صبر کے ساتھ اس کی رحمت کے متمنی رہیں کہ اس تعالیٰ کا کوئی فعل حکمت سے خالی نہیں ہم بہت سے امور کو اپنے لئے مکروہ سمجھتے ہیں اور حقیقت میں انہیں میں ہماری بہتری ہوتی ہے ——— گھر میں سب کو اور دوسرے احباب کو سلام و دعا کہدیں۔ والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (امام)

(کراچی)

۲۲۸- مرسلہ ۱۵ نومبر ۱۹۴۹ء

اعزی حلکم اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ فقیر بخیریت ہے تمہارے خط کا جواب دے دیا گیا ہے مولوی مسعود مسئلہ کا جواب صحیح ہے اور ان عالم کا اعتراض غلط بلکہ اکثر علماء کے نزدیک تو غیر کفو سے بلا اجازت ولی نکاح ہوتا ہی نہیں، عالمگیری میں ہے المرأۃ اذا زوجت من غیر کفء صح النکاح ولکن للاولیاء حق

الاعتراض وروی الحسن عن ابی حنیفۃ رحمہ اللہ تعالٰی ان النکاح لا ینعقد وبہ اخذ کثیر من مشائخنا والمختار فی زماننا للفتوی روایۃ الحسن وقال الشیخ الامام شمس الائمۃ السرخسی روایۃ الحسن اقرب الی الاحتیاط کذا فی فتاوی قاضی خان۔

یہ عبارت ان مولوی صاحب کو دکھلا دینا۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہ امام

۲۲۹۔ موصولہ ۷ اگست ۱۹۵۴ء

محبی مخلصی سلمہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم۔ جب ابھی گھر میں آکر یہ شکایت پیش آئی ہے تو مکان بدل دینا چاہیئے اگر بآسانی ہوسکے ورنہ چار کپڑے کے ٹکڑوں پر انہم یکیدون کیدا واکید کیدا فمہل الکافرین امہلھم رویدا۔ لکھ کر چاروں کونوں میں بذریعہ کیلوں کے دبا دیں۔ فقط سب کو سلام کہدیں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہ امام

۲۳۰۔ مرسلہ ۵ مارچ ۱۹۵۶ء

محب خالص الاعتقاد سلمہم الولی الوہاب

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم وبرکاتہ۔ تمہاری دعائیں مستجاب ہوئیں فقیر بفضلہ تعالٰی بخیریت ہے البتہ ضعف ہے تمہاری یہ خدمت کیا کم ہے کہ تم اپنی دعاؤں میں مجھے یاد رکھتے ہو وہ تعالٰی تمہیں ترقیات وافرہ سے مالا مال رکھے اور تم سے دوسرے مسلمانوں کو بھی نفع پہنچائے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہ امام

۲۳۱۔

محب گرامی قدر سلمکم القوی المقتدر

السلام علیکم وعلٰی من لدیکم۔ فقیر بخیریت ہے عزیزی سعید احمد سلمہ بخیریت پہنچ گئے، تمہارے لئے دعا کی جاتی ہے کہ وہ تعالٰی بعافیت رکھے اور اپنی مرضیات پر چلنے کی توفیق عطا کرے تمہیں اس سال خط سے کس نے ممانعت کی ہے جو اجازت کی طلب ہے؟۔ گھر میں سلام ودعا کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہ امام

۲۳۲۔ مرسلہ ۲۹ جولائی ۱۹۵۶ء

عزیزی ارشدی سلمکم و رفع درجاتکم

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم المنعام۔ تمہارے بچوں کی دعا سے اب عزیزہ کو بہت افاقہ ہے دعا جاری رکھیں مولیٰ تعالیٰ تم سب کو عافیت رکھے اور دارین کی نعمتوں سے نوازے اس کے علاوہ تمہارے صبر اور رضا کا حال بھی پڑھا جس نے نہایت درجہ خوشنود کیا، مولیٰ تعالیٰ اس پر استقامت نصیب فرمائے اور اپنے فضل و کرم کی لذت سے لذت یاب فرمائے اور ترقیات گوناگون سے مالامال اور تمہیں اور تمہاری اولاد کو عمر طویل عطا فرمائے اور اپنے خیالات پر قائم رکھے عزیز! اسکی رضا کا حصول بڑی دولت ہے یہ اسی کو نصیب ہوتی ہے جس کو وہ اپنا کر لیتے ہیں، گھر میں اور بچوں کو سلام دعا کہدیں۔ فقط والسلام مع الدعا۔

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۲ م)

۲۳۳۔ موصولہ ۱۷ نومبر ۱۹۵۶ء

عزیزی ارشدی سلمہم اللہ تعالیٰ

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم المنعام۔ تمہارے خط کے مطالعہ سے اور تمہاری قلبی حالت اور خوابوں کے علم سے نہایت درجہ محظوظ ہوا۔ بہت اچھی حالت اور نہایت مبارک خواب ہیں صرف قلب سے اسم ذات اللہ کا ذکر بھی جس قدر ہو سکے کرتے رہو۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۲ م)

۲۳۴۔ موصولہ ۲ دسمبر ۱۹۵۶ء

عزیزی ارشدی سلمہم و رفع قدرہم و منزلتہم

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم المنعام و برکاتہ علی التمام۔ آپ نے جو حالت تحریر کی ہے بہت بہتر ہے اللھم زد فزد۔ والدہ صاحبہ کی خدمت سے غافل نہ ہوں ان کو میرا سلام کہدیں ہمیشہ اپنے قلب پر نظر رکھتے رہیں کہ اس تعالیٰ کا کرم نہ معلوم کس وقت ہو جائے اور جس وقت دل میں کچھ سرور یا کچھ درد سا معلوم ہو اس وقت ضرور قلب کی طرف مولیٰ تعالیٰ کے خیال کے ساتھ متوجہ رہیں۔ زیادہ بجز (خیریت) کیا تحریر کیا جائے۔ والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۲ م)

۲۲۵- مرسلہ ۱۹۵۶ء

عزیزی ارشدی رفع اللہ قدرکم و منزلتکم

وعلیکم السلام و رحمۃ ربکم المنعام۔ تمہارے خط نے جس قدر مسرت دی وہ بیان میں نہیں آسکتی، مولیٰ تعالیٰ تمہیں ہمیشہ مسرور اور اپنے مقاصد میں کامیاب رکھے اور میرے بعد بھی اس کی توفیق عطا فرمائے کہ مجھے ایصالِ ثواب کرتے رہو، فقیر بھی اب تمہیں خصوصیت (کے ساتھ) اپنی دعاؤں میں یاد رکھے گا، جہاں تک ہو سکے شریعت کے کسی امر میں خلاف نہ ہونے پائے۔ مجھے اپنے احباب سے اسی کی طلب ہے ——— گھر میں او ربچوں کو سلام و دعا کہہ دیں ——— فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۱ا)

۲۲۶-

عزیزی اسعدکم اللہ تعالیٰ

وعلیکم السلام و رحمۃ اللہ و برکاتہ، بفضلہ تعالیٰ فقیر بخیریت ہے البتہ کسی قدر علیل ہوں جس کی وجہ سے جوابات میں تاخیر ہو رہی ہے تمہارے پہلے خط کا جواب دیا جا چکا ہے فقہ میں بہارِ شریعت اچھی کتاب ہے، اور اخلاق میں اکسیرِ سعادت یا مذاق العارفین لاہور میں یہ کتابیں مل جائیں گی، تمہاری محبت ہی بڑی خدمت ہے اس کا افسوس نہ کریں۔ والدہ سے سلام کہہ دیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۱ا)

۲۲۷- موصولہ ۱۱ر جون ۱۹۵۶ء

عزیزی ارشدی بعافیت رہیں

وعلیکم السلام و رحمۃ ربکم المنعام۔ یہ تو صحیح ہے کہ فقیر علیل رہتا ہے لیکن تمہارا دعاگو رہتا ہے، تمہارے حالات معلوم ہو کر افسوس (ہوا)، مولیٰ تعالیٰ تمہیں ہمیشہ بعافیت و خوش و خرم رکھے، تمہارے خط کے مضمون سے نہایت درجہ مسرت ہوئی، مولیٰ تعالیٰ ان خیالات میں اور ترقی عطا فرمائے، جس پر اس تعالیٰ کا کرم ہوتا ہے اسی کو یہ بات میسر آتی ہے، میرے لئے بھی دعا کرتے رہیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۱ا)

۲۳۸۔ موصولہ ۲۷ر جولائی ۱۹۵۸ء

عزیزی ارشدی سلمکم المولی القوی

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام وبرکاتہ علی التمام۔ تمہارا خط موصول ہو کر کمال درجہ باعث مسرت ہوا وہ تعالیٰ تمہیں دارین (میں) ترقیات گوناگوں سے سرفراز فرمائے دوسرے احباب کے بھی خطوط آتے ہیں لیکن تمہارا خط نہایت درجہ فرحت افزا ہوتا ہے کہ تمہیں اپنے مولیٰ تعالیٰ کا شکر گزار پاتا ہوں اور یہی شئے وہ ہے جس میں ترقیات مضمر ہیں ظہور احمد کا بھی خط آیا ہے وہ لکھتے ہیں کہ ماموں صاحب کی خیریت بہت کم معلوم ہوتی ہے وہ اکثر بیمار رہتے ہیں اس کے باوجود جب تمہیں شکر گزار پاتا ہوں تو نہایت ہی خوشی ہوتی ہے۔ گھر میں سب کو سلام و دعا کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (دام)

۲۳۹۔ موصولہ ۱۳ر ستمبر ۱۹۵۸ء

عزیز خجستہ سیر سلمہم المولی المقتدر

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ فقیر بفضلہ تعالیٰ بہمہ وجوہ بخیر وعافیت ہے نامہ العزیز موصول ہو کر کاشف حالات ہوا، ایسے حالات میں تمہارا صبر و استقلال قابل تحسین ہے مولیٰ تعالیٰ کا اس پر بے شمار شکر کہ تمہیں یہ دولت نصیب ہے ——— وہ تعالیٰ غیب سے تمہارے لئے وہ سامان پیدا کرے کہ یہ تمام مشکلات تمہاری سہل ہو جائیں جب تمہیں ان مشکلات کا خیال آیا کرے یہ دعا پڑھ لیا کرو:۔

اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهٗ سَهْلًا وَاَنْتَ تَجْعَلُ الْحُزْنَ سَهْلًا اِذَا شِئْتَ۔ یَا خَفِیَّ اللُّطْفِ اَدْرِکْنِیْ بِلُطْفِكَ الْخَفِیِّ۔

——— والدہ کو اور گھر میں اور بچوں کو سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (دام)

۲۴۰۔ موصولہ ۱۱ر اکتوبر ۱۹۵۸ء

عزیزی ارشدی سلمہم ورفع قدرہم ومنزلتہم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ نامہ العزیز موصول ہو کر باعث مسرت ہوا، حضور اکرم (صلی اللہ علیہ وسلم) کے متعلق تمہارا خیال بہت اچھا ہے اللہم زد فزد۔ میاں محمد ظہور کی توجہ اگر نہ دیکھو تو اپنے رب تعالیٰ و رسول اکرم علیہ الصلوٰۃ کی طرف متوجہ ہیں وہ تعالیٰ کافی ووافی ہے۔

فقیر کو تمہاری محبت و دعا کافی ہے کسی اور شئے کی اسے حاجت نہیں ہرگز اس کا خیال نہ کریں زیادہ کیا لکھا جائے کہ فرصت اجازت نہیں دیتی۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۲۰)

۲۴۱۔ موصولہ ۷ ردسمبر ۱۹۵۸ء

عزیزی اخلصی سلمہم اللہ تعالیٰ فی الدارین

وعلیکم السلام و رحمۃ ربکم المنعام۔ نصیحت نااہل لوگوں کو کرتے ہیں تم تو بفضلہ اہل ہو، بجائے نصیحت ایک استغفار لکھدی ہے کہ جو شخص صبح پڑھے دن میں انتقال کرے گا تو مغفور ہوگا اور رات کو پڑھے تو رات میں انتقال کرے گا تو مغفور ہوگا، پس صبح و شام ایک مرتبہ پڑھ لیا کرو اور وہ یہ ہے :۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۲۰)

۲۴۲۔ مرسلہ ۱۲ ردسمبر ۱۹۵۶ء

عزیزی سلمہم الولی القوی

وعلیکم السلام و رحمۃ ربکم المنعام۔ تمہاری علالت کی خبر باعث فکر و افسوس ہوئی، مولیٰ تعالیٰ صحت کاملہ سے سرفراز فرمائے اور کاروبار میں ترقی عطا فرمائے، فقیر سوائے دعا کے اور کس قابل ہے، اپنے مولیٰ تعالیٰ کی طرف توجہ تام رکھیں اور صبح و شام جس قدر ہو سکے استغفار اور درود شریف کا ورد رکھیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۲۰)

۲۴۳۔ مرسلہ ۷ رمئی ۱۹۵۶ء

للہ ما اعطی و لہ ما اخذ و عندہ اجل مسمّی

عزیزی سلمہم

وعلیکم السلام و رحمۃ ربکم المنعام۔ تمہاری والدہ ماجدہ کے انتقال کی خبر سے سخت افسوس ہوا، ان کا سایہ بھی تمہارے لئے غنیمت تھا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ۔ اب تمہارے فرائض سے ہے کہ ان کو کچھ پڑھ کے ایصال ثواب

کرتے رہیں، وہ تعالیٰ ان کو جنت الفردوس عطا فرمائے۔ یہ جانے والے ہم سے غفلت کا پردہ ہٹاتے ہیں کہ اسی طرح یکایک تمہیں بھی اپنے مولیٰ کے حضور حاضر ہونا ہے لہٰذا اس کا سامان کر لینا چاہیئے لیکن افسوس ہے کہ جانے والے پر رنج وغم تو کرتے ہیں لیکن زبانِ حال سے جو کہہ گیا ہے اس کو گویا سنتے ہی نہیں۔ گھر میں سلام و دعا کہہ دیں۔ شافی و کافی ان کو شفائے کاملہ سے سرفراز فرمائے یہ بھی تمہارے لئے اللہ کی بڑی نعمت ہے اس کی قدر کرو۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۲۱۱)

۲۴۴۔ مرسلہ ۲۲ فروری ۱۹۶۰ء بسمہ

عزیزی ارشدی سلمہم و رفع قدرہم و منزلتہم

وعلیکم السلام و رحمۃ ربکم المنعام۔ نامہ العزیز موصول ہو کر نہایت درجہ باعث خوشنودی ہوا، وہ تعالیٰ تمہیں دارین کی مسرتوں سے نوازے اس کریم کی رضا کی تلاش میں رہنا بڑی دولت ہے جو وہ تعالیٰ اپنے مخلص بندوں ہی کو نصیب فرماتا ہے فالحمد للہ علیٰ ذالک کہ تم کو یہ دولت نصیب ہوئی یہی وہ شئے ہے جس سے صالحین بڑے بڑے مراتب پر فائز ہوتے ہیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۲۱۱)

۲۴۵۔ مرسلہ ۲ رجون ۱۹۶۰ء

عزیز و افر تمیز حفظکم المولی الحفیظ

وعلیکم السلام و رحمۃ ربکم الملک المنعام۔ نامہ العزیز نہایت درجہ باعث مسرت ہوا، وہ تعالیٰ تمہیں خوش وخرم رکھے اور اپنے مقاصد میں کامیاب (کرے) ہر حال میں تمہارا شکر کرنا انشاء المولی العزیز ضرور باعث ترقی ہو گا اپنے مولیٰ تعالیٰ کی طرف ہمہ تن متوجہ رہنا نہایت ضروری ہے آنے کے ارادے کے متعلق تحریر کیا ہے وہ تعالیٰ تمہیں کامیاب فرمائے اگر اپنی طرف سے کوئی امید بھی باقی نہ رہے تو بہتر ہے ہمیں صرف اس تعالیٰ کے فضل پر نظر رکھنی چاہیئے، گھر میں اور بچوں کو سلام کہہ دیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۲۱۱)

۲۴۶۔ مرسلہ ۲ ستمبر ۱۹۶۰ء

عزیزی ارشدی سلمہم و رفع قدرہم و اوصلہم الیٰ ما یتمناہم

وعلیکم السلام و رحمۃ ربکم المنعام۔ بعونہ تعالیٰ فقیر ہمہ وجوہ بخیریت ہے اور تمہارے لئے دعا کرتا ہے،

وہ تعالیٰ تمہیں اپنے سوا کسی کا حاجت مند نہ رکھے اور خزانۂ غیب سے تمہاری اعانت فرمائے اور اپنی نور چشمیوں کی شادی بخیر و خوبی کرو۔ جب اس تعالیٰ کی مرضی ہوگی ملاقات بھی میسر آجائے گی، لوگ حضرت سلطانجی رحمۃ اللہ تعالیٰ کے عرس پر آتے ہیں اس میں تو باآسانی دہلی آنا ہو سکتا ہے اگرچہ اس میں وقت قلیل ملے گا لیکن ملاقات تو ہو جائیگی۔ ہر نماز کے بعد ۷ مرتبہ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ کا ورد بھی کرتے رہیں تمہارا شکر کرنا بہت بھلا معلوم ہوتا ہے امید ہے کہ وہ تعالیٰ حسب وعدہ ضرور ترقی عطا فرمائے گا۔ گھر میں اور بچوں کو سلام و دعا کہدیں۔

———— فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۲۴۷۔ مرسلہ ۱۹۶۱ء

عزیزی ارشدی مخلصی سلمہم و اصلہم الی ما یتمناہم

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم المنعام۔ فقیر بعافیت تمام دہلی پہنچ گیا۔ فالحمد للہ علی ذالک احباب کی محبت اور ان کی قدر افزائی کا قلب پر گہرا اثر ہے جن سے ملاقات ہو ان کو سلام کہدیں لیکن تم سے ملنے کا اور تمہاری اہل و عیال سے ملنے کا اور تمہاری محبت کا جو قلب پر اثر ہے وہ سب سے جدا امتیازی شان رکھتا ہے، جس قدر تم سے ملنے کی خوشی ہوئی ہے وہ دوسرے سے نہیں ہوئی، وہ تعالیٰ تمہیں کافی عروج عطا فرمائے تمہارے ذوق شوق کا خط نہایت درجہ محبوب ہے گھر میں سب کو سلام کہدیں نماز کی تاکید کریں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۲۴۸۔ موصولہ ۱۱ جنوری ۱۹۶۲ء

جامع اخلاق و اوصاف عزیزی ارشدی زاد فیضہ

السلام علیکم و علی من لدیکم۔ نامۃ العزیز مبنی بر فرط اشتیاق موصول ہو کر باعث فرحت و سرور ہوا، محبت اہل اللہ اس راہ میں موصل ہے لیکن مراقبات میں کوشاں رہیں کہ ترقی کا زینہ ہے اور ذکر قلبی کو ترقی دیں تا اس تعالیٰ کی یاد ہر دم رہے ———— گھر میں اور اولاد کو سلام کہدیں امید ہے کہ دعا میں یہ لوگ بھی یاد رکھتے ہوں گے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

(۲۹)

جناب عبد الغفور صاحب (حیدرآباد)

۲۴۹- موصولہ ۹ مارچ ۱۹۴۹ء

عزیز گرامی قدر بابو عبد الغفور صاحب سلمکم اللہ تعالیٰ

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ نامہ العزیز نے موصول ہو کر نہایت درجہ مسرت بخشی ہمولیٰ تعالیٰ دارین میں آپ کو خوش وخرم رکھے اور درجات عالیہ سے سرفراز فرمائے، مولوی منظور احمد سلمہٗ کی علالت کی طرف سے اگرچہ سخت بےچینی ہے لیکن وہاں آپ کے وجود نے بہت کچھ تسکین دے رکھی ہے ——— ہمشیرہ عزیزہ کو بہت بہت سلام کہدیں ان کا خط بھی پہنچ گیا اور بہت کچھ باعث سکون ہوا لیکن چونکہ قلب بہت ضعیف ہو چکا ہے اس کے آگے وہ بھی مجبور ہیں انہیں سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ (الامام)

۲۵۰- موصولہ ۶ جنوری ۱۹۵۰ء

ورد البشیر فکان اکرم وارد
فملا القلوب مسرۃ وسرورا

الاخ الاعزّ الشقیق والمحب الوجیہ الشفیق لازال سررکم

السلام علیکم وقلبی لدیکم۔ مژدۂ جانفزا شادی فرزند بلند اختر پہنچا، مسرور کیا، مولیٰ تعالیٰ مبارک فرمائے اور اعزہ کے لئے سازگار کرے۔ فقیر کی شرکت اگرچہ اس تن زار سے متعذر ہے لیکن روحی شرکت حاصل ہے اور یہ ظاہری شرکت کچھ مناسب بھی نہیں معلوم ہوتی کہ ؎

درمحفل خود راہ مدہ ہمچو منے را
افسردہ دل افسردہ کند انجمنے را

عزیزہ سلمہا کو بھی میری طرف سے مبارکباد کہدیں اور ان کی والدہ وغیرہ کو بھی مولوی مسعود احمد سلمہ اللہ تعالیٰ حاضر ہیں ان کو میری ہی جگہ تصور فرمائیں وہ تعالیٰ ان کی شرکت مسعود کرے ——— مخدومہ وغیرہا کو سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (الامام)

(۳۰)

جنابُ عبدالغفور صاحب (نجیب آباد۔ بھارت)

۲۵۱۔ موصولہ ۱۷ جولائی ۱۹۶۳ء

عزیزی سلمہم اللہ تعالیٰ

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم المنعام حسبی اللّٰہ و نعم الوکیل پڑھتے رہیں اور شب کو پانسو مرتبہ پڑھیں، نہ زیادہ پڑھیں مولیٰ تعالیٰ تمہیں کامیاب فرمائے بحرمتہ سید الثقلین۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۱)

۲۵۲۔ موصولہ ۱۶ اپریل ۱۹۶۴ء

عزیزی مخلصی سلمہ

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم المنعام شافیِ مطلق مریضوں کو شفا عطا فرمائے، سورۂ حشر کی آخری آیات ھُوَ اللّٰہُ الَّذِی سے سورۂ فاتحہ اور یہ آیات تین بار پڑھی جائیں دشمنوں کے شر سے محفوظ رہنے کے لئے اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ۔ پڑھ لیا کریں۔

عورت کے دوسرے اقارب ہوں اس کے خاوند کا قبر میں اتارنا بہتر نہیں شوہر کا رشتہ ٹوٹ گیا وہ اجنبی ہے، عورت کو ہاتھ نہیں لگا سکتا۔

جس پر غسل واجب ہوا سے میّت کو ایک ہی دفعہ غسل دینا کافی ہے یہی حکم عورت حائضہ کا ہے۔ باقی جو لکھا تھا وہ سمجھ میں نہیں آیا۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۱)

مسجد جامع فتح پوری۔ دہلی

۲۵۳۔ موصولہ یکم دسمبر ۱۹۶۴ء

عزیزی ارشدی سلمہ

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم المنعام۔ فقیر بھی علیل ہے اپنے اور میرے لئے حسن عاقبت کی دعا کریں اور دنیا کی تکالیف پر صبر کریں اس تعالیٰ سے عاقبت کی دعا کرتے رہیں اور درود شریف و استغفار کا ورد رکھیں مولیٰ تعالیٰ یہ

پریشانیاں دور کرے گا۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (۱۹۶۶)

(۳۱)

جناب عزیز الدین صاحب

—— ہلدوانی ضلع نینی تال ——

۲۵۴۔ مرسلہ ۷ نومبر ۱۹۶۶ء

عزیز گرامی سلمکم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ فقیر بفضلہ تعالیٰ بعافیت ہے اور تمہارے لئے دعا کرتا ہے کہ بعافیت کار وبار میں مستعد رہیں اور خدا کی یاد میں چست رہیں احباب کو سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (۱۹۶۶)

(۳۲)

جناب عزیز الدین صاحب (کراچی)

۲۵۵۔ ۱۹۴۸ء

محب گرامی قدر سلمکم اللہ تعالیٰ

وعلیکم السلام ورحمتہ اللہ وبرکاتہٗ۔ اعترافِ نااہلیت نہایت قابل قدر شئے ہے حقیقت یہ ہے کہ یہ اعتراف ہی اہلیت کا مظہر ہے اور جو لوگ اپنے کو اہل خیال کرتے ہیں وہی نااہل ہیں مولیٰ تعالیٰ تمہاری اس شئے میں ترقی (عطا فرمائے) تاآں کہ اپنی ذات کو بھی لاشئے سمجھنے لگو، حضرت داتا صاحب کے حضور میں حاضر ہونے کی اجازت (ہے) حاضری پر میری طرف سے بھی سلام عرض کریں۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

محمد مظہر اللہ غفرلہ (۱۹۴۸)

۲۵۶۔ ۱۹۴۹ء

عزیز گرامی قدر حفظکم اللہ تعالیٰ عن سائر المکروہات الدارین

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہٗ۔ فقیر بخیریت ہے میرے پاس کوئی خط ایسا نہیں رہتا جس کو بلا جواب دئے رکھی

سے پرُ کر دیا جائے یا تو میں نے آپ کے خطوں کا جواب دے دیا ہوگا، اب پہنچے (تو) میں فرمہ دار کیسے ہو سکتا ہوں؟ -
یا میرے ہی پاس پہنچے ہاں یہ ضرور ہے کہ جب سے فرزند مرحوم سے جدائی ہوئی ہے اب ایسا مضمحل ہو گیا ہوں کہ کسی کے خط کا
جواب دینا بھی متعسر ہو گیا ہے اس لئے تاخیر ضرور ہو جاتی ہے بہرحال آپ مطمئن رہیں بخیریت ہوں دینی امور میں
کمربستہ رہیں میری خوشنودی کا ایک ہی امر باعث ہے اوقات کو ضائع نہ کریں کہ ایک روز ایسا بھی آنے والا ہے
جس میں آپ تمنا کریں گے کہ اتنی دیر کے لئے دنیا میں بھیجدیا جائے کہ میں سُبْحَانَ اللّٰہ کہہ آؤں مگر پھر کہاں یہ
وقت ملتا ہے اَللّٰھُمَّ عَقِّبْ عُقُوْبَتَنَا اِلٰی طَاعَتِكَ - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (امام)

۲۵۷ - موصولہ ۲۷ جنوری ۱۹۴۹ء

محب مخلص سلمکم اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ - آپ کے پچھلے خط کا تو جواب دیا جا چکا ہے اس وقت شجرہ موجود نہ تھا اس لئے
نہیں بھیجا گیا، تعویذ ارسال ہے اس کو موم جامہ کر کے بازو پر باندھ لیں اور شجرہ بھی ارسال ہے مولیٰ تعالیٰ آپ پر کرم فرمائے
آپ جب گھر میں داخل ہوا کریں تو خواہ کوئی ہو یا نہ ہو سلام کہہ دیں اور پھر اَلسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہ کہہ کر حضور
پر سلام کریں اور پھر ایک مرتبہ قُلْ ھُوَ اللّٰہ پڑھ لیا کریں انشاء اللہ تعالیٰ کشادگی میسر آجائیگی - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (امام)

۲۵۸ - ۳ جون ۱۹۴۹ء

محبی مخلصی سلمکم اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ———— میں کچھ ایسی حالت میں تھا جس کی وجہ سے جواب میں تاخیر
ہوئی، کل حیدرآباد سے تار آیا تھا جس میں لکھا تھا کہ مولوی منظور احمد مرحوم انتقال کر گئے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ
رَاجِعُوْنَ - میری اولاد میں اپنے سب بھائیوں سے اونچے درجہ کا جلیل القدر عالم تھا اگرچہ اپنے تین بھائیوں سے
چھوٹا تھا - اپنی بہن سے ملنے گیا تھا، وہاں جا کر علیل ہوا، اور وفات کر گیا، اس کے اساتذہ کو بھی اس کا سخت رنج
ہے، ان کا بیان ہے کہ ہمارا فیصلہ تھا کہ اگر اس کی عمر نے وفا کی تو یہ شاہ عبدالعزیز رحمہ اللہ کے مرتبے کو پہنچے گا، آپ
خیال کر سکتے ہیں کہ ایسے لائق فرزند کی رحلت میرے لئے کس قدر باعث رنج والم ہوگی، مگر نہیں فقیر اپنے رب
کریم کی رضا پر راضی ہے اس سے جس قدر محبت تھی کسی دوسرے سے نہ تھی، غیرت الٰہی کو پسند نہ آیا کہ اس کے سوا

دوسری طرف التفات ہوا اس میں میرے لئے بھی کیا مجال دم زدن ہے ع

سر تسلیم خم ہے جو مزاج یار میں آئے

امید ہے کہ آپ ان کو دعائے مغفرت اور ایصال ثواب سے فراموش کریں گے ان کے بیمار ہونے پر ان کے چھوٹے بھائی مولوی مسعود احمد سلمہ کو بھیجا گیا تو وہ بھی وہ سخت رنج میں مبتلا ہیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (۱۲)

۲۵۹- ۸ اگست ۱۹۴۹ء

محبی گرامی قدر سلمکم اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ فقیر بخیریت ہے لیکن کچھ عرصہ سے طبیعت میں وہ اضمحلال پیدا ہو گیا ہے جس کی وجہ سے کسی کے خط کا جواب دینا بھی دشوار ہو گیا ہے، دعا کرتے رہیں تمہاری پریشانیوں کا علم اور بھی اس اضمحلال میں اضافہ کئے دیتا ہے، بجز دعا کے کوئی چارہ نہیں نہ سمجھئے کہ دعا قبول نہیں ہوتی کہ اس میں حکم ربی کی تکذیب ہے وہ تو فرماتا ہے کہ "مجھ سے دعا کرو میں قبول کروں گا" تو کیسے ہو سکتا ہے کہ دعا کی جائے اور قبول نہ ہو، یہ دوسری شئے ہے کہ کسی حکمت سے جو شئے مانگی جائے وہ نہ دی جائے اس کے عوض وہ شئے دی جائے جو ہمارے لئے نافع ہے، دوسرے جو امور باعث ردِّ دعا ہیں ان سے حذر بھی نہایت ضروری ہے اور یہ علماء کی صحبت پر آپ کو معلوم ہو سکتے ہیں غرض اگر حقیقی معنی میں دعا کریں گے جو جتنی مشکلات ہیں سب دفع ہو جائیں گی، یہاں آنے کا مشورہ میں فی الحال نہیں دے سکتا۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (۱۲)

۲٦۰-

عزیز گرامی قدر سلمکم المولیٰ المقتدر

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ بیشک آپ کے لئے ایک سلیقہ مند عورت کی سخت ضرورت ہے وہ تعالیٰ آپ کی اس ضرورت کو پورا فرمائے، فقیر دعا کرتا ہے اور کرے گا حضرت منظور احمد رحمۃ اللہ تعالیٰ کے مزار اقدس پر ضرور جائیں اور میری طرف سے بھی سلام عرض کریں اپنی اس مراد کے لئے کچھ نذر مان لیں کہ بعد کامیابی کے میں اس قدر حضرت بی بی نفیسہ کی فاتحہ کروں گا اور حضرت شاہ زمان رحمۃ اللہ تعالیٰ کے مزار اقدس پر بھی ضرور حاضر ہوں گا وہاں بھی میری طرف سے سلام عرض کریں۔ مولیٰ تعالیٰ تمہیں اپنے مقاصد میں کامیاب فرمائے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (۱۲)

۲۶۱۔ ۱۰ رفروری ۱۹۵۸ء

عزیزی مخلصی ارشدی سلمہم الولی القوی

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ تمہاری اہلیہ مرحومہ کے انتقال کی خبر نے نہایت رنجیدہ و متفکر کیا مولیٰ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس عطا فرمائے اور تمہیں صبر جمیل اور اس پر اجر جزیل عطا فرمائے تم اکثر یہ دعا پڑھتے رہو اَللّٰھُمَّ اٰجِرْنِیْ فِیْ مُصِیْبَتِیْ وَاخْلُفْ لِیْ خَیْرًا مِّنْھَا اور یہ دعا بھی اَللّٰھُمَّ لَا سَھْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَہٗ سَھْلًا وَّاَنْتَ تَجْعَلُ الْحُزْنَ سَھْلًا اِذَا شِئْتَ ۔ انشاء الولی بہتر جگہ رشتہ ہوگا، فقیر بھی دعا کرے گا۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۲۶۲۔ ۵ راگست ۱۹۵۸ء

عزیزی ارشدی سلمہم و اوصلہم الی غایۃ ما یتمناہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ بفضلہ تعالیٰ فقیر بخیریت ہے تمہاری پریشانی کا علم باعث پریشانی ہے، وہ تعالیٰ اپنے محبوبوں خصوصًا اپنے حبیب کریم (صلی اللہ علیہ وسلم) کے صدقہ میں اس پریشانی کو دور فرما کر اطمینان عطا فرمائے ایسی پریشانی کے عالم میں پاسپورٹ کا فکر کیوں کرتے ہو، والد اور بچوں کی خدمت کرتے رہو، یہ خدمت ضرور اس پریشانی کے دور ہونے کا باعث ہوگی، فقیر بھی دعا کرتا ہے وہ قادر مطلق کسی بلند اختر سے تمہیں سرفراز فرمائے اور پھر ہمیشہ بعافیت رکھے حقیقت میں یہ تکلیف دوسری تکالیف سے اعظم ہے لیکن اس پر صبر بھی مدارج عالیہ کا مثمر ہے نہ معلوم اس قدر دیر کی کیا وجہ ہے اس کی مصلحت وہی بہتر جانتا ہے والد صاحب کو سلام کہدیں اور بچوں کو دعا۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۲۶۳۔ ۱۱ رنومبر ۱۹۵۸ء

عزیز الدین سلمہم القوی المتین

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام وبرکاتہ۔ تمہاری پریشانی سے فقیر بھی پریشان ہے قادر مطلق تمہاری اس پریشانی کو دور فرما کر فقیر کے قلب کو بھی تسکین عطا فرمائے، جو دعائیں تم پڑھ رہے ہو انشاء اللہ تعالیٰ اس کا نتیجہ بہتر ہی ہوگا، فقیر کے لئے بھی دعا کرتے رہیں وہ تعالیٰ حسن عاقبت سے سرفراز فرمائے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۲۶۴- ۱۹؍مئی ۱۹۶۰ء

عزیزی ارشدی جعلکم المولیٰ کاسمہ عزیز الدین

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم المنعام۔ فقیر بفضلہ تعالیٰ بعافیت ہے والحمد للہ علیٰ ذالک وہ تعالیٰ تمہیں بعافیت اور اپنے مقاصد میں کامیاب فرمائے ——— اور تمہیں شریک حیات بھی وہ تعالیٰ اپنے کرم اور اپنے حبیب رحمتہ اللعالمین کے صدقہ میں عطا فرمائے تم کسی قدر رقم کی منت مانو کہ اگر میں اس میں کامیاب ہو جاؤں گا تو اس رقم کو بے گھر والوں کو دے کر اس کا ثواب حضرت نفیسہ کو ہدیہ کروں گا، زیادہ بجز دعا کیا تحریر کیا جائے۔

——— فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۲۶۵-

عزیزی خلصی سلمہم اللہ تعالیٰ

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم المنعام۔ وہ تعالیٰ تمہیں جوڑا سازگار عطا فرمائے، اس لئے نذر بہتر ہے اور مجھے یاد نہیں کہ کیا لکھا تھا جو دعا بتلائی ہے اسے ضرور پڑھتے رہیں مولیٰ تعالیٰ تمہیں کامیاب فرمائے، دعا کے وقت تمہارا خیال نہیں آتا اس کے لئے بھی دعا کریں اور اپنے دادا پیر حضرت صادق علی شاہ رحمتہ اللہ تعالیٰ کے لئے ایصال ثواب کرتے رہیں اور ان سے علاقہ خاص پیدا کریں کہ مثمر ثمرات ہے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۲۶۶- ۲؍نومبر ۱۹۶۲ء

عزیز ارشدی سلمہم و اوصلہم الیٰ ما یتمناہم

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم المنعام۔ تمہیں ملاقات کی ہر وقت اجازت ہے لیکن بلا وجہ تکلیف کرنا مناسب نہیں معلوم ہوتا، مولیٰ تعالیٰ تمہیں عافیت سے اپنے ذکر میں مصروف رکھے اور خاتمہ بالخیر کرے اور شر مخالفین سے محفوظ رکھے، فقیر بعافیت ہے دعا کرتے رہیں ضعف بہت ہو گیا ہے، لیٹے لیٹے ہی جواب تحریر کرتا ہوں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۲۶۷ - ۲۷ مارچ ۱۹۶۴ء

عزیزی ارشدی سلمہم

وعلیکم السلام و رحمتہ بکم المنعام ۔ بفضلہ تعالیٰ فقیر بعافیت ہے لیکن کمزوری بیحد ہے بولا نہیں جاتا ۔ زیادہ لکھنے سے قاصر ہوں تمہارے لئے دعا کرتا ہوں مولیٰ تعالیٰ تمہیں دارین میں خوش رکھے اور خاتمہ بالخیر کی مجھے اور تمہیں سعادت نصیب کرے ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (لام)

(۳۳)

جناب عزیز الغفور صاحب (نجیب آباد)

۲۶۸ - موصولہ ۲۷ جولائی سنہ ۱۹۶۰ء

عزیزی سلمہٗ

السلام علیکم وعلی من لدیکم ۔ تمہارا تین ورقی خط پڑھ تو لیا ہے مگر اس کا یاد کرنا بڑا دشوار ہے جوں کا توں پیش باری تعالیٰ کر دیا جائیگا مطمئن رہیں ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (لام)

۲۶۹ - موصولہ ۱۸ نومبر سنہ ۱۹۶۰ء

عزیز گرامی قدر سلمکم المولی المقتدر

وعلیکم السلام و رحمتہ بکم المنعام ۔ فقیر بفضلہ تعالیٰ بعافیت ہے مولیٰ تعالیٰ تمہیں اپنی حفاظت اور رحمت میں ہمیشہ رکھے اور صحت کاملہ عطا فرمائے بچنے کی امید کسی کو بھی نہیں ہے اس کے کرم کا خیال رکھنا چاہیئے ، ان تکالیف کے ساتھ اس کے کرم پر نظر کریں تو یہ تکالیف کچھ بھی نہ معلوم ہوں گی ۔ مولیٰ تعالیٰ تمہیں اپنی تکالیف کی فہرست لکھنے کے لئے عمر دراز عطا فرمائے ۔ فقط والسلام مع الدعا

محمد مظہر اللہ غفرلہ (لام)

۲۷۰ - موصولہ ۱۵ دسمبر سنہ ۱۹۶۰ء

عزیزی اخلصی سلمکم

السلام علیکم وعلی من لدیکم ۔ تمہارے خطوط کے جواب سے دیئے گئے ہیں باقی دنیوی تکالیف کے لئے سوائے

دعا کے کیا لکھا جاوے تم سے کہا گیا ہے کہ صبر کے ساتھ بیٹھے رہیں اس کا انجام بہتر ہوگا۔ انشاء القادر المطلق۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۲۷۱۔ موصولہ ۲ر جنوری ۱۹۶۱ء

عزیزی سلمہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔ شافی مطلق تمہیں شفائے کاملہ سے سرفراز فرمائے اور اپنی مرضیات میں لگائے اور حسب خواہش تمہاری ملازمت برقرار رکھے اور جن لوگوں سے تم یگانگت چاہتے ہو ان کو تم پر مہربان کرے اور تمہارے حقوق تمہیں عطا کرے۔ پڑھنے کے لئے تمہارے کلمہ طیبہ اور درود شریف اور استغفار اور قرآن کریم کافی ہے، جس قدر ہو سکے ان کا ورد رکھو اور اپنے مولیٰ تعالیٰ پر نظر کامل رکھو۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۲۷۲۔ موصولہ ۱۵ر دسمبر ۱۹۶۱ء

عزیزی ارشدی سلمہ المولی القوی

السلام علیکم وعلی من لدیکم۔ مولیٰ تعالیٰ تمہیں بعافیت رکھے اور تمہارے بھائیوں میں اتفاق۔ کسی کی برائی کے لئے دعا نہ کریں اگر کسی میں برائی دیکھیں تو اس کے لئے دعا کریں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۲۷۳۔ موصولہ ۲ر مارچ ۱۹۶۲ء

عزیزی ارشدی سلمہم

السلام علیکم وعلی من لدیکم۔ مولیٰ تعالیٰ کے علم میں جو تمہارے لئے بہتر ہو اس کا ظہور ہو۔ مولیٰ تعالیٰ بڑا قادر ہے جب ہی تمہارے کاموں کو درست فرمائے گا، ہماری طرف سے صرف دعا ہی ہو سکتی ہے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۲۷۴۔ موصولہ ۲ر مئی ۱۹۶۲ء

عزیز گرامی قدر سلمہ

السلام علیکم وعلی من لدیکم۔ دینی امور میں مشورہ دیا جا سکتا ہے دنیوی امور میں دعا کافی ہے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۲۷۵۔ موصولہ ۳ نومبر ۱۹۶۲ء

عزیز وافر تمیز سلمہٗ

السلام علیکم ورحمۃ ربکم و برکاتہ۔ شافی مطلق تمہیں شفائے کاملہ سے جلد سرفراز کرے تمہیں علالت کی طرف زیادہ خیال نہ کرنا چاہیئے اور اس شافی کی طرف خلوص دل سے متوجہ ہو کر اِشْفِ یَا شَافِی اَنْتَ الشَّافِی اکثر پڑھتے رہیں اور پھلوں کا استعمال رکھیں سالن میں اکثر تھوڑے کا ساگ استعمال رکھیں اور بواسیر کے لئے سیاہ گھوڑے کے سُم کی دھونی لیں اور سات پتے گولر کے پیس کر چاٹیں بیوی اگر بیٹے کے پاس جانے کو کہے تو ایک روز کے لئے اسے بھیج دیں جہاں تک ہو سکے اس کے غصے پر صبر کریں تمہارے لئے بہتر ہو گا۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۲۷۶۔ موصولہ ۲۹ مئی ۱۹۶۴ء

عزیز گرامی سلمہٗ

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام، فقیر علیل ہے اور تمہارے لئے دعا کرتا ہے اپنے رب تعالیٰ کی طرف (سے) امید رکھو کہ وہ جو کرے گا تمہارے لئے بہتر ہو گا، فقیر زیادہ نہیں لکھ سکتا۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۲۷۷۔ موصولہ یکم اکتوبر ۱۹۶۴ء

عزیزی سلمہٗ

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ فقیر کل دہلی حاضر ہوا ہے آپ آنے کی تکلیف نہ کریں اور دعا میں یاد رکھیں، تمہارے لئے بھی دعا کی جاتی ہے کہ وہ قادر مطلق تمہیں سلامت باکرامت رکھے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۲۷۸۔ موصولہ ۹ فروری ۱۹۶۵ء

عزیزی ارشدی سلمہ الولی القوی

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ نسخہ کی ادویات کا وزن نہیں لکھا ہے کسی حکیم سے ان کا وزن دریافت کر لینا، مولیٰ تعالیٰ کی طرف سے جہاں کا حکم ہے قبول کر لیں بہتر ہو گا، مولیٰ تعالیٰ کو علم ہے کہ کہاں

ہمارے لئے بہتر ہے اس پر شاکر رہیں - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہ امام

۲۷۹- موصولہ ۱۹ جنوری ۱۹۶۵ء

عزیزی سلمہ

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام ۔ خونی بواسیر کے لئے یہ نسخہ مفید ثابت ہوا ہے ۔

ھو الشافی

کافور اسکپور پارہ مردار سنگ

چھوٹی الائچی بڑی الائچی

سب کو باریک پیس کر آدھ تولہ مکھن میں جو چھیس بار دھویا گیا ہو اس میں ملائیں اس کو مقعد میں اندر اور باہر مستوں میں لگالیں صبح و شام ۔ انشاء اللہ مستے مردہ ہو کر گر پڑیں گے ——— ہر فال کا مجھ کو معلوم نہیں ۔

فقط والسلام ———

محمد مظہر اللہ غفر لہ امام

۲۸۰- موصولہ ۹ فروری ۱۹۶۵ء

عزیزی ارشدی سلمہ لولی القوی

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام ۔ نسخہ کی ادویات کا وزن نہیں لکھا ہوا کسی حکیم سے ان کا وزن دریافت کرلینا ——— مولی تعالیٰ کی طرف سے جہاں کا حکم ہے قبول کر لیں بہتر ہوگا ۔ مولی تعالیٰ کو علم ہے کہ کہاں تمہارے لئے بہتری ہے اس پر شاکر رہیں ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہ امام

۲۸۱- موصولہ ۱۷ فروری ۱۹۶۵ء

عزیزی ارشدی سلمہم و اوصلہم الی مایتمناہم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام ۔ نسخہ کے ادویہ کے اوزان مجھ کو نہیں معلوم کسی حکیم سے پوچھیں ——— مولی تعالیٰ کی طرف سے جو جگہ عطا ہو اسی کو غنیمت شمار کرو ۔ موت کو ہرگز اس پر ترجیح نہ دو ۔ مولی تعالیٰ بہتر کریگا دعا ہے کہ مولی تعالیٰ تمہیں عافیت سے رکھے ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہ امام

۲۸۲۔ موصولہ ۲۲ مارچ ۱۹۶۵ء

عزیزی ارشدی اخلصی سلمہ الولی القوی

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ صبر کرو اور اللہ تعالیٰ (کا اس) پر شکر کرو یہ تمام تکالیف دور ہو جائیں گے پیسہ کی کمی کے باعث اہلیہ ناخوش ہوتی ہوں گی، ان کو صبر کی فہمائش کرو، اللہ کے خوف سے ڈراؤ کہ اللہ کے رسول ایسی عورت پر غضب فرماتے ہیں جو (عورت) خاوند سے زبان چلاتی ہے ملائکہ اس پر لعنت کرتے ہیں، راغب کو بھی اللہ تعالیٰ ہدایت کرے کہ وہ تمہارا پابند رہے تم یَا بَاسِطُ ہر نماز کے بعد بہتر ۷۲ مرتبہ پڑھ لیا کرو اللہ تعالیٰ کشائش دے گا اور اچھی جگہ عطا فرمائے گا۔ اعزاز الغفور کو شافی الامراض شفائے کامل عطا فرمائے، انہیں میرا سلام لکھ دینا۔ والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۲۸۳۔ موصولہ ۴ اکتوبر ۱۹۶۵ء

عزیزی ارشدی سلمہ

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ فقیر بفضلہ تعالیٰ اپنی حالت پر بعافیت ہے شافی مطلق تم کو شفائے کامل عطا فرمائے، "بھوک بھی لگتی اور کھایا نہیں جاتا ہے" ہمارا بھی یہی حال ہے۔ مولیٰ تعالیٰ سے عافیت طلب کرتے رہیں اور ہر حال میں اس کا شکر کرتے رہیں اپنی اور میری عاقبت کی بہتری مانگتے رہو اور ان تکالیف پر صبر کرو کہ ہر تکلیف پر مولیٰ تعالیٰ ثواب عطا فرماتا ہے آخرت میں ان تکالیف کا ثواب دیکھیں گے تو افسوس کریں گے کہ ہمارے گوشت کے ٹکڑے ٹکڑے کر دئے جاتے تو آج اس کا بہتر ثواب دیکھتے اور یہ ثواب جب ملے گا جب تکلیف پر صبر کرو گے۔ فقیر تمہارے لئے دعا کرتا ہے۔ والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

(۳۴)

جناب غلام قادر خاں صاحب (لاہور۔ راولپنڈی)

۲۸۴۔ موصولہ ۳ دسمبر ۱۹۴۰ء حامداً ومصلیاً

محب مخلص رفع اللہ تعالیٰ قدرکم

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ۔ تمہارے خط نے پہنچ کر نہایت ہی فرحت بخشی اللہ تعالیٰ تمہارے درجات

عالی فرمائے اور تمہیں تمہارے مقاصد میں کامیاب فرمائے فقیر اب بفضلہ تعالیٰ اچھی طرح سے ہے مطمئن رہیں ہاں دعا سے فراموش نہ کریں اور قلب کی توجہ فیاض حقیقی کی جانب رکھنے میں کوشاں رہیں۔ فقط والسلام مع الدعا

(گڑگاؤں)

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (امام)

۲۸۵۔ مرسلہ ۲۱ جنوری ۱۹۴۸ء

میرے مخلص محب مولیٰ تعالیٰ تمہیں دارین کے ہر مکروہ سے محفوظ رکھے

اور محبت میں ترقی عطا فرما کر فنا فی اللہ کے مرتبہ پر فائز کرے۔ میرے لئے ذمہ داریاں کچھ اس قسم کی ہیں جس کی وجہ سے ابھی یہیں کے قیام کو ترجیح دے رہا ہوں اللہ تعالیٰ یہاں کی حالت درست فرما دے ——

مولوی عبدالواحد صاحب ملیں تو ان کو سلام کہدیں۔ بچوں کو دعا۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (امام)

۲۸۶۔ موصولہ ۸ مارچ ۱۹۴۸ء

جان اخلاص اللہ تعالیٰ تمہارے اخلاص کو قائم رکھے

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ تمہارا محبت و شوق سے لبریز خط پہنچا جس سے دل کو سرور اور آنکھوں کو نور حاصل ہوا، مولیٰ تعالیٰ تمہارے قلب کو منور فرمائے۔ فقیر کے تصور سے جب تم ہر وقت ہم آغوش ہو تو ظاہری ملاقات کے لئے اتنی بےچینی کیوں ہے ہمیں دیکھو کتنے محبوبوں کو جدا کئے پڑے ہیں رضائے الٰہی پر راضی رہنے میں اگر کچھ نقصان ہے تو ضرور بےچینی ہو گی ورنہ جس قدر رضا پر پختگی ہو گی اسی قدر بےچینی بھی دور ہو گی۔ پس اپنے مولیٰ کی رضا پر جس قدر پختگی ہو سکے حاصل کیجئے اور اس کی جانب توجہ تامہ حاصل کیجئے۔ خواب کی جو تعبیر تم نے سلی ہے اس ہی کا انتظار کرو۔ مرنے کے وقت بڑے بڑے محبوبوں کے دامن کے سایہ میں جاؤ گے انشاءاللہ تعالیٰ۔ اور انہیں کا ہمسایہ میسر آئیگا المرء مع من احب حدیث ہے یعنی آدمی اس ہی کے ساتھ ہو گا جس سے محبت رکھتا ہے اور تمہاری یہ بیوی بھی اگر تمہارے تابعدار اور تمہارے خواہش کے موافق چلی تو تمہارے ساتھ ہو گی اور بچوں کی محبت کے ساتھ پرورش کرتی رہی تو اعلیٰ درجہ کی مالک ہو گی انشاءاللہ تعالیٰ اور اپنے لئے تو یہ دعا ہے کہ تم لوگوں کے صدقے مولیٰ تعالیٰ میری نجات ہی فرما دے تو بڑی کامیابی میسر آگئی، اعلیٰ درجات کے قابل تو میں کہاں ہوں؟۔ اور اس کے کرم سے کچھ بعید بھی نہیں۔ والدہ کو اور صوفی جی کو میرا سلام لکھ دینا اور بشیر احمد صاحب و غلام احمد صاحب اور ان کے گھر میں سب کو سلام کہدیں غلام احمد صاحب

خود اپنی خیریت لکھیں تو کیا اچھا ہو، گھر میں بھی سلام کہہ دیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (امام)

۲۸۷۔ مرسلہ ۱ ستمبر ۱۹۴۷ء

محب مخلص زید مہر لکم و عز جکم

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ نامہ محبت شمامہ نے قلب کو مسرور کیا وہ تعالیٰ شانہٗ تمہارے خلوص و مدارج میں ترقی فرمائے، فقیر بخیریت ہے، قلب کا لگاؤ چاہیئے سو وہ بحمد اللہ تعالیٰ تمہیں حاصل ہے، ظاہری ملاقات بھی اگر مولیٰ تعالیٰ کو منظور ہوا تو ہو جائیگی، تمہارے والد کے تعلقات بہتر ہونے کی خبر نے نہایت درجہ مسرور کیا کہ اس کی بڑی تمنا تھی اس کریم کا کہاں تک شکر ادا کیا جائے کہ وہ بھی بر لایا اور تمہیں ان کی خدمت کا موقعہ دیا، ان کی خدمت میں میرا سلام کہہ دیں ——— یہ سب کچھ بزرگوں کا صدقہ ہے ورنہ ایک ادنیٰ مسلمان بھی مجھے اپنے سے یقیناً بہتر نظر آتا ہے اس میں کچھ تصنع کو دخل نہیں حضرت داتا گنج بخش قدس سرہٗ کے مزار پُرانوار پر بلا ناغہ حاضری ہے مرزا یوسف بیگ کو سلام کہہ دیں، گھر میں سلام کہہ دیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (امام)

۲۸۸۔ موصولہ ۵ ستمبر ۱۹۴۷ء

جان اخلاص سلمہم اللہ تعالیٰ عن الآفات الظاہرہ والباطنہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ محبت نامہ نے مسرور کیا، فقیر بخیریت ہے مولیٰ تعالیٰ تمہاری تمام آرزوئیں بر لاوے اور اپنی محبت خالصہ سے سرفراز فرمائے، باقتضائے طبیعت تم جیسے احباب کا فراق اگرچہ بعض وقت محزون کرتا ہے، لیکن جب اس تعالیٰ (کی) حکمت بالغہ کی طرف نظر جاتی ہے تو تسکین ہو جاتی ہے، ہمیں نہیں معلوم کہ کس میں بھلائی، بہتری ہے، شکر کرو کہ والد صاحب تم سے راضی ہو گئے جس کا بڑا فکر تھا، اب ان کی خدمت اپنی سعادت سمجھو، ان سے میرا سلام اور ان کے حقوق بھی کما حقہ ادا کرتے رہیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (امام)

۲۸۹۔ موصولہ ۱ دسمبر ۱۹۴۷ء

محبی مخلصی سلمکم اللہ تعالیٰ عن الآفات واوصلکم الیٰ غایۃ ماتمناکم

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ تمہاری طرف سے سخت فکر لگا ہوا تھا آج خیریت معلوم کر کے تسکین

ہوئی مولیٰ تعالیٰ تمہیں دارین میں خوش و خورم رکھے اور درجات عالیہ سے سرفراز فرمائے، محمد یوسف کی ابھی تک خبر نہیں پہنچی وہ اگر ملے ہوں تو ان کی خیریت سے بھی مطلع کریں۔ تم نے بُرا کیا کہ میرے مشتاق کی یاد دلا دی اس کے رنج نے قلب کو مجروح کر رکھا ہے مولیٰ تعالیٰ اس کے درجات عالی فرمائے ——— اس وقت آپ کے قلب میں اچھی صلاحیت پیدا ہوگئی ہے اس کو اس محبوب حقیقی کی جانب متوجہ کریں جو ہر صفت کمال میں اپنا ثانی نہیں رکھتا، کسی کی جانب عشق کا پیدا ہونا اس کی کسی صفت کمال ہی کی وجہ سے تو ہوتا ہے یا اس وجہ سے کہ اس سے کوئی نفع پہنچا ہے پھر ان دونوں امروں میں اس جل وعلا کا کون ہمسر ہے؟۔ اس ہی کی طرف سے تو یہ ایک نعمت ملی تھی اور آئندہ بھی اس ہی سے امید (ہے) تو پھر کیا وجہ ہے کہ اس سے بڑھ کر اس کے غیر کی طرف توجہ ہو کیا یہ شرک خفی نہیں ہے؟۔ وہی پھر انشاء اللہ تعالیٰ اس نعمت کو دینے والا ہے پھر معاذ اللہ اگر اس کی توجہ پھر جائے تو یہ گئی ہوئی نعمت بھی کیسے مل سکتی ہے؟۔ پس عقل کا مقتضا یہی ہے کہ اس ہی جانب توجہ رکھی جائے تاکہ یہ نعمت اور اس سے بڑھ کر بے شمار نعمتوں کا آپ پر فیضان ہو، فقیر بخیریت ہے ابھی نکلنے کا ارادہ نہیں ہے کہ مسلم غرباء بے چین ہو جائیں گے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (دام)

۲۹۰۔ مرسلہ ۲ جنوری ۱۹۴۹ء

محب گرامی قدر رفیع اللہ قدر کم ومنزلتکم

السلام علیکم و قلبی لدیکم۔ تمہاری بہنوں کی شادی کے متعلق دعا ہے کہ مولیٰ تعالیٰ کے علم میں جہاں بہتر ہو وہاں ہو جائے، تمہارے والد کو اس امر میں اپنی رائے پر عمل کرنا چاہیئے ان کو میرا سلام لکھ دیں اور لکھیں کہ یہ لڑکیاں تمہارے رب کریم کی تمہارے پاس امانت ہیں اگر دیدہ و دانستہ تم نے غیر کفو میں دیا تو اس کی سزا سے نہ تمہارے پیر چھڑا سکیں گے نہ کوئی اور۔ دنیا کی تکالیف پہنچیں گی وہ اس سے علاوہ ہیں تم کو چاہیئے کہ ہمیشہ متوجہ الی اللہ رہیں ہر وقت قلب کی نگہداشت رکھیں دنیا کی راحت چند روزہ ہے اور راحت عقبیٰ دائم۔ ایک وقت وہ آنے والا ہے کہ حسرت کرو گے کہ میں نے وقت کیوں ضائع کر دیا، پس جس کام کے لئے قدم اٹھاؤ اس تعالیٰ کو اپنے سامنے دیکھتے ہوئے اٹھاؤ، ذکر قلبی کے اندر بھی کچھ وقت صرف کرو، میری محبت کی ترقی اگر چاہتے ہو تو اس ہی میں مضمر ہے، اہلیہ کو بھی ہدایت کرتے رہیں اور ان کو سلام کہہ دیں۔ والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (دام)

۲۹۱- مرسلہ ۱۵ مارچ ۱۹۴۹ء

محب صادق الاعتقاد سلمکم اللہ تعالیٰ

السلام علیکم وعلیٰ لدیکم۔ فقیر کو تم یاد ہو، تمہاری محبت کیسے بھولنے دے سکتی ہے؟ مولیٰ تعالیٰ کی توجہ خاص رکھیں کہ یہی شئے میرے لئے بھی از یاد محبت کا باعث ہے۔ فقیر کیا شئے ہے؟ ہاں تمہاری محبت کہ محض مولیٰ تعالیٰ کے لئے ہے ضرور تمہارے ترقی درجات کا باعث ہوگی اور امید کرتا ہوں کہ یہی وسیلہ میری نجات کے لئے ہو جائے اور رحمت مولیٰ متوجہ ہو جائے۔ آپ حزب الاحناف میں مولوی سید احمد صاحب کی خدمت میں حاضر ہو جایا کریں وہ میرے مخدوم زادہ اور جلیل القدر عالم ہیں اور میرے کرم فرما ہیں۔ والد صاحب کی خدمت میں سلام کہدیں اور گھر میں خط لکھیں تو ان کو بھی۔ والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۲۹۲- مرسلہ ۱۳ مئی ۱۹۴۹ء

محب مخلص زادہ اخلاصکم و اوصلکم الی غایۃ ماینماکم

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ فرزند دلبند مبارک ہو اس کا نام غلام نبی رکھدیں، گھر میں سلام کہدیں مولیٰ تعالیٰ ان کو اپنی امان میں رکھے اور بچوں پر مہربان، میں ان کو بیعت کرتا ہوں، میری طرف سے تم ان کو توبہ کرادینا، مولیٰ تعالیٰ ان کو ـــــ اُس جنت کی حسینہ کا صحیح معنی میں قائمقام کرے ـــــ

کل حیدرآباد سندھ سے مولوی منظور احمد سلمہ کا تار آیا تھا وہ سخت علیل ہیں اس وجہ سے میں اس قابل نہیں ہوں کہ تمہیں زیادہ تحریر کروں۔ والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۲۹۳- مرسلہ ۲ جون ۱۹۴۹ء

محبی سلمکم اللہ تعالیٰ عن آفات الدارین

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ کل حیدرآباد سے تار آیا کہ مولوی منظور احمد مرحوم انتقال فرما گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ یہ فرزند میری اولاد میں نہایت جلیل القدر عالم تھے ان کے اساتذہ کا بیان ہے کہ ہم طے کر چکے تھے کہ اگر ان کی عمر نے وفا کی تو یہ شاہ عبد العزیز رحمۃ اللہ تعالیٰ کے مرتبہ کو پہنچے گا۔ پس ایسے لائق فرزند کی مفارقت سے آپ خیال کر سکتے ہیں کہ کس درجہ مجھ کو الم ہونا چاہیئے لیکن نہیں فقیر اپنے رب کریم کی رضا پر راضی ہے آپ کو بھی صبر کرنا چاہیئے۔ احباب میں سے جو ملے اسے اس سانحہ عظیمہ سے مطلع کردیں آپ کے خط کا جواب میں پرسوں روانہ کر چکا ہوں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۲۹۴- مرسلہ ۱۶ اگست ۱۹۴۹ء

محب عالی قدر اعلی اللہ درجاتکم فی قربہ

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ والد صاحب کے حالات معلوم کرکے شکر الٰہی بجالایا کہ مولی تعالی نے محض اپنے کرم سے ان کو بدراہ سے پھیرا اب اللہ تعالی ان کو صحیح راستہ پر لگائے، میرا بار بار تم کو تاکید کرنا کہ والد کی جائز فرماں برداری سے کبھی منہ نہ پھیرنا وہ جس قدر بھی ناراض ہوں اس کا خیال نہ کرنا، ان کی خدمت کو اپنے لئے باعث سعادت سمجھنا، غرض یہ تاکیدیں تم کو ناگوار تو ہوں گی لیکن چونکہ اس میں تم نے شریعت مطہرہ کی فرماں داری کی، اللہ تعالی نے اس کے صدقہ میں تم کو دنیا ہی میں یہ دن دکھایا کہ وہ خود تم پر مہربان ہو گئے

فقیر کو بھی اس سے بغایت خوشی حاصل ہوئی، میری طرف سے ان کو مبارکباد دے دیں فقیر دعا کرتا ہے کہ اللہ تعالی ان کے آخری ایام میں ان کو ان امور کی توفیق عطا فرمائے جو اس کی رضا کا باعث ہوں اور درجات عالیہ سے ان کو سرفراز کریں۔ میں مرحوم کے انتقال کے بعد سے کچھ ایسا مضمحل ہو گیا کہ کسی کے خط کا جواب بھی میرے لئے متعسر ہو گیا ہے میرے لئے بھی دعا کرتے رہیں۔ والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (دام)

۲۹۵- مرسلہ ۲۹ اگست ۱۹۴۹ء

محب سراپا خلوص اعلی اللہ درجاتکم

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، میں اس کا سختی کے ساتھ مخالف ہوں کہ تم میاں صاحب کے صاحبزادگان یا مریدین سے کچھ بھی ان کی برائی کرو، تمہارے لئے یہی بس ہے کہ تمہارے والد نے غلط راہ کو ترک کر دیا، اب تم کو شکر کرنا چاہیئے اور صبر تام سے کام لینا چاہیئے ——— جو لوگ میری تعریف کرتے ہیں یہ ان کا حسن ظن ہے میں اپنے اعمال سے خوب واقف ہوں اس لئے مجھ سے اپنی تعریف نہیں ہو سکتی، ہاں دعا کرو کہ مولی تعالی اچھے کام کرائے اور اس ہی پر خاتمہ ہو جائے تاکہ تعریف کرنے والے لوگ بھی اپنے قول میں سچے ہو جائیں ——— والد صاحب کو سلام کہدیں اور ان سے کہدیں کہ آخری ایام مولی تعالی کی طرف متوجہ ہو کر گزاریں اللہ تعالی نے یہ سبب پیدا فرمادیا ہے اس پر شکر کرتے رہیں، گھر میں اور بچوں کو سلام و دعا کہدیں۔ والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (دام)

۲۹۶۔ مرسلہ ۲؍دسمبر ۱۹۴۹ء

محبی سلمکم

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ نامہ العزیز موصول ہوا مولیٰ تعالیٰ تمہیں اس حالت میں اور ترقی عطا فرمائے۔ اہل اللہ کی محبت ہی آخرت اور دنیا میں کام آنے والی ہے ـــــــ دہلی سخت نازک حالت میں ہے بعض مقامات پر برابر حملہ ہو رہے ہیں، بازار میں نکلنا مشکل ہو گیا ہے ممکن ہے کہ پیچھے لاہور پہنچ جائیں، باقی خیریت ہے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی اللہ عنہ (امام)

۲۹۷۔

محب مخلص زید اخلاصکم

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ عرصہ کے بعد محبت نامہ نے مسرور کیا وہ تعالیٰ تمہیں دارین میں مسرور رکھے، فقیر بخیریت ہے تمہارے والد صاحب کے حالات قابل غبطہ ہیں وہ تعالیٰ ان کے درجات عالی فرمائے اور اپنے قرب خاص سے سرفراز کرے ابھی فنافی الشیخ کی منزل میں ہیں امید ہے کہ بہت جلد ترقی فرما جائیں گے، ان سے عرض کریں کہ تمہارے دادا پیر حضرت صادق علی شاہ صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ تجربہ میں آچکا ہے کہ بڑی مشکل کشائی فرماتے ہیں ان کی طرف خاص توجہ رکھیں، یہ ناکارہ تو محض واسطہ ہے ان سے جس قدر محبت پیدا کریں گے ترقی کا باعث ہوگا، ہو سکے تو ان کے مزار اقدس کی زیارت سے بھی بہرہ اندوز ہوں، ضلع گورداسپور موضع مکان شریف میں میرے حضرت اور بڑے حضرت امام علی شاہ صاحب قدس سرہٗ کے مزارات اقدس ہیں، فقیر دعا کرتا ہے کہ وہ قادر مطلق تمہارے والد سے دوسروں کو بھی فیض پہنچائے، تمہارے ہاں سیلاب کی خبر نے بہت رنج پہنچایا، وہ تعالیٰ مسلمانوں کو ایسے حادثات سے محفوظ فرمائے اور ان کو اپنی طرف متوجہ ہونے کی توفیق عطا فرمائے ـــــــ گھر میں اور بچوں کو سلام و دعا کہہ دیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی اللہ عنہ (امام)

۲۹۸۔ مرسلہ ۱۱؍اپریل ۱۹۵۱ء

محبی میاں غلام قادر سلمہم اللہ تعالیٰ

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ نامہ العزیز بڑے انتظار کے بعد پہنچا، نہایت محظوظ کیا مولیٰ تعالیٰ ہمیشہ تمہیں خوش رکھے اور تمہاری بدولت فقیر کو بھی علیین میں جگہ دے اگرچہ اس قابل ہرگز ہرگز نہیں مگر

اس کریم کے کرم سے کچھ دور بھی نہیں ـــــ گھر میں اور بچوں کو سلام و دعا کہہ دیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (۱۲۸۱)

۲۹۹۔ مرسلہ ۱۸ اگست ۱۹۵۱ء

محب اللہ نواز سلمہم اللہ تعالیٰ

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ فقیر بخیریت ہے، عرصہ سے تمہارا خط نہ آیا جس کا جواب دیا جاتا لیکن یہ وجہ باعث فراموشی نہیں ہو سکتی۔ وہ تعالیٰ تمہیں دارین میں کامیاب کرے اور اپنی محبت خالصہ سے سرفراز فرمائے۔ بیشک تمہارے والد صاحب کو فقیر سے سچی محبت ہے یونہی فقیر کو بھی وہ چاہتے ہیں مولیٰ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے۔ والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (۱۲۸۱)

۳۰۰۔ موصولہ ۷ اکتوبر ۱۹۵۱ء

محب مخلص زاد اللہ اخلاصکم

السلام علیکم وقلبی لدیکم۔ نامہ العزیز شوق ملاقات کے جذبات سے مملو موصول ہو کر باعث اضطراب ہوا وہ تعالیٰ مسبب الاسباب ہے کہ تمہاری اس آرزو کو بھی پورا فرما دے، بزرگان دین کے ساتھ اگر محبت کامل ہے تو انشاء اللہ خاتمہ بخیر ہی ہوگا، مطمئن رہیں گھر میں اور بچوں کو سلام و دعا کہہ دیں تمہارے والد صاحب کی اگر یہ تمنا ہے کہ قادریہ سلسلے میں داخل کر لیا جائے تو ان سے کہو کہ اب ہم نے اس میں داخل کر لیا، کچھ شیرینی پر یا کھانے پر فاتحہ دے کر سرکار عالی وقار حضرت غوث پاک رحمہ اللہ تعالیٰ کی روح پاک کو پیش کر دیں ان کو سلام بھی کہہ دیں مولیٰ تعالیٰ ان کو اپنی صاحبزادی کے فرض سے باحسن وجوہ فارغ فرمائے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (۱۲۸۱)

۳۰۱۔ مرسلہ ۱۲ فروری ۱۹۵۲ء

محبی سلمکم اللہ تعالیٰ

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ نامہ آں محب نے مسرور کیا وہ تعالیٰ تمہیں اور تمہارے والد کو بخیریت رکھے اور سامانِ آخرت کی تیاری کا شوق عطا فرمائے اس بے نیاز کی طرف ہمیشہ توجہ رکھنے کی سخت ضرورت ہے نیز اپنی زوجہ کے ساتھ بہتر علاقہ رکھیں اس میں کچھ کمی معلوم ہوتی ہے یا کوئی اور دوسری بات ہے بہرحال جو کمی دیکھیں اسے پورا

کرنی میں علیل تھا اس وجہ سے جواب میں تاخیر ہوئی۔ اب خطوط بہت زیادہ ہو گئے ہیں ہیچ ہیچ ان کے جواب لکھ رہا ہوں لیکن بفضلہ تعالیٰ آرام ہے ——— بچوں کو اور گھر میں دعا کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (امام)

۳۰۲- مرسلہ ۱۶ر نومبر ۱۹۵۲ء

محب دل نواز سلمہم القوی بالاعزاز

وعلیکم السلام وعلیٰ من لدیکم۔ فقیر بخیریت ہے میری یاد کی تو بہت زیادہ ضرورت نہیں ہاں اس تعالیٰ کی یاد کی ہر لحہ ضرورت ہے پس جہاں تک ہو سکے اس کی طرف توجہ کریں وہ تعالیٰ بڑا قادر ہے جس طرح تمہارے والد کو اپنی یاد کا گرویدہ کر لیا تمہیں بھی یہ دولت نصیب فرمائے گا، اپنی اہلیہ کو دعا کہدیں، وہ تعالیٰ تمہارے لئے ظفر خاں سلمہ کو مبارک کرے اور اس کو سعادت دارین سے سرفراز فرمائے، نام بہتر ہے بدلنے کی ضرورت نہیں، حسینہ مرحومہ کے لئے ایصال ثواب کرتے رہیں اور اس کے بچوں کو دعا کہدیں۔ والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (امام)

۳۰۳- مرسلہ ۱۳ر اپریل ۱۹۵۳ء

عزیز گرامی قدر سلمکم المولی المقتدر

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم العلام وبرکاتہ۔ فقیر بخیریت ہے تمہارے محبت وخلوص کے الفاظ نے قلب پر گہرا اثر کیا، ارادۂ الٰہی میں کسی کو کیا چارہ ہے؟ - اس کے اس فعل کو کہ جدا کر دیا گیا کسی حکمت پر محمول کریں تمہیں کیا معلوم کہ اس کے علم میں اس ہی میں بہتری ہو، مولیٰ تعالیٰ اپنا تعلق ایسا قائم کریں کہ کوئی لمحہ اس سے غفلت میں نہ گزرے سعادتِ انسان اس ہی میں ہے ہاں جس طرح حسینہ مرحومہ کو تم نے بھلا دیا ہمارے بعد ہم سے ایسے غافل نہ ہو جانا کہ تمہارے لئے بھی نقصان کا باعث ہوگی، مولیٰ تعالیٰ وہاں یکجائی جنت میں نصیب فرمائے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (امام)

۳۰۴- موصولہ یکم ستمبر ۱۹۵۳ء

محب گرامی قدر سلمکم القوی المقتدر

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم العلام۔ محبت نامہ باعث مسرت ہوا، مولیٰ تعالیٰ تمہاری تمناؤں کو بر لائے،

دوسروں کے پاس دنیوی اسباب دیکھ کر رشک کریں کہ ان کو قیام نہیں۔ رشک کرنے کے لئے وہ زیادہ مستحق ہیں جو دینی اسباب کا انبار جمع کر رہے ہیں اور وہی اس کے مستحق ہیں کہ کہا جائے کہ ان پر ان کے مولیٰ کا خاص کرم ہے وہ لوگ جو تحصیل دنیا میں منہمک ہیں ان کے متعلق تو یہ سمجھو کہ ان کی طرف ان کے مولیٰ کی نظر رحمت نہیں یہی ایک کسوٹی ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ کس پر مولیٰ کا کرم ہے اور کس پر نہیں۔ فقیر تمہارے اور تمہارے بچوں کیلئے دعا کرتا ہے مطمئن رہیں ——— سوندہ والے میاں صاحب کے انتقال کی خبر سے افسوس ہوا انا للہ وانا الیہ راجعون مولیٰ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہ (امام)

۳۰۵۔ مرسلہ ۲۶ ستمبر ۱۹۵۳ء

باسمہ تعالیٰ

محب فاخر میاں غلام قادر سلمکم المولیٰ المقتدر

السلام علیکم ورحمتہ ربکم۔ تمہارے خطوط کے مضمون نے فقیر کو نہایت درجہ مسرت دی بیشک تمہارا خیال بالکل صحیح ہے کہ میاں مولوی سید احمد سلمہم سے ملاقات رکھنے کی ہدایت محض اس لئے تھی کہ ——— خیالات سے بچے رہیں اور کسی مسئلہ کی تحقیق کرنی ہو تو ان سے کرلیں ——— میاں ——— وغیرہ سے کہدیں کہ اس طرف سے تمہیں اجازت ہے جس کے چاہو مرید ہو جاؤ، فقیر تو یقیناً محض نا اہل ہے لیکن فقیر کے واسطے سے جس ذات ذوالصفات کا تمہارے ہاتھ میں دامن آگیا ہے اس کا ہاتھ سے نکل جانا تمہارے لئے برا ہوگا، میں تو خود ہی مرید کرتے ہوئے ڈرتا ہوں، اکثر مقامات پر لوگ لے جانا چاہتے ہیں مگر میں نہیں جاتا مختصر یہ کہ فقیر کو تمہاری ذات پسند ہے اور تمہارے خیالات نہایت پاک ہیں اللہم زد فزد۔ گھر میں اور بچوں کو سلام و دعا کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہ (امام)

۳۰۶۔ موصولہ ۲۱ اپریل ۱۹۵۵ء

محبی سلمکم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنان۔ فقیر بخیریت ہے تمہارا خط باعث مسرت ہوا، وہ تعالیٰ تمہیں دارین کی خوبیوں سے سرفراز فرماوے، جو کام کرو محض اس مالک کے لئے کرو تو پھر تمہارا کھانا پینا، بیوی بچوں کے ساتھ مشغولی سب ثواب ہی ثواب ہوگی، گناہ کا اس میں شائبہ بھی نہ ہوگا ——— گھر میں سب کو

سلام و دعا کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۳۰۷۔ مرسلہ ۵ جولائی ۱۹۵۵ء

جان اخلاص سلمہم و اصلہم الی ما یتمناہم

السلام علیکم و علی امن لدیکم۔ فقیر بخیریت ہے تمہاری سوانح عمری پڑھی گئی، اپنے سب کام اور اعمال و ایمان اس تعالیٰ کی سپردگی میں دیں اور اس سے عافیت کے سائل رہیں وہی مدبر الامور ہے سب کام درست ہو جائیں گے وہ تعالیٰ خوب جانتا ہے کہ ہماری کس امر میں بہتری ہے ——— گھر میں سلام و دعا کہدیں۔ وہ تعالیٰ تمہیں اپنی عافیت میں رکھے اور اپنی طرف متوجہ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۳۰۸۔ مرسلہ یکم جولائی ۱۹۵۷ء

اعزی ارشدی سلمہم الولی القوی

وعلیکم السلام و رحمۃ ربکم و برکاتہ۔ ایک عرصہ کے بعد تمہارے خیریت نامہ سے اطمینان ہوا، مولیٰ تعالیٰ ہمیشہ تمہیں بعافیت رکھے، محبت کسی سے محض لوجہ اللہ ہونی مثمر سعادت ہے، ہرگز کسی فائدہ کی وجہ سے نہ ہونی چاہیئے ——— والد صاحب کو سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۳۰۹۔ مرسلہ ۱۹۶۰ء

عزیز گرامی قدر سلمکم

وعلیکم السلام و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔ فقیر بخیریت ہے البتہ علیل رہتا ہے دعا کرتے رہیں فقیر کے متعلق جو کچھ تحریر کیا وہ محض تمہارا حسن ظن ہے ورنہ حقیقت سے بہت دور ہے ہاں تمہارے لئے اتنا ضرور ہے کہ اپنے خیال میں دوسرے اشیاخ سے بہتر سمجھو اگرچہ حقیقت کے خلاف ہی کیوں نہ ہو ——— اُس ہی طرف متوجہ رہیں فقیر بھی دعا کرتا ہے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۳۱۰۔ ۱۹۶۰ء

عزیزی ارشدی سلمہم

وعلیکم و رحمۃ ربکم المنعام۔ میرا دل تمام احباب سے صاف ہے لیکن نازیبا افعال سے البتہ بہت مکدر ہوتا ہے

(فقیر) نصیحتاً کچھ لکھدیتا ہے کچھ ملال نہ گزرا اور نصیحت قبول کرلی تو خوش ہو جاتا ہے ورنہ کدورت باقی رہتی ہے من جملہ ان کے ـــــــ صاحب بھی ہیں ان کو میرا لکھا ہوا ناگوار گزرا جو ناگوار گزرنا نہیں چاہیئے تھا اور ناجائز غصہ کو قبول کر کے اس کی اصلاح کی جانی چاہیئے تھی تمہارا خط بہت لمبا ہے اس کا جواب نہیں لکھ سکتا۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (امام)

۳۱۱- مرسلہ مئی ۱۹۶۴ء

السلام علیکم و رحمتہ ربکم المنعام۔ تمہارا خط میری تعریف سے بھرا ہوا تھا اور میں بد ترین مخلوق ہوں تمہارے خیالات سے مولیٰ تعالیٰ مجھ کو اس لائق کر دے کہ میں تمہارے طفیل جنت دیکھ لوں اس کی تم سے دعا کی آرزو ہے اور بس، اپنی تعریف مجھے سخت بُری معلوم ہوتی ہے دعا ہے کہ مولیٰ تعالیٰ تمہیں آباد کر دے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (امام)

۳۱۲- ۱۹۶۶ء

عزیزی ارشدی سلمہم

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم المنعام۔ تم نے ـــــــ صاحب کی بہت تعریف کی یہ سب میرے علم میں ہے لیکن ان کے غصہ نے کام بگاڑ رکھا ہے ان کو ایک نازیبا بات پر ہدایت کی گئی تھی جس پر ان کو غصہ آگیا اور میری طرف سے رخ پھیر لیا اور بزم میں شرکت موقوف کر دی معلوم ہوتا ہے کہ استغفار کی کثرت نہیں کرتے جو غصہ کا یہ حال ہے ان سے کہو کہ استغفار کی کثرت کریں اور جہاں تک ہو انکسار کو اپنا وطیرہ کریں اور لاحول کی ایک تسبیح صبح شام پڑھ لیا کریں۔

ـــــــ جہاں تک ہو سکے بھائیوں میں اتفاق کی کوشش کریں اور بڑوں کا ادب کریں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (امام)

۳۱۳- ۱۹۶۶ء

عزیزم سلمہم۔ وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم الملک المنعام

تم سب ہی کو طاہرہ بیگم کی شادی ہو مبارک

اور تمہارے حاسدوں کو ذلّ و خواری ہو مبارک

مظہر

۳۱۴- مرسلہ ۹ رجولائی ۱۹۶۶ء

للہ ما اعطی ولہ ما اخذ وعندہ اجل مسمّی

محبی مخلصی سلمہم ——— ولمن صبر وغفر ان ذٰلک من عزم الامور

السلام علیکم وعلیٰ من لدیکم۔ تمہارے والد صاحب سلمہم کے خط سے اس سانحہ عظیم کا علم ہو کر سخت رنج وافسوس ہوا۔ اس تعالیٰ کے فضل میں کسی کو مجال دم زدن ہے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ امید واثق ہے کہ ان کو رحمت خاصہ سے نوازا گیا (ہوگا) وہ تعالیٰ اور بھی درجات بلند فرمائے، بڑی خوبیوں کے مالک تھے، اور پسماندگان کو صبر جمیل اور اس پر اجر جزیل عطا فرمائے، عزیزہ سعیدہ بیگم کو بعد سلام میری طرف سے صبر کی تلقین کریں اور اکثر اوقات اس دعا کے پڑھنے کی تاکید کریں اَللّٰھُمَّ اٰجِرْنِیْ فِیْ مُصِیْبَتِیْ وَاخْلُفْ لِیْ خَیْرًا مِّنْھَا۔ وہ کریم اس کا نعم البدل عطا فرمائے گا۔ اور امید ہے کہ صاحبزادگان کی ترقیوں سے آنکھیں ٹھنڈی رہیں گی۔ میں تمہارے والد کو مکمل جواب دے چکا ہوں طبیعت چاہتی تھی کہ تمہارے چچا اور چچی سے زندگی میں ملاقات ہو جاتی لیکن اگر مولیٰ تعالیٰ کو یہ منظور نہیں ہے تو ہم بھی اس میں خوش ہیں۔ سب کو سلام کہہ دیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (دلام)

(۴۵)

جناب سید غلام ناصر صاحب (کراچی)

۳۱۵-

محبی سلمہم اللہ تعالیٰ

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ صحیفہ گرامی موصول ہو کر کاشف حالات ہوا۔ بفضلہ تعالیٰ فقیر بخیریت ہے، فقیر ضرور دعا کرے گا، مولیٰ تعالیٰ عزت آبرو کے ساتھ آپ کی ہمشیرگان کی شادی کا انجام فرمائے، تعویذ دہلی ہی میں اب کم دیتا ہوں اور مبشر نجات میں تو قطعاً نہیں بھیجتا۔ میرے عزیز اختر حسین سلمہم اللہ عن کل شین کی خیریت سے اطلاع دے کر احسان کیا جس کا شکریہ۔ ان کو اور ان کی اہلیہ اور بچوں کو سلام و دعا کہہ دیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (دلام)

(۳۶)

جنابُ فرحت اللہ بیگ صاحبُ

(کراچی ، ہری پور ، پشاور)

۳۱۶- مرسلہ ۱۵ فروری ۱۹۵۴ء

عزیز القدر خجستہ دسیر سلمکم و صلکم الی غایۃ ما یتمناکم

السلام علیکم و علی من لدیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ - مکتوب گرامی کی زیارت باعث مسرت ہوئی لیکن پریشانی کے احوال باعث فکر ہوئے مولی تعالیٰ میاں انعام سلمہم العلام کو کامیاب فرماکر برسرکار فرمائے تا ان پریشانیوں میں کمی ظہور پذیر ہو۔ فقیر بخیریت ہے۔ ملنے کو طبیعت تو میری بھی بہت چاہتی ہے لیکن فوٹو کی پابندی نے پابند کر رکھا ہے، آٹھ دس روز میں میاں سعید احمد اپنی بہنوں کے ساتھ اُدھر کا ارادہ رکھتے ہیں وہ تو آپ سے مل لیں گے ۔

وظیفہ کے بارے میں جو عمل میں ہو رہی کافی ہیں جس قدر ہو سکے استغفار اور درود شریف میں اضافہ فرمالیں، عزیز امتیاز میاں اور اختری بیگم کو سلام کہدیں اور گھر میں خط لکھیں تو ان کو بھی سلام لکھدیں ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (۱۴)

۳۱۷- مرسلہ ۲۶ مارچ ۱۹۵۷ء

اعزی ارشدی سلمہم و صلہم الی غایۃ ما یتمناہم

وعلیکم السلام و رحمۃ ربکم المنعام - عزیزی امتیاز مرزا کے واقعہ کا علم نہایت درجہ باعث افسوس و فکر ہوا میں نے فوراً ہی خط ارسال کر دیا ہے، کارساز حقیقی ان کی اعانت فرمائے اور ان کو باآبرو بری کرے۔ فقیر دعا بھی کر رہا ہے۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (۱۴)

۳۱۸- موصولہ ۱۸ جولائی ۱۹۵۸ء

عزیزی شفیقی سلمہم المولی القوی

وعلیکم السلام و رحمۃ ربکم المنعام - بفضلہ تعالیٰ فقیر بخیریت ہے اور آپ کے لئے دعا کرتا ہے کہ عافیت دارین عطا فرمائے مولیٰ تعالیٰ خیریت سے وہ دن لائے کہ آپ کی زیارت سے مسرت آئے، اسلام میاں سلمہم کی تقرری کے علم سے مسرور ہوئی۔ مولی تعالیٰ مبارک کرے اور ان کو ترقی عطا فرمائے اور ہر مقصد میں کامیاب فرمائے اور عزیز صلاح الدین

وامتیاز میاں سلمہا کو صحت کاملہ سے سرفراز فرمائے، گھر میں اور سب اولاد صغار و کبار کو سلام و دعا کہدیں

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہ امام

۳۱۹۔ مرسلہ ۲ر اگست ۱۹۵۹ء

الاخی الرضی الشفیق سلمہم للمولی الرفیق

وعلیکم السلام و رحمۃ ربکم المنعام۔ آپ کی علالت پھر عود کر آنے کی خبر باعث فکر ہوئی، شافی مطلق شفائے کاملہ عاجلہ سے سرفراز فرما کر یہ فکر دور فرمائے، قرآن کا ورد زیادہ رکھنا بہتر ہوگا۔ صاحبزادگان اور ان کی والدہ کو سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہ امام

۳۲۰۔ موصولہ ۴ر جولائی ۱۹۶۴ء

برادرم مکرم سلمہ

وعلیکم السلام و رحمۃ ربکم المنعام۔ والدہ اسلام میاں کو مبارک کرے، میری حالت بدستور ہے، میں جلسہ ربیع الاول سے فارغ ہو کر کراچی جاؤں گا۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہ امام

۳۲۱۔

مکرمی زید مجدہم

وعلیکم السلام و رحمۃ ربکم المنعام۔ پہلے کرامت نامہ کا جواب دے دیا تھا، مبارک ہو۔ لڑکی کا نام دل افروز خاتون نام رکھیں، یہ تاریخی نام ہے انعام میاں کو مبارک باد کے بعد کہیں، وہ تعالیٰ خوب جانتا ہے کہ تمہارے حق میں کیا بہتر ہے، غنیمت سمجھیں، ان کے فال کے مطابق یہ نام تجویز کیا گیا ہے، میری طبیعت اچھی نہیں ہے، سب کو سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہ امام

۳۲۲۔ موصولہ ۲۲ر اپریل ۱۹۶۵ء

مکرمی زید مجدہم

وعلیکم السلام و رحمۃ ربکم المنعام۔ فقیر بہت ضعیف ہو گیا ہے، حسن عاقبت کے لئے معروض ہے، ہم دونوں کو بلکہ سب اہل سنت کو مولیٰ تعالیٰ اپنی رحمت میں (لے لے) ——— بھابی صاحبہ کے کہنے کی ضرورت

نہیں اسلام میاں کے حق میں دل سے دعا کرتا ہوں نزہت بی کے لئے بھی، دعا کرتا ہوں مولیٰ تعالیٰ اسے کامیاب فرمائے ــــــ لکھا نہیں جاتا۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہ (الامام)

عید مبارک ہو

عید قرباں ہو مبارک اس کو اے جان مظہر
نفس امارہ کو جس نے آج قرباں کر دیا

۳۲۳۔ مرسلہ ۱۹۶۵ء

مکرمی زید مجدہم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ فقیر بحمدہ تعالیٰ بعافیت ہے البتہ کھانسی شدت کے ساتھ ہے اور ضعف نہایت درجہ ہے، اسلام میاں کی شادی مبارک ہو۔ امینہ بیگم کا نکاح ۱۴؍اگست کو قرار پایا ہے اور میاں محمد سعید احمد کا ۲۳؍اگست کو دعا کریں کہ ساتھ خوبی کے انجام پائے اور جانبین میں محبت ہو، قاری صاحب مع اہلیہ وغیرہ نہیں آئے البتہ مسعود احمد آگئے ہیں، میں سفر کے قابل نہیں رہا، مرزا صلاح الدین اور کشوری بیگم کو بھی یا غیاثی کا وظیفہ بتلادیں اس کا ورد اچھا ہے، زکات کی ضرورت نہیں، خیرات کرتے رہیں یہ کافی ہے، زیادہ لکھا نہیں جاتا، سب کو سلام کہہ دیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہ (الامام)

۳۲۴۔ مرسلہ جون ۱۹۶۵ء

مکرمی زید مجدہم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ اسلام میاں کی شادی کی تاریخ ۵ یا ۱۲؍اگست بہتر معلوم ہوتی ہے مرزا صلاح الدین کے بھائی کے انتقال کی خبر سے سخت افسوس ہوا، بہت خوبیوں کے مالک تھے، مولیٰ تعالیٰ ان کی مغفرت کرے اور اعلیٰ علیین میں مقام عطا فرمائے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہ (الامام)

۳۲۵- مرسلہ ستمبر ۱۹۶۶ء

مکرمی سلمہم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام - مولیٰ تعالیٰ آپ کو ہمیشہ بعافیت رکھے اسلام میاں اور سعید احمد میاں کے لڑکا ہونے کی اور مسعود احمد میاں کے ہاں لڑکی ہونے کی مبارک باد پہنچی مولیٰ تعالیٰ نو واردین کو سعادت نصیب کرے اور سب کو شریعت مطہرہ کا پابند (بنائے) - انعام میاں اور راہلیہ کو سلام کہدیں، خصوصاً انعام میاں کی والدہ کو مبارک بادی کے ساتھ سلام کہدیں - فقیر بعافیت ہے البتہ ضعیف ہوگیا ہے - فقط والسلام

(ہری پور ہزارہ)

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (امام)

(۳۷)

جناب فضل احمد صاحب (کراچی)

۳۲۶- مرسلہ ۱۸ فروری ۱۹۴۹ء

محب گرامی قدر سلمہم اللہ تعالیٰ

وعلیکم السلام ورحمتہ اللہ وبرکاتہ ــــــــــ فقیر بھی تم لوگوں کے فراق سے محزون ہے مگر جب یہ خیال آتا ہے کہ اس علام الغیوب کے علم میں ہمارے لیے یہی بہتر ہوگا تو تسکین ہوجاتی ہے دعا میں یاد رکھیں، محبی استاد حسن کو اور محبی محمد تقی و نور محمد صاحبان سلمہم کو میری طرف سے سلام کہدیں - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (امام)

۳۲۷- مرسلہ جنوری ۱۹۵۱ء

محبی مخلصی اوصلکم اللہ تعالیٰ الیٰ غایۃ ما یتمناکم

وعلیکم السلام ورحمتہ اللہ وبرکاتہ - فقیر بفضلہ تعالیٰ اب تندرست اور بہمہ وجوہ خیریت سے ہے تمہاری محبت کی فقیر کے قلب (میں) نہایت قدر ہے، حکیم صاحب کو میں نے خود ہی منع کروا دیا تھا کہ خواہ مخواہ ان کو کیوں تکلیف دی گئی، اصل یہ ہے کہ تم جیسے احباب کی جدائی بھی میرے مرض کا بڑا سبب ہے لیکن ؎

سرِ تسلیم خم ہے جو مزاجِ یار میں آئے

وہ تعالیٰ صبر عطا فرمائے کہ یہ ہمارے لئے ترقیات کا باعث ہے، احباب میں سے کوئی ملے تو سلام کہدیں - والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (امام)

۳۲۸- مرسلہ ۱۴ جولائی ۱۹۵۱ء

محب گرامی قدر خجستہ سیر رفیع اللہ قدر کم و منزلتکم

السلام علیکم و قلبی لدیکم - تہنیت نامہ محبت شمامہ موصول (ہو کر) نہایت درجہ باعث سرور ہوا بعد جمعہ ختم خواجگان شریف اگر جاری کر دیں تو بہت ہی بہتر ہو ایک وقت تو ایسا ہو جائے گا جس میں برادران طریقت ایک جگہ جمع ہوں اور ایک دوسرے سے تقویت ظاہری اور باطنی پہنچے ——— تم جیسے احباب کی مفارقت سے اب طبیعت لگتی نہیں کہ اب نئے نئے احباب کی شرکت ہوتی ہے اور انس و محبت ایک زمانہ ہی میں جا کر نصیب ہوتی ہے لیکن اس تعالیٰ کی مرضی کے آگے سر تسلیم خم ہے، گھر میں بہت بہت سلام کہدیں اور دعا - نیز دوسرے بھائیوں کو بھی سلام کہدیں وہ تعالیٰ تم سب کو بعافیت رکھے - فقط والسلام

(دائم) محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۳۲۹- مرسلہ ۲۱ جنوری ۱۹۵۳ء

محب دل نواز سلمکم العزیز بالاعزاز

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم العلام - یہ کیا بات ہوئی کہ تمہیں فقیر یاد آیا، اس قدر عرصہ فراموشی تو تم سے متوقع نہ تھی، غالباً یہ خیال کیا کہ میں یاد کروں گا ورنہ وہ بھول گئے گا۔ یہ خیال تمہارا بیشک صحیح ہے لیکن آخر اقتضائے طبیعت بھی تو کوئی شئے ہے ! - تمہارے مکتوب نے خوش وقت کیا وہ تعالیٰ تمہیں ہمیشہ خوش رکھے اور اپنی مرضیات کی توفیق عطا فرمائے - میرے عزیز کاروبار دنیوی وہاں کام آنے والے نہیں ایسے کاموں کے لئے بھی کافی وقت رکھیں جو وہاں کام آنے والے ہیں اس کریم اور اس کے رسول علیہ التسلیم کے انعامات پر غور کرتے رہیں کہ یہ ان کی محبت کی زیادتی کا باعث ہے اور ان کے امتثال امر کا موجب در حقیقت میں کام آنے والی ہی شئے ہے، اپنی اہلیہ سلمہا کو سلام کہدیں - فقط والسلام

(دائم) محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۳۳۰- موصولہ ۸ فروری ۱۹۵۳ء

محب گرامی قدر خجستہ سیر سلمہم العلی الاکبر

السلام علیکم و علی من لدیکم - فقیر کا مکتوب تمہیں کیا خوش کر سکتا تھا یہ اس عزیز و علیم کا کرم ہے کہ تمہاری خوشی کے لئے اس کو باعث کر دیا ——— وہ علی و عظیم تم سب کو مراتب اعلیٰ نصیب فرمائے، مولینا محمد ادریس اور حاجی نور احمد سلمہما کو خصوصیت کے ساتھ سلام کہدیں کہ وہ میرے مخلصین سے ہیں مولینا حکیم سید ناظر خلیق صاحب

دام مجدہم کی یاد آوری کا شکریہ کس طرح ادا کیا جا سکتا ہے آپ سے ہو سکے تو ضرور شکریہ ادا کریں رب کریم ذوالمجد والعلا ان کو ان کے آبائے کریم کے مقامات پر کما حقہ پہنچا کر ان سے مخلوق کو فیض یاب فرمائے، اگر تم کو ان کی صحبت میسر آتی ہے تو زہے نصیب گھر میں سلام و دعا کہدیں ان کے ساتھ معاملات بہتر رکھیں کہ یہ تمہارے لئے باعث سعادت ہے فقیر بھی بہت عدیم الفرصت رہتا ہے کہ اب علاوہ فتووں کے تم جیسے احباب کے خطوط کے جوابات کا بہت بار ہو گیا ہے

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہ امام

۳۳۱۔ مرسلہ ۶ اپریل ۱۹۵۳ء

محبی مخلصی اوصلکم المولی الی غایۃ ما یتمناکم

السلام علیکم وعلی من لدیکم۔ حکیم صاحب سید صرفراز کو مولیٰ تعالیٰ اپنے حفظ و اماں میں رکھے اور ان کو قوت عطا فرمائے، بڑے مغتنمات سے ہیں، لیکن معلوم ہوتا ہے کہ وہ پاکستان سے بھی غافل ہیں جب وہ اپنے ہی لئے دعا نہیں کرتے تو ہم دور افتادگان کو کیا یاد فرماتے ہوں گے، ان کا سلام رونق افروز ہوا جس کے جواب میں میرا سلام کیا حیثیت رکھتا ہے لیکن خیر اب جیسا بھی ہے ان کی خدمت میں عرض تو کر دیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہ امام

۳۳۲۔ مرسلہ ۲ جون ۱۹۵۳ء

محب گرامی قدر نجیب سیر سلکم القوی المقتدر

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم۔ تہنیت نامہ موصول ہو کر باعث فرحت و سرور ہوا، وہ تعالیٰ عید مبارک کرے لیکن یہ کیا کہا کہ "قربت نصیب ہوتی تو دعا سے محروم نہ رہتا" کیا تم سمجھتے ہو کہ میں تم سے غافل ہوں؟۔ ایسا خیال ہرگز نہ کریں۔ والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہ امام

۳۳۳۔ مرسلہ ۲ جنوری ۱۹۵۴ء باسمہ تعالیٰ

محب گرامی قدر اوصلکم الی غایۃ ما یتمناکم

السلام علیکم وقلبی لدیکم۔ جو شخص بزرگان دین کی شان میں گستاخی کرتا ہے فاسق ہے اور فاسق کے پیچھے نماز مکروہ واجب الاعادہ، تمہیں تعویذات وغیرہ کی اجازت خالصاً لوجہ اللہ (دی ہے) مخلوق خدا کو فائدہ پہنچاؤ، لیکن ہر صبح ایک مرتبہ نو دو نہ نام باری تعالیٰ کے پڑھ لیا کرو، اور کسی تعویذات کی کتاب سے تعویذ کے پُر کرنے کا طریقہ

معلوم کرلو، مربع اور مثلث تعویذ کے پُر کرنے کا طریقہ درج ذیل ہے :-

فقط والسلام

۷۸۶

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

۷۸۶

۱	۸	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

بحق یا بدوح

۷۸۶

یا اللہ ۱	یا رحمٰن ۱۴	یا رحیم ۱۱	یا فتاح ۸
یا فتاح ۱۲	یا رحیم ۷	یا رحمٰن ۲	یا اللہ ۱۳
یا رحمٰن ۶	یا اللہ ۹	یا فتاح ۱۶	یا رحیم ۳
یا رحیم ۱۵	یا فتاح ۴	یا اللہ ۵	یا رحمٰن ۱۰

نوٹ :- ایک بچے تو ۱۳ خانے زائد کریں، ۲ ہوں تو ۹ میں، ۳ ہوں تو ۵ خانہ میں زائد کریں۔

۳۳۴- مرسلہ ۱۵ فروری ۱۹۵۴ء

محبی سلمکم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم العلام۔ تعویذات کے باب میں نقش سلیمانی خرید لیں اور نافع الخلائق مل جائے تو بہتر ہے اس میں ۹۹ نام بھی ہیں اور اگر نہ ملے تو کسی دہلی آنے والے کے ہاتھ مجھ سے منگالیں، یہ کتاب چوں کہ ذرا بڑی ہے شاید دستیاب ہو سکے، تلاش ضرور کریں میرے پاس اتنا وقت نہیں کہ میں اس کے متعلق خود تحریر کرسکوں ــــــ مزامیر کے ساتھ قوالی جائز نہیں کوئی تصوف کی کتاب لیں اس کا مطالعہ کریں، اپنے گناہوں پر نظر رکھتے ہوئے اس کریم کے انعامات پر فکر کریں، قوالی سے زائد اس میں لذت آئیگی

فقط والسلام ــــــ

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۳۳۵- مرسلہ ۱۴ اپریل ۱۹۵۴ء

تمہارے تہنیت نامہ کا شکریہ ولیکن
مری کیا عید جب تک ہو نہ میرے سامنے تم

عزیزی ارشدی سلمہم و رفع قدرہم

السلام علیکم وقلبی لدیکم۔ تہنیت نامہ فرحت شمامہ وارد ہو کر مسرت بیکراں کا باعث ہوا، لیکن ایسے موقع پر احباب کی مفارقت جو رنگ لاتی ہے اس نے بھی کماحقہ اپنے فیضان سے محروم نہ رکھا، خیر مولیٰ تعالیٰ تمہیں خوش وخرم اور ہمیشہ بعافیت رکھے اور یہ عید اور اس کے بعد بے شمار عیدیں مبارک کرے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۲۳۶- مرسلہ ۳ مئی ۱۹۵۴ء

محب مخلص زید اخلاصکم

السلام علیکم ورحمۃ ربکم العلام۔ تعویذات سے اگر کچھ ملے تو تمہارے لئے مباح ہے۔ جس مصرف میں چاہو خرچ کر سکتے ہو، ہاں اگر یہ گمان ہو کہ اس کا پیسہ ناپاک طریقہ سے اسے حاصل ہوا ہے اس کو استعمال میں نہ لاؤ کسی غریب کو دے دو۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (امام)

۲۳۷- موصولہ ۱۲ جون ۱۹۵۴ء

محب مخلص زید اخلاصکم واوصلکم الی غایۃ ما یتمناکم

السلام علیکم وقلبی لدیکم سوہ واہب العطایا تمہیں یہ عید مبارک فرمائے اور دارین کی نعمتوں سے ہمیشہ مالا مال رکھے۔ جو صاحب بیعت ہونا چاہتے ہیں بہتر تو ان کے لئے یہی ہے کہ کسی بزرگ سے بیعت حاصل کریں لیکن اگر ان کا کسی پر خیال جمتا ہی نہ ہو تو پھر ان سے کہیں کہ اپنے بائیں ہاتھ پر داہنے ہاتھ کو میرا ہاتھ خیال کرتے ہوئے رکھیں اور ایمان مفصل کا ترجمہ کہہ کر کلمۂ شہادت اور کلمۂ طیبہ پڑھ کر کہیں کہ "میں نے اس کے ہاتھ پر خاندانِ نقشبندیہ یا چشتیہ یا قادریہ (جو طریقہ مناسب خیال کریں) میں بیعت کی" ـــــ پھر ان کو صبح و شام جس قدر ہو سکے درود شریف اور استغفار پڑھنے کی ہدایت کریں، نیز زبانِ قلب سے اللہ اللہ ہزار مرتبہ کہہ لیا کریں اور جس قدر زیادہ ہو سکے بہتر ہے گھر میں سب کو سلام دعا کہہ دیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (امام)

۲۳۸- مرسلہ ۵ جولائی ۱۹۵۴ء

محبی سلمکم

السلام علیکم ورحمۃ ربکم۔ میاں عبدالحمید سلمہ کا خط آیا تھا لیکن اس میں پتہ نہ لکھا جس کی وجہ سے جواب تحریر کیا جا سکا، ان سے کہیں کہ ابھی ذکر نہ کریں صرف اپنے دل پر چودھویں رات کے چاند کا تصور کریں جب ان کی حالت صحیح ہو جائیگی اس وقت دیکھا جائیگا ـــــ اپنے دوست سے کہیں کہ یا جامع یا رحیم ۲۷۲ مرتبہ زوجہ کے واپس آنے کا خیال کرتے ہوئے اپنے مولیٰ کی بارگاہ میں پڑھ لیا کریں، گھر میں سلام کہہ دیں

فقط والسلام ـــــ

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (امام)

۳۳۹ - مرسلہ ۱۴ اپریل ۱۹۵۶ء

محبی سلمکم

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ قوالی کی اجازت تو شارع علیہ السلام کے ہاتھ میں ہے، مجھے اس میں کیا اختیار، ہاں اگر ان کا ارادہ پختہ ہے تو عزیز مولوی مظفر احمد سلمہم اپنے ہاتھ پر میری بیعت لے لیں گے، عملیات کی تم کو اجازت ہے ——— گھر میں سلام ودعا کہہ دیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (لا نام)

۳۴۰ - مرسلہ ۱۲ مئی ۱۹۵۶ء

بجواب تہنیت

گلشن دہر میں رہے وہ شاد	جس نے بھیجی مجھے مبارک باد
اور دشمن ہوں اس کے سب برباد	حق سے پاتا رہے سدا امداد
بھول جائے وہ غیر رب سب کو	ایک مولیٰ رہے اسے بس یاد
جو عمل بھی ہو اس سے جب صادر	راہ حق میں ہو سب کا سب معتاد
اور اسی راہ پر رہے اس کی	خیر سے گامزن سب اہل اولاد

والسلام من المظہر

۳۴۱ - مرسلہ ۲۵ اگست ۱۹۵۶ء

محبی مخلصی سلمہم الولی القوی

وعلیکم ورحمۃ ربکم وبرکاتہم۔ فقیر بخیریت ہے گیارھویں کو اگر فاتحہ سرکار اقدس کی کسی وجہ سے نہ ہو سکے تو اس کی جگہ دوسری تاریخ مقرر کر سکتے ہیں اس میں کیا حرج ہے؟۔ گیارھویں کو فاتحہ حضرت غوث پاک کی طرف سے سرکار اقدس کی کی جاتی ہے۔

مسان کے لئے سورۂ والشمس پیر کے روز بوقت نصف النہار پڑھی جاتی ہے اور ایک کپڑا نیلا بچہ کے قد کے برابر لیا جاتا ہے جس پر آیت مزمل کے چھینٹے دیدیتے ہیں پھر جب تیل بچہ سے ملا جائے تو اس کپڑے سے پونچھتے ہیں اس طرف سے ایک بھی بتی کے لائق پھاڑ کر اس بتی کو چراغ میں دوسرا تیل ڈال کر جلایا جاتا ہے، اسی طرح روزانہ جلاتے ہیں۔ احباب کو سلام کہہ دیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (لا نام)

۳۴۲۔ موصولہ ۲۲ فروری ۱۹۵۷ء

محب قلب نواز رزقکم اللہ تعالیٰ العافیۃ

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم وبرکاتہ۔ تم ہر نماز کے بعد سورۂ فلق سات مرتبہ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کرکے تمام بدن پر پھیر لیا کرو اور گیارہ مرتبہ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ پڑھ لیا کرو انشاء المولیٰ دشمنوں کی ایذا سے محفوظ رہوگے گھر میں جس وقت جاؤ سلام کرکے تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھ لیا کرو، یہ تنگی بھی جاتی رہے گی۔

ایسا امام جو تنخواہ کا مطالبہ کرتا ہے وہ شرعاً اجیر ہے البتہ وہ امام جو مطالبہ کرے اور بطریق نذرانہ اس کو دیا جائے تو خاموش رہے تو وہ اجیر نہیں ہوتا۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (امام)

۳۴۳۔ مرسلہ ۱۷ مئی ۱۹۵۷ء

محب مخلص زید اخلاصکم

السلام علیکم وعلیٰ من لدیکم۔ میرے نور چشمیوں کے ختم کلام اللہ کی کیفیت معلوم ہوکر خوشی پر خوشی ہوئی مولیٰ تعالیٰ قبول فرمائے اور ان کو دارین کی نعمہائے بے پایاں سے سرفراز فرمائے۔ آمین ـــــــ بیں پھر ہدایت کرتا ہوں کہ اصلاح کی کوشش کرو، وہ کیسا ہی ہے لیکن پھر تمہارا بھائی ہے، اس کو نقصان پہنچانے کی کوشش نہ کرو ـــــــ مولیٰ تعالیٰ انہیں ہدایت فرمائے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (امام)

۳۴۴۔ مرسلہ ۱۲ مارچ ۱۹۵۸ء

عزیزی ارشدی سلمہم الولی القوی

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ فقیر ابھی علیل ہے حسن عاقبت کے لئے دعا کرتے رہیں تمہارے حالات معلوم ہوکر بھی افسوس وفکر ہوا، وہ قوی متین تمہیں صحت عطا فرمائے، تم قلب پر ہاتھ رکھ کر سُبْحَانَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسِ الْخَلَّاقِ الْفَعَّالِ گیارہ مرتبہ پڑھ لیا کرو، اس کے بعد ایک مرتبہ آیۂ کریمہ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ وَّمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ غصہ کے وقت اپنے نفس امارہ کو قابو میں رکھو اہلیہ پر مہربانی رکھیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (امام)

۲۴۵۔ مرسلہ ۱۳ اپریل ۱۹۵۹ء

عزیزگرامی قدر سلمکم

وعلیکم السلام

عید ہو ان کو مبارک پاک ہے جن کا مکاں ۔ وہ رہیں زندہ سلامت با نعیم بیکراں

جو عزیزوں سے پڑا ہو دور اس کو کیا خوشی ۔ ہو بسیر اور گناہ کا بار رکھتا ہو گراں

ہاں تمہاری گر دعا میری اعانت کچھ کرے ۔ ہے یقیں مجھ کو دے ہم کو بھی وہ امن و اماں

فقط مظہر

۲۴۶۔ مرسلہ ۲ مئی ۱۹۶۰ء بسمہ تعالیٰ

عزیزی سلمہم ۔ وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم و برکاتہ،

مبارک مبارک

فضل مولیٰ فضل احمد ختم ہوتا ہے کہیں ۔ ہاں اگر تیری توجہ پھر گئی فیضان سے

اب تو کوشش کا زمانہ آگیا جب بے خبر ۔ پاک تجھ کو زنگ عصیاں سے کیا رمضان نے

مظہر

۲۴۷۔ مرسلہ ۷ جون ۱۹۶۰ء

عزیزی سلمکم و اوصلکم الیٰ ما یتمناہم

وعلیکم السلام ورحمتہ اللہ و برکاتہ ۔ وہ تعالیٰ تمہیں بھی مبارک کرے اور اس کی عید کی برکات کو اس سال کے ہر لحہ میں پھیلا دے ۔

گنبد خضرا کا صدقہ ہو مبارک تم کو عید
فضل احمد سے چلو عید لو ہے ہر روز عید

۲۴۸۔

عید نوروز من آنست کہ ہمنشیم باشی
چوں نباشی تو چہ عیدست و چہ نوروز مرا

عزیزی ارشدی سلمہم و اوصلہم الیٰ ما یتمناہم

السلام علیکم وعلیٰ من لدیکم ۔ تہنیت نامہ موصول ہو کر باعث مسرت ہوا لیکن حقیقی مسرت تو بغیر ملاقات کیسے

نصیب ہو سکتی ہے مولیٰ تعالیٰ تمہیں ہمیشہ مسرور اور مقاصد میں کامیاب رکھے۔ گھر میں سب کو سلام اور مبارک باد دیں۔
فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہ امام

۳۴۹۔ مرسلہ ۲۹ رمئی ۱۹۶۱ء

عزیزی مخلصی ارشادی سلمہم و بیارک فیہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ تہنیت نامہ موصول ہو کر باعث فرحت و سرور ہوا۔ قادر مطلق تمہیں بھی یہ عید مبارک کرے اور تمام سال اس کے برکات سے مستفیض فرمائے۔ حکیم صاحب کی خدمت میں اور نیز دوسرے احباب کو سلام کہہ دیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہ امام

۳۵۰۔ موصولہ ۱۲ ستمبر ۱۹۶۱ء بسمہ تعالیٰ

عزیزی ارشادی سلمہم و صانہم عن کل شین

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ یہ علالت و نزاع تو ارسال خط میں تمہیں حارج نہ ہو سکتے تھے، خیر شافی و کافی تمہیں اس سے نجات عطا فرمائے، میں خود آنے کا ارادہ رکھتا ہوں، مولوی محمد محمود سلمہم یہاں آئے ہوئے ہیں وہ اپنے ساتھ پاکستان لے جا رہے ہیں، پاسپوٹ کا انتظار ہے، اس کی تیاری کے بعد روانہ ہو جاؤں گا ـــــــ اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا وَّاَكِيْدُ كَيْدًا فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا پڑھ کر ۲۶ مرتبہ اپنے پر دم کرتے رہیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہ امام

۳۵۱۔ مرسلہ ۱۲ رمارچ ۱۹۶۲ء

تمہارے تہنیت نامہ کا شکریہ ولیکن میری کیا عید جب دہلی میں اور تم کراچی میں علیل ہو اس لئے مختصر جواب ہے فقط والسلام ـــ جس نے سلام کہا ہے اس کو جواب سلام دیں

محمد مظہر اللہ غفر لہ امام

۳۵۲- مرسلہ ۱۶ مئی ۱۹۶۲ء بسمہ تعالیٰ

عزیزی ارشدی سلمہم ورفع قدرہم ومنزلتہم

ہو مبارک تم کو بھی یہ عید قرباں اے سعید — فضل احمد کو مبارک ہی نظر آتی ہے عید

دی مبارک باد تم نے پر مری جاں یہ تو بتاؤ — کیا اسی لائق ہے یہ بدکار یہ مظلم عبید

عید اس کے واسطے ہے جو رہے مشغول دوست — جو رہے مشغول دنیا میں تو اس کو کیا مفید

ہاں اگر رحمت ہی اس کو ڈھانک لے تو ضرور — نام لیوا حضرت احمد کا ہو گا بس فرید

بھاپ دوزخ کی وگرنہ اس کو پہنچے گی مظہر — جس نے کی ان کی اہانت ہو گیا بس وہ پلید

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۳۵۳- مرسلہ ۲۸ فروری ۱۹۶۳ء

عزیز گرامی قدر خجستہ سیر سلمہم المولی المقتدر

السلام علیکم وعلی امن لدیکم۔ قدوم میمنت لزوم عید سعید تمام احباب کو خصوصًا العزیز کو مبارک ہو، اور برکات رمضان شریف سے مالا مال ہوں اور وہ تعالیٰ رمضان شریف کے آزادگان میں ہم سب کو محشور فرمائے

فقط والسلام ____

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۳۵۴- مرسلہ ۹ جون ۱۹۶۳ء

عزیز جامع فضائل وکمالات سلمہم بالبرکات

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ فقیر کو علالت پر مبارک باد دی یہ ناچیز تمہیں عافیت پر مبارک باد دیتا ہے :-

عید قرباں فضل احمد کو مبارک باد ہو\
جنت الفردوس کی جانب مظہر مرصاد ہو

محمد مظہر اللہ عفی عنہ\
مسجد جامع فتحپوری، دہلی

۳۵۵- مرسلہ ۱۸ فروری ۱۹۶۴ء

عزیزی ارشدی سلمہم اللہ الصمد الی ماتمناہم

وعلیکم السلام و رحمۃ ربکم المنعام ۔ مبارک بادی کا کارڈ نہایت عالی قدر بھیجا، وہ کریم مبارک فرمائے، اور تمہاری عبادت قبول فرمائے ــــــ سحری کھا کر سو جانے میں کوئی حرج نہیں ۔ حزب البحر کی بھی تمہیں اجازت دی جاتی ہے، گھر میں بہت بہت سلام کہدیں فقیر علیل ہے اس لئے صحیح خط نہیں لکھا جا سکتا۔ فقط و السلام

محمد مظہر اللہ غفر لہ (مہر)

(۴۸)

جناب حافظ قمرالدین صاحب

(ملتان)

۳۵۶-

محبی سلمکم

السلام علیکم و علی من لدیکم ۔ فقیر بفضلہ تعالیٰ بخیریت ہے تمہارے پہلے خط کا جواب بھیجا جا چکا ہے غالباً تم اپنا پتہ صحیح نہیں لکھتے، ابھی سلئے اس خط کے جواب دینے کا ارادہ نہ تھا لیکن اس خیال سے کہ شاید پہنچ جائے، لکھا گیا، یہاں آنے کی کیوں تکلیف گوارہ کرتے ہو، خواہ (مخواہ) خرچ کرنے سے کیا فائدہ بس دعا میں یاد رکھو اور میرا آنا بھی دشوار ہے کہ فوٹو آنے نہیں دیتا ۔ قاری صاحب چلے گئے ۔ والد صاحب کو اور قاری عبدالغفار صاحب کو سلام کہدیں ۔ فقط و السلام

محمد مظہر اللہ غفر لہ (مہر)

(۴۹)

جناب حکیم قیام الدین صاحب مرحوم (حیدر آباد)

۳۵۷- مرسلہ ۲۰ اپریل ۱۹۵۱ء

محب دل نواز سلمکم اللہ تعالیٰ

وعلیکم السلام و رحمۃ اللہ و برکاتہ ۔ جب فقیری میں شرافت نہیں تو اس کے مزاج میں شرافت کہاں سے آئے گی

ہاں تمہاری یاد آوری نے ضرور کچھ سرخ روئی پیدا کر دی، اس سے پہلے مجھے آپ کا کوئی خط نہیں ملا ورنہ شکایت کا کیا موقعہ تھا، علالت یا عدیم الفرصتی کی وجہ سے تاخیر تو ضرور ہو جاتی ہے لیکن یہ نہیں ہو سکتا کہ کسی کے خط کا جواب نہ دیا جائے۔ ہاں مولوی مسعود احمد سلمہ الصمد کے خط کا جواب کبھی میاں سعید احمد سلمہ کے سپرد کر دیتا ہوں مولوی محمود سلمہ اللہ تعالیٰ کو جواب دیا جا چکا ہے نہ معلوم کیوں نہ پہنچا، بابو عبد الغفور صاحب کے پاس سے عرصہ سے کوئی خط نہیں آیا جو جواب دیا جاتا، مولوی مسعود جہاں بھی ہوں گے ان کے دل سے تمہاری یاد نہیں جا سکتی، تمہاری دعائیں انہیں ضرور کامیاب کریں گی، ہمشیرہ صاحبہ کو سلام کہہ دیں اور گھر میں بھی، ضدی بیٹے کو دعا، آپ کی پریشانیوں کا حال مجھے معلوم نہ ہو سکا، حب ؟ تو درد قولنج میں مفید پڑتا ہے، آپ مولوی محمد محمود سلمہ اللہ تعالیٰ سے ملیں مولوی ناظم صاحب کے پاس اس کا مجرب نسخہ ہے وہ ان سے دلوا دیں گے۔ مجھے بھی انہوں نے بھیجا ہے، میری طرف سے بعد سلام ان کا شکریہ بھی ادا کریں، چند روز ہوئے کہ مرض تخمہ کا حملہ ہوا جس سے ابھی مسجد جانے کے قابل نہیں ہوا، اس سے زیادہ آپ کو اپنا حال کیا لکھوں ؟۔ اور تفصیل کے ساتھ لکھنے سے آپ کو فائدہ بھی کیا ہوگا، بس سمجھ لیجئے کہ خیریت سے ہوں، اگر سیٹھ صاحب کا کہیں پتہ ہو تو ان کو سلام کہہ دیں۔ والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (۱۳۷۱)

(۴۰)

جناب کلیم الرحمٰن صاحب (بہاولپور)

۳۵۸۔ مرسلہ ۸ جنوری ۱۹۵۲ء

محبی سلمکم المولی القوی

وعلیکم ورحمتہ ربکم العلام۔ مجھے تعجب ہے کہ آپ نے اخباری خبروں پر کیسے یقین کر لیا، رسالہ آستانہ (دہلی) کے مالک صاحب کا یہ محض میری طرف سے حسن ظن ہے ورنہ مجھ میں یہ کہاں قابلیت، لیکن اگر آپ کا کسی طرح بھی فقیر سے دل نہ پھر سکے، تو میرے ایک عزیز مولینا الحاج قاری حفیظ الرحمٰن صاحب یہاں ______ موجود ہیں وہاں چلے جائیے وہ اپنے ہاتھ پر آپ سے میری بیعت حاصل کر لیں گے، لیکن آئندہ اپنی تحریر کا انداز بدلنا ہوگا اور سنت سنیہ کی پابندی لازم ہوگی، زیادہ کیا لکھا جائے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (۱۳۷۱)

۳۵۹ - مرسلہ ۲۲ جنوری ۱۹۵۳ء

محب گرامی قدر سلمکم المولیٰ الاکبر

وعلیکم السلام - مولیٰ تعالیٰ تمہاری بیعت میں برکت عطا فرمائے قاری صاحب جب آجائیں تو ان کی صحبت میں اکثر جاتے رہیں کہ تمہارے لئے مفید ہوگی، وہ شجرہ بھی تم کو دے دیں گے اگر ان کے پاس ہوگا تو فقیر ارسال کرے گا۔ فی الحال صبح شام جس قدر ہو سکے استغفار درود شریف کا ورد رکھیں فقیر کو فرصت کم میسر آتی ہے تمہارے لئے قاری صاحب کی صحبت کافی رہے گی۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (الامام)

۳۶۰ - مرسلہ ۴ جولائی ۱۹۵۳ء

محبی سلمکم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم العلام - بیعت وہ تعالیٰ آپ کو مبارک کرے اور آپ کو تزکیہ نفس میں کامیاب فرمائے قاری صاحب کی خدمت میں حاضر ہوتے رہیں اور ان کی تعلیم کے موافق عمل کریں جس قدر ان کی تعظیم و محبت میں آپ کو توفیق حاصل ہوگی اسی قدر ان سے اخذ فیض کر سکیں گے ان کا ہاتھ فقیر ہی کا ہاتھ خیال کریں فقیر بھی آپ کو شامل دعا رکھے گا وہ قادر مطلق آپ کو اپنے کاروبار میں بھی کامیاب فرمائے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (الامام)

(۴۱)

جناب شہید ملت لیاقت علی خاں مرحوم (دہلی)

نوٹ :- جس زمانے میں حضرت حج بیت اللہ کے لئے تشریف لے جا رہے تھے تو ایک مکتوب صدر سنی مجلس اوقاف دہلی کو تحریر فرمایا تھا۔ اس زمانے میں پاکستان کے پہلے وزیر اعظم شہید ملت لیاقت علی خاں مرحوم صدر تھے، یہ مکتوب ۱۰ ستمبر ۱۹۴۶ء کو لکھا گیا ہے۔ حسن اتفاق سے اس کی نقل مل گئی ہے جو پیش کی جاتی ہے :-

۳۶۱ -

مکرمی جناب صدر صاحب سنی مجلس اوقاف دام مجدہم

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ - فقیر پانچ سات روز میں حج کے لئے جا رہا ہے اگر مجھ سے جناب کا کوئی قصور ہو گیا ہو تو معاف فرما کر ممنون فرماویں۔ مسجد کا انتظام احقر زادہ مولوی مظفر احمد سلمہ کے سپرد کرنا چاہتا ہوں

امید ہے کہ اس کی منظوری فرما کر مشکور فرمائیں گے، اعتراض کیا جاتا ہے کہ وہ امام نہیں لیکن حقیقت میں اعزازی طور پر بیس پچیس سال سے وہ بھی امامت کر رہے ہیں اور جیسا میں عرض کر چکا ہوں آئندہ ان کے لئے تنخواہ کی بھی سفارش کروں گا، مصلحتاً اس وقت نہیں کی جا سکتی۔ ان کا انتظام بہتر ثابت ہوگا۔ مسجد کی سپیدی اور رنگ وغیرہ سے جو بہت ضروری کام تھا وہ انجام کو پہنچ چکا ہے لیکن ابھی بہت باقی ہے میں نے خرچ میں بہت احتیاط سے کام لیا ہے اس لئے تاخیر ہوئی، میرے بعد میری ہدایت کے موافق کام جاری رہے گا، جو رقم باقی ہے میں مولوی مظفر احمد سلمہٗ کے سپرد کر رہا ہوں اگر واپس آ گیا تو میں خود پورا حساب پیش کروں گا ورنہ مولوی مظفر احمد سلمہٗ پیش کریں گے۔ طبیعت چاہتی تھی کہ ایک مرتبہ پھر جناب سے ملاقات کرتا لیکن بعض وجوہ سے معذور رہا، امید ہے کہ ضرور میرے قصوروں کو معاف کر دیا جائے گا۔ اگر تکلیف نہ ہو تو دو کلمے عریضہ کے جواب میں تحریر فرما کر ممنون فرماویں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (امام)

۱۰ ستمبر ۱۹۴۵ء

مکرر عرض ہے کہ تعلیمی کمیٹی کا کنوینر میری جگہ خواجہ حسن نظامی کو مقرر فرماویں تو مناسب ہے۔

فقط والسلام

حضرت کے اس مکتوب پر شہید ملت لیاقت علی خاں مرحوم نے یہ ریمارک تحریر فرمایا:۔

ناظر صاحب

مولوی مظفر احمد صاحب، مفتی صاحب کی عدم موجودگی میں انتظامات مسجد فتحپوری کی نگرانی کریں گے جیسا کہ مفتی صاحب نے تحریر فرمایا ہے، خواجہ حسن نظامی کو تعلیمی کمیٹی کا کنوینر مقرر کیا جاتا ہے۔

دستخط شہید ملت لیاقت علی خاں

۱۵ ستمبر ۱۹۴۵ء

شہید ملت نے حضرت کے مکتوب گرامی کے جواب میں جو مکتوب ارسال کیا تھا اس کی نقل بھی پیش کی جاتی ہے، اصل راقم کے پاس محفوظ ہے:۔

"گل رعنا"

نئی دہلی

۱۵ ستمبر

محترمی جناب مفتی صاحب

سلام علیکم۔ گرامی نامہ مورخہ ۱۰ ستمبر موصول ہوا، بڑی مسرت ہوئی کہ آپ عزم حج کا عزم فرما رہے ہیں،

خدا آپ کے اس عزم کو پورا کرے اور بخیر و عافیت اس مقدس فریضہ کی ادائیگی اور مقامات مقدسہ کی زیارت سے مشرف ہو کر وطن تشریف لائیں ۔

آپ کی حسب تجویز میں نے ناظر صاحب کو تحریر بھیجدی ہے کہ آپ کی عدم موجودگی کے زمانے میں مولوی مظفر احمد صاحب انتظام مسجد کے سلسلے میں متعلقہ فرائض کی انجام دہی کریں گے مدرسہ کے متعلق آپ نے جو تجویز بھیجی ہے اس پر کما حقہٗ غور و خوض کیا جائیگا ، جیسا کہ آپ کو معلوم ہے کہ اس سلسلے میں ایک کمیٹی مقرر کی جا چکی ہے ' امید ہے کہ وہ تمام ضروری پہلوؤں پر غور کرنے کے بعد اپنی سفارشات پیش کرے گی ۔

تعلیمی کمیٹی کا کنوینر آپ کے حسب منشا خواجہ حسن نظامی کو مقرر کیا جا رہا ہے آپ کی عدم موجودگی میں اس فریضہ کی انجام دہی کریں گے ۔

محمد حلیم کے متعلق آپ نے سفارش کی تھی کہ وہ بطور جمعدار رکھ لیا جائے ، چنانچہ میں نے اس کے متعلق ناظر صاحب کو ضروری ہدایات بھیجدی ہیں ۔

خدا آپ کا یہ مبارک سفر پورا کرے ۔ میرے لئے بھی دعائے خیر فرمائیے گا ۔ والسلام

دستخط

(لیاقت علی)

(۴۲)

جناب شیخ محمد احسان مرحوم (لاہور)

۳۶۲ ۔ مرسلہ ۲۳ / اکتوبر ۱۹۵۸ء

عزیزی سلمکم

السلام علیکم و علی من لدیکم ۔ نامہ العزیز موصول ہو کر کاشف حالات ہوا ، میرے عزیز ہمیں اور تمہیں ہمیشہ دنیا میں رہنا نہیں ہے تعجب ہے ، کہ ہم اپنے نفقہ میں تو زیادہ کوشش کرتے ہیں حالاں کہ اس کا ذمہ خود مولیٰ تعالیٰ نے لیا ہوا ہے لیکن جس کا ہم سے مطالبہ ہے ، شریعت پر پابندی کا ، اس کا ہم کو عشر عشیر بھی خیال نہیں ، ہم پر بیوی بچوں کا حق ہے اگر ہم اس میں لاپرواہی کریں گے ، تو قیامت میں سخت باز پرس ہو گی ——— غرض دین کی طرف سے چست رہنا چاہئیے اور کچھ صدقات دیتے رہیں تاکہ مولیٰ تعالیٰ تمہیں مکروہات سے بچاتے ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (مہر)

۳۶۳ - مرسلہ ۴ فروری ۱۹۵۹ء

عزیزی سلمکم

وعلیکم السلام ورحمتہ اللہ وبرکاتہ ۔ میں سخت علیل ہو گیا تھا جس کی وجہ سے جواب میں تاخیر ہوئی ——— میرے عزیز اب تمہیں بچوں کے رشتہ کرنے ہیں، اپنے مولیٰ کے حضور حاضر ہونا ہے، وہ صورت اختیار کریں جس سے مخلوق اور خالق کے سامنے باآبرو رہوں، کیا تعجب ہے کہ تمہاری حالت کو دیکھتے ہوئے رشتہ کرنے والے خاموش ہو گئے ہوں، مجھے یاد نہیں کہ میں نے کس غرض کے لئے وظیفہ تحریر کیا تھا، سب سے بڑا وظیفہ حل مشکلات کے لئے یہ ہے کہ اپنے سلسلے کے بزرگوں سے محبت پیدا کریں ان کے لئے کچھ پڑھ کر بھی ایصال ثواب کرتے رہیں خصوصاً اپنے دادا پیر حضرت صادق علی رحمتہ اللہ تعالیٰ کو، گھر میں سب سلام کہہ دیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۱۵۲)

۳۶۴ -

عزیزی ارشدی سلمہم

وعلیکم السلام پچھلے سالوں تو تم نے بارہ وفات ہی میں جلسہ میلاد کیا تھا اور اسی ماہ کو ربیع الاوّل کہتے ہیں اور جلسہ میلاد کے لئے تو یہی بہت موزوں ہوتا ہے گیارہویں کریں یا نہ کریں لیکن بارہویں شریف کو نہ چھوڑیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۱۵۲)

۳۶۵ -

عزیزی سلمہم واہلہم الیٰ ماینما مہم

السلام علیکم وعلی من لدیکم ۔ بفضلہ تعالیٰ فقیر بخیریت ہے اور تمہارے لئے دعا کرتا ہے وہ تعالیٰ انہیں ہمیشہ دارین میں بعافیت رکھے اور اپنی مرضیات پر عمل کی توفیق کے ساتھ تمہیں اپنے مقاصد میں کامیاب رکھے، صاحبزادی کی نسبت کی خبر باعث مسرت ہوئی، مولیٰ تعالیٰ بعزت وآبرو انجام کو پہنچائے، اور اس میں برکت عطا فرمائے، منظور کرنے سے پیشتر دو رکعت نماز بہ نیت استخارہ پڑھ کر دعا کریں کہ الٰہی تو عالم الغیب ہے اگر یہ رشتہ ہمارے لئے دین و دنیا میں بہتر ہو تو اسے پورا فرما دے اور پھر اس میں برکت عطا فرما اور بہتر نہ ہو تو کسی دوسری جگہ سے پیغام پہنچا، اس کے بعد اگر تم رشتہ کرو گے تو بہتر ہوگا، گھر میں سب کو خصوصاً اہلیہ کو سلام کہہ دیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۱۵۲)

(۴۳)

جناب محمد احمد صاحب الوری مرحوم (بھاول پور)

۳۶۶ - مرسلہ ۸ جولائی ۱۹۶۵ء

عزیزی ارشدی سلمکم الولی القوی

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام - مولیٰ تعالیٰ تمہیں صحت وعافیت عطا کرے، سوتے وقت سورۂ فاتحہ اور آیۃ الکرسی اور اٰمن الرسول اور سورۂ حشر کی آخر آیتیں اور معوذتین، تین تین بار پڑھ کر اور ہاتھوں پر دم کر کے تمام بدن پر ہاتھوں پھیر کے سو رہا کرو، تعویذات دینا بند کر دیا ہے، گھر میں اور والد صاحب کو سلام کہدیں، آپا صاحبہ کا ویزا نہ بن سکنے کا افسوس ہے، ان کے سب گھر والوں کو سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (لامام)

(۴۴)

جناب ڈاکٹر محمد احمد دہلوی (دہلی)

۳۶۷ -

حکمت مآب جناب ڈاکٹر صاحب سلمہم اللہ تعالیٰ

السلام علیکم وعلیٰ من لدیکم برحمتہ ربکم - اپنی شکایات کے مداوی سے تو آپ خود ہی خوب واقف ہیں، میں کیا عرض کر سکتا ہوں، میاں عبدالستار سلمہم کو تحریر فرماویں کہ درود شریف کا ورد رکھیں اور اپنے مولیٰ کی طرف ہمہ تن ہمیشہ متوجہ رہیں، استغفار بھی غالباً نہیں پڑھتے، اس کا ورد کبھی نہ چھوڑیں، بڑی ضرورت ہمیشہ مولیٰ تعالیٰ کی طرف توجہ کی ہے اور اپنے عزیز سے کہیں کہ جمعہ کو ساڑھے بارہ بجے مسجد فتحپوری میں تشریف لائیں، فقیر تقریباً پون بجے حاضر ہوتا ہے اس وقت بیعت کر لیا جائیگا، اور اگر مسجد میں آنا بھی دشوار ہو تو کسی کو ساڑھے تین بجے بھیجدیں میں جلسہ سے فارغ ہو کر چلا آؤں گا، بار بار زینہ پر چڑھنا اترنا میرے لئے بھی دشوار ہے، گھر میں سب کو سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (لامام)

(۴۵)

جناب محمد احمد صاحب قریشی (لاہور)

۳۶۸- مرسلہ ۱۲ اکتوبر ۱۹۴۸ء

محبی مخلصی اصلکم اللہ تعالیٰ الیٰ غایۃ ما یتمناکم

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ فقیر بخیریت ہے البتہ ضعف ابھی تک باقی ہے ——— فرائض کی نہایت سختی کے ساتھ پابندی کریں اور بعد نماز صبح لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ الخ آخر تک ایک مرتبہ اور سید الاستغفار تین بار اور یہ درود شریف صرف تین بار پڑھ لیا کرو اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ خَلْقِہٖ وَرِضَاءِ نَفْسِہٖ وَزِنَۃِ عَرْشِہٖ وَمِدَادِ کَلِمَاتِہٖ سید الاستغفار مولانا سید احمد صاحب سے لکھوالیں پھر وقت رہے تو استغفار اور درود پورا کرلو، ورنہ خیر۔ لیکن قلب کی نگہداشت اکثر رکھو۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (لہ الامام)

۳۶۹- مرسلہ ۱۳ نومبر ۱۹۴۸ء

محب مخلص سلمکم اللہ تعالیٰ عن الآفات الظاہرہ والباطنہ

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ تمہارے حالات بہت بہتر ہیں مولیٰ تعالیٰ کا شکر کرتے رہیں اور سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ کی کم از کم ایک تسبیح اپنے وظائف میں اور داخل کرلو، دوسرے خواب میں اس پر تنبیہ ہے کہ اس نے ہر شئے کے جوڑے پیدا کئے ہیں اور قبض وبسط بھی ایک جوڑا ہے تو کیا وہ قادر نہیں کہ جس نے قبض طاری کیا وہ پھر بسط عطا فرمائے؟۔ اس کی طرف توجہ درکار ہے اور اس کا فی الجملہ تمہیں اختیار دیا ہے۔ لہٰذا توجہ ہمیشہ رکھنی چاہیئے ——— حضرت صدر الشریعۃ وحضرت صدر الافاضل قدس سرہما کی رحلت ہماری راحتوں کی رحلت ہے اس کا ذکر بھی سوہانِ روح ہے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (لہ الامام)

۳۷۰۔ مرسلہ ۸ ؍ جنوری ۱۹۴۹ء

محبی مخلصی رفع اللہ قدرکم

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ مکرمی مولیناسید احمد صاحب کے ختم میں ضرور شریک ہوں اس میں اجازت کی چنداں ضرورت نہ تھی ہاں یہ بہتر کیا کہ اجازت لے لی اسی طرح گیارہویں کے ختم میں بھی شرکت کی اجازت ہے اس کو کبھی ناغہ نہ کریں یہ ختم اگر کہیں روزانہ میسر آجاتا تو زیادہ بہتر تھا، قلب کی جانب اکثر توجہ رکھیں کہ اس کریم کے کرم کا کوئی وقت مقرر نہیں نہ معلوم کس وقت کرم ہو جائے اور تم بے خبر رہو، گھر میں سلام ودعا کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۳۷۱۔ مرسلہ ۱۲ ؍ فروری ۱۹۴۹ء

محبی مخلصی سلمکم اللہ تعالیٰ

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ اپنے ہر حال میں مرشد کی جانب توجہ رکھنے کو رابطہ کہتے ہیں تمہیں رابطہ کی خوب ورزش کرنی چاہیئے، راہ حق کے طے کرنے کے لئے دو چیزوں کی نہایت درجہ ضرورت ہے، اوّل ہر کام میں شریعۃ حقہ کی رعایت دوسرے رابطہ میں قوت اگر یہ دونوں چیزیں حاصل ہیں تو پھر کسی شئے کے فقدان کا غم نہ چاہیئے، بحمداللہ تمہارا خواب بتلاتا ہے کہ رابطہ صحیح ہے اس کے ساتھ جو کچھ بتلایا گیا ہے اس پر عمل بھی نہایت ضروری ہے کہ بغیر اس کے رابطہ ناقص ہے ــــــ مولوی منظور احمد حیدرآباد سندھ جاکر سخت علیل ہوگئے، دق کے مرض میں مبتلا ہوگئے ہیں جن کی طرف سے سخت فکر لگا ہوا ہے دعا کرتے رہیں، مولوی مسعود کو بھی انہیں کے پاس بھیج رکھا ہے واپس آنے میں سخت مجبور ہوگئے ہیں، دیگر احباب کو بھی سلام کہدینا۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۳۷۲۔ مرسلہ ۱۴ ؍ جولائی ۱۹۴۹ء

محب سراپا اخلاص رفع اللہ قدرکم فی الملاء المقربین

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ اخلاص نامہ وارد ہو کر باعث تسکین خاطر ہوا حقیقت میں مرحوم کی وفات حسرت آیات نے جس قدر اعزہ اور احباب کو رنج والم پہنچایا ہے وہ بہت زائد ہے، ایسے قابل ومتقی شخص کا الم حیوانات تک کو ہوتا ہے لیکن مولیٰ تعالیٰ اس پر صبر عطا فرمادے تو اس کا مآل بھی اسی قدر خوش کن ہے رنج والم بیکار ہے ہاں ان کے لئے دعائے ترقی درجات اور ایصال ثواب کرنا چاہیئے کہ ان کو فائدہ پہنچے، میرا تو قلب ہی

کچھ ایسا مضمحل ہو گیا ہے جس کی وجہ سے مجبور ہوں ورنہ ظاہر پر بھی اثر دیکھا جاتا، واہب عطایا تمہیں دولت دائمی سے سرفراز فرمائے، والد صاحب کو سلام کہہ دینا۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۳۷۳ - مرسلہ ۷ ار دسمبر ۱۹۴۹ء

محب عالی قدر نجستہ سیر رفع اللہ قدرکم و منزلتکم

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ - میرے عزیز بڑی شئے یہ ہے کہ اس تعالیٰ جل اسمہ کی رضا میں ایسا استہلاک پیدا کرے کہ بجز اس کے تقرب کے کسی کی قدم بوسی کی بھی تمنا نہ رہے جس کی بھی تمنا ہو اس کو اسی کی ذات میں جلوہ افگن دیکھے، تمہارے دونوں خواب نہایت مبارک ہیں جس سے تمہاری روز افزوں ترقی کی امید پڑتی ہے اور قوی امید ہے کہ تم سے دین کی خدمات لی جانے والی ہیں فلحمد للہ علیٰ ذلک ۔

سید صاحب صحیح فرماتے ہیں سود کے معاملے میں ہر قسم کی اعانت حرام ہے، مولیٰ تعالیٰ تمہاری کوشش کو بارآور فرمائے اور کوئی بہتر صورت تمہارے لئے پیدا کرے، والد صاحب کو اور میاں اسلام الدین صاحب کو سلام کہدیں ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۳۷۴ - مرسلہ ۷ رفروری ۱۹۵۰ء

عزیز القدر نجستہ سیر زاداللہ تعالیٰ عمرکم و منزلتکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ - تمہارے خط کے مضمون نے نہایت درجہ مسرور کیا وہ تعالیٰ اپنے کرم سے یونہی تم کو ہمیشہ تمہارے امور میں کامیاب رکھے حقیقت یہ ہے کہ اس قادر مطلق پر صحیح بھروسہ کر لیا جائے تو وہ یونہی کامیاب فرمادیتے ہیں اپنا تعلق صحیح ہونا چاہیئے، یہاں بفضلہ تعالیٰ بہمہ وجوہ خیریت ہے ۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۳۷۵ - مرسلہ ۲۸ فروری ۱۹۵۰ء

محب گرامی قدر حفظکم اللہ تعالیٰ عن مکروہات الدارین

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ - خط العزیز کے مضمون سے تسلی ہوئی، مولیٰ تعالیٰ یونہی ہمیشہ تم کو اپنی حفظ وامان میں رکھے اور مخالفین زیر ہی تبادلہ کے متعلق مشیت ایزدی پر نظر رکھیں اور اپنی بہتری کی دعا کرتے رہیں، ہم کو نہیں معلوم کہ کس میں ہماری بہتری ہے۔ والد صاحب کو سلام کہیں ۔ والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۳۷۶۔ مرسلہ ۱۹ اگست ۱۹۵۰ء

سالک مسالک طریقت عزیز دل نواز جعلکم اللہ من اولیائہ

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ صحیفہ رقیمہ موصول ہو کر باعث بے حد مسرت ہوا، اللھم زد فزد۔ جو حالت تم نے اپنی لکھی ہزاروں میں سے کسی کو حاصل ہوتی ہے، متوجہ الی اللہ رہیں اور ترقیات لامتناہیہ کے لئے خواہاں امید ہے کہ وہ تعالیٰ تمہیں اپنے محبوبوں میں اٹھائے۔ اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ کا وظیفہ ہی کرنا منشا نہیں ہے بلکہ یہ کہ کائنات میں جس شئے کو ملاحظہ کریں اس کے خالق پر نظر رہے تا کہ استغراق تامہ نقد وقت ہو جو اس راہ کے سالک کے لئے مقصود ہوتا ہے گیارہویں شریف کا جس ترکیب سے انعقاد ہوتا ہے بہتر ہے، ختم نقشبندیہ ہی پڑھتے رہیں اس سے روگردانی بہتر نہیں اور یہ کیوں خیال کیا جاتا ہے کہ جو کسی سلسلے سے تعلق نہیں رکھتا وہ اس میں شریک ہو سکے گا۔ سب شریک ہوں، اس زمانے میں ذکر جہر میں بھی مضائقہ نہیں کہ ذوق وشوق بھڑکانے والا ہے نعت خوانی اور سلام بعدہٗ میں اولیٰ ہے ہاں تصوفانہ رنگ میں حمد باری اگر پہلے ہو جائے تو بہتر ہے اور عوام کو اس کے مضمون سے آگاہ کرتے جائیں تو زیادہ بہتر۔ اپنے عزیز کو بھی سلام کہدیں اور ان کے ذریعہ حضرت پیر جماعت علی شاہ صاحب دامت برکاتہم کی خدمت عالیہ میں میری جانب سے سلام عرض کرادیں والد صاحب کو اور اپنے برادران طریقت کو میری طرف سے سلام کہدیں گھر میں اور بچوں کو دعا۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۳۷۷۔ مرسلہ یکم مئی ۱۹۵۱ء

محب گرامی قدر خجستہ سیر نوراللہ قلبکم بمعرفتہ

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ صحیفہ مسرت شمامہ وارد ہو کر باعث خوشنودی وقت ہوا، وہ تعالیٰ العزیز کو ہمیشہ خوش وقت رکھے، فقیر پھر علیل ہو گیا تھا جس کی وجہ سے جواب میں تاخیر ہوئی، تم نے طبیعت کی بیقراری کا حال لکھا ہے، میرے عزیز! یہ بیقراری یونہی دی جاتی ہے کہ اس پر صبر کر کے تم سعادت دارین حاصل کرو، رضائے الٰہی پر راضی رہنا بڑی شئے ہے، وہ کیفیت حاصل کرو کہ اپنی تمنا ہی کوئی نہ رہے۔

تمہارے والد صاحب کا خط بھی موصول ہو گیا، ان کو نہایت خلوص کے ساتھ میری طرف سے سلام پہنچائیں، مولیٰ ان کے ارادے میں انہیں کامیاب فرمائے۔ حقیقت یہ ہے کہ اس دیار پاک کی طرف ان کا ذوق وشوق قابل غبطہ ہے، مجھ جیسا ناکارہ شخص اس قابل کہاں کہ اس بارگاہ بیکس پناہ میں حاضر ہو سکے کر ایک مرتبہ اپنے کرم سے نوازا تو اسی کی اس نابکار نے کیا قدر کی، لیکن ہاں ان کے کرم سے بعید نہیں

کہ وہ اپنے آستانہ کی جبہ سائی کا پھر موقعہ عطا فرمائیں اور اپنے ہی قدموں میں کام تمام فرما دیں، افسوس واللہ ثم باللہ میں نے کچھ قدر نہ کی، امید ہے کہ وہ میرے لئے ضرور دعا کریں گے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۳۷۸۔ مرسلہ ۱۸ اکتوبر ۱۹۵۱ء

محب مخلص و دل نواز رفع اللہ قدرکم و منزلتکم

وعلیکم السلام و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔ تمہارے نامعلوم قصور معاف کئے بلکہ ایک انڈ معافی اور ارسال ہے جو آئندہ کے لئے کام آئیگی، رہی تاخیر تحریر سو یہ کوئی قصور نہیں۔

عزیز من! حوادثات کو اگر اپنے محبوب حقیقی جل وعلا کی جانب سے ملاحظہ کرو تو ہرگز تمہیں کسی حادثہ پر افسوس نہ ہو، کیا تم یہ چاہتے ہو وہ تعالیٰ تمہاری (معاذ اللہ) تابعداری کرے؟۔ اور اپنی مرضی کے خلاف تمہاری مرضی کے موافق کام کرے؟۔ میرے عزیز! ہمیں کیا معلوم کہ ہماری بہتری کس میں ہے پس ہمیں تو اس پر خیال نہ کرنا چاہیئے کہ ایسا کیوں ہوا؟۔ اور ہمارے گردش ایام ابھی جاری ہیں۔ ہاں اس سے عافیت کی طلب ہمیشہ رہے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۳۷۹۔ مرسلہ ۴ نومبر ۱۹۵۱ء

محب گرامی قدر خجستہ سیر نور اللہ قلبکم بنور الیقین

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ الی یوم الدین۔ صحیفہ شریفہ موصول ہو کر باعث مسرت بیکراں ہوا، وہ تعالیٰ آپ کو ترقیات باطنی نصیب فرما کر اعلیٰ درجہ پر پہنچائے اور دنیا میں تم سے اہل اسلام کو متمتع کرے، کچھ تقریر کی بھی عادت ڈالو اور احیاء العلوم کا ترجمہ جس کا نام مجھے اس وقت یاد نہیں آتا، خرید کر اس کا مطالعہ کرتے رہو لیکن امام غزالی رحمۃ اللہ تعالیٰ حنفی نہیں ہیں اس لئے مسائل فقہ میں "بہار شریعت" کے مسائل پر عمل پیرا رہیں، اپنے وظائف و مراقبات کے پابند رہیں کبھی کبھی حضرت داتا صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ کے حضور بھی حاضر ہو جایا کرو کہ اس زمانے میں بعض زندہ درویشوں کی صحبت سے ان کی صحبت بدرجہا مفید ہے، والد صاحب کی اطاعت اپنی ترقیات کے لئے ایک اعلیٰ ذریعہ سمجھو زیادہ کیا لکھا جائے۔ والد صاحب کو سلام کہدیں، اور گھر میں دعا۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۳۸۰۔ مرسلہ ۲ جنوری ۱۹۵۲ء

مخلص دل نواز سلمکم المولیٰ و اعطاکم الاعزاز

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم المنعام۔ محبت نامہ مسرت شمامہ موصول ہو کر باعث بہجت و سرور ہوا، میری نسبت جو کچھ تم نے تحریر کیا ہے وہ تمہاری خوش اعتقادی کا مظہر ہے، ورنہ حقیقت سے بالکل عاری ہے کہ جس قدر میں اپنی حقیقت سے واقف ہوں سوائے مولیٰ تعالیٰ کے اور کون جان سکتا ہے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۳۸۱۔ مرسلہ ۱۳ اگست ۱۹۵۲ء

محبی سلمکم

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم العلام۔ نامہ العزیز باعث فرحت و سرور ہوا، وہ تعالیٰ ہمیشہ خوش و خرم و مسرور رکھے، قلب کی جلا کے لئے تو ایک ہی عمل کارگر ہے کہ اس نور انوار جل و علا کی ہمسائیگی میں رکھا جائے اور خس و خاشاک معاصی سے صاف کر کے اس کے حبیب لبیب (صلی اللہ علیہ وسلم) کا مسکن بنایا جائے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۳۸۲۔ مرسلہ یکم مارچ ۱۹۵۳ء

جمیل الذات حمید الصفات العزیز الامجد میاں محمد احمد سلمہم الولی الصمد

السلام علیکم و علی من لدیکم۔ واقعات مقدمہ کے علم نے مسرور کیا وہ تعالیٰ تمہیں کامیاب فرمائے، خواب نہایت مبارک ہے، یہ احقر زادے اپنے مولائے کریم کے خواص سے تھے تم بہت اچھا کرتے ہو کہ ان کو ایصال ثواب کرتے رہتے ہو امید ہے کہ انشاء اللہ کامیاب ہو گے، عزیز اسلام الدین سلمہم کو خصوصیت سے سلام پہنچانا، ان کی تکلیف میرے لئے نہایت روح فرسا ہے وہ تعالیٰ ان کی تکلیفات دور فرما کر تسکین عطا فرمائے ان کے گھر میں بھی سلام و دعا کہدیں، اور اپنے گھر میں بھی سلام و دعا کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۳۸۳ - موصولہ ۷ مئی ۱۹۵۳ء

عزیز گرامی نجستہ سیر سلمکم القوی المقتدر واوصلکم الی غایۃ ما یتمناکم مولی الاکبر

السلام علیکم وعلی من لدیکم - اپنے مولیٰ کی طرف متوجہ رہیں اور قرآن کریم کی تلاوت اور نماز سے صبر کے ساتھ استعانت طلب کرتے رہیں اپنے دادا پیر حضرت سید صادق علی شاہ قدس سرہ کو ایصال کرتے رہیں، اور مولیٰ سے دعا کریں کہ میری اعانت کے لئے ان کو میرا سفارشی فرما اور پھر ان کی سفارش میرے حق میں قبول فرما۔ تمہارے قریب ضلع گورداسپور میں ایک موضع رتر چھتر معروف بہ مکان شریف ہے اگر فرصت میسّر آجائے تو وہاں حاضری بھی کبھی دے آئیں، گھر میں سلام و دعا کہدیں فقیر بہت عدیم الفرصت ہے اس وجہ سے جواب میں تاخیر ہو جاتی ہے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (مہر)

۳۸۴ - مرسلہ ۴ اگست ۱۹۵۴ء

محب صدیق بما لا یلیق

السلام علیکم و قلبی لدیکم - فقیر تمہارے خلوص سے بھی واقف ہے اور اضطراب سے بھی لیکن مرضی مولیٰ تعالیٰ کے آگے سر نیاز خم ہے، فقیر کب چاہتا ہے کہ تم جیسے محبوب سے مفارقت رہے، جدائی کے وقت کی حالت کا جو ذکر کیا ہے اس کا علم تمہارے بیان سے پہلے ہی حاصل ہے، فقیر نے تو اسی وجہ سے تمہاری طرف زیادہ التفات نہ کیا کہ پھر تم کو وقت مفارقت زیادہ حزن و ملال پریشان نہ کرے، تمہارا نعت پڑھنا ناپسند کیوں ہونے لگا بعض دفعہ طبیعت کو اس طرف لگاؤ نہیں ہوتا تو جلد ختم کرانا چاہتا ہوں ——

—— فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (مہر)

۳۸۵ - مرسلہ ۱۳ اگست ۱۹۵۶ء

محب گرامی نجستہ سیر اوصلکم الی غایۃ ما یتمناکم

وعلیکم السلام و رحمتہ بکم و برکاتہ - ختم خواجگان شجرے کے اندر لکھوانا بہت بہتر ہوا، میں نے تو خیال کیا تھا کہ اس میں ایک ہی مضمون آسکتا ہے اس لئے دونوں مضمون نہایت مختصر طور پر لکھے گئے، حیرت ہے کہ دونوں مضمونوں کے بعد بھی پوری کاپی نہ ہوئی۔ غالباً بہت باریک لکھوایا ہے اگر ایسا کیا ہے تو بہتر نہیں ہوا، خیر اب جیسا بھی ہے اسے جلد طبع کرا دیں، یہاں سخت ضرورت ہے، کم از کم یہاں پانسو نسخہ تو ارسال کریں وہاں تو کراچی میں کوئی صاحب اور بھی طبع کرا رہے ہیں جنہوں نے تم سے یہ مضمون بھی طلب

کئے ہوں گے بلکہ وہ تو اور بھی مضامین کی فرمائش کر رہے ہیں جس کی فرصت نہیں امتحان میں کامیابی مبارک ہو، والد صاحب اور گھر میں اور دوسرے احباب کو یاد رہے تو سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (ر ا م)

۳۸۶- موصولہ ۲۸ جولائی ۱۹۵۷ء

باسمہ تعالیٰ

عزیزی ارشدی اسئل اللہ لکم العافیۃ

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ تمہاری علالت کی طرف سے فکر لاحق ہے امید ہے کہ بہت جلد شفایاب ہو جائیں گے اور رمضان شریف کی برکات سے ہرگز محروم نہ رہیں گے اور اس وقت بھی جو فکر لاحق ہے اس پر اس بے نیاز کی بارگاہ سے نامہ اعمال میں اجر لکھا جا رہا ہے میاں محمد عمر قریشی سلمہم کو بھی وہ قوی وقادر شفا وقوت تامہ عطا فرمائے، میرے خیال میں اس وقت یہ آرہا ہے کہ آپ دونوں صاحب اپنی اہل وعیال کے حق میں جہاں تک ہو سکے آسائش کا خیال رکھیں یہ بھی آپ دونوں کے لئے بڑی فرحت افزا دوا کا کام دے گی عزیز محمد عمر سلمہم کو ہو سکے تو سلام کہلا بھیجیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (ر ا م)

۳۸۷-

عزیزی ارشدی سلمہم واوصلہم الیٰ ما یتمناہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم وبرکاتہ۔ تمہارے یہاں آنے کے لئے کوشش کی خبر نہایت درجہ باعث خوشنودی ہے وہ تعالیٰ تمہیں کامیاب فرمائے، عزیز احسان مرحوم کے انتقال کی خبر سے سخت صدمہ ہوا، ایسے مخلص بہت کم ہوتے ہیں، وہ رحیم اپنے جوار رحمت میں انہیں قیام عطا فرمائے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (ر ا م)

۳۸۸- مرسلہ فروری ۱۹۶۰ء

عزیزی ارشدی سلمہم واوصلہم ما یتمناہم

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ تمہارا اشتیاق نامہ موصول ہو کر باعث مسرت ہوا، ترسیل وارسال خطوط کی چنداں ضرورت نہیں جب کہ محبت قائم ہے اسی کی وجہ سے خوابات بہتر نظر آتے ہیں، پس شکر

کرو۔ بفضلہ تعالیٰ اب علالت میں کافی فرق ہے، پچھلے جمعہ کو مسجد بھی حاضر ہوا فلحمد للہ علیٰ ذالک۔ گھر میں سب کو سلام و دعا کہدیں۔ فقط

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۳۸۹۔ مرسلہ ۵ رجون ۱۹۶۰ء

عزیزی ارشدی مخلصی رفیع قدر کرم اوصلکم الی ما یتمناکم

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم المنعام۔ نامۃ العزیز نے خوش وقت کیا، مولیٰ تعالیٰ تمہیں ہمیشہ بعافیت و بامراد رکھے، تمہارے لاہور کے قیام کی خبر سے بھی مطمئن ہوا کل امر مرھون باوقاتہا کے تحت جس قدر ملاقات میسر آئی اس سے فقیر خوشنود ہے، وہ تعالیٰ مختار ہے جس قدر صحبت میسر آگئی اس تعالیٰ کا شکر ہے فقیر کو ہرگز اس پر کوئی ملال نہیں، جدائی کا قلق بیشک جاں فرسا ہوتا ہے لیکن اس کا بدلہ بھی وہ ہے جس کا قلب پر خطرہ بھی نہ گزرے، گھر میں اور اپنے بھائیوں کو سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۳۹۰۔ موصولہ ۲۳ رمارچ ۱۹۶۱ء

عیدست و دارد ہر کسے عزم تماشائے دگر
ما را نہ باشد غیر تو در دل تمنائے دگر

عزیزی ارشدی سلمہم و اوصلہم الی غایۃ ما یتمناہم

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم المنعام و برکاتہ علی التمام۔ بفضلہ تعالیٰ فقیر بعافیت ہے وہ تعالیٰ تمہیں بھی بعافیت اور مقاصد میں کامیاب رکھے اور صحت کاملہ عاجلہ سے سرفراز فرمائے ماشاءاللہ بہت اچھی حالت ہے اللھم زد فزد، زیارت حرمین سے بھی بہرہ یاب ہوں اور مکان شریف جانے کا ارادہ معلوم ہو کر نہایت ہی درجہ خوشی ہوئی، زیارت کے بعد وہاں کے مفصل حالات لکھیں اگر اسی ماہ میں عرس کے روز پہنچ جائیں تو بہت ہی بہتر ہو، اپنے ساتھ اور بھائیوں کو بھی لے لینا، عزیز من! درویشوں کی صحبت بہت بہتر ہے۔ صرف پیر سے بے رغبت نہ ہونا چاہیئے، اور جہاں سے کچھ فائدہ ہو پیر کی طرف سے سمجھنا چاہیئے، اس معاملے میں تمہارا حال بہت بہتر ہے اللھم ثبت قدمک۔ مکان شریف کا خیال ہٹنے نہ پائے فقط گھر میں اور بچوں کو سلام و دعا کہدیں۔ فقط

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۳۹۱۔ مرسلہ ۵ ار ستمبر ۱۹۶۱ء

عزیزی ارشدی سلمہم و اوصلہم الی ما یتمناہم

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم المنعام ۔ میں ضرور تمہارے ہی مکان پر قیام کرتا لیکن ملنے والوں کی وجہ سے تمہیں تکلیف ہوگی اس لئے یہ رائے ہوئی ہے، آیندہ منشائے الٰہی جو ہوگا وہی بہتر ہوگا۔ تمہیں مکان شریف کا ویزا مل گیا ہے یہ خوش قسمتی ہے، مبارک ہو، گھر میں اندر بچوں کو اور احباب کو سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۳۹۲۔

عزیزی ارشدی سلمہم و اوصلہم الی ما یتمناہم

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم المنعام ۔ بفضلہ تعالیٰ فقیر بعافیت ہے اور تمہاری خیر و عافیت اور ترقی درجات کے لئے دعا کرتا ہے، دوبارہ حاضر ہونا مشکل معلوم ہوتا ہے ہاں اگر تمہاری کشش ہوئی تو بعید بھی نہیں، خواب تمہاری محبت کا ثمرہ ہے اور تمہاری رفعت اور ذکر کا بیان ہے، وہ تعالیٰ مبارک فرمائے، جلسہ کی کارروائی اور اس کے حاضرین سے بھی مطلع کریں اور ذکر کو جاری رکھیں وہ تعالیٰ تمہیں فنا فی اللہ کے مرتبے پر پہنچائے، احباب سے سلام کہدیں اور گھر میں بھی سب کو سلام و دعا کہدیں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۳۹۳۔

عزیزی ارشدی مخلصی سلمہم و نور قلبہم

السلام علیکم و علی من لدیکم ۔ تمہارے خط کا جواب دے دیا گیا تھا ـــــ وہ فیاض مطلق تمہیں فنا فی اللہ کے مرتبہ پر پہنچائے، ہمیشہ اس کی طرف توجہ اور اس کی نعمتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے کہ اس سے محبت شدید حاصل ہو، خیالات فاسدہ کے دور کرنے کے لئے بھی یہی نسخہ مجرب ہے، مجھے اس قدر فرصت نہیں کہ زیادہ لکھ سکوں، گھر میں نہایت محبت کے ساتھ رہو، اور ان کو سلام کہدو۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۳۹۴۔ مرسلہ ۱۸ دسمبر ۱۹۶۱ء

معدن انوار حقائق مخزن اسرار دقائق زاد اللہ عمرہٗ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ تمہاری حالت کا علم ہو کر نہایت درجہ مسرت ہوئی، اللّٰھم زد فزد۔ مفتی صاحب کو بلوا لیا کر و ان کی صحبت میں ترقی پاؤ گے، فقیر کے قیام کی جگہ کا ادب انشاء اللہ تعالیٰ تمہارے لئے ترقی کا سبب ہو گا۔ یہ عاجز تو لاشئے محض ہے لیکن تمہیں سنت پر عمل باعث ترقی ہو گا، اہل وعیال کے ساتھ وہ طریقہ رکھیں جو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا تھا کہ یہ بھی ترقی کا موید ہو گا، اور ان کو سلام کہدیں مکان شریف کی حاضری بھی موید ہو گی وہاں جانے کی تاریخ سے اطلاع کریں جلسے برابر کرتے رہیں اور ان میں اپنے بزرگوں کے لئے ایصال ثواب بھی کرتے رہیں، حضرت جاری قدس سرہ کے لئے، قرآن کریم کا ایصال ثواب بہت کر لیا، مولیٰ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے، احباب کو بشرطیکہ یاد رہے سلام کہدیں۔

فقط والسلام مع الدعا

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۳۹۵۔ مرسلہ ۲۵ دسمبر ۱۹۶۱ء

الزکی المخلص العزیز سلمہم الولی الرقیب

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ ربکم المنعام۔ مجلس کی کیفیت معلوم ہو کر مسرت ہوئی اللّٰھم زد فزد، عزیز مظہر احمد سلمہٗ کو یہ آیۃ کریمہ سات سات مرتبہ اول وآخر درود شریف بیچ میں گیارہ مرتبہ یہ پڑھیں أَفَغَيْرَ دِينِ اللَّهِ يَبْغُونَ وَلَهُ أَسْلَمَ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا وَإِلَيْهِ يُرْجَعُونَ اور یٰسین شریف کی بھی اجازت ہے، کسی درویش کی صحبت میں بیٹھنے سے پہلے اس کے عقائد کی دیکھ بھال ضروری ہے، تمہارے لئے صدر المشائخ اور مولوی محمد محمود سلمہم کی صحبت کافی ہے مولوی محمد محمود سلمہٗ کی جب صحبت نصیب ہو جائے تو اسے بسا غنیمت جانیں کسی کو میری محبت تمہیں دھوکہ نہ دے، مجھ سے بہت سے۔ محبت رکھتے ہیں صدر المشائخ دامت برکاتہم کی رائے سے جو بزم کا نام رکھ لیا، بہتر ہے ان کی خدمت میں اور احباب کی خدمت میں سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۳۹۶۔ مرسلہ ۲۹ جنوری ۱۹۶۲ء

بسمہ تعالیٰ

سالک مسالک طریقت نور قلبہ بنور المعرفۃ

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ پہلے محبت نامہ کا جواب بھیجا جا چکا ہے، میں تو دوسرے روز ہی تحریر کر دیتا ہوں جلسہ کی روئداد قابل تحسین ہے ——— جس وقت قلب کو ذاکر پائیں اس وقت اس سے لگ جائیں اور ماسوا قلب کے جس جگہ ذکر محسوس کریں ہمہ تن اس طرف متوجہ رہیں ——— اور مجھے اس سے آگاہ کر دیں جب وسوسہ پریشان کرے تو بائیں طرف تھتکار کر کہیں۔ عنہ کی نظر سے۔ کہ میرے مولیٰ کے درمیان تو حائل ہوتا ہے؟ ۔ اہل و عیال کے ساتھ نہایت خوش خلقی کے ساتھ رہنا نہایت ضروری ہے، مجھ سے بہت دشواری کے ساتھ لکھا جاتا ہے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (ر ا ا م)

۳۹۷۔ مرسلہ ۲۲ جولائی ۱۹۶۲ء

بسمہ تعالیٰ

عزیزی مخلصی سلمہم و اوصلہم الیٰ ما یتمناہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام وبرکاتہ۔ مفتی صاحب وغیرہ کی جلسہ میں شرکت کا معلوم ہو کر محظوظ ہوا، اگر سالانہ ان کی شرکت ہو جایا کرے تو بڑی فائدہ مند ہے، اب تم سرکار اقدس (صلی اللہ علیہ وسلم) کے قلب مبارک کی طرف متوجہ ہو سکتے ہو جو تمہارا عمل ہے اس کی اجازت ہے لیکن ہمہ تن توجہ باری تعالیٰ جل مجدہ کی طرف رہے اور اس کی ہر نعمت کی طرف توجہ کر کے اس کا نہایت عاجزی اور تضرع کے ساتھ شکر کرتے رہیں، تمہاری ہر جائزہ کوشش میں وہ تعالیٰ تمہیں کامیاب فرمائے، فقیر کے لئے بھی دعا کرتے رہیں، گھر میں سب کو سلام کہہ دیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (الہام)

۳۹۸۔ مرسلہ ۲۵ ستمبر ۱۹۶۲ء

عزیزی ارشدی سلمہم و اوصلہم الیٰ ما یتمناہم

السلام علیکم وعلیٰ من لدیکم۔ عزیزی ابھی حافظ عبد السمیع سلمہم الباقی الرفیع میرے فرزند دلبند ہیں، تمہارا خط دیکھتے ہی تحت رنج و فکر واقع ہو گیا ہے شافی مطلق ان کو شفاء کاملہ عاجلہ سے سرفراز فرمائے، ان کو میرا سلام کہہ دیں، بڑے صابر شاکر ہیں، میرے قلب پر ان کے صبر و شکر کا بڑا گہرا اثر ہے ان کے پاس

سوالِ بقرہ پڑھوائیں اور دوستوں سے کہیں کہ جہاں تک ہو سکے ان کی اعانت کریں اور میری طرف سے کوئی صاحب سو روپے دے دیں میں کسی طرح اس کو ادا کردوں گا، اور ان کو اور ان کے گھر میں سلام کہدیں اور جہاں تک ہو سکے ان سب کی تسلی میں کوشش کریں، صفدر صاحب سے کہیں کہ اپنے دوستوں کو اپنا بڑا بھائی تصور کریں اور ان کو اپنی کسی حرکت سے شمہ بھر رنج نہ پہنچائیں، اپنے گھر میں بھی سلام کہدیں ——

—— فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (دام)

۳۹۹- مرسلہ ۹ اکتوبر ۱۹۶۲ء

عزیزی اخلصی سلمہم رفیع قدرہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام - حافظ عبد السمیع کی خیریت سے ہمیشہ مطلع کرتے رہو اور ان کی عیادت اور اعانت کرتے رہو، ان کے ساتھ اعانت میرے ساتھ اعانت کا حکم رکھتی ہے، انہیں سلام کہدیں، احباب سے ملاقات کرتے رہنا بڑی نعمت ہے ——— گیارہویں شریف کی محفل تمہیں مبارک ہو، اور سرکار اقدس (صلی اللہ علیہ وسلم) کی زیارت کی برکت کا ذکر میں آنا ہی متعذر ہے، خوابات ماشاء اللہ بڑے مبارک ہیں اللھم زد فزد- لوگوں کے افعال کا خیال نہ کریں، اپنا کام کئے جائیں اور ان کے لئے دعا کرتے رہیں فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (دام)

۴۰۰- مرسلہ نومبر ۱۹۶۲ء

بسمہ تعالیٰ

مجمع محاسن دخوبیہا سلمہم اللہ تعالیٰ

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم الملک المنعام - عزیزم عبد السمیع سلمہم کی خیریت معلوم ہو کر تسلی ہوئی، قادر و حکیم مطلق ان کو شفائے کاملہ سے سرفراز فرمائے ——— تمہارا خط اور حالات آنے سے بڑی خوشی ہوتی ہے ہمیشہ مولیٰ تعالیٰ کا تصور غالب رہے اور ماسوا کو محض خیالی تصویریں خیال کریں جس کی حرکت دینے والا کوئی اور ہی ہوتا ہے یہاں تک کہ وہ حرکت دینے والا ہی رہ جائے باقی سب تصویریں غائب ہو جائیں ترقی کرتے رہو اللھم زد فزد- اہل خانہ سے نہایت درجہ سلوک سے پیش آؤ اور میری طرف سے انہیں سلام کہدو- فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (دام)

۴۰۱۔ مرسلہ ۲۶ فروری ۱۹۶۳ء

موردِ تجلیاتِ الٰہی مصدرِ تفضلات نامتناہی سلمہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ عید سعید مبارک ہو اور اس کے برکات سے مستفیض ہوں، تمہارے آنے کی خبر نے مسرور کیا ممکن ہے کہ یہاں سے مکان شریف کی حاضری ہو جائے، غلاف شریف جس سے منسوب ہو گیا اس کے برکات سے بھی نوازا گیا پس اس کی زیارت قابل فخر ہے وہ تعالیٰ انشاء اللہ تعالیٰ اس کی زیارت سے بھی نوازے گا، اہلیہ کے ساتھ جہاں تک ہو سکے محبت اور یگانگت کو ملحوظ رکھیں کہ یہ بھی ترقی کا باعث ہے، صاحبزادہ کی طرف بھی ہمت سے کام لیں وہ تعالیٰ ہادی ہے، احباب کو سلام کہہ دیں، فقیر بعافیت ہے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی لہ (لہ الامام)

۴۰۲۔

فضائل و کمالات دستگاہ حقائق و معارف آگاہ سلمہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ جلسہ کی کارروائی علی الخصوص منٹگمری کی حاضری اور پاکپٹن شریف کی حاضری اور وہاں کے جو فیوض حاصل ہوئے ان کی تفصیل سے محظوظ ہوا، اللھم زد فزد، اس کے علاوہ بزرگوں کی تعظیم اور ان کے ساتھ محبت میں بھی کوشش کرو کہ یہ اسباب ترقیات ہے، حقوق عباد کو پورا کرنے کا سختی کے ساتھ خیال رکھیں کہ اس کی معافی دشوار ہے، تمہارے بڑے بھائی بھی بزرگوں میں ہیں ان کی حیثیت کا بھی کما حقہٗ خیال رکھیں حتی الامکان ہر شخص کے ساتھ خندہ پیشانی سے پیش آئیں اور فقیر کے لئے حسن عاقبت کی دعا کرتے رہیں، تمہارا خط نہایت درجہ محظوظ کن ہوتا ہے، گھر میں سلام کہہ دیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی لہ (لہ الامام)

۴۰۳۔ مرسلہ ۲ مئی ۱۹۶۳ء

بسمہ تعالیٰ

فضائل و کمالات دستگاہ سلمہم المولیٰ الالٰہ

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام وبرکاتہ علی التمام۔ صحیفۂ شریفہ موصول ہو کر باعث مسرتِ فراواں ہوا یہ فقیر تمہارے خط کا منتظر ہی تھا، تمہاری خیر و عافیت اور قلبی حالت معلوم ہو کر شکر الٰہی بجالایا، ہمارے لئے سرکارِ اقدس (صلی اللہ علیہ وسلم) کے اسوۂ حسنہ پر کاربند ہونا کافی ہے ان کا ارشاد ہے کہ جو چھوٹوں کی توقیر اور بڑوں

کی عظمت نہ کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے اس پر ہمیشہ نگاہ رکھنی چاہیئے، میری حالت اب بہتر ہے لیکن گاہے گاہے بگڑ جاتی ہے اور ہاتھ میں لکھنے کی بھی طاقت نہیں رہتی، دعا میں یاد رکھیں صاحب زادہ سلمہ کو بھی شفقت سے اصلاح پر لائیں اور اہلیہ سلمہا پر بھی اس طریقہ کا عمل رکھیں جو سرکار اقدس کا حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ساتھ اور عموماً امہات المومنین کے ساتھ رہا ہے اور برادران طریقت سے وہ معاملہ رکھیں جو صحابہ کرام کے درمیان تھا، گھر میں اور برادران طریقت کو سلام کہہ دیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۴۰۴۔

عزیز گرامی قدر خجستہ سیر سلمکم المولی المقتدر

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ فقیر دوسرے روز ہی خطوط کا جواب دیدیتا ہے اور تم جیسے محبوب کا جواب نہ دینا تو میرے امکان ہی میں نہیں ہے، یہ ڈاک میں ڈالنے والے کی غلطی ہے یا خود ڈاک کی غلطی ہے۔ تمہارے حالات پڑھنے سے بہت مسرت ہوتی ہے۔ تمہیں سفارتاً اجازت دی جاتی ہے کہ کوئی بیعت ہونا چاہے تو اپنے ہاتھ پر میری بیعت لے لو اور اس کو توجہ دیتے رہو اور علاقہ حضرت مولیٰ وملجا مرشدی حضرت ——— رحمۃ اللہ علیہ سے مضبوط رکھو کہ دارین میں وہی مشکل کشا ہیں صاحب زادہ کے لئے دعا کرتے رہیں، گھر میں سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۴۰۵۔ مرسلہ ۴ جنوری ۱۹۶۵ء

غازۂ عارض محبت واتحاد سلمہم المولی الوہاب

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ بعد ادعیہ عافیت وطریق باطنی مطالعہ کرو کہ فقیر کی طبیعت بحسب سابق بہتر ہے اور تمہارے لئے دعا کرتا ہے کہ مولیٰ تعالیٰ ترقی باطنی سے مالامال فرمائے اور سالکان راہ طریقت کو تم سے فائدہ پہنچائے، دلائل الخیرات کی آپ کو اجازت ہے مکان شریف خواجہ صاحب وغیرہ کو ایصال ثواب کرنا بہت بہتر ہے اس میں مجھے بھی شامل کر لیا کرو، قرآن کریم باترجمہ کا شغل بہت مبارک ہے، وظائف کی اجازت ہے، تہجد جس طرح پڑھ رہے ہو درست ہے ایسے ہی پڑھو، مراقبہ میں زیادتی کرو، گھر میں اور بچوں کو سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۴۰۶ - مرسلہ مارچ ۱۹۶۵ء

عزیزی مخلصی ارشدی آجی سلمہم الولی القوی

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام - بزم کی کاروائی سے آگاہ ہو کر مسرور ہوا، لیکن تھوڑا وقت لیا کرو، تاکہ لوگوں پر گراں نہ ہو، لطائف کے رنگوں کی طرف خیال نہ کیا کرو، ذات بحت سے تعلق جتنا بڑھے بڑھاؤ۔ دلائل الخیرات کا ورد اور شب کے وظائف سب بہتر ہیں لیکن بہر حال ذات بحت کی طرف توجہ رکھنی لابدی ہے، زیادہ لکھنے سے قاصر ہوں - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (دالسلام)

۴۰۷ - مرسلہ ۲۵ جولائی ۱۹۶۵ء

قرۃ العیون فرحتہ الفواد ی المحزون سلمہم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام - گیارہویں شریف کی محفل کے حالات معلوم ہو کر محظوظ ہوا، مولیٰ تعالیٰ اسے قائم رکھے میں نے کسی کے ہاتھ حاجی رفیق الدین کو مو شجرے بھیجے تھے کہ وہ صفدر صاحب کو دے دیں تاکہ تقسیم کر دیں، اس کی رسید نہیں آئی ——— میرے خیال میں — صاحب کی اس واقعہ میں غلطی ہے — صاحب کو بھی اس میں دخل نہ دینا چاہیئے تھا، بُرا کیا، صفدر صاحب کو اس غلطی کو معاف کر دینا چاہیئے، تمہاری تگ و دو باہمی اختلاف دور کرنے میں مستحسن ہے، شیطان خائب و خاسر ہوتا ہے، سلوک طریق تمام تر عاجزی ہے اور نفس امّارہ کو زیر کرنا ہے اگر کسی میں اس کی ہمت نہ ہو تو وہ کبھی اس راہ کو طے نہیں کر سکتا، تم اس واقعہ کے حالات تفصیل سے لکھو تاکہ کسی کی طرفداری نہ ہو اور اولیاء کے حالات سنا کر طبیعتوں کو نرم کرو مولیٰ تعالیٰ تمہیں بڑا مرتبہ عطا فرمائے گا - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (السلام)

۴۰۸ - بسمہ تعالیٰ

سالک مسالک طریقت نور قلبیہ بنور الیقین

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام - سیر و سلوک کے واقعات سے اطلاع پا کر بغایت درجہ مسرت حاصل ہوئی - اللّٰھم زد فزد - یہ سب کچھ محبت کی فراوانی کا ثمرہ ہے جس قدر محبت میں زیادتی ہوگی، منازل ترقی پر عبور ہوتا رہے گا اور ہر روز ترقی ملاحظہ کریں گے، تفصیلی جواب سے قاصر ہوں، گھر کے حالات میں جہاں تک ہو سکے اصلاح میں قدم بڑھاتا رہے، سنت کا خیال کرتے ہوئے کہ جس قدر سنت پر قدم

بڑھے گا اس راہ کی ترقی کا سبب ہوگا، گھر میں اور احباب کو سلام کہہ دیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (۱۱م)

۴۰۹۔ مرسلہ ۲۴ مئی ۱۹۶۵ء

سندی ومعتمدی ربیع فوادی ومنتہائے مرادی رفع قدرہٗ

وعلیکم السلام ورحمتہ وکرم المنعام۔ العزیز کے اگر خط آئے ہوں گے تو جواب دیا ہوگا، یاد نہیں شکر ہے کہ تمہارے اوقات اچھے بسر ہو رہے ہیں، آواز پست کرنے کا حکم بالمواجہ ہے ورنہ ذوق وشوق میں ہر وقت آواز سے پڑھنے کی اجازت ہے، باقی طبیعت کے حالات کے مطابق دھیمی آواز سے پڑھ سکتے ہو، پاکستان میں احتیاطاً ظہر پڑھنے کی ضرورت نہیں بسیط تحریر سے انقباض ہوتا ہے لیکن تمہاری تحریر سے انقباض نہیں ہوتا تو تم کو اس امر میں چھٹی ہے، میں زیادہ نہیں لکھ سکتا۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (۱۱م)

۴۱۰۔ موصولہ ۱۶ ر نومبر ۱۹۶۶ء

عزیزی ارشدی اخی سلمہم

وعلیکم السلام ورحمتہ وکرم المنعام۔ اس معاملے میں خاموش ہونا اور دعا کرنا ہی بہتر ہے، انکساری جب تک کروگے عروج ہوگا اور غصہ بالکل دور کر دو اور میری طرف سے اپنے دل کو خوش رکھو، ہرگز نہ خیال کرو کہ تم سے رنجیدہ ہوں احباب کو سلام کہہ دو۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (۱۱م)

نوٹ:۔ آخری مکتوب گرامی وصال سے صرف بارہ دن پہلے تحریر فرمایا ہے اور مکتوب الیہ کو اپنی خوشنودی کی بشارت دی ہے۔

(۴۹)

جناب شیخ محمد اسلم صاحب (لاہور)

۴۱۱ -

عزیز خجستہ سیر سلمہم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام - میاں محمد عرفان سلمہم المنان کی شادی کے متعلق ابھی خبر نہیں ملی ۔ تمہاری دادی صاحبہ نے ایک نسبت کے متعلق بتلایا تھا اور تمہاری والدہ نے بھی پسند کیا تھا پھر کیا بات ہے کہ لیت ولعل ہو رہی ہے، میاں محمد عرفان بھی اسے منظور کر لیں گے اگر وہ منظور نہ کریں تو اس کی وجہ معلوم ہونی چاہیئے، تمہاری بہن کی شادی ہو گئی اب تمہاری والدہ کو بھی کافی محنت کرنی ہوگی، میری موجودگی میں انہوں نے جس قدر تکلیف اٹھائی اس کا میرے قلب پر زیادہ اثر ہے اور میری جلد واپسی اس ہی لئے ہوئی ورنہ وہاں میری بہتر حالت تھی یہاں بہت زیادہ علیل ہو گیا ہوں اس لئے زیادہ نہیں لکھ سکتا، گھر میں سب کو سلام کہدیں، بھی عبدالغفار کی عیادت کے بعد سلام کہدیں - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہ الامام

۴۱۲ - مرسلہ ۱۸ جولائی ۱۹۶۲ء

بسمہ تعالیٰ

عزیز گرامی قدر خجستہ سیر سلمکم المولی المقتدر

السلام علیکم وعلی من لدیکم ورحمتہ ربکم - میری حالت ایسی ہی ہے گھڑی میں صحت ہے تو گھڑی میں علالت ، چناں چہ کل شام تک اٹھنا مشکل تھا، آج بہتر حالت ہے حسن عاقبت کے لئے دعا کرتے رہیں ناکامیابی پر افسوس نہ کریں اور اس میں مولیٰ تعالیٰ کی حکمت تصور کریں بھائی کو خط لکھا تھا اس کا جواب نہیں آیا اس کے جواب کا انتظار ہے ، گھر میں سب کو علی الخصوص والدہ کو سلام کہدیں - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہ الامام

(۴۷)

جناب قاری محمد اسمٰعیل صاحب مجددی مدنی (رام پور)

۴۱۳ - مرسلہ ۱۸ / مئی ۱۹۶۳ء

مکرمی زید مجدکم

السلام علیکم وعلیٰ من لدیکم اس مرض کا پرہیز دودھ، دہی، انڈا، مرغی، گوشت، تیل ہے، میں نے اسی روز مولانا زید صاحب کو کہلا کر بھیجدیا تھا پھر خود بھی مولانا موصوف سے کہدیا تھا اس میں کندہ کرنے والا بھی بہتر نہ آیا، وقت نکلنے پر کندہ کیا گیا اور اچھا کندہ بھی نہ ہوا، اب آپ اسی کا پرہیز کرائیے اللہ تعالیٰ اس مرض سے محفوظ رکھے بہت افسوس ہوا کہ پرہیز نہ کیا گیا، اہل خانہ کی خدمت میں بھی سلام عرض ہے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (مہر)

۴۱۴ - مرسلہ ۴ / جون ۱۹۶۳ء

مکرمی زید مجدکم

السلام علیکم وعلیٰ من لدیکم۔ ایک صاحب سے دودھ کی بدپرہیزی ہوگئی تھی اور ان پر دورے پڑنے لگے تھے میں نے صرف پرہیز کرنے پر تاکید کی بحمد اللہ وہ اچھی ہیں، اسی بنا پر آپ کو بھی اس کی تاکید کردی گئی ہے۔ نادعلی آفتاب نکلنے سے بیشتر کندہ کی جاتی ہے اور یہ بہت دشوار ہے اور فوراً ہی گلے میں ڈالی جاتی ہے اس کا انتظام کرلیں تو پھر فقیر حاضر ہے، میرے خیال میں پرہیز کرا کر دیکھیں تو مناسب ہوگا۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (مہر)

۴۱۵ - مرسلہ ۱۲ / جولائی ۱۹۶۵ء

معدن انوار وحقائق مخزن اسرار ودقائق رفیع قدرہ

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ میں بہت شرمندہ ہوں اس آپ کی تکلیف فرمائی کا، آپ کی پہلی دوائی بندر لے گیا، اس میں سے بھی بچی ہوئی کچھ پڑیاں تھیں، استعمال کیا کچھ ہی فائدہ نظر نہ آیا، کل آپ کی گولیاں بھی مل گئیں شب کو اور صبح کو اس کا بھی استعمال کیا، مولیٰ تعالیٰ شفائے تامہ عطا فرمائے، فارغ ہونے کے بعد اس کی کیفیت سے اطلاع دوں گا۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (مہر)

۴۱۶ - مرسلہ یکم اگست ۱۹۶۵ء

بجناب فضیلت مآب قاری صاحب امت برکاتہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام - گولیوں کا استعمال کیا کوئی خاص فائدہ نہ ہوا، بچی ہوئی گولیوں کے استعمال سے نقص ہوتا ہے تو وہ بھی چھوڑ دیا، مولیٰ تعالیٰ آپ کو دارین میں ترقی عطا فرمائے، اب صرف دعا کی ضرورت ہے - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (الامام)

۴۱۷ - مرسلہ ۲۸ ستمبر ۱۹۶۵ء

مصدر کرم مخزن الطاف اتم سلمہ اللہ تعالیٰ

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام - بارھویں شریف میں اگر مستفید فرمائیں تو بہتر، میرے حسن عاقبت کی دعا کریں - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (الامام)

(۴۸)

جناب حافظ محمد اظہر احمد صاحب (کراچی)

۴۱۸ - موصولہ ۷ ار دسمبر ۱۹۶۱ء

عزیز از جان سلمہم المنان و ابقاہ

السلام علیکم وعلیٰ من لدیکم - فقیر بفضلہ تعالیٰ بعافیت ہے لاہور میں اگرچہ علالت رہی لیکن بہ نسبت کراچی کے بہتر رہا، کئی جگہ سے لینے کے لئے لوگ آگئے تھے لیکن علالت کی وجہ سے میں کہیں نہ جاسکا، فرقت دل کے پژمردہ ہونے کا سبب ہوتی ہی ہے اس کی شکایت کا کیا موقعہ اور جس کو خط بھیجنے کی عادت ہی نہ ہو اس سے شرمندگی اور جھجکاہٹ کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا پھر جب خط نہ لکھنے کا سبب میری ہی کرامت ہے تو اس کی وجہ تمہاری لاپرواہی کیسے قرار پاسکتی ہے ـــــ علم کی طرف رغبت کرنا تمہارے لئے لازمی ہے کہ تمہارے اصول سے کوئی جاہل نہیں رہا، یہ شعر اور پڑھ لیا کرو ؎

قرّت بہا عین قارہا فقلت لہ   لقد ظفرت بحبل اللہ فاعتصم

تم ہمیشہ میرے لئے باعث سکون اور خوشی ہو غلطی کا اس سے کیا سروکار؟ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (الامام)

۴۱۹۔ موصولہ ۱۸ جنوری ۱۹۶۲ء

عزیزی ارشدی سلمہم و رفع قدرہم و منزلتہم

وعلیکم السلام و رحمۃ ربکم المنعام۔ نجھے میاں سلمہٗ کے متعلق غلط خبر موصول ہوئی ہے وہ ماشاءاللہ فتحپوری سے سند حاصل کئے ہوئے مولوی فاضل کی ڈگری لئے ہوئے اور انگریزی بھی کافی حاصل کئے ہوئے اب جامعہ طبیہ میں داخل ہیں، اخلاق میں بہت بہتر ہیں، مولوی مشرف کی طبیعت نہیں رکھتے البتہ یہ قصور ہے کہ ہندوستان میں ہیں۔

میاں منظور احمد کی مسجد میں اور میمن مسجد میں جمعہ کی دوسری اذان ممبر کے قریب ہوتی ہے یہ شئے البتہ سنت متواترہ کے خلاف ہے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۳۸۱ھ)

۴۲۰۔

عزیز گرامی قدر میاں اظہر احمد سلمہم المولیٰ الاحد

السلام علیکم و رحمۃ ربکم و برکاتہ۔ بفضلہ تعالیٰ فقیر بعافیت ہے البتہ کمزوری بغایت ہے۔ صلوٰۃ اویس قرنی، صلوٰۃ الخضر کے طریقے خاص ہیں لیکن پڑھی جاتی ہے اللہ کے لئے۔ صرف ترکیب کی جہت سے ان کا نام اُن کے نام پر ہو گیا ہے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۳۸۱ھ)

۴۲۱۔

عزیز میاں اظہر احمد سلمہٗ المولیٰ الاحد

(السلام علیکم و رحمۃ ربکم المنعام۔) رمضان شریف کے متعلق ایک نقشہ ارسال کر چکا ہوں۔ تمہاری تحریر بہت بہتر ہوتی ہے، تمہارے مقابل میری تحریر بیکار ہوتی ہے، مولیٰ تعالیٰ تمہیں فنا فی اللہ کا مرتبہ عطا فرمائے، بڑے چھوٹوں کو سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۳۸۱ھ)

۴۲۲۔ موصولہ ۱۱ فروری ۱۹۶۲ء

عزیزی میاں اظہر احمد سلمہم

وعلیکم السلام و رحمۃ ربکم المنعام۔ بفضلہ تعالیٰ اب بعافیت ہوں، البتہ تمہارے غصہ کی طرف سے بغایت مرنجیدہ ہوں جس کی دوا اور علاج تمہاری بات میں ہے طبیعت پر جبر کرو اور سرکار ماقدس صلی اللہ علیہ وسلم،

کی سنت کو اپنے ہمراہ رکھو، میری صحت کا سب کو اطمینان دلا دو اور سلام کہدو۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (امام)

(۲۹)

جناب شیخ محمد انیس صاحب (کراچی)

۲۲۳۔ مرسلہ ۱۲ نومبر ۱۹۵۶ء

عزیزی سلمہم و رفع قدرہم

وعلیکم السلام و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔ تمہارا خط موصول ہوا تھا جس کا جواب حافظ صالحین سلمہم المتین کے خط میں لکھدیا تھا معلوم ہوا کہ تمہیں نہیں پہنچا۔ تمہاری خیریت معلوم ہو کر نہایت درجہ مجھے خوشی ہوئی خصوصاً اس وجہ سے کہ تم نے مجھے یاد کیا ورنہ پاکستان جانے والے عیش کے اندر ایسے معروف ہیں کہ ہم جیسے ناپاکستانی انہیں کب یاد آتے ہیں اس سے قبل میں حاجی عبدالغنی صاحب کے پوتے کو سمجھا تھا اسی وجہ سے ان کو شکایت لکھی تھی اور تمہارے لئے تو یاد آوری کے صلہ میں شکریہ ہے۔ فوٹو اگر جائز ہوتا تو میرے لئے تمہاری ملاقات کیا مشکل تھی، روپیہ پیسہ پر تصویر بنانی ناجائز ہے بضرورت اس کا جیب میں رکھنا جائز ہے، زیور کے طریق اسے پہننا بھی ناجائز ہے، نماز کی حالت میں اسے جیب میں رکھا جا سکتا ہے سامنے رکھ کر نماز بھی ناجائز۔ ہاں سخت ضرورت کی حالت میں فوٹو کی اجازت دی جا سکتی ہے شوقیہ ہرگز ہرگز جائز نہیں، گانے کی مشین سے نعتیہ کلام سننا بھی نہ چاہیئے کہ آلہ لہو ہے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (امام)

(۵۰)

جناب قاضی محمد حمایت اللہ صاحب حیدری[۱]

(کراچی)

۴۲۴- مرسلہ ۷ اردسمبر ۱۹۶۱ء

بسمہ تعالیٰ

مورد تجلیات الٰہی مصدر تفضلات لامتناہی عزیزی دراحت کبدی سلمہم المنان

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام - بے شمار احباب و اعزہ کے خلوص میں جہاں تک نظر کی عزیزی محمد محمود سلمہم کے بعد تو یہی نمایاں نظر آئے جس کے مقابل یہ تعویق ہیچ نظر آتی ہے مولیٰ تعالیٰ جل شانہٗ اپنی شانِ رحمت سے عطا فرمائے، فقیر تو اب بیکار محض رہ گیا ہے جو کچھ آپ کو نظر آیا سب عزیزی و قطع کبدی مولوی محمد محمود سلمہم المولی المعبود کا اثر تھا - اللہم زد فزد

آپ کی تجویز نہایت نفیس اور تشنگان وادیٔ تصوف کے لئے ابر رحمت ہے، مجمع معارف ربانی منبع عوارف سبحانی، مقیم سرادقات جمالی، حضرت صادق علی قدس سرہٗ کے حالات تو آپ کو حضرت مولٰینا محمد منظور احمد صاحب سے مل جائیں گے اور ایسی معمر ہستیاں اب نہیں رہیں جو حضرت جدی رحمہ اللہ تعالیٰ کے حالات جمع ہو سکیں نیز حضرت میں تستر غالب حال تھا، کرامات کے انشاء کو ناپسند فرماتے تھے اس لئے بے شمار کرامتیں تستر ہی میں رہیں، فقیر نے کچھ لوگوں سے سنیں جو صحیح طور پر یاد نہ رہیں - حضرت شاہ صاحب مولٰینا الوری قدس سرہٗ کی زبانی جو سنا وہ مولوی مظفر احمد سلمہٗ وغیرہ سے معلوم ہو جائیں گی، فقیر اس میں کچھ نہ کہے گا کہ کچھ کمی یا زیادتی نہ ہو جائے، مع ہٰذا لکھنا بھی بدشوار ہوں - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۲۱)

---

[۱] جناب قاضی صاحب کراچی میں مقیم ہیں اور ایک علمی ادارے "دانش کدہ" کے سربراہ ہیں موصوف حضرت مولانا رکن الدین شاہ صاحب الوری سے بیعت ہیں، حضرت علیہ الرحمہ سے بڑی عقیدت و محبت رکھتے ہیں، حضرتؒ بھی موصوف سے بڑی محبت فرماتے تھے جو ان مکاتیب گرامی سے مترشح ہے۔

(مرتب)

۴۲۵- موصولہ ۵ جنوری ۱۹۶۳ء

نظامت مآب بلاغب انتساب سلمہم

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم المنعام۔ صحیفہ شریفہ موصول ہو کر باعث مسرت ہوا وہ تعالیٰ تمہیں ہمیشہ مسرور رکھے اور قلب صافی پر معاندین کے لغو اعتراضات کا غبار نہ آنے دے، یہ ان لوگوں کی سراسر حماقت ہے کہ ہمارے دوستوں اور بھائیوں میں تفریق کرتے ہیں، میری سمجھ میں نہیں آتا کہ ایسا کون بیوقوف ہوگا کہ ایک دریا کے پانی میں تفریق کر کے دکھلادے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۴۲۶- موصولہ ۱۵ فروری ۱۹۶۳ء بسمہ تعالیٰ

عزیز گرامی سلمکم وجعلکم اللہ کا سمکم حمایت اللہ

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم المنعام۔ حضرت مولانا دامت برکاتہم العالیہ سے یہی توقع تھی جس کا ظہور ہوا، فالحمد للہ علیٰ ذالک ــــــ اصلاح حال جس انتظام میں زیادہ ہو اس کو اختیار کریں، جلسہ کی کاروائی توجہ قلبی کے ساتھ ختم خواجگان سے شروع کریں اس کے بعد توحید و نعت یا شجرہ شریف پڑھا جائے اور ہمہ تن توجہ

---

[۱] حضرت قبلہ علیہ الرحمہ نے ۱۹۶۱ء میں پاکستان میں تشریف آوری کے موقعہ پر کراچی میں "بزم ارباب طریقت" کے نام سے ایک خالص روحانی انجمن کی تشکیل فرمائی تھی جس کے سکریٹری قاضی محمد حمایت اللہ صاحب تھے، اس بزم کا مقصود اہل سلسلہ کو متحد و متفق کر کے مستفیض کرنا تھا ــــــ کراچی میں حضرت کے بکثرت مریدین و معتقدین ہیں۔ حضرت مولانا رکن الدین صاحب علیہ الرحمہ ان کے صاحبزادے اور حضرت کے داماد حضرت علامہ مفتی محمد محمود صاحب کے بھی مریدین ہیں حضرت مولانا رکن الدین صاحب حضرت کے جد امجد حضرت شاہ محمد مسعود رحمتہ اللہ علیہ سے فیض یاب تھے اور شرف بیعت و خلافت حاصل تھا گویا جانبین کے مریدین ایک ہی چشمہ سے سیراب تھے۔ چوں کہ آجکل ارادت میں سیاست دخیل ہوتی جا رہی ہے اس لئے روح تصوف سے بعض نا آشنا حضرات نے ان مریدین کے درمیان من و تو کا فرق پیدا کرنے کی کوشش کی جس کی اطلاع غالباً قاضی صاحب ممدوح نے حضرت کو دی، حضرت نے اس ذہنیت پر حیرت کا اظہار فرماتے ہوئے تمام مریدین کو ایک دریا سے تعبیر فرمایا اور ناقابل تقسیم قرار دیا۔

(مرتب)

مولیٰ تعالیٰ کی جانب سے ہے ورنہ کم از کم کوئی رکوع اور ایک نعت ہی ہو جائے ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (دام)

۴۲۷ ۔ موصولہ ۱۱ / مارچ ۱۹۶۳ء

عزہ صباح نظامت فروغ بشرہ دیانت علیہم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام ۔ بعد دعوات ترقی مدارج قرب حضرت رب الارباب طالع فرمائیں کہ درستئ بزم کا سبب صرف آپ ہی ہیں اور حضرت مولانا کا استعفا واپس لینا ہے اگر آپ دونوں صاحبوں نے قدم مستقیم رکھا تو اس کی ترقی میں کوئی رکاوٹ پیدا نہ ہوگی ——— کسی شئے کا بگاڑنا تو بہت آسان ہوتا ہے لیکن اس کے سنوارنے میں نفس کی سخت داروگیر کرنی پڑتی ہے جو تصوف کی بسم اللہ ہے اگر یہ مفقود ہے، تو تصوف مفقود ہے اور آیندہ اس کے ازالے میں سخت کوشش کرنی پڑتی ہے مولیٰ تعالیٰ نفس کشی میں اہل بزم کو کامیاب فرمائے ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (دام)

۴۲۸ ۔ موصولہ ۱۹ / مارچ ۱۹۶۳ء

محمودۃ الخصائل مجموعۃ الشمائل عزیزی رفع اللہ قدرکم واوصلکم الیٰ ما یتمناکم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام

من کہ باشم کہ بران خاطر عاطر گذرم
لطفہا می‌کنی اے مخزن صد گونہ کرم

مجھے یاد نہیں کہ اس سے پہلے آپ کا کوئی محبت نامہ آیا ہو اور میں نے جواب دیا ہو، لیکن آپ کے خط سے اس کا اظہار ہو رہا ہے، نہ معلوم کیا معاملہ ہے فقیر کو آپ کی ذات گرامی صفات سے بڑی آرزوئیں وابستہ ہیں جن کا اظہار بفضلہ تعالیٰ ہو رہا ہے، معاملہ معلومہ میں غلطی انہیں کی تھی جس کا میں نے ان پر اظہار بھی کیا ہے، البتہ یہ خیال ضرور ہوا کہ آپ نے ان کی رائے کو تیزی کے ساتھ غالباً رد کیا ہے خیر مضیٰ ما مضیٰ آپ نے ان کے حق میں بڑی لطیف بات پیدا فرمائی فقیر بھی تحسین کنندگان میں شامل ہے ——— دولت بھی رحمت کا ایک حصہ ہے، زکوٰۃ فنڈ کی کمیٹی کے ارکان نہایت ہی موزوں ہیں لیکن اس فنڈ کی رقم اس کے مصرف میں جہاں تک ہو سکے جلدی خرچ ہونا چاہیئے ۔ احباب کو سلام کہدیں علی الخصوص خازن الدولت کو ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (دام)

۴۲۹۔ موصولہ ۱۳؍مئی ۱۹۶۴ء

نحمدہ ونصلی

فرحۃ الفواد المحزون سلمہم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ فقیر کی علالت بدستور ہے عاقبت کی فکر نے اور بھی مضمحل کر رکھا ہے، حسن عاقبت کے لئے دعا کرتے رہیں، تم جیسے احباب کا صدقہ ہے حضور اکرم (صلی اللہ علیہ وسلم) کی تعلیم مجبور کرتی ہے کہ ہمیں جنت الفردوس کی طلب کرتے (رہنا چاہیئے) ورنہ جنت کے لئے بھی —— سامان نہیں ہیں اس کریم کے کرم سے کیا بعید ہے کہ جنت الفردوس ہی عطا کرے تو اس کے لئے دعا کریں —— زندگی بخیر رہی تو میں آرہا ہوں بشرطیکہ علالت نے بھی اجازت دے دی، لکھا نہیں جاتا ورنہ لکھنا تو بہت کچھ تھا حکیم صاحب وغیرہ کو سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (امام)

۴۳۰۔ موصولہ ۲۸؍مارچ ۱۹۶۶ء

شمع افروز کاشانۂ محبت ونور افزائے محفل ارادت سلمکم

السلام علیکم ورحمتہ ربکم وبرکاتہ ۔ عزیز پرتمیز میاں محمد اقبال سلمہم کی شادی کا (رقعہ) موصول ہوا، چراغ نشاط محفل میں روشن ہوا اور باد بہاری گلشن اخصوص میں موجزن ہوا اور سراپا مسعود مولینا محمد محمود سلمہم اللہ تعالیٰ عزیز الوجود خطبہ پڑھیں اور آخر میں کل مومنین خصوصاً نوشاہ کے اور اس ناکارہ کے لئے دعا کریں، یہ محفل کے بہت بعد ارسال کیا ہے یقین ہے کہ دعا شامل حال ہو گی اس وقت فقیر کی طبیعت بہتر نہیں۔ —— فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (امام)

(۵۱)

جناب شیخ محمد حنیف صاحب

(راولپنڈی)

۴۳۱۔ موصولہ ۲؍مئی ۱۹۵۹ء بسمہ تعالیٰ

عزیز معدن خیرات وحسنات سلمہم اللہ بالبرکات

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ بفضلہ تعالیٰ فقیر بہمہ وجوہ العزیز کی دعا سے بخیریت ہے وہ کریم آپ

کو بھی اپنے کرم سے بعافیت تمام امور میں کامیاب رکھے، دعا کرتے رہیں کہ اس فقیر کو تمہاری مہمان نوازی کی بہار دیکھنا نصیب ہو ——— میری عادت کو جانتے ہو آپ تھرپاس کو کیوں چھوڑ گئے، آپ کے پاس کام میں آتا، یہاں تو یونہی پڑا ہوا ہے گھر میں اور احباب کو علی الخصوص حافظ صاحب کو سلام کہدیں اور ڈاکٹر صاحب مرحوم کے بچوں کو بھی۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۴۳۲۔ مرسلہ ۲۱ جنوری ۱۹۶۲ء

عزیزی اسعدی سلّمہم اولیٰ القوی

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ دنیا کے جھگڑوں سے بے نیاز تو صرف ملائکہ ہیں جو فرماں بردار انسان سے کم مرتبہ رکھتے ہیں انسان کا مرتبہ اسی لئے زیادہ ہے کہ یہ دنیا کے بکھیڑوں میں پھنس کر عبادت الٰہی میں مصروف ہوتا ہے پس اس سے بے نیاز ہونے کا انتظار تو عبث ہے اس سے بے نیاز جب آپ ہوں گے تو آپ پر سے عبادت کا بار اٹھ جائیگا بس دنیا (کے بکھیڑوں میں) پھنسنے کے باوجود عبادت میں کوشش کریں، عزیز خجستہ سیر حافظ رفیق الدین صاحب سلّمہم کو سلام کہدیں ان کے مایوس ہو کر جانے کا مجھے بیحد رنج ہے لیکن مشیت ایزدی میں چارہ نہیں ہے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۴۳۳۔ مرسلہ ۲۹ جنوری ۱۹۶۲ء

بسمہٖ تعالیٰ

عزیزی ارشدی سلّمہم واوصلہم الیٰ ما تمنا ہم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ مولیٰ تعالیٰ عزیز محمد غیاث سلّمہ کو قرآن شریف رمضان شریف میں سنانا مبارک کرے اور ان کو عمل نیک کی توفیق عطا کرے انہیں سلام کہدیں اور تم شب کو اور صبح کو جس قدر ہو سکے درود شریف اور استغفار مقرر کر کے (پڑھو) جس قدر ہو سکے، اور صرف دل سے اللہ اللہ جتنا زیادہ ہو سکے پڑھیں اور ہر وقت اللہ تعالیٰ کو اپنے اوپر حاضر و ناظر سمجھیں اور قلبی نسبت لکھتے رہیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۴۳۴ - موصولہ ۷ رمئی ۱۹۶۳ء

عزیزی مخلصی سلمہم الولی القوی

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم المنعام - یہ عاجز آپ کے دو خط کا جواب دے چکا ہے نہ معلوم کیوں نہیں آپ کی قدم بوسی نہیں کرتے - بفضلہ تعالیٰ فقیر بعافیت ہے البتہ کبھی کبھی داہنا ہاتھ اور ٹانگ بھی بیکار رہا ہو جاتا ہے اس کے لیے بھی دعا کریں کہ پھر فالج کا اثر نہ ہو جائے اور بعافیت حسن عاقبت سے نوازا جاؤں - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (امام)

۴۳۵ - موصولہ ۱۱ رمئی ۱۹۶۳ء

بسمہ تعالیٰ

عزیز جامع فضائل و کمالات سلمہم الولی بالبرکات

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم المنعام - طبیعت کا وہی حال ہے جو چھوڑ کر گئے تھے اور آپ کی یاد کی تکلیف اور زیادہ ہے اب جوابات بھی بمشکل لکھے جاتے ہیں دعا کریں کہ زندگی میں تمہارے ساتھ وعدہ کے وفا کی بھی توفیق نصیب ہو جائے - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (امام)

۴۳۶ - موصولہ مئی ۱۹۶۳ء

عزیز گرامی سلمکم

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم المنعام - اِنَّمَا یَاْکُلُوْنَ فِیْ بُطُوْنِہِمْ نَارًا وَسَیَصْلَوْنَ سَعِیْرًا - تین مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لیا کریں اور ہاتھوں پر دم کر کے پیٹ پر پھیر لیا کریں، صاحب ادھ کو وہ تعالیٰ کامیاب فرمائے - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (امام)

۴۳۷ - مرسلہ ۱۲ رمئی ۱۹۶۳ء

سرور فواد العلیل سلمہم من باب الجلیل

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم المنعام - طبیعت تو بدستور علیل ہے جس کی وجہ سے پاکستان آنا بھی کار دشوار ہے لیکن آپ کا وعدہ مجبور کرتا ہے تمہارے دونوں خطوں کے جوابات ارسال کر دیئے گئے، زیادہ لکھا نہیں جاتا اسی کو طویل خیال کریں - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (امام)

۴۳۸ - مرسلہ ۹ ستمبر ۱۹۶۳ء

عزیز گرامی قدر خجستہ سیر سلمہم المولی المقتدر

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ بفضلہ تعالیٰ الفقیر بہمہ وجوہ بعافیت ہے اور تمہاری عافیت کی خبر لائق صد شکر ہے قادر مطلق دارین میں بعافیت رکھے اور مقاصد میں کامیاب۔ میاں عارف بن عزفہم باللہ کو بھی مع عرفان سلامت باکرامت رکھے ــــــ یہ زمانہ کاشت کا ہے جو کچھ کاشت کروگے اس کا پھل آیندہ پاؤ گے تو حتی الامکان ہم کو عالم آخرت کے لیے کھیتی میں مشغول رہنا چاہیئے وہ تعالیٰ اس کے صلے میں اپنا دیدار اور جنت الفردوس عطا فرمائے اس فقیر کے لئے بھی اس کی دعا کریں ــــــ حاجی حافظ رفیق الدین سلمہم المتین کو سلام کہدیں اور گھر میں بھی سب کو۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (مہر)

۴۳۹ - مرسلہ ۲۵ مئی ۱۹۶۴ء

بسمہ تعالیٰ

عمدۃ محبان کثیر الاخلاص سلمہم

وعلیکم السلام ورحمتہ ملک المنعام صحیفۂ شریفہ موصول ہو کر باعث وفور اخلاص ہوا، وہ تعالیٰ جل شانہٗ آپ کی عمر و دولت میں ترقی عطا فرمائے اور دارین کی خوبیوں سے سرفراز فرمائے، دعا کریں کہ اس معصیت شعار کو جنت میں تمہاری ہمراہی نصیب ہو، خوبی خاتمہ کی تمنی جیسے حضرات کی بدولت امید ہے وہ تعالیٰ اپنے کرم سے یہ نصیب فرمائے آمین یارب العالمین۔ آپ جانتے ہیں کہ فقیر کو دنیوی آسائش کی طلب نہیں ہے محض ایک وعدہ ہے جو آپ کی طرف کھینچ رہا ہے لیکن مولوی مسعود احمد سلمہٗ کی شادی پر محوّل ہے، دعا کریں کہ وہ وقت جلدی آجائے تو پھر آپ سے بھی ملاقات میسر ہو جائے، حافظ صاحب اور دوسرے احباب کو سلام کہدیں فقیر اس وقت بعافیت ہے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (مہر)

۴۴۰ - مرسلہ ۲۹ مارچ ۱۹۶۵ء

جامع اسباب الحلم والفضائل رفع اللہ قدرہٗ

وعلیکم السلام ورحمتہ اللہ وبرکاتہ۔۔ اس دفعہ آپ کا رخصت ہونا کمال رنج وتعب کا سبب ہوا مولیٰ تعالیٰ العزیز کو تمام مکروہات دارین سے محفوظ رکھے، بیگم صاحبہ کو بہت بہت سلام کہنا، تم دونوں سے بہت محبت ہے۔ اور اپنی اولاد کو بھی سلام دینا خصوصاً حافظ صاحب کو۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (مہر)

(۵۲)

جناب حکیم محمد ذاکر صاحب (کراچی)

۴۴۱ - مرسلہ یکم مارچ ۱۹۵۰ء

محبی گرامی قدر خجستہ سیر فضلکم اللہ تعالیٰ امن مکروہات الدارین

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ - مکتوب گرامی موصول ہو کر باعث مسرت ہوا، افسوس تم جیسے احباب نے مفارقت کر کے دنیا سے دل سرد کر دیا ایک وہ زمانہ تھا کہ بعد جمعہ احباب کا مجمع رہتا تھا اور ایک یہ زمانہ ہے کہ اگرچہ مجمع تو خاصا ہوتا ہے لیکن احباب میں خال خال ہی نظر آتے ہیں باقی سب دوسرے لوگ۔ ــــــ خیر جہاں رہو خوش رہو فقیر کے لئے دعا کرتے رہو اگرچہ تمہاری مفارقت بےچین کرتی ہے لیکن تمہیں اطمینان کے ساتھ دیکھتے ہوئے چین بھی آجاتا ہے، اپنے اوراد سے غافل نہ ہو اور فقیر کو نہ بھولو انشاءاللہ اپنے مقصد میں کامیاب ہوگے، دوسرے احباب سے ملیں تو ان سے سلام کہدیں۔

ــــــ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (مہر)

۴۴۲ - مرسلہ ۱۷ اکتوبر ۱۹۵۰ء

محبی مخلصی سلمہم ورفع درجاتہم

السلام علیکم وعلیٰ من لدیکم - نامہ العزیز موصول ہو کر باعث مسرت ہوا، مولیٰ تعالیٰ تمہیں خوش رکھے اور اپنی مرضیات پر عمل کی توفیق نصیب فرمائے - اعزی مولنٰا نورانی میاں سلمہ المنان کو میری طرف سے سلام کہدیں میں کسی کو اپنے ہی جلسوں میں شرکت کے لئے مجبور نہیں کرتا پھر کسی کو تمہارے جلسہ میں شرکت کے لئے کیا مجبور کر سکتا ہوں؟ - میاں محمد فاروقی سید محمد صابر سلمہما کو سلام و دعا کہدیں - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (مہر)

۴۴۳ - بجواب تہنیت

گلشن دہر میں رہے وہ شاد	اور دشمن ہوں اس کے سب برباد
جس نے بھیجی مجھے مبارک باد	حق سے پاتا رہے سدا امداد
بھول جائے وہ غیر رب سب کو	جو عمل بھی ہو اس سے جب صاد

ایک مولی رہے اسے بس یاد　　راہ حق میں ہو سب کا سب معتاد

اور اسی راہ پر رہے اس کی
خیر سے گامزن سب اہل اولاد

والسلام من المظہر

۴۴۴ - موصولہ ۸ر اگست ۱۹۵۴ء

محب گرامی قدر میاں محمد ذاکر سلمہم القوی المقتدر

السلام علیکم ورحمتہ ربکم وبرکاتہ - فقیر بخیریت ہے کچھ فکر نہ کریں وہ فیاض مطلق تمہیں اپنے فیوض سے مالا مال فرمائے اور اس عید کو مبارک کرے اور تمہارے پچھلے گناہوں کا کفارہ - احباب سے ملاقات ہو تو سب کو سلام کہدیں، مولی تعالی تم کو اور تمہارے اعمال صالحہ کو اپنی حفاظت میں اور تم سب کو اپنی مرضیات پر (عمل) کی توفیق عطا فرمائے - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہ

۴۴۵ - مرسلہ ۱۳ر دسمبر ۱۹۵۴ء

محب مخلص زید اشنا ءکم

السلام علیکم وعلی من لدیکم - فقیر بخیریت ہے مفارقت کی شکایت ہے، اس کا تدارک فقیر کے ہاتھ میں نہیں دیا گیا، مولائے کریم سے عرض کریں وہی ملاقات کی کوئی سبیل پیدا فرمائے گا، یہ بہت غنیمت ہے کہ بسلسلۂ گیارہویں شریف برادران طریقت ایک روز جمع ہو جاتے ہیں وہ تعالی تمہارے آپس میں محبت عطا فرمائے - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہ

۴۴۶ - مرسلہ ۹ر دسمبر ۱۹۵۵ء

محبی سلمکم واوصلکم الی غایۃ ما یتمناکم

السلام علیکم وعلی من لدیکم - فقیر بفضلہ تعالی بخیریت ہے ——— تم نے اپنے مصائب کے متعلق تحریر کیا ہے، مسلمان کامل کے لئے مصائب دنیویہ سے کہاں چارہ ہے لیکن اس کے لئے ہمیشگی نہیں اس کے بعد راحت بھی ایسی مرحمت فرمائی جاتی ہے بلکہ زائد - امید ہے کہ یہ اسی کا پیش خیمہ ہے صبر کریں اور اپنے سب کام کارساز حقیقی کو سپرد کردیں - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہ

۴۴۷ - مرسلہ ۱۹/اگست ۱۹۶۳ء

عزیزی سلمہم و رفع قدرہم

السلام علیکم و علی من لدیکم - حج اور زیارت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم علیہ التحیۃ والتسلیم ان تکالیف کے ساتھ،
مبارک ہو! حج تو سب ہی کرتے ہیں لیکن ان تکالیف کے ساتھ اس زمانے میں کم میسر آتا ہے کہ اس کا بڑا مرتبہ ہے
اور ثواب کثیر کا باعث ہے مولی تعالی قبول فرمائے اور تمہیں قوت عطا فرمائے اور بچوں کو تمہارا مطیع کرے، ان پر
آیۃ کریمہ افغیر دین اللہ تا یرجعون - گیارہ مرتبہ اول آخر درود شریف ۷ مرتبہ پڑھ کر دم کر دیا کریں -

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۴۴۸ - مرسلہ ۱۹/جون ۱۹۶۴ء

محب مخلص زید اخلاصکم و وصلکم الی غایۃ ما یتمناکم

السلام علیکم ورحمۃ ربکم - فقیر بخیریت ہے مولی تعالی عید مبارک کرے اور سال رواں بخیر و خوبی گزارے
داڑھی کے متعلق تحقیق کی ضرورت نہیں تم خود خیال کر سکتے ہو کہ سنت سے روگردانی کس قدر باعث بدبختی ہے، تمہارا
یہ خیال تم کو نقصان پہنچا رہا ہے کہ میں تم سے ناراض ہوں ہرگز ایسا خیال نہ کریں اور اپنے باطنی احوال لکھتے رہو،
ناجنس صحبتوں سے نہایت درجہ پرہیز رکھو، وظائف اور مراقبہ میں کوشش کرو بلکہ اس کی ورزش کرو کہ وہ
تعالی ہر وقت تمہارے روبرو خیال میں رہے اور جو قدم اٹھاؤ اس خیال سے کہ میرا مولی مجھے دیکھتا ہے تو
مجھ سے اس کی مرضی کے خلاف کوئی کام نہ ہونا چاہئے، مولی تعالی سب پریشانیاں دور فرما دے گا - احباب
کو سلام کہہ دیں - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۴۴۹ - مرسلہ ۱۳/اپریل ۱۹۶۶ء

عزیزی ارشدی مخلصی سلمہم المولی القوی

السلام علیکم ورحمۃ ربکم - فقیر سابقہ حالت پر بعافیت ہے حسن عاقبت سے مولی تعالی سرفراز کرے اور
جب تک ہیں اس تعالی کی یاد میں زندگی گزاریں والدہ اور عزیزوں سے اچھا برتاؤ رہے، مریدوں اور احباب سے
سلام کہہ دیں - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۴۵۰ نہ — بسمہٖ تعالیٰ

عزیزی سلمہم رفع قدرہم

السلام علیکم ورحمتہ ربکم وبرکاتہٗ ۔ فقیر تا ایں دم بخیریت ہے وہ تعالیٰ تمہیں بھی بعافیت رکھے اور اپنے ذکر وفکر میں مشغول، عزیز اس وقت کو غنیمت سمجھو اور جس قدر ہو سکے آخرت کے لئے کوئی سامان مہیا کریں پھر وقت ایک مرتبہ بھی اس تعالیٰ کے نام لینے کا میسر آئیگا، جہاں تک ممکن ہو دل سے اپنے مولیٰ کے نام کا ذکر جاری رکھیں، جن لوگوں نے سلام کہلوایا ہے ان کو سلام کہدیں خصوصاً حاجی محمد فاروق صاحب کو۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۴ام)

۴۵۱ -

جان اخلاص رفع اللہ قدرکم ومنزلتکم

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ ۔ تمہاری مشکلات کی تفصیل معلوم کرکے سخت افسوس ہوا، آپ کو اس قدر ان خطوط کا فکر نہ کرنا چاہیئے تھا۔ مجھے خود اس کا خیال ہورہا تھا کہ خط لکھنے کو طبیعت گوارہ نہ کرتی تھی، ایسے امور جب واقع ہوں تو یہ خیال کرکے قلب کو اطمینان دے لیا کیجئے کہ علم الٰہی میں میرے لئے یہی بہتر ہوگا ——— فقیر بھی تمہارے اور تمہارے اہل وعیال کے لئے دعا کرتا ہے مولیٰ تعالیٰ ہم سب کو دارین میں خوش رکھے اور رضا مندی کے کاموں کی توفیق عطا فرمائے، فقراء کی محبت بڑے کام آنے والی ہے ان کی محبت سے تمہیں کافی حصہ عطا فرمائے اور انہیں کے ساتھ تمہارا حشر کرے آمین ——— فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۴ام)

(۵۲)

جناب شیخ محمد رفیع صاحب[۱] (کراچی)

۴۵۲- مرسلہ ۲۹ دسمبر ۱۹۵۴ء

محب گرامی قدر سلمکم المولیٰ المقتدر

السلام علیکم ورحمتہ ربکم وبرکاتہ ۔ فقیر بفضلہ تعالیٰ بخیریت ہے تمہارا خط کوئی ایسا نہیں رہا جس کا

---

[۱] جناب شیخ محمد رفیع صاحب حضرت علیہ الرحمہ کے دیرینہ مرید اور راقم کے کرم فرما ہیں، حضرتؒ (بقیہ آگے)

جواب دیا جاتا ہو یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ میاں محمد صالح کا جواب یا جائے اور تم کو نہ دیا جائے ؟ - تمہارا خط ہی نہ آئے تو اس کا کیا علاج - مولوی مسعود احمد قاری صاحب سلمہما دونوں یہاں موجود ہیں اور اچھی طرح ہیں، گھر میں اور بچوں کو سلام و دعا کہدیں - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۴۵۳ - مرسلہ ۱۳ جولائی ۱۹۵۳ء

عزیز رفیع القدر سلمکم الولی الاکبر

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم العلام - میاں مولوی مسعود احمد کے متعلق اطمینان ہوا، فجزاکم اللہ احسن الجزاء - انکم ٹیکس کے متعلق فکر ہوا - بعد ہر نماز پنجگانہ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ تیس مرتبہ اس کے بعد حَسْبِیَ رَبِّیْ مَا بِیْ حَسْبِیْ ۳۰ مرتبہ پڑھ لیا کرو وہ تعالیٰ کامیاب فرمائے گا، گھر میں اور بچوں کو سلام و دعا کہدیں - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

مسجد جامع فتحپوری، دہلی

۴۵۴ - مرسلہ ۱۱ دسمبر ۱۹۵۳ء باسمہ تعالیٰ

محب گرامی قدر سلمکم الولی المقتدر

السلام علیکم و علیٰ من لدیکم - اپنے بھائی کا حال تم نے نہیں لکھا کہ کیسا ہے ؟ فکر رہتا ہے تمہیں چاہیئے کہ ان کا خیال کرتے رہو، اہلیہ رفیقہ کو سلام و دعا کہدیں مولیٰ تعالیٰ ان کو دین پر قائم رکھے اور اپنے بچوں کی بہاریں دیکھنا نصیب فرمائے ——— والد صاحب کے مزار پر جاؤ اور یاد رہے تو میری طرف سے پکار کر سلام کہدیں افسوس کہ ان سے چلتے ہوئے ملاقات نہ ہوئی، مولیٰ تعالیٰ ان کے درجات عالی فرمائے ———

——— فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

(بقیہ حواشی) سے بڑی انسیت و محبت رکھتے ہیں - کراچی میں مقیم ہیں اور "کراچی کیمیکل انڈسٹریز" کے مالک ہیں -

(مرتب)

۴۵۵- موصولہ ۲۳ جنوری ۱۹۵۴ء

باسمہ تعالیٰ

عزیزی رفیع القدر سلمکم المولی المقتدر

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ - بفضلہ تعالیٰ فقیر بخیریت ہے اور تمہارے لئے دعا کرتا ہے وہ کارسازِ حقیقی تمہارا کارساز و حامی رہے اور تمہیں دارین کی رفعتوں سے سرفراز فرمائے —— سب کو سلام و دعا کہہ دیں - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۴۵۶- موصولہ ۱ر اپریل ۱۹۵۴ء

محب رفیع القدر الحاج شیخ محمد رفیع سوداگر سلمہم الولی الاکبر

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم العلام - مولوی مظفر احمد سلمہم کے کراچی پہنچنے کی تم نے خبر دی تو یہ کوئی نئی بات نہ تھی مجھے اس سے پہلے خبر ہو چکی تھی، ہاں ہماری خبر کہ ہم نے سعید میاں سلمہ کے لاہور پہنچنے کی خبر (دی) تھی جس نے تمہیں خوش کیا اس کے مقابل بہت کچھ جان رکھتی ہے اور اب تو تمہارے ہی پاس ہوں گے —— تم نے لکھا ہے کہ ان کے ملنے سے ہمارا دل بھر جائیگا یعنی پھر آپ سے ملنے کی ہمیں پرواہ نہ رہے گی۔" چلو خیر تمہارا دل تو بھر ہی جائیگا، ہمارا دل بھرے یا نہ بھرے، گھر میں ضرور سلام و دعا کہہ دیں تمہیں تو اوپر لکھ چکا ہوں - فقط

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۴۵۷- مرسلہ ۲۸ر جون ۱۹۵۴ء

عزیزی ارشدی سلمہم الولی القوی

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام - نامہ العزیز موصول ہو کر باعث مسرت ہوا وہ تعالیٰ تمہیں ہمیشہ مسرور رکھے اور عید مبارک فرمائے، مولوی مسعود احمد کو ویرانہ ملنے کا افسوس ہے لیکن وہ تعالیٰ بہتر دانا و بینا ہے کہ اس کی اس میں کیا مصلحت ہے، دنیوی سوداگری میں جہاں مشغولیت ہے وہاں دینی سوداگری میں بھی شغل درکار ہے کہ یہ انجام کار کام آنیوالی ہے اور اس کا فائدہ فانی —— وہ تعالیٰ تمہیں اپنے متعلقین کے ساتھ سلامت باکرامت رکھے، والدہ کو سلام کہہ دیں - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

تمہارا جب خط آتا ہے تو کبھی نہیں ہوتا کہ تمہارا مرحوم بچہ یاد نہ آتا ہو مولیٰ تعالیٰ تمہارے لئے فرط وذخیرہ فرمائے۔

۴۵۸۔ مرسلہ ۱۴ر اگست ۱۹۵۴ء

عزیز وافر تمیز سلمکم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم وبرکاتہ ۔ میرے خط ملنے اور مولوی مسعود سلمہم کی خیریت کی خبر باعث تسکین ہوئی رہا یہ کہ تمہارا ملنے کو دل چاہ رہا ہے اس خبر میں کچھ تردد ہے جس کے دلائل بکثرت ہیں خصوصاً جب کہ شب و روز تم اس کوشش میں لگے ہوئے بھی ہو، ہاں یہ صحیح ہے کہ جب حکم ربی نہیں ہوتا تو آدمی سے کوشش ہی نہیں ظہور میں آتی ۔ بچوں کی خیریت معلوم کر کے البتہ مسرت ہوئی، میاں محمد احمد تو ماشاء اللہ کچھ نہ کچھ تمہاری امداد بھی کرتے ہوں گے، اس وقت اس جنتی گل کی یاد آ گئی جس نے بہت رنج دیا، وہ قادر وقیوم ان بچوں کو سعادت کے ساتھ عمر طویل عطا فرمائے، ان کو میری طرف سے دعا کہدیں اور ان کی والدہ کو (مولیٰ تعالیٰ ان کو قیامت کے بورے سمیٹنے کے لئے اپنے بچوں پر قائم رکھے اور ان کے سر پر تم کو) سلام کے ساتھ دعا بھی، والدہ اور خوشدامن صاحبہ کو بھی سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (مہر امام)

۴۵۹۔ موصولہ ۱۸ر نومبر ۱۹۵۵ء

محبی مخلصی سلمکم

السلام علیکم ورحمتہ ربکم وبرکاتہ ۔ فقیر بخیریت ہے ——— اہلیہ کے متعلق معلوم کر کے مسرت ہوئی مولیٰ تعالیٰ فرزند صالح بختاور عطا فرمائے ——— عزیز میاں محمد سعید ضرور میری شرکت کے متمنی ہوں گے لیکن ان کو چاہیئے کہ بلا فوٹو میرے سفر کا بندوبست کر دیں پھر مجھے کیا عذر رہے ؟ ۔ میرا ان کو اور ان کی اہل وعیال کو سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (مہر امام)

۴۶۰۔ مرسلہ ۲ر جولائی ۱۹۵۸ء

عزیزی ارشدی سلمہم اللہ تعالیٰ

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام ۔ بفضلہ تعالیٰ فقیر بخیریت اور تمہارے لئے دعا کرتا ہے وہ تعالیٰ تمہیں دارین کی خوبیوں سے مالامال رکھے، تمہارا خط تمہارے گزرے ہوئے بچے کو ہمیشہ ہمیشہ یاد دلاتا

رہتا ہے مولیٰ تعالیٰ تمہارے اور تمہارے لئے اسے فرط اور ذخیرہ آخرت گردانے اور تمہارے دوسرے بچوں کو صالح بنائے، گھر میں سب کو سلام و دعا کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۴۶۱۔ موصولہ ۱۲ اگست ۱۹۶۶ء

رفعت مآب جناب شیخ صاحب ام مجدہٗ

وعلیکم السلام و رحمۃ ربکم المنعام۔ تمہاری دعا سے یہ عاجز بھی بعافیت ہے آجکل بہتر حالت ہے، امید ہے کہ یونہی دعا سے فراموش نہ کیجئے گا اور ذکر کلمہ طیبہ میں ہمیشہ مصروف رہیں گے اہلیہ اور سب بچوں کو سلام کہدیں ——— فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۴۶۲۔ موصولہ ۳۱ ر اکتوبر ۱۹۶۶ء

سرمایہ تجارت عمر و زندگانی ہنگام پیری و ناتوانی زاد عمرہ

وعلیکم السلام و رحمۃ ربکم المنعام۔ فقیر بھی تمہاری دعا سے بعافیت ہے اور تمہارے لئے دعا کرتا ہے، شریعت کے اوپر گامزن رہو اور اللہ تعالیٰ کو کبھی فراموش نہ کرو، کلمہ شریف ہر وقت ورد زباں رہے اور جہاں تک ہو سکے ذکر شریف قلبی جاری رہے اہل و عیال کو بھی اس پر قائم رکھیں اور سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۴۶۳۔

سلام اللہ الاسنیٰ و تحیات الحسنیٰ علیٰ ذالک لولدالاعزالارشد

وعلیکم السلام و رحمۃ ربکم المنعام و برکاتہ علی التمام۔ صحیفہ شریفہ موصول ہوا، خیریت آپ کی اور متعلقین کی معلوم ہوئی حق تعالیٰ کا شکر کیا، فقیر علیل ہی ہے لیکن بہ نسبت سابق بہتر حالت ہے والحمد للہ علیٰ ذالک یہ تمہاری دعاؤں کا اثر ہے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

---

(۵۴)

جناب محمد زاہد صاحب (بہاول پور)

۴۶۴- موصولہ ۱۹ اکتوبر ۱۹۶۱ء

بسمہ تعالیٰ

عزیز گرامی قدر میاں محمد زاہد قادر مطلق تمہارے زہد کو ترقی عطا فرمائے

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم المنعام۔ مجھ میں اتنی قوت کہاں ہے کہ میں تمہاری زیارت کے لئے آؤں وہ تعالیٰ تمہارا ہی پاسپورٹ تیار کرا دے تو پھر تمہاری زیارت ہو سکتی ہے، تمہارے مکرم بھائی تمہیں سلام کہتے ہیں اور تمہاری خالائیں اور بہنیں اور ماموں ممانیاں سب سلام و دعا کہتی ہیں، اپنے والدین اور بہن بھائیوں کو بھی سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (لہ الام)

(۵۵)

جناب ابوالخیر محمد زبیر صاحب (حیدرآباد)

۴۶۵- مرسلہ ۱۳ جولائی ۱۹۶۳ء

عزیز القدر حافظ عدیم المثل واعظ بے بدل سلمہم المولیٰ منعم الاول

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم المنعام۔ تمہارا خط کل دیکھ کر اتنی مسرت ہوئی جو قابل تحریر نہیں بڑا افسوس ہے کہ بارہویں شریف کے جلسہ میں تمہاری اور والد صاحب کی تقریر نہ ہو سکی، ابھی زمانہ میں تمہارے مریدین اور سامعین کو بھی تمہارا گرویدہ ہونا تھا۔ آپ کی میرے دیکھنے کو تو طبیعت چاہی لیکن آپ نے اس کی چاہت پوری نہیں کی، یہ تو آپ سے ظلم ہوا۔ اب آپ خط لکھنے لگے ہیں اور ماشاءاللہ بہت بہتر لکھتے ہیں تو اب تو برابر لکھتے رہو، تمہارے والد صاحب تو اس میں بہت سست ہیں ابا جان، امی جان اور ہمشیرگان ذی شان اور پھوپی صاحبہ ذی الامتنان اور حکیم صاحب کامل الاحسان کو سلام پیش کر دیں۔

فقط والسلام مع الدعا

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (لہ الام)

۴۶۶ - ۱۹۶۶ء

سعادت توفیق آثار ابوالخیر میاں محمد زبیر سلمہم بالخیر

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم المنعام - تمہارے نامہ مسرت افزا نے عید میلاد کی مسرت کا پھر اعادہ کر دیا، مولیٰ تعالیٰ تمہیں ہمیشہ مسرور اور اپنے وعظ و نصائح میں کامیاب رکھے اور تم بھی عزیزین دنیا کو دینی افکار سے لاؤ تمہاری مسرت نے اس غمگین پر بھی وہ اثر کیا کہ باید و شاید - تمہاری مجالس میں خود گو نہ حاضری دے اور تمہارے فیض سے مستفیض ہو کر راہ آخرت پکڑے، امی جان اور والد ماجد کی خدمت میں سلام عرض کریں اور چھوٹی آپا کو سلام کے ساتھ دعا بھی، بڑی آپا اور پھوپی جان نے ہمیں اگرچہ نہیں پوچھا لیکن ہماری نظر میں تو بہت رفیع ہیں ان کی خدمت میں اور پھوپھا صاحب کی خدمت میں سلام پیش کریں - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (امام)

۴۶۷ -

ربیع فوادی و منتہی مرادی ابوالخیر محمد زبیر سلمہم مع الخیر

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم المنعام - تمہارا نامہ محبت شمامہ موصول ہو کر کمال فرحت و انبساط کا سبب ہوا مولیٰ تعالیٰ اسی طرح تاحیات میرے لئے دعاؤں میں مصروف رکھے تمہاری ذات والا صفات میرے لئے وجہ حیات ہے ورنہ ابتک میری زندگی کی کوئی وجہ نہ تھی، تمہیں اندازہ ہوگا کہ صحیح ہوتا تو خدا جانے کیا کیا لکھتا اب اسی کو اپنے خیال میں لا کر تسلی دیا کرو - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (امام)

(۵۶)

جناب محمد سرور کامران صاحب (میرپور خاص)

۴۶۸ - موصولہ ۲۳ اگست ۱۹۶۶ء

عزیزی ارشدی سلمہ

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم المنعام - محمد ناصر اچھا نام ہے مولیٰ تعالیٰ اس صاحبزادہ (کو با) نصیب کرے اور شریعت مطہرہ (کا) اس کو پابند رکھے محمد احمد و محمد عمر اور خلیفہ صاحب (کو) میرا سلام کہنا اور ناظر صاحب کو بھی حسب خواہش تمہارا انتباہ (مولیٰ تعالیٰ کرے، والدہ ماجدہ اور اہلیہ عزیزہ کو سلام کہدیں - والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (امام)

(۵۷)

جناب ڈاکٹر محمد سعید احمد صاحب (دہلی)

۴۶۹ - از کراچی، مرسلہ ۱۲ ستمبر ۱۹۴۵ء

عزیز القدر خجستہ سیر نیک کردار سعادت آثار میاں سعید احمد حفظکم اللہ تعالیٰ

بعد سلام و دعائے ترقی درجات مطالعہ کریں کہ فقیر حقیر بخیریت تمام کراچی پہنچ گیا، یہاں زمیندار ہوٹل میں مقیم ہے اور نہایت آرام ہے اس وقت تک جو کرم خداوندی رہا اور ہر مقام پر عزت افزائی فرمائی جاتی رہی اس کے بیان سے زبان عاجز ہے، ہاں اس کی حسرت ہے کہ یہ سماں تمہارے ساتھ ہوتا تو کیا خوب ہوتا اس میں بھی کچھ مصلحت خداوندی ہوگی، مولیٰ تعالیٰ تم لوگوں کو بھی یہ دن میسر فرمائے اور ہمیشہ عافیت کے ساتھ اپنی جانب متوجہ رکھے اور دارین کی سعادتوں سے مالا مال فرمائے، اپنی والدہ اور دوسرے سب عزیزوں اور دوستوں کو میری جانب سے سلام پہنچا دیں خصوصاً اپنے بھائی بہنوں نانی وخالاؤں اور جمعہ کے حاضرین کو۔ فقط والسلام مع الدعا

محمد مظہر اللہ غفرلہٗ (لاام)

۴۷۰ - از کامران، ۱۹۴۵ء

عزیز القدر خجستہ سیر میاں سعید احمد اسعد اللہ ایام حیاتکم

بعد سلام و دعائے سعادت دارین مطالعہ کریں کہ فقیر بصحت و آرام و عزت و احترام آج کامران پہنچ گیا اور ان شاء اللہ پرسوں یوم شنبہ کو جدہ جہاز پر سے اتر جائے گا، اگر موقع ملا تو وہاں سے بھی خط تحریر کروں گا، الحمد للہ ثم الحمد للہ گزشتہ ایام نہایت خیر وخوبی کے ساتھ گزرے اور جس مقام پر اترا وہاں کے لوگوں نے نہایت آرام دیا، کارکنان جہاز اس قدر مہربان ہیں جس کا تحریر میں لانا دشوار ہے، مجھ جیسے نازک مزاج کا وہ اس قدر لحاظ رکھتے ہیں کہ اس وقت تک کبھی قلب پر میل آنے کا بھی موقعہ نہ آیا، دعا کرو کہ آئندہ بھی کوئی دشواری پیش نہ آئے، اپنی والدہ اور سب بہن بھائیوں کو اور احباب کی خدمت میں بعد سلام یہ تحریر پیش کر دینا تاکہ ان کو تسکین ہو، بعض مواقع پر تم خصوصیت کے ساتھ یاد آتے رہے ہیں، تمہاری نسبت اگرچہ ہدایت کر آیا ہوں کہ کوئی تم سے بدسلوکی کے ساتھ پیش نہ آئے اور تمہاری ہر ایک دل نوازی کا خاص خیال رکھے لیکن پھر بھی مکرر ان کو یاد دہانی کراتا ہوں اور تم کو بھی ہدایت کرتا ہوں کہ ان کی فرماں برداری میں فروگزاشت نہ کرنا۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہٗ (لاام)

یکشنبہ ۱۵ ماہ شوال

(۵۸)

جناب شیخ محمد سعید صاحب[۵۱] (کراچی)

۴۷۱۔ مرسلہ ۵ اگست ۱۹۵۸ء

اعزی ارشدی سلمہم و اوصلہم الی غایۃ مایتمناہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام وبرکاتہ علی التمام۔ آج تمہارے محبت نامہ نے نہایت ہی مسرور کیا وہ صاحب رحمت واسعہ اپنی رحمت سے تمہیں حصہ وافر عطا فرمائے اور ہمیشہ شاد وخرم رکھے، مخالفین کی ہمیشہ ہی مخالفت جاری رہتی ہے لیکن اس کے ساتھ ہی تمہاری دعا اثر سے آتی رہتی ہے کچھ فکر نہ کریں تم نے اپنے پاس بلانے کے لئے لکھا ہے اگر فوٹو کی قید نہ ہوتی تو تمہارے کہنے کی ضرورت نہ تھی، ابتک کبھی کا تمہارے پاس پہنچا ہوا ہوتا اور خدانخواستہ ایسی صورت نہیں کہ جس کی وجہ سے مجھے فوٹو کی اجازت ہوسکے۔ ایک روز دہلی میں بارش زیادہ ہوئی جس کی وجہ سے بعض مکانوں کا نقصان ہوا لیکن تمہاری دعا سے اپنے مکان کو نقصان نہیں فالحمد للہ علی ذالک۔ مولوی محمد احمد سلمہم ابھی نہیں واپس ہوئے

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۴۷۲۔

عزیزی اخلصی سلمہم واصلہم الی مایتمناہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ نامۂ عزیز باعث مسرت ہوا، لیکن بوجہ علالت زیادہ لکھنے سے قاصر ہوں اس عاجز کو تمہاری کوئی تحریر بھی ناگوار نہیں ہوتی لیکن مجھ پر لازم ہے کہ اگر کوئی نقصان دیکھوں تو تمہیں مطلع کر دوں تاکہ دوسروں کے ساتھ اس کا خیال رکھیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۵۱؎ جناب شیخ محمد سعید صاحب حضرت علیہ الرحمہ کے دیرینہ مریدین ومعتقدین میں ہیں حضرتؒ سے بے پناہ عشق ومحبت رکھتے ہیں اور راقم کے کرم فرما ہیں، حضرتؒ بھی آپ سے بڑی محبت فرماتے تھے جو ان مکاتیب شریف سے ظاہر ہے، شیخ صاحب آجکل کراچی میں مقیم ہیں اور ممتاز سوداگر ہیں، کپڑے کا تھوک کاروبار کرتے ہیں۔ (مرتب)

۴۷۳۔ عزیزی ارشدی سلمہ اللہ اوصلہم الیٰ ما تمنا ہم دعا نکم عما شانکم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ تمہارے پہلے صحیفہ کا جواب ارسال کیا جا چکا ہے، میرے عزیز! صلحائے گذشتہ اور موجودہ کی محبت اور ان کی اعانت بڑی بیش بہا دولت ہے جس سے محبت آپ کریں گے وہ آپ کی شفاعت کے لئے مستعد ہوگا اس لئے اہل اللہ کے حالات کی کوئی کتاب لے لیں جہاں تک ممکن ہو اولیاء کے حالات ملاحظہ کریں اور جس قدر ہو سکے ان کی اعانت کریں، قیامت میں بعض لوگ کہیں گے کہ ہم نے آپ کے وضو کے لئے پانی پیش کیا تھا، صرف اتنی ہی خدمت پر ان کو بخشوائیں گے تو جہاں تک ہو سکے غرباء کی خدمت کریں، دنیوی کاروبار میں انہماک آپ کو اس سے غافل نہ کر دے، اپنی موت اور آخرت کا خیال ہر کام میں رکھیں، کہ وہ نعمت معاذ اللہ ہاتھ سے جاتی نہ رہے، حدیث میں آیا کہ جنت میں ایک موتی کا محل ہے جس میں ستر مکانات سرخ یاقوت کے ہیں ہر مکان میں ستر محل ہیں زمرد سبز کے ہر محل میں ستر تخت ہیں اور ہر تخت پر ستر فرش ہیں، ہر طرح کے رنگین اور ہر فرش پر ایک حور ہے اور ہر مکان میں ستر طرح کے رنگ برنگ کے کھانے ——— ہر بہشتی کو اتنی قوت دی جائیگی کہ ایک صبح ہی سارے کھانے کھا جائیگا اور دوزخی کی حالت بیان فرمائی کہ آگ کے صندوق میں ٹھوس کر اس پر قفل چڑھایا جائیگا، اور اس کو دوسرے آگ کے صندوق میں رکھ کر قفل لگا دیا جائیگا اور اس کو آگ میں ڈال دیا جائیگا، اسی کی طرف اشارہ ہے قرآن کریم میں لَهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ۔ اعاذنا اللہ عن ذالک ۔ تو ہم اور آپ کو اس کی فکر چاہیئے، میرے لئے حسن عاقبت کی دعا کرتے رہیں اور اہلیہ اور خورشید امن سلمہا کو سلام کہدیں فتوی لکھدیا ہے جو ارسال ہے۔ فقط والسلام مع الدعا

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (امام)

۴۷۴۔

عزیزی سلمہم و اوصلہم الیٰ ما تمنا ہم

السلام علیکم وعلیٰ من لدیکم۔ تمہارے پہلے خط کا جواب دیا جا چکا ہے، جو کچھ استخارہ میں معلوم تھا یاد نہیں رہا، اشارتاً اتنا باقی ہے کہ دشواریاں پیش آئیں گی، اول آخر اس کا اچھا ہوگا، میرے نزدیک قناعت بہتر ہے، امور آخرت میں کوشش کریں دنیوی امور میں غور کرنے سے مجھے الجھن ہوتی ہے، صاحب زادگان کو ان کی مرضی کے موافق کام کرنے دیں، تعویذ ارسال کر دیا گیا ہے، گھر میں اور خورشید امن صاحبہ اور بچوں کو سلام کہدیں۔

فقط والسلام ———

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (امام)

۴۷۵-

گرچہ دوردم از بساط قرب ہمت دور نیست
بندۂ لطف شمائیم و ثنا خوان شما

عزیز اشفاق پناہ سلمہم اللہ تعالیٰ

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ - فقیر کی (طبیعت) گو زیادہ خراب ہوگئی تھی لیکن ایسی تھی کہ تشویش کا باعث ہوتی، پاکستانی کچھ لوگ آئے ہوئے تھے انہوں نے کچھ زیادہ وہاں کہدیا اس لئے آپ کو پاسپورٹ بنوانے کی زحمت برداشت کرنی پڑی، اب بفضلہ معمولی حالت پر بعافیت ہوں، بلاوجہ تمہاری تکلیف کے باعث روکا جاتا ہے اور جب تمہارے لئے پسند نہیں کرتا تو اپنے لئے کیسے پسند کرسکتا ہوں! - ایک مرتبہ تمہاری زیارت ہو چکی ہے، تمہاری کوٹھی میں بھی قیام ہو چکا -

رسالہ کی طرف تمہاری توجہ مبذول ہونے سے بڑی مسرت ہوئی، مولیٰ تعالیٰ اس میں کامیاب فرمائے اس کے متعلق کچھ مشورہ لینا ہے تو تحریر کے ذریعہ بھی لے سکتے ہیں، باقی آپ مختار ہیں، گھر میں سب کو علی الخصوص اہلیہ سلمہا اللہ تعالیٰ کو سلام کہدیں، مولیٰ تعالیٰ تمہاری محبت دوسرے جہاں میں بھی قائم رکھے اور اس سے جانبین کو فائدہ ہو، مخلص دوستوں کو خصوصاً ذکر الرحمٰن سلمہم المنان کو سلام کہدیں - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (لا ام)

۴۷۶-

باسمہ تعالیٰ

حبی وشریکی فی الحزن والسرور سندی ومعتمدی ——— لازالت مکارمہا

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام - فقیر کا خط نہ پہنچا جس کا ازحد قلق ہے، اب مجھے معلوم ہوتا کہ قریب ہی شادی ہے تو یہ زمانہ پاکستان ہی میں گزارتا، اب یہاں سے جانا مناسب تھا، خیر اس اپاہج کا نہ شریک ہونا بھی اچھا ہوا کہ مجلس اس کی شرکت سے بدزیب ہو جاتی، صاحب ادی کے لئے دعائیں بلا ارادہ نکل رہی ہیں، اللہ تعالیٰ اسے دارین میں وہ نعمتیں عطا فرمائے جو ہمارے ذہن میں نہیں آسکتیں اس وقت وہ جوش نہیں جو پہلے مکتوب میں تھا اس لئے ختم کرتا ہوں، ہاں ایک کتاب صاحب زادی کی ساتھ آگئی ہے اس کو کسی کے ہاتھ بھیجدوں یا میری نذر کردیں، گھر میں بہت بہت سلام کہدیں ———

——— فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (لا ام)

۴۷۷۔ اعزعزیزی سلمہم القوی المنان

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام ۔ اس ساعت سعید کی شرکت کے لئے بہت متمنی تھا، سفر کے قابل نہیں، معہذا ابھی چند روز ہوئے کہ حاضر ہو چکا ہوں ایسا نہ ہوتا تو ضرور حاضر ہوتا، باوجودیکہ گھر میں ٹہل بھی نہ سکتا، بڑا افسوس ہے اب صاحب ادبی کے لئے دعاؤں کا گجرا پیش ہے لیکن علالت کی وجہ سے لکھنے سے مجبور ہوں میری جانب سے ان کو ان کے والدین ماجدین کو، ان کے دولھا کو اور برادران کو مبارک ہو۔ ان کی ایک کتاب میرے ساتھ آگئی ہے اس تقریب کی خوشی میں وہ میری نذر کردیں یا میں کسی کے ہاتھ بھیجدوں گا۔ تمہارے دو خط آئے جن کا جواب دوسرے ہی روز دیا گیا، ان کی والدہ کو بہت بہت سلام اور خصوصیت سے مبارک باد دیں ۔ زیادہ لکھا نہیں جاتا ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۳۸۵)

(۵۹)

جناب شیخ محمد سلطان مرحوم[ل] (کراچی)

بسمہ تعالیٰ

۴۷۸۔ عزیز خجستہ سیر سلمہم المولی المقتدر

السلام علیکم وعلی من لدیکم ۔ فقیر بفضلہ تعالیٰ بخیریت وعافیت ہے آنکھ کی سرخی بھی جاتی رہی فالحمد للہ علیٰ ذالک ۔ تمہاری طرف سے البتہ فکر رہتا ہے وہ تعالیٰ صحت تامہ عطا فرما کر اس فکر کو بھی دور فرمائے ــــــ جس قدر ہو سکے بچوں کو نماز کی ہدایت کرتے رہیں، نہایت درجہ تعجب ہے کہ نفقہ کا بار تو مولیٰ تعالیٰ نے اپنے ذمہ رکھا ہے اس کے لئے تو کوشش کی جاتی ہے اور جو چیز ہمارے ذمہ رکھی ہے جس پر نجات کا دارومدار ہے اسی سے غفلت ہے ۔ فقط والسلام

ل شیخ محمد سلطان صاحب حضرت علیہ الرحمہ کے دیرینہ مرید و عقیدت مند تھے اور بکمال عشق و محبت رکھتے تھے حضرت کے سانحۂ ارتحال کے صدمہ کو برداشت نہ کر سکے اور حضرت کے وصال کے دو ماہ بعد شوال ۱۳۸۶ھ میں کراچی میں انتقال فرما گئے ۔ مرحوم کی اولاد اور اہل خانہ بھی حضرت کے عقیدت مند اور مرید ہیں۔ (مرتب)

۴۷۹ - قرۃ العیون و فرحۃ الفواد المحزون ادام اللہ علیہ سوابغ النعم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ شکر ہے جس حال میں وہ رکھے مخالفین کی مخالفت کے لئے آپ سب یہ پڑھا کریں اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ انشاء اللہ تعالیٰ ان کی مخالفت تم کو نقصان نہ دے گی، مجھ سے کھایا نہیں جاتا اس لئے کمزوری بہت ہو گئی ہے آپ جیسے محبوب کے لئے میرا قلب دعا گو ہے گھر میں اور بچوں کو سلام کہدیں شافی مطلق شفائے تامہ سے آپ کو نوازے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی لہ امام

۴۸۰-

الاخ الرضی الشفیق والمحب الوجیہ الشقیق سلمہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ میرے محبوب عزیز تمہارا خط بہت عرصہ میں پہنچا، تمہارے خط کا انتظار رہتا ہے تمہارا شوق ملاقات پورا نہیں ہوتا اس سے محبت کی کمی محسوس ہوتی ہے، حالاں کہ مجھے تمہارے ساتھ نہایت درجہ محبت ہے ——— گھر میں بہت بہت سلام کہنا اور بچوں کو سلام و دعا کہنا۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی لہ امام

۴۸۱ -

عزیزی ارشادی نبی سلمہم

السلام علیکم وقلبی لدیکم۔ محمد فاروق مرحوم نے دل میں جگہ کر لی تھی کہ ان کے فراق کا رنج بالکل بیٹے سے زیادہ محسوس کر رہا ہوں، جب یاد آ جاتا ہے گریہ لاحق ہو جاتا ہے اب عزیزہ کی طرف محبت نے جوش کیا ہے ان کو سلام کہدیں اور صبر کی تلقین کریں اور حتی الامکان ان کے آرام کا خیال (رکھیں) اور آپ بھی صبر کریں کہ بڑا جاں کاہ غم ہے، وہ تعالیٰ قوت عطا فرمائے فقیر دعا کرتا ہے کہ میرے سلطان اور ان کے متعلقین کو بعافیت رکھے اور آخرت میں اس عاجز کے لئے شفاعت کی توفیق عطا فرمائے اور دشمنوں کی دشمنی سے سب کو محفوظ رکھے میاں محمد عارف بھی مل گئے ہیں اور مفصل کیفیت معلوم ہو گئی ہے، لیٹے لیٹے یہ چند الفاظ تحریر کئے ہیں، سب کو خصوصاً ضمیہ عزیزہ کو سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی لہ امام

(۶۰)

جنابِ حافظ محمد صالحین صاحب (کراچی)

۴۸۲ - مرسلہ ۴ر نومبر ۱۹۵۰ء

حافظ کلام رب العالمین میاں محمد صالحین جعلکم اللہ فی زمرۃ الصالحین

وعلیکم السلام الیٰ یوم الدین - تمہارے خط نے فقیر کے تعجب کو انتہا کو پہنچا دیا، اب دوسرا تعجب شروع ہوا کہ ایسا خاموش شخص کیسے بولا؟ ــــــ لیکن قادر مطلق کی قدرت پر نظر جانے سے یہ تعجب بھی جاتا رہا کہ وہ قادر گونگے کو بھی زبان عطا کر دیتا ہے، سیدنا حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام نے عرض کیا تھا کہ میرے رب مجھے دکھلا دیجئے کہ آپ مردہ کو زندہ کیوں کر کریں گے، سو عرض پوری کی، اسی طرح مجھے عرض سے پہلے ہی دکھلا دیا کہ گونگے کو ہم اس طرح گویا کر دیتے ہیں، فللّٰہ الحمد - پھر تیسرا تعجب شروع ہو گیا کہ اس صورت میں معافی طلب کرنے کا کیا موقع تھا، ہاں اگر زبان کھلنے پر شکر کرتے تو مناسب تھا، پھر آگے چلا تو چوتھا تعجب شروع ہو گیا کہ عاقبت میں یاد رکھنا میرے امکان میں کہاں؟ - اس موقع پر یہ درخواست مولیٰ تعالیٰ سے کرنی تھی، غرض تمہارا خط تعجبات کا مخزن ثابت ہوا ــــــ تمہیں یاد رہے تو اپنے بھائیوں سے کوئی مل جائے تو سلام پہنچا دیں ورنہ خیر - یونہی والدہ اور بہن بھائی کو، اگر پھر گونگے پن کا دورہ نہ پڑے اور خط لکھیں تو پتہ ضرور لکھیں، مجھ سے خطوط کے جواب ہی نہیں لکھے جاتے چہ جائیکہ ان کے پتے یاد رکھوں - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (لام)

۴۸۳ - مرسلہ ۲۵ر نومبر ۱۹۵۰ء

محب گرامی قدر رفع اللہ قدرکم و منزلتکم

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ - فقیر علیل ہے بمشکل جمعہ کو نماز کے لئے جاتا ہے، عاقبت کی خیریت کے لئے دعا کرتے رہیں وہ فیاض حقیقی تم سے مسلمانوں کو نفع پہنچائے، باطن کی طرف متوجہ رہیں کہ اس کے فیض کا کوئی وقت مقرر نہیں زیادہ کیا لکھے اب خطوط کے جواب دینے دشوار ہو گئے ہیں مولانا ادریس سلمہ کو سلام کہدیں ان کا خط پہنچ گیا - تمہاری والدہ کے انتقال کی خبر نے محزون کیا وہ غفار ان کی مغفرت فرما کر درجات عالیہ سے سرفراز فرمائے - والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (لام)

۴۸۴ - موصولہ ۱۹ جولائی ۱۹۵۲ء

محب مخلص زید اخلاصکم

السلام علیکم و قلبی لدیکم - تم نے تو وہاں پہنچ کر کچھ ایسی بے تعلقی کا اظہار کیا جس کا قلب پر کبھی خطرہ بھی نہ گزرتا تھا، نہ کبھی اپنی قلبی حالت سے آگاہ کیا، نہ کسی خط سے وہ قدیمی تعلق باقی نظر آیا، نہ کبھی یہ استفسار کہ میری یہ حالت ہے آئندہ مجھے کیا کرنا چاہیئے، اگر ایسے ایسے وہاں واصل باللہ لوگ موجود ہیں جو تمہاری شرکت کو بھی نگاہ حقارت سے دیکھتے ہیں تو تم کو تو مجھ جیسے گنہ گار سے تعلق ہے ایسے ہی گنہ گاروں سے صحبت مناسب ہے ع کند ہم جنس باہم جنس پرواز -

بہن وغیرہ کو سلام و دعا کہدیں - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (امام)

۴۸۵ - مرسلہ ۷ اگست ۱۹۵۲ء

محبی مخلصی سلمکم المولی القوی

السلام علیکم و علی من لدیکم - گیارہویں شریف کا واقعہ معلوم ہوا، بلا اجازت تم کو شریک ہونا چاہیئے تھا اور یہ بھی خیال نہ رہا کہ اس مجلس کا کیا معمول ہے اگر کوئی معمول اپنے مسلک کے خلاف نہیں تو شرکت (میں) مضائقہ نہیں بشرطیکہ تمہارا شریک ہونا ان کے لئے باعث مسرت ہو، اپنے معمولات کی پابندی کرتے رہو اور حتی الامکان کوئی وقت ایسا نہ چھوڑو جس میں اس تعالیٰ جل مجدہ کو اپنے قریب پاتے ہو - حقیقت میں تو یہ مجلس ہے جس کے مقابل کوئی مجلس نہیں اور کسی مجلس میں یہ مجلس نہیں تو اس کو اپنے لئے وبال سمجھو، کسی اہل نسبت کی صحبت ضرور مفید ہے مگر جبھی کہ کوئی اہل نسبت بھی تو ملے، اس زمانہ میں تو یہ حال ہے کہ ذرا کچھ قلب میں حرکت پائی اور سمجھے کہ ولی کامل ہو گئے - سلطان الاذکار کے مالک اور دوسرے سلسلے والے پر حقارت کی نظر پڑنے لگی حالانکہ اب وہ اس راستہ سے دور ہونے لگے - فقیر کو تمہارے پہلے خط نے کسی قدر مغموم کر دیا تھا - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (امام)

۴۸۶ - مرسلہ ۱۶ نومبر ۱۹۵۲ء

محب مخلص سلمکم المولی القوی

وعلیکم السلام و رحمۃ ربکم العلام - فقیر بخیریت ہے وہ تعالیٰ تمہیں مکروہات دنیوی سے دور رکھے

اور دارین کی خوبیوں سے سرفراز فرمائے ——— ختم خواجگان کا طریقہ یہ ہے۔ بعد بزرگان سلسلہ کو ایصال ثواب کرنے کے ۷ مرتبہ سورہ فاتحہ پھر درود ۱۰۰ مرتبہ پھر الم نشرح ۷۹ مرتبہ، پھر سورہ اخلاص ۱۰۰۰ مرتبہ، پھر درود شریف ۱۰۰ مرتبہ پھر اسمائے ذیل سو سو مرتبہ، پھر درود شریف ۱۰۰ مرتبہ، اسمائے مبارک یہ ہیں :-

یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ، یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ، یَا مُجِیْبَ الدَّعَوَاتِ، یَا اَحَلَّ الْمُشْکِلَاتِ، یَا کَاشِفَ الْمُهِمَّاتِ، یَا دَافِعَ الْبَلِیَّاتِ، یَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ، یَا شَافِیَ الْاَمْرَاضِ، یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ، یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

اس کے بعد اس کا ثواب ان بزرگان سلسلہ کو خصوصیت کے ساتھ پہنچائیں جن کی طرف ختم منسوب ہے اور جس مشکل کے لئے چاہیں دعا کریں ——— احباب میں سے کوئی مل جائے تو سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (امام)

۴۸۷۔ مرسلہ ۴ مارچ ۱۹۵۳ء

محبی مخلصی سلمکم و اوصلکم الی غایۃ ما یتمناکم

السلام علیکم وعلی من لدیکم۔ فقیر بخیریت (ہے) پہلا خواب امید دلاتا ہے کہ آپ کی پچھلی حالت بہتر ہوگی اور دوسرا خواب اس پر مشیر ہے کہ اس ملک میں بدمذہبی کو فروغ ہے ——— میاں محمد ذاکر سلمہٗ نے اجازت طلب کی تھی کہ لوگ آپ کے مرید ہونا چاہتے ہیں اور وہاں آنا ان کا دشوار ہے، تو کیا میں آپ کی بیعت لے لوں۔ میں نے اس کی اجازت دے دی تھی لیکن پھر میں نے ان کو منع کر دیا تھا اور ہدایت کر دی تھی کہ ایسے لوگوں کو مولوی مظفر احمد سلمہٗ کی طرف بھیجدیا کریں۔ اب نہیں معلوم کہ وہ کیا کر رہے ہیں ؟ ——— محبی عبدالعزیز کو سلام کہدیں اور ان کی یاد آوری کا شکریہ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (امام)

۴۸۸۔ مرسلہ ۱۳ مارچ ۱۹۵۳ء

محبی مخلصی سلمکم الولی القوی

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم العلام۔ یہ خواب مبارک ہے اور اس میں بشارت ہے کہ رزق ظاہری

باطنی بہتر میسر آئیگا اور بزرگان سلسلہ کا تعلق تمہارا بچھلا حصہ بہتر کرے گا، پہلے خوابات کی تعبیر اس سے قبل ارسال کی جاچکی ہے، باطن کی طرف زیادہ التفات کریں، گھر میں سب کو سلام و دعا کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (لاہم)

۴۸۹۔ موصولہ ۲۹ نومبر ۱۹۵۳ء

باسمہ تعالیٰ

عزیز گرامی قدر سلمکم القوی المقتدر

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم العلام و برکاتہ۔ تمہارے خط کے مضمون پر اطلاع پاکر افسوس ہوا، فقیر کو اس کا خیال بھی نہ گزرتا تھا کہ یہاں سے جاکر طبیعت میں ایسا تغیر پیدا ہو جائیگا، لیکن تمہارے پچھلے انداز محبت کے مقابلے میں اس کو بھی ایک انداز لاڈ تصور کرتا ہے، مولیٰ تعالیٰ تمہاری دارین میں ترقی فرمائے اور سمجھ سلیم سے بہرہ ور فرمائے، زیادہ بجز دعا کے کیا لکھا جائے، گھر میں سب کو سلام و دعا کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (لاہم)

۴۹۰۔ مرسلہ ۱۰ دسمبر ۱۹۵۳ء

باسمہ تعالیٰ

عزیز وافر تمیز سلمکم المولی القوی العزیز

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم العلام۔ بیشک تمہارے پچھلے خطوط رنجدہ تھے لیکن مولیٰ تعالیٰ کا شکر ہے کہ جو تم سے امید تھی اس کا ظہور ہو گیا، کسی قسم کا فکر نہ کریں فقیر تم سے خوش ہے اس سے قبل کے خط کے جواب دینے کا تو خیال ہی ترک کر دیا تھا لیکن تمہارے پچھلے خط نے وہ ملال رفع کر دیا مجھے بڑا تعجب ہوا تھا کہ افسوس کراچی کی کیسی ہوا ہے کہ جو کایا پلٹ کر دیتی ہے تم خوب جانتے ہو کہ مجھے اپنے احباب سے فوائد دنیوی مطلوب نہیں صرف اتنی خواہش رکھتا ہے کہ ان کے فائدہ کے لئے جو کچھ عرض کروں اس کو سنیں اور اپنے اکثر اوقات مولیٰ کی یاد میں گزاریں، پھر مکرر تم کو لکھتا ہوں کہ ہرگز ہرگز تم کسی قسم کے رنج کو قلب میں جگہ نہ دو کہ یہ نقصان کا باعث ہے، اور اپنے اوقات کی نہایت سختی سے نگہداشت کریں، مولیٰ تعالیٰ تمہیں خوش رکھے کہ تم نے فقیر کو خوش کر دیا اور ہمارے تمہارے گناہوں سے درگزر فرمائے، گھر میں سب کو سلام و دعا کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر عفی عنہ (لاہم)

۴۹۱ - موصولہ ۲۱ دسمبر

محبی مخلصی سلمکم الولی القوی

وعلیکم السلام ورحمتہ برکاتہ العلاّم - فقیر بخیریت ہے تم کو چاہیئے کہ اپنے وظائف و مراقبات میں کوشش کرو، ہمیشہ اس تعالیٰ کی طرف توجہ رکھنے کی ورزش کرو، ضرورت کے وقت اور اس کے موافق کلام کے سوا سکوت غالب رہے، اپنے حالات اور خوابات تحریر کرتے رہیں ——— گھر میں سب کو سلام و دعا کہدیں - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی لہ (لا م)

۴۹۲ - مرسلہ ۲۶ جنوری ۱۹۵۴ء

باسمہ تعالیٰ

محب عالی قدر سلمکم القوی المقتدر

وعلیکم السلام ورحمتہ اللہ وبرکاتہ - اس سے قبل جو دو خط آئے تھے ان کا جواب یا جا چکا ہے، نہ پہنچنے کا افسوس ہے میں تمہیں واضح الفاظ میں اس کا اطمینان دلا چکا ہوں کہ اپنے قلب پر تمہاری طرف سے اصلاً تکدر نہیں پاتا بلکہ بہ نسبت پہلے کے نہایت درجہ محبت محسوس کرتا ہے بالکل مطمئن رہیں کیا وہ خط جو آپ کے (پاس) پہنچ چکا ہے باعث اطمینان نہ تھا ؟ - اگر تھا اور یقیناً باعث اطمینان تھا پھر کیوں آپ کو اس قدر پریشانی لاحق ہوئی ؟ - کچھ روز سے میں علیل تھا اس لئے جواب میں تاخیر ہوئی زیادہ بجز مکرر اطمینان دلانے کے کیا تحریر کیا جائے - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی لہ (لا م)

۴۹۳ - موصولہ ۲۲ دسمبر

محبی مخلصی سلمہم السلام

السلام علیکم وعلیٰ من لدیکم - تمہارے دونوں خطوط ملے اس سے قبل تمہارے پہلے خط کا جواب دیا جا چکا ہے میاں محمد ذاکر سلمہ اللہ کے حالات معلوم ہو چکے ہیں تمہاری ترقیات کا فکر ہے میرے عزیز جو وقت ہمیں مل رہا ہے اسے غنیمت سمجھیں اور توجہ الی اللہ عز اسمہ میں صرف کر دیں لوگوں کے ساتھ لایعنی گفتگو میں (وقت) نہ گزاریں، اکثر اوقات خاموشی اور اس جانب توجہ میں گزرے تو بہتر ہے ورنہ سوائے حسرت کے کچھ ہاتھ نہ آئیگا ——— گھر میں سب کو سلام و دعا کہدیں - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی لہ (لا م)

۴۹۴- صلاحیت مآب رفعت انتساب رفع قدرہم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام - تمہیں دونوں مقامات طیبہ کا سفر مبارک ہو، وہ تعالیٰ حج قبول فرمائے، بیشک یہ مبارک سفر ایسا ہی ہوتا ہے کہ ایک مرتبہ جانے کے بعد پھر طبیعت میں اس سفر کی خواہش نہایت درجہ پیدا ہو جاتی ہے میرا تو یہ حال ہوا تھا کہ میں واپس آنا نہ چاہتا تھا، ساتھ والوں نے مجبور کر دیا کہ ہمارا منہ کالا ہو گا کہ تم چھوڑ آئے، ہم پھر پہنچا دیں گے، مجبورًا قیدیوں کی طرح سے واپس آنا ہوا تھا، نہ معلوم تم نے اس عاجز کے لئے بھی دعا کی یا نہ کی، بہرحال مولیٰ تعالیٰ تمہیں یہ سفر مبارک فرمائے اور مکرر سہ کرر پھر یہ برکات حاصل کرے -

فقط والسلام

تم نے اس سفر کے کچھ واقعات نہیں لکھے اس کا افسوس ہے۔

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (امام)

۴۹۵- مرسلہ ۱۱ مئی ۱۹۵۴ء

محب گرامی قدر سلمکم الولی المقتدر

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم - فقیر بخیریت ہے تمہاری خیریت اور میاں محمد اسمٰعیل سلمہم کے خط کی کیفیت معلوم ہو کر اطمینان ہوا، مولیٰ تعالیٰ ان کے حال کی اصلاح فرمائے، ان کی سابقہ محبت میرے قلب سے ان کی محبت محو نہیں ہونے دیتی، اس لئے فقیر بھی ان کے لئے دعا کرتا ہے اور تم سے بھی امید رکھتا ہے کہ ان کے لئے دعا کرتے رہیں، خصوصًا ان مبارک ایام میں، گھر میں سب کو سلام کہہ دیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (امام)

۴۹۶- مرسلہ ۲۸ دسمبر ۱۹۵۴ء

باسمہ تعالیٰ

محب دل نواز سلمکم المولیٰ بالاعزاز

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم العلام - تاخیر جواب کی سوائے اس کے کوئی وجہ نہیں کہ اس سے قبل تو تمہارے خط کا جواب بلا سلسلہ ہی لکھ دیا تھا کہ تمہارا فکر دور کرنا تھا، اس دفعہ کا خط، خطوط کے سلسلے میں رکھ دیا تھا اس باری آنے پر ضرور اس کا بھی جواب دیا جاتا، اب کسی طرح کا فکر نہ کریں، تمہارا خط نہایت درجہ خوش کرنے والا ثابت ہوا اور فقیر اپنے مولیٰ کا شکر بجالایا، وہ فیاض مطلق اپنے فیوض سے تمہیں مالا مال فرمائے اور جو امیدیں تمہاری ذات کے ساتھ فقیر کی وابستہ ہیں ان کو برلا دے، بہت زیادہ وقت رجوع الی اللہ میں صرف کریں اور ایسی ورزش بہم پہنچائیں کہ کوئی دلمحہ، اس سے غفلت کا نہ گزرے

گھر میں سب کو سلام و دعا کہہ دیں۔ فقط والسلام مع الاکرام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (امام)

۴۹۷۔ موصولہ ۱۸ / اکتوبر ۱۹۵۶ء

محب گرامی قدر سلمکم المولی المقتدر

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ فقیر بخیریت ہے ——— میرے عزیز! دنیا سے تو تمہیں صرف اتنا حصہ لینا ہے کہ پیٹ بھر جائے اور تن ڈھک جائے سو اس کا خود مولیٰ تعالیٰ نے ذمہ لے رکھا ہے تمہارے ذمہ تو آخرت کے لئے سامان مہیا کرنا اور اپنی طرف متوجہ رہنے میں مشغول ہونا ہے کیا آپ نے کسی غلام کو دیکھا ہے کہ اس کو اپنی پرورش کا فکر ہو؟ - یہ فکر تو اس کے آقا پر ہے، اس کے ذمہ تو آقا کی خدمت ہے اور بس۔ اس کے سوا میں اور کیا لکھوں کہ زیادہ وقت ذکر و فکر اور مراقبات میں صرف کریں اور ہر فعل میں اس کا خیال رکھیں کہ شریعت مطہرہ کا اس میں کیا حکم ہے، کیسے کیا جائے! - تصوف صرف اصلاح خیال کا نام ہے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (امام)

۴۹۸۔ نومبر ۱۹۵۶ء

محب گرامی قدر خجستہ سیر سلمکم المولی المقتدر

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ تمہارے دونوں خط موصول ہوئے، مولیٰ تعالیٰ تمہاری قدر و منزلت رفیع کرے، جو حالت تم نے تحریر کی ہے اس میں استقامت کی ضرورت ہے، استقامت اگر حاصل رہے تو باطنی ترقی کے لئے نہایت بہتر حالت ہے اس وقت زیادہ تر حضور کے حالات و فضائل اور اللہ تعالیٰ کے صفات جلیلہ جن کتابوں میں میسر آئے ان کا مطالعہ باعث ترقی باطنی ہوگا۔ کوشش کریں کہ دولت حضور سے مشرف ہوں ——— فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (امام)

۴۹۹۔ موصولہ ۱۸ / دسمبر ۱۹۵۶ء

عزیزی سلمکم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ محبت نامہ باعث مسرت ہوا، وہ تعالیٰ تمہیں ہمیشہ مسرور رکھے اور اپنا تقرب نصیب فرمائے، میرے عزیز! زمانہ عمر کے حصہ کو کھاتا چلا جا رہا ہے، زمانۂ حال کی سختی کے ساتھ نگہداشت رکھیں، اور کسی وقت منعم حقیقی کے انعامات پر نظر کرتے ہوئے اپنی بے توجہی کا احساس کریں،

حتی الامکان کوئی لمحہ ایسا نہ جانے دیں جس کا کوئی ثمر عاقبت میں نہ پائیں اور یہ بات موت کو پیش نظر رکھنے سے حاصل ہو سکتی ہے ـــــ اپنے گھر میں بھی سب کو سلام کہدیں ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (لاہام)

۵۰۰ ۔ مرسلہ ۲۲ اپریل ۱۹۵۵ء

عزیزی ارشدی سلمہم جعلکم من جملۃ الصالحین

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ۔ حج کے ارادہ کی خبر نے مسرور کیا مولیٰ تعالیٰ پورا فرمائے اور قبول فرما کر مبارک فرمائے ۔ اس عاجز کو بھی نہ بھولیں حج کی ظاہری صورت تو اس مبارک فریضہ کے افعال سے پوری ہو جائیگی لیکن اس راہ میں ماسوا اللہ کی طرف توجہ رہی تو اصل حج میسر نہ آئیگا اور باطن کو حظ نصیب ہوگا اس لئے حتی الامکان کوئی وقت ایسا نہ جانے دیں جس میں توجہ الی اللہ نہ ہو ۔ مدینہ شریف میں حضرت مولینا عبدالغفور صاحب کی صحبت کو غنیمت سمجھیں ان کے حلقوں میں بھی شرکت کرتے رہیں اور میرا سلام پیش کریں اس سفر کے لئے ہدایات تو بہت کچھ کرنی تھیں لیکن بوجہ علالت مجبور ہوں چار روز ہوئے جب سے تراویح میں شرکت نصیب ہوئی ہے اپنے رابطہ کو صحیح کرو اس میں قصور پاتا ہوں ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (لاہام)

۵۰۱ ۔ مرسلہ فروری ۱۹۶۲ء

بسمہ تعالیٰ

عزیزی ارشدی مخلصی سلمہم الولی القوی

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ۔ بفضلہ تعالیٰ اب فقیر بعافیت ہے کوئی فکر کی بات نہیں ہے عزیزی آپ کو ذکر اسم ذات قلب سے کرنا چاہیئے اور مراقبہ کی بھی ورزش کرنی چاہیئے تاکہ باطن میں ترقی ہو، احباب سے سلام کہدیں اور اپنے حالات سے مطلع کرتے رہیں مجلس میں تمہاری شرکت ضروری ہوتی ہوگی ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (لاہام)

(۶۱)

جنابُ محمد صغیر صاحبُ کا کوان (ملتان)

۵۰۲-

باسمہ تعالیٰ

عزیز گرامی قدر خجستہ سیر سلکم المولی المقتدر

السلام علیکم وعلیٰ من لدیکم - صحیفۂ گرامی موصول ہو کر نہایت درجہ باعث (مسرت) ہوا وہ تعالیٰ تمہیں ہمیشہ مسرور اور اپنے مقاصد میں کامیاب رکھے، والدہ عزیز محمد صدیق سلمہا سے سلام کہدیں ان کے لئے اکثر دعا نکلتی ہے کہ یہ میرے محبوب میاں محمد اسحاق مرحوم کی یادگار ہیں ان کی صاحبزادیاں اگر بیعت ہونا چاہتی ہیں تو اس ہی طریقہ سے ہو جائیں جیسے ان کی بڑی بہن ہوئیں، والدہ محمد اقبال سلمہا کو سلام کہدیں ان کا شکریہ تو بڑی قیمت رکھتا ہے اس کے مقابلہ میں تمہارا اس خیال سے براہ راست مجھے خط (نہ) لکھنا کہ مجھ پر ٹکٹ کا بار ہوگا، نہایت تعجب خیز ہے، زیادہ کیا لکھا جائے - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۲/۱)

۵۰۳-

عزیز وافر تمیز رفع اللہ قدرکم و منزلتکم

السلام علیکم وعلیٰ لدیکم - تمہارے خط نے نہایت درجہ مسرور و محظوظ کیا، مولیٰ تعالیٰ کا شکر ہے کہ تم کو کسی وقت تو ہماری یاد دلادی - ہر نماز کے بعد تین مرتبہ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اور ۳ مرتبہ رَبِّیْ حَسْبِیْ حَسْبِیْ رَبِّیْ پڑھتے رہیں اور تاریخ سے تین روز پہلے اوپر کی آیت حسبی اللہ الآیۃ شب کو پانسو مرتبہ پڑھ لیں، فقیر بھی دعا کرتا ہے وہ تعالیٰ کامیاب فرمائے - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۲/۱)

۵۰۴- مرسلہ جنوری ۱۹۶۵ء

عزیزی ارشدی مخلصی سلمہم المولی القوی

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم المنعام - فقیر کو تمہاری محبت اور مہمان نوازی نے خرید لیا ہے، طبیعت چاہتی ہے کہ وطن دہلی کو چھوڑ کر تمہارے ہاں جا پڑوں ———— لیکن جب تک کوئی خط نہیں لکھا

میں جواب نہیں دیتا، یہ عادت ہے۔ والدہ اقبال احمد و بچوں کو پہلے سلام اور دعا پہنچادیں پھر والدہ صدیق احمد کو شوق و ذوق سے سلام پہنچائیں کہ یہ میری خدمت گزار اور بڑی محبت شعار بیگم ہیں، مرے محبوب محمد اسحاق کو یاد دلا دیا، مولی تعالی ان کی مغفرت کرے اور ان کو سلام پہنچائے، ارشاد احمد صاحب کو بھی سلام کہدیں، سونے کی حکایت میں یہ معلوم کر کے کہ تم پنج وقتہ نماز نہ پڑھتے تھے نہایت افسوس ہوا، مولی تعالی تمہیں پابند صلوٰۃ کرے، رسالہ رکن دین مولینا رکن الدین کی ہے جن کے صاحب زادے میرے ساتھ تھے ۔

فقط والسلام ——————

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۵۰۵۔ مرسلہ ۲۲ مئی ۱۹۶۵ء

عزیزی ارشدی سلمہم و اوصلہم الی ما یتمناہم

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم المنعام۔ اب سفر کی طاقت نہیں ہے ورنہ طبیعت تو تمہارے ہاں رہنے کو چاہتی ہے —— صبح و شام جس قدر ہو سکے درود شریف اور استغفار پڑھتے رہیں، اور دل سے اسم ذات یا کلمہ شریف کا ورد رکھیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۵۰۶۔

مظہر اشفاق و مہربانی مصدر اخلاق و قدردانی سلمہم

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم المنعام۔ تمہاری محبت و خدمت بھولنے کے قابل نہیں، بہت یاد آتی ہے، مولی تعالی تمہیں شریعت کا پابند رکھے اور اس کی محبت میں سرشار رکھے —— اہل خانہ کو سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۵۰۷۔

عزیزی ارشدی آجی سلمہم و اوصلہم الی ما یتمناہم

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم المنعام — میں سفر کے قابل نہیں، ملتان آنے کو بھی جی چاہتا ہے لیکن اس قابل ہی نہیں، آپ کی محبت و خدمت نے بہت ہی محظوظ کیا ہے لیکن آپ کی طبیعت میں کچھ کدورت پاتا ہوں اللہ تعالی بری صحبت سے بچائے، والدہ صدیق احمد سے بہت بہت سلام کہنا، ان کے میرے ذمہ بہت حقوق ہیں اللہ تعالی میرے سے ان کو اس کے اجر میں فردوس اعلی نصیب فرمائے

میاں اسحاق کا ذکر آتے ہی رقت طاری ہوجاتی ہے، ان سے کہنا وہ شہید ہیں، ان کے صدقہ میں ہم کو بھی یہ درجہ نصیب ہوجائے ——— تم نے اپنی اہلیہ عزیزہ کا نہ سلام لکھا نہ دعا، ان سے مجھے سخت محبت ہے اللہ تعالیٰ ان کو ہمیشہ سلامت باکرامت رکھے، انہیں خصوصیت سے میرا بہت بہت سلام کہنا اور ان کے آرام کی جہاں تک ہوسکے کوشش کرنا، یہی میری خدمت ہے اور سب اہل خانہ کو سلام کہنا، میں اب بھی سخت علیل ہوں لیکن آپ کو خط جس طرح بھی ہوسکا لکھا۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۵۰۸-

عزیزی محبی مخلصی ارشدی سلمہم الولی القوی واوصلکم اللہ تعالیٰ الی غایۃ ما یتمناہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام ——— نیند نہ آنے کی وجہ سے یہ دعا پڑھ کے سو رہا کریں۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا اَظَلَّتْ وَرَبَّ الْاَرَضِیْنَ وَمَا اَقَلَّتْ وَرَبَّ الشَّیَاطِیْنِ وَمَا اَضَلَّتْ کُنْ لِّیْ جَارًا مِّنْ شَرِّ خَلْقِکَ اَجْمَعِیْنَ اَنْ یَّفْرُطَ عَلَیَّ اَحَدٌ مِّنْھُمْ اَوْ اَنْ یَّطْغٰی عَزَّ جَارُکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ۔ اَللّٰھُمَّ غَارَتِ النُّجُوْمُ وَھَدَأَتِ الْعُیُوْنُ وَاَنْتَ حَیٌّ قَیُّوْمٌ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اَھْدِئْ لَیْلِیْ وَاَنِمْ عَیْنِیْ۔

اوّل آخر درود شریف پڑھ لیں، اللہ تعالیٰ سکون عطا فرمائے، برے لوگوں سے بچتے رہیں، سید غلام مصطفیٰ شاہ صاحب کو اشارہ ہوگیا ہوگا جس نے مجھے ملتان پہنچایا ورنہ مجھے اس سے پہلے بالکل خبر نہ تھی کہ تم ملتان میں ہو، والدہ محمد صدیق صاحبہ کو میرا سلام کہدیں ان کے میرے اوپر بہت حقوق ہیں اور اپنی عزیزہ سے بہت بہت سلام کہنا کہ ان سے مجھے بہت محبت ہے اور اہل خانہ کو عموماً سلام کہنا اور میرے لئے حسن عاقبت کی ہمیشہ دعا کرتے رہنا، علالت کی وجہ سے میں زیادہ لکھ نہیں سکتا، بہت مشکل سے یہ خط تحریر کیا ہے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

(۶۲)

جناب سیّد محمد طاہر صاحب (بہاولپور)

۵۰۹ - مرسلہ ۱۳ فروری ۱۹۶۱ء

عزیز گرامی قدر میاں محمد طاہر جعلکم اللہ کما سکم

السلام علیکم و علیٰ من لدیکم - بفضلہ تعالیٰ فقیر بعافیت ہے اور تمہاری ملاقات کی لذت سے سرشار ہوں اور اس وقت تمہاری تحریر لذت بخش ہو رہی ہے اللھم زد فزد - تمہاری تحریر نہایت درجہ پاکیزہ اور جاں بخش ہے مولیٰ تعالیٰ تمہیں دارین میں ترقیوں سے سرفراز کرے، والد محترم اور تمام بھائیوں کو سلام کہدیں ——— میں بروقت جواب تحریر کرتا ہوں اس لئے انہیں چند کلمات پر بس کرتا ہوں - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (امام)

(۶۳)

جناب قاری محمد ظفر احمد صاحب (کراچی)

۵۱۰ - موصولہ ۱۶ مارچ ۱۹۶۲ء

صداقت پناہ فضیلت دستگاہ میاں محمد ظفر احمد سلمہم المولیٰ الصمد

وعلیکم السلام و رحمۃ ربکم المنعام - تاریخی نام نکالنے میں نہ مجھ کو مہارت ہے نہ جنتریاں دیکھتا ہوں، ختم قرآن کریم کی خبر باعث مسرت ہوئی یہاں بھی میاں مکرم احمد اور احمد میاں سلمہا نے ۲۸ تاریخ کو ختم کیا ہے مولیٰ تعالیٰ تم چاروں کو علم دین سے بہرہ ور کرے ——— تمہارا پورا خط میرے لئے چمنستان ہوتا ہے، جس میں سوائے پھولوں کے کانٹے کا نام ہی نہیں ہوتا، والدین اور برادران و خواہران کو سلام کہدیں - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (امام)

۵۱۱ - موصولہ ۳ مارچ ۱۹۶۲ء بسمہ تعالیٰ

عزیزی ارشدی قطع کبدی سلمکم و رفع قدرکم

وعلیکم السلام و رحمۃ ربکم و برکاتہ - ماہ اپریل کا انتظار تو تم کر رہے ہو لیکن یہ بھی خبر ہے کہ میں سخت

علیل ہوں، پیر پر ورم آگیا ہے اور کھانا صرف تھوڑا آش جو رہ گیا ہے، دعا کریں کہ مولیٰ تعالیٰ تمہارے خواب
کی، وہ تعبیر جو تم نے لی ہے پورا فرمائے لیکن کراچی جانے کو تو اب طبیعت انکار کرتی ہے، سب کو
علی قدر مراتب سلام و دعا کہہ دیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ

۵۱۲-

عزیز گرامی قدر سلمکم المولیٰ المقتدر

السلام علیکم و علیٰ من لدیکم۔ مجھے تجربہ ہے کہ لوگ صفیں سیدھی کرنے میں بہت ہی تساہل کرتے ہیں،
اس لئے میرے نزدیک بہتر معلوم ہوتا ہے کہ امام باہر سے مصلے پر داخل ہو اور صفیں سیدھی ہو جائیں، گو
اس میں بھی صفیں سیدھی نہیں ہوتیں لیکن پھر بھی بہت کچھ سیدھی ہو جاتی ہیں، میں نے تمہارے سوال کا جواب
تو دے دیا ہے لیکن امید نہیں کہ اس پر کاربند ہوں، صفوں کے سیدھی ہونے میں اختلاف رہے گا۔
____ گھر میں علی قدر مراتب سب کو سلام کہہ دیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ

۵۱۳-

عزیز گرامی قدر سلمہم المولیٰ المقتدر

وعلیکم السلام و رحمۃ ربکم المنعام۔ تم تینوں کے خطوط کا جواب کل ڈلوا چکا ہوں، تمہارے والد صاحب
کی طرف سے فکر رہتا ہے شافی مطلق شفائے کاملہ عطا فرما کر یہ فکر دور کرے ____ گیارہویں شریف کے
متعلق کیفیت معلوم ہو کر اطمینان ہوا، میں تو عموماً نقشبندیہ خاندان میں بیعت کرتا ہوں، تمہاری بہنوں کو
چشتیہ خاندان میں کیسے کر لیا؟ اگر چشتیہ میں بھی کیا ہے تو بلا مزامیر کے تو وہ سن سکتی ہیں، مزامیر
کے ساتھ کسی خاندان میں جائز نہیں۔ تمہارا خط بہت پاکیزہ ہوتا ہے جس سے طبیعت بہت خوش
ہوتی ہے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ

بسمہ تعالیٰ

۵۱۴-

السلام علیکم و علیٰ من لدیکم ____ کسی ایک ناجائز فعل کے ارتکاب سے مولیٰ تعالیٰ کے کرم سے
محروم نہیں ہوتا جب کہ اس کے دوسرے افعال مقبول ہوں۔ فتویٰ میں یہ بھی ہوگا کہ تصویر کا امانت کے

طور پر رکھنے میں حرج نہیں پر وہ تصویر کی تعظیم ہے، برخلاف تکیہ کے، درخت کی جان اور انسان کی جان میں فرق
بعید ہے، فتوی میں اس کا بھی رد ہے، احادیث کے سامنے یہ قیاسات لغو ہیں، تمہارا جواب صحیح ہے ——
—— فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (امام)

۵۱۵- موصولہ ۱۹ مارچ ۱۹۶۵ء

فروغ جبیں سعادت عزیز القدر نجستہ سیر سلمہم المولی المقتدر

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم النعام - گو رمضان شریف کی سی علالت نہ رہی لیکن ابھی علیل ہوں، پیروں پر ورم
آگیا ہے، کھانسی اسی شدت کی ہے، دعا کرتے رہیں، تم سے ناخوشی کی کیا وجہ، علالت کی وجہ سے مضمون
زیادہ نہیں لکھا جاتا، والدین وغیرہ کو سلام کہہ دیں - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (امام)

(۶۴)

پروفیسر سید محمد عارف صاحب (بہاولپور)

۵۱۶- مرسلہ ۶ اپریل ۱۹۶۴ء

عزیز وافر تمیز میاں محمد عارف سلمہم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم النعام - دعا کرتے رہو، میں اس سفر کے قابل نہیں ہوں، تمہاری خالاؤں
کا جب پاسپورٹ بن جائے جب آنا ہوگا، سب کو سلام کہہ دیں، لکھا نہیں جاتا - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (امام)

(۶۵)

جناب شیخ محمد عرفان صاحب (لاہور)

۵۱۷ - مرسلہ ۱۲ اپریل ۱۹۶۰ء

عزیز گرامی قدر خجستہ سیر سلمکم الولی المقتدر

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ - تمہارے والد کے انتقال کی خبر اس سے قبل میاں اسلام الدین سلمہم کے خط سے ملی تھی لیکن اس وقت اس غم کی وجہ سے میری حالت ایسی خراب ہو گئی تھی کہ میں تم کو تعزیت نامہ نہ لکھ سکا، اب بھی جس وقت خیال آتا ہے میں نہیں کہہ سکتا کہ میری کیا حالت ہو جاتی ہے انا للہ وانا الیہ راجعون، لیکن صبر کے سوا کوئی چارہ نہیں میرے عزیز تمہیں بھی صبر کرنا چاہیئے کہ اس وقت کا صبر تمہیں انشاء اللہ بڑے درجات نصیب فرمائے گا، احسان میرے دل کا ٹکڑا تھا جس کے فراق نے مجھے بیچین کر دیا انا للہ وانا الیہ راجعون، تمہاری والدہ بھی بہت یاد آتی ہیں وہ تعالیٰ تمہارے سر پر انہیں قائم رکھے اور تمہاری سعادت مندی سے ان کے اس غم کو دور کرے، اگر تمہاری طبیعت آنے کو چاہتی ہے تو شوق سے آؤ، والدہ اور دادی وغیرہ سب سے سلام کہدیں - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ امام

۵۱۸ - موصولہ ۱۲ مارچ ۱۹۶۱ء

عزیز گرامی قدر سلمکم الولی المقتدر

السلام علیکم وعلیٰ من لدیکم - اپنے والد صاحب کی برسی رمضان شریف میں کرائی جائے تو بہتر ہے اور بھائی کی بسم اللہ بھی مبارک ہے، بہن کی شادی کے لئے استخارۂ مسنونہ کر کے جہاں والدہ کہتی ہیں وہیں کر دو، کسی عالم سے استخارہ کی ترکیب دریافت کر لیں، خواب میں اگر انتقال ہو گیا دیکھا ہے تو اگر خواب میں اس پر گریہ اور رنج دیکھا ہے تو اس کے لئے کچھ صدقہ دے دیں اور رنج نہ تھا تو کچھ فکر کی بات نہیں ہے بلکہ ان کے متعلق نہایت اچھا ہے دہلی کیوں آنا چاہتے ہو؟ - میں منع نہیں کر سکتا لیکن اپنے منافع اور نقصانات کا اندازہ کر کے یہ فیصلہ کرو، والدہ اور چچا وغیرہ کو سلام کہدیں - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ امام

۵۱۹- موصولہ ۸ر جنوری ۱۹۶۱ء

عزیزی ارشدی سلمہم و رفع قدرہم و منزلتہم

السلام علیکم و رحمۃ ربکم و برکاتہ- تمہارے بھائی کے انتقال کی خبر باعث رنج و افسوس ہوئی، مولیٰ تعالیٰ اسے تمہارے لئے ذخیرہ کرے اور اپنے والدین کی شفاعت اسے عطا کرے والدہ سے کہیں کہ صبر کریں کہ صبر کا نتیجہ بہتر ہوگا —— شادی کے معاملے میں اگر کسی کی مرضی نہ ہو تو خاموش ہو جائیں تمہارے دونوں خواب بہتر ہیں، انشاء اللہ تعالیٰ سعادت نصیب ہوگی، نماز کی سختی کے ساتھ پابندی کریں، مقدمہ بھی مولیٰ تعالیٰ تمہیں کامیاب فرمائے، پشاور میں کام کے لئے جا سکتے ہو، مولیٰ تعالیٰ تمہیں حسب دلخواہ فائدہ عطا فرمائے۔ فقط واللہ تعالیٰ یہدیکم و اصلح بالکم۔

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (امام)

۵۲۰- مرسلہ ۸ر دسمبر ۱۹۶۱ء

عزیزی مخلصی سلمہم الولی القوی و اوصلکم الی ما یتمناکم

السلام علیکم و علی من لدیکم- مولیٰ تعالیٰ کو اپنے پیش نظر رکھو تو پھر دل کیوں نہ لگے گا اور گھر ویرانہ کیوں معلوم ہوگا!- ہر شئے میں اسی کا نظارہ کرو تو کیوں اس سے وحشت ہوگی!- جس حال میں وہ رکھے اس کو اپنے حق میں بہتر سمجھو تمہاری خدمت سب سے اونچے درجے کی رہی اور حق یہ ہے کہ تمہاری اس خدمت ہی نے مجھے جلدی روانہ کرنے پر ابھارا، مولیٰ تعالیٰ مشکور فرمائے اور تم سب کی محبتوں کا عطیہ وافر عطا فرمائے۔
—— گھر میں سب کو خصوصاً والدہ مکرمہ کی خدمت میں سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (امام)

۵۲۱- موصولہ ۱۳ر دسمبر ۱۹۶۱ء

عزیزی مخلصی سلمہم و اوصلہم الی ما یتمناہم

السلام علیکم و علی من لدیکم —— وہ کریم آپ کو کامیاب فرمائے حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ پانسو مرتبہ اس کے لئے شب کو روز پڑھتے رہیں مولیٰ تعالیٰ کامیاب فرمائے گا، سب سے بڑی ضرورت گناہوں سے بچنے کی ہے گناہوں کے باوجود اس تعالیٰ سے اپنی ضروریات کا حل بڑی بے حیائی ہے، والدہ محترمہ کی جہاں تک ہو سکے خدمت کی فکر کریں اور کم از کم ایک ہزار مرتبہ صرف دل سے اللہ اللہ روزانہ کہیں اور گھر

میں سب کو سلام کہہ دیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۵۲۲۔ موصولہ ۵ جنوری ۱۹۶۲ء

عزیزی اسعدی سلمہم و اوصلہم الی ما یتمناہم

السلام علیکم و علی من لدیکم ——— خواب تمہارا بہتر ہے انشاءاللہ تعالیٰ ترقی ہوگی، اس میں تم سے کوئی غلطی نہیں ہوئی البتہ اس پر تنبیہ ہے کہ تم میرے کہنے پر پورا عمل نہیں کرتے، محبت کا کمال یہ ہے کہ محبوب کے ہر قول پر پوری طرح عمل کیا جائے، والدہ وغیرہ کی خدمت میں سلام کہہ دیں اور والدہ اور دادی صاحبہ کی فرماں برداری اپنے اوپر لازم سمجھو اور فقیر کو بھی دعا میں یاد رکھو، بزم کے اندر برابر شریک ہوتے رہو اور حتی الامکان صدر المشائخ دامت برکاتہم کی شرکت اگر ہو سکے تو خوب ہے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۵۲۳۔ مرسلہ ۱۶ جنوری ۱۹۶۲ء

عزیز گرامی قدر خجستہ سیر سلمکم المولی المقتدر

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم المنعام۔ نامہ محبت شمامہ موصول ہو کر باعث مسرت و اطمینان ہوا لیکن تمہاری اس غلطی نے روپے کو غیر منتظم کرایا، مولیٰ تعالیٰ تمہیں توبہ پر مستقیم رکھے اور عبادت الٰہی میں شوق عطا کرے اور والدہ مکرمہ کا اطاعت شعار کرے کہ یہ بڑی دولت ہے اور تمہارے دارین کا مونس۔ وہ قادر مطلق معین رہے، والدہ مکرمہ اور دادی صاحبہ وغیرہ کو سلام کہہ دیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۵۲۴۔ موصولہ ۲۳ فروری ۱۹۶۲ء

بسمہ تعالیٰ

عزیزی مخلصی سلمہم و اوصلہم الی ما یتمناہم

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم المنعام۔ مقدمہ کا معلوم ہو کر سخت صدمہ ہوا، اگرچہ پہلے سے معلوم تھا لیکن پھر بھی کچھ امید کی جاتی تھی، یہ اپنی ہی غلطیوں کا نتیجہ ہے، مولیٰ تعالیٰ اس سے تنبیہ فرماتا ہے، بہت مبارک ہیں وہ لوگ جو چونک جاتے ہیں اور اپنے برے اعمال کو چھوڑ دیتے ہیں، وہ تعالیٰ تو ہمارے لئے

بہتری کرتا ہے یہ ہماری بدقسمتی ہے کہ ہمیں اس کا احساس نہیں اور الٹا اس کی شکایت کرتے ہیں کہ ہم سے کوئی خطا نہیں ہوئی جس کی سزا یہ ملی ہے، صبر سے کام لیں انشاء اللہ تعالیٰ بہتر ہوگا، گھر میں سب کو سلام کہدیں ——— فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۵۲۵-

عزیزی مخلصی سلمہم و رفع قدرہم

السلام علیکم و علیٰ من لدیکم - تم دونوں کے خطوں سے اس قدر رنج پہنچا جو بیان میں نہیں آسکتا خصوصاً تمہاری والدہ کی بے صبری کی کیفیت نے بہت رنج پہنچایا، تم سب کو اَللّٰھُمَّ اْجُرْنِیْ فِیْ مُصِیْبَتِیْ وَ اخْلُفْ لِیْ خَیْرًا مِنْھَا پڑھتے رہنا چاہیئے اور اپنے اوضاع و اطوار کی نگہداشت رکھو، برے لوگوں کی صحبت بالکل ترک کردو ورنہ آخر کار جو تکلیف پیش آنی ہے وہ اس سے بہت زائد ہوگی، مولیٰ تعالیٰ تمہیں یہ عید مبارک کرے اور تمہیں اپنا مطیع فرمائے، میری محبت اُس ہی سے زیادہ ہوتی ہے جو اطاعت خداوندی میں چست ہوتا ہے، والدہ وغیرہ کو سلام کہدیں - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۵۲۶- مرسلہ اگست ۱۹۶۲ء

عزیزی مخلصی سلمہم

السلام علیکم و قلبی لدیکم - صدر المشائخ دامت برکاتہ کا انتخاب تم کو نہایت درجہ مسرت بخش ہے مولیٰ تعالیٰ ان کے قدم بقدم چلائے ——— جب تم تینوں کاموں کی تلاش میں لگ رہے ہو تو جس امر میں تم پہلے کامیاب ہو سکتے ہو اس میں کامیابی حاصل کرو، سب سے پہلا کام یہ ہے کہ ناپاک امور سے بچو خصوصاً حرام سے، ہرگز کوئی ایسا کام نہ کرو جو حرام ہو، حتی الامکان صالحین کی صحبت اختیار کرو، وہ کریم تم کو ترقی عطا فرمائے اور حسب دلخواہ تمہیں کام سپرد کرے - عید میلاد النبی کے کام کو تم نے اپنے ذمہ لیا ہے وہ تعالیٰ مبارک کرے، گھر میں سب کو سلام کہدیں کہدیں - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۵۲۷- مرسلہ یکم ستمبر ۱۹۶۲ء

عزیزی ارشدی سلمہم الولی القوی

السلام علیکم وعلی من لدیکم - ان خوابات کا خیال نہ کریں اور ہمت کر کے ایسی شئے کو ایک دفعہ ماریں، پھر انشاء اللہ تمہارے سامنے نہ آئیگی اور اپنے دادا پیر حضرت سید صادق علی صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ کو کچھ پڑھ کر اور اس کا ثواب انہیں ہدیہ کر کے کہا کریں کہ الٰہ العالمین ان کو میری طرف متوجہ کر کہ ان کے ذریعہ اس بلا سے نجات دے، اور محرمات شرعیہ سے نہایت درجہ پرہیز کریں، اور الحمد اور چاروں قل پڑھ کر اپنے اوپر دم کر کے سویا کریں اور کھانا بہت ہلکا اور کم کھا کر سویا کریں - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۵۲۸- مرسلہ ۱۱ ستمبر ۱۹۶۲ء

بسمہ تعالیٰ

عزیز دو افر تمیز سلمہم رزقکم المولی العرفان

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام - اعلیٰ حضرت صادق علی صاحب رحمہم کی فاتحہ کی محفل سے فقیر کی طبیعت نہایت خوش ہوئی، مولیٰ تعالیٰ قبول فرمائے اور اس کا ثواب العزیز کے والد صاحب کو بھی پہنچائے جتنے نیک کام کرو گے تمہارے والد کو بھی اس کا ثواب پہنچے گا اور نکمے کاموں سے ان کو رنج پہنچے گا، ہر دعا میں مولیٰ تعالیٰ کے حضور میں یہ کہیں کہ میرے دادا پیر کو میری طرف متوجہ کر کہ تیری جناب میں وہ میری سفارش کریں، گھر میں سب کو سلام کہدیں - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۵۲۹- مرسلہ نومبر ۱۹۶۲ء

بسمہ تعالیٰ

عزیز گرامی قدر سلمہم المولی المقتدر

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام - بھانجہ مبارک ہو، مولائے کریم اس کو سعادت مند کرے، تمہارے پہلے خط کا جواب دیا جا چکا ہے وہ تعالیٰ تمہارے کام میں بھی مدد فرمائے، زمانہ یکساں نہیں رہتا مشکل کے بعد آسانی ہے، "مشکل کے بعد آسانی ہے" تمہارے مولیٰ کا فرمان ہے، ہماری طرف سے کوشش ہونی

چاہیئے، والدہ وغیرہا کو سلام کہدیں میں تین (دن) سے علیل ہو گیا ہوں، دعا کریں - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (امام)

۵۳۰ - مرسلہ فروری ۱۹۶۳ء

عزیز رنجور سلمہ المولیٰ الی یوم النشور

السلام علیکم ورحمۃ ربکم وبرکاتہ - نہایت درجہ تعجب ہے کہ باوجود چوکیدار مقرر کردینے کے چوری ہوئی، قادر مطلق اس کا انجام بہتر کرے - اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُ بِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ اکثر پڑھتے رہو اور شریعت مطہرہ کی مخالفت سے توبہ کرو، سخت رنج ہے، اہل خانہ خصوصاً والدہ ماجدہ کو سلام کہدیں - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (امام)

۵۳۱ - مرسلہ جنوری ۱۹۶۳ء

عزیزی ارشدی سلمہ وادصلھم الی مایتمناھم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام - خواب تمہارا ماشاء اللہ بہت بہتر ہے، اس خدشہ کا اس میں رفع ہے کہ میری توجہ تمہاری طرف سے ہٹ گئی ہے، شریعت کے مخالف امور سے توبہ کریں اور ہمیشہ "یا والی" اور "یا تواب" کہتے رہیں، مکان شریف کی حاضری کی مجھے بھی اطلاع دے دیں، مولائے کریم تمہارے کام میں تمہیں کامیاب فرمائے، والدہ ماجدہ کو تمہاری طرف کا فکر نڈھال کئے دیتا ہے ان کی خوشنودی کی جہاں تک ہو سکے کوشش کرتے رہیں، ان کا رنجیدہ رہنا تمہارے نقصان کا باعث ہے کہ مولیٰ تعالیٰ اور فرشتے بھی ناراض ہوتے ہیں - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (امام)

۵۳۲ -

اعز عزیزاں میاں محمد عرفان سلمہ القوی المنان

السلام علیکم وعلیٰ من لدیکم - والد صاحب کی برسی کرانے کی خبر سے مسرور ہوا، وہ کریم غفور مرحوم کی مغفرت فرما کر ان کے درجات عالی فرمائے اور تمہیں مکان کے سلسلے میں کامیاب فرمادے تاکہ فقیر کے قیام کا بھی خاطر خواہ انتظام ہو جائے، اگر تمہاری طبیعت ملاقات کو چاہتی ہے تو ضرور آؤ، والدہ مکرمہ کی جہاں تک ہو سکے ان کی اطاعت و فرماں برداری میں کوشاں رہو، دونوں جہان کی اسی میں بہبودی

ہے ان کو اور عزیزم میاں عبدالغفار سلمہم وغیرہ کو سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (امام)

بسمہ تعالیٰ

۵۳۳۔

میرے عزیز رنجور نفعکم المولیٰ القوی الشکور

وعلیکم السلام ورحمتہ ملک المنعام۔ للہ ما اعطی ولہ ما اخذ وعندہ اجل مسمی فلتصبر۔ تمہارے خط کے مضمون نے نہایت درجہ رنج وافسوس طاری کر دیا حتی کہ بخار اور سر کا درد پیدا ہو گیا، لیکن سوائے صبر کے چارہ نظر نہ آیا، وہ صبور تمہیں بھی صبر عطا فرمائے اور گم شدہ واپس لائے، یا اس کا نعم البدل عطا فرمائے، تم نے پہلی ہی چوری پر چوکیدار کیوں مقرر نہ کر دیا، رب تبارک تعالیٰ تمہارے مقدمہ میں بھی تمہیں کامیاب فرمائے یہ تمام تکالیف تمہیں احکام شرعیہ کی مخالفت کے سبب ہو رہی ہیں تم کو چاہیئے کہ اپنے مولیٰ تعالیٰ کے احکام کی مخالفت نہ کریں والدہ مخدومہ کو اور دوسرے لوگوں کو سلام کہدیں ——

—— فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (امام)

۵۳۴۔

عزیزی سلمہم

السلام علیکم وعلی من لدیکم۔ فقیر آجکل زیادہ علیل ہے تمہاری والدہ کی طرف سے خط آیا ہے کہ مکان کی طرف سے سخت پریشان ہیں جہاں تک ہو سکے کرایہ ہی کے مکان کا بندوبست کرو، ان کی آسائش تمہارے فرائض سے ہے اگر کرایہ کے مکان کا بھی بندوبست نہ ہو تو تم معہ بچوں کے یہاں پہنچا دو جب مکان کا بندوبست کر لو تو لیجانا، انہوں نے یہ صعوبت کہاں دیکھی تھی، زیادہ نہیں لکھا جاتا —— مولائے کریم تمہیں ان پریشانیوں سے محفوظ کرے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (امام)

(۶۶)

جناب خلیفہ محمد عمر صاحب (لاہور)

۵۲۵- مئی ۱۹۵۳ء

اعزی ارشدی سلمہم

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ بفضلہ تعالیٰ فقیر بخیریت ہے اور تمہارے لئے دعا کرتا ہے کہ وہ تعالیٰ تمہاری اعانت فرمائے اور اہلیہ سلمہا کو صحت تامہ عاجلہ سے سرفراز فرما کر تمہارے اس فکر کو بھی دور فرمائے سورۂ فاتحہ اور سورۂ حشر کی آخر کی تین آیتیں پڑھ کر دم کرتے اور ان کو لکھ کر پلاتے رہیں، فقیر بھی دعا کرے گا۔ گھر میں اور سب کو اور میاں محمد عمر قریشی اور میاں اسلام الدین اور غلام قادر اور عزیزی صفدر کو سلام کہہ دیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (امام)

۵۲۶- موصولہ ۱۳ اگست ۱۹۵۸ء

عزیزی ارشدی سلمہم اللہ تعالیٰ

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ فقیر بفضلہ تعالیٰ بخیریت ہے عرصہ سے تمہاری خیریت نہ معلوم ہونے سے فکر تھا خصوصاً اس وجہ سے کہ تم علیل رہتے تھے اس وقت یہ معلوم ہو کر کہ اہلیہ علیل رہتی ہیں۔ ان کی طرف سے فکر ہو گیا، شافی مطلق ان کو شفائے کاملہ عاجلہ سے سرفراز فرمائے۔ علاوہ ازیں تم نے بے روزگاری کی بھی شکایت تحریر کی ہے جو بہت ہی زیادہ فکر کا باعث ہے، بے روزگاری کی کیا وجہ ہوئی؟ غالب یہ ہے کہ اہل وعیال کے ساتھ تمہارا تعلق اچھا نہیں یہ صورت اکثر جب ہی پیدا ہوتی ہے اگر خدانخواستہ ایسا ہے تو اس کی طرف توجہ کریں اور ہمت سے کام لیں دنیا سے بیزاری تو بہت اچھی شئے ہے لیکن اہل وعیال کی خدمت ہرگز دنیا نہیں ہے۔ ان کی طرف رحمت کے ساتھ توجہ کریں، امید ہے کہ اُدھر سے بھی رحمت کا باب کشادہ ہو جائیگا۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (امام)

۵۲۷-

عزیزی ارشدی سلمہم المولی القوی

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ ہاں تمہیں اجازت ہے مولیٰ تعالیٰ اس رشتہ کو تمہارے لئے مبارک

فرمائے، مولیٰ تمہیں اور تمہاری اولاد کو اپنی مرضیات پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے، اور سعادت دارین سے سرفراز کرے۔ فقط والسلام

محمد مظہر عفی اللہ عنہ (مہر)

(۶۷)

جناب حکیم محمد عمر صاحب قریشی (لاہور)

۵۲۸۔ بسمہ تعالیٰ

عزیزی مخلصی سلمہم اللہ الولی القوی

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام وبرکاتہ علی التمام۔ ۲۲ رجب المرجب کے عرس کے حالات معلوم ہو کر نہایت مسرت ہوئی، مولیٰ تعالیٰ ان کے فیض سے تمہیں مستفیض کرے اور جمعرات کی محفل بھی مبارک ہو،۔۔۔ نور المشائخ صاحب دامت برکاتہم کی شرکت نہایت درجہ مہتم بالشان ہے، مکان شریف کا ارادہ معلوم ہو کر نہایت درجہ مسرت ہوئی، ضرور حاضر ہوں اور وہاں کی مفصل کیفیت سے مطلع کرو، یہ مدت سے تمنا تھی ۔۔۔ ۔۔۔ برادران نقشبندیہ کو سلام کہدیں خصوصاً حضرت شیر محمد شرقپوری کے مریدوں کو، گھر میں سب کو سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر عفی اللہ عنہ (مہر)

۵۲۹۔ بسمہ تعالیٰ

عزیزی ارشدی سلمہم ورفع قدرہم واوصلہم الیٰ غایۃ ما یتمناہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ فقیر بعنایت ایزدی بعافیت ہے والحمد للہ علیٰ ذالک، بہت عرصہ کے بعد تمہارے خط کی زیارت ہوئی، وہ تعالیٰ ہمیشہ باحرمت بعافیت رکھے اہلیہ سلمہا کے ساتھ وہ طریقہ لازم جانیں جو سرکار اقدس (صلی اللہ علیہ وسلم) کا رہا ہے۔ ختم خواجگان کا انعقاد مبارک ہے اور جو طریقہ اختیار کیا ہے بہت بہتر ہے، مولیٰ تعالیٰ ہمیشہ اس پر آپ کو قائم رکھے، اور بزرگان دین کے حالات بیان کرنے میں قوت عطا فرمائے، اس خبر نے نہایت درجہ محظوظ کیا خصوصاً مولائے ما (حضرت صادق علی شاہ ؒ) کے عرس کے ارادہ نے، ختم میں دونوں ناموں کی زیادتی کی، اجازت ہے۔

حضرت سیدی قدس سرہٗ کے حالات مطبوع نہیں ہوئے، ان سے اوپر کے حضرات کے کچھ حالات طبع ہو گئے ہیں، چند نسخے میرے پاس ہیں، دہلی سے کوئی لاہور جانے والا ملا تو اس کے ہاتھ بھیج دیا جائیگا

——— جو وظائف عمل میں ہیں کافی ہیں زیادہ اس میں کوشش کریں کہ ہر مسلمان خوش رہے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۵۴۰۔ بسمہ تعالیٰ

عزیزی ارشدی سلمہم و رفع قدرہم و اوصلہم الیٰ غایۃ ما یتمناہم

وعلیکم السلام و رحمتہ و کرم المنعام و برکاتہ علی التمام۔ عرس شریف کے حالات معلوم ہو کر نہایت درجہ مسرت ہوئی، امید ہے کہ وہ تعالیٰ نہایت درجہ برکت عطا فرمائے گا، پھر حضرت مولینا منظور احمد صاحب سلمہم کی خدمت میں حاضری کی کیفیت بھی معلوم ہو کر بغایت درجہ مسرت ہوئی، اس کے علاوہ خلیفہ صاحب کی شرکت بھی باعث خوشنودی ہوئی، مولیٰ تعالیٰ کا بڑا اکرم ہوا، امید ہے کہ ان کے برکات سے نوازے جاؤ گے، اگر مکان شریف کی حاضری نصیب ہو جائے تو زیادہ بہتر ہو اور وہاں کے حالات سے بھی مجھے مطلع کرو، اہلیہ سلمہا کے ساتھ وہ طریقہ رکھو جو سرکار اقدس (صلی اللہ علیہ وسلم) کا حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ساتھ اور دوسری ازواج مطہرات کے ساتھ تھا، اس کے منافع بہت حاصل کروگے، اگر ہو سکے تو روضۂ پاک حضرت قیوم زماں کی شبیہ کی ایک کاپی کرا کر مجھے بھی بھیجو، گھر میں اور والدہ صاحبہ اور بچوں کو سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۵۴۱۔ ۶ر جولائی ۱۹۶۲ء

عزیزی اخلصی نور اللہ قلبکم منورا المعرفتہ

وعلیکم السلام و رحمتہ و کرم المنعام۔ میرے عزیز میں کسی قابل نہ رہا، اب تو حسن عاقبت کی فکر ہے، اس کے لئے دعا کرو، خواب بہت مبارک ہے ذکر قلبی اور مراقبات میں کوشش کریں کہ مجھ سے نہ ہو سکا، تم اس کو پورا کرو، تمہیں دلائل الخیرات کی اجازت ہے کچھ صدقہ کر کے اولیاء کرام کو اس کا ثواب ہدیہ کریں لیکن تلاوت قرآن کریم ساتھ میں رکھیں ——— والدہ ماجدہ اور اہلیہ اور بچوں کو سلام کہدیں۔

——— فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

٥٤٢ - مرسلہ ٢٧ جولائی ١٩٦٢ء

عزیزی ارشدی سلمہم و اصلح حالہم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام - مصالحت مبارک ہو، وہ تعالیٰ ہمیشہ تم کو اخوان الصفا کے طریقہ پر رکھے اور ہر کام میں مولیٰ تعالیٰ پیش نظر رہیں، نہایت اہتمام کے ساتھ اس بزم کے امور انجام دیں ——— خرچ کے متعلق اہل بزم کے اتفاق پر عمل کریں، میں زیادہ علیل ہو گیا تھا، اب بفضلہ تعالیٰ افاقہ ہے۔

——— فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفا اللہ

٥٤٣ - مرسلہ ٨ نومبر ١٩٦٢ء

بسمہ تعالیٰ

عزیزی ارشدی سلمہم و اصلح حالہم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام - اس وقت حافظ عبدالسمیع کی اعانت میری ہی اعانت ہے، تم سب بھائیوں پر ان کی اعانت واجب ہے اور اس کا صلہ وہ ملے گا جو ہزارہا روپیہ خرچنے سے نصیب ہو، میں اپنی اولاد کی جگہ ان کو سمجھتا ہوں، شافی مطلق ان کو شفائے کاملہ عاجلہ سے کامیاب فرمائے، تمہاری والدہ ماجدہ کو اب کلام شریف کی کافی مہارت ہو گئی ہے اگر اس فقیر کے لئے بھی پڑھ دیں تو بڑا کرم ہو، فقیر تمہارے استعفے سے ناراض ہے اگر میاں صفدر حسن سلمہم سے مصالحت کر لو تو یہ ناراضگی بھی دور ہو جائے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفا اللہ

٥٤٤ - ١٩٦٣ء بسمہ تعالیٰ

عزیزی ارشدی سلمکم و عافاکم وصانکم عما شانکم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام - بفضلہ تعالیٰ فقیر بعافیت ہے اور تمہارے لئے دارین میں عافیت کی دعا اپنے رب کریم کی بارگاہ میں عرض ہے، میرے عزیز نہ معلوم کس وقت موت گردن دبائے، مکروہات سے دور رہیں اور اپنے مولیٰ تعالیٰ کی یاد میں سرور رہیں۔ اَلْاَجَلُ قَرِیْبٌ وَالسَّفَرُ بَعِیْدٌ وَالزَّادُ قَلِیْلٌ وَعَذَابُ اللّٰہِ شَدِیْدٌ، ھَیْھَاتَ! اَلنَّاسُ نِیَامٌ وَنَحْنُ فِی السَّھَرِ - ہمیشہ اپنے گناہوں سے استغفار کرتے رہو اور حتی الامکان سنت سنیہ کے عمل پر کاربند رہو ——— والدہ ماجدہ سلمہا اور صاحب زادی کو بہت بہت سلام کہدیں، مجھے تمہاری والدہ معظمہ سے بہت زیادہ محبت ہے، مولیٰ تعالیٰ

ان کے درجات عالی فرمائے اور ان کو تمہارے سر پر ہمیشہ قائم رکھے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۵۴۵- مرسلہ ۲۶ فروری ۱۹۶۳ء

عزیز ارشدی سلمہم و اصلہم الی ما یتمناہم

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم المنعام۔ مولی تعالی رمضان شریف کے برکات سے تمہیں نوازے۔ اور اس کے آزادگان سے تمہیں شامل کرے، آیندہ گناہ کی طرف ہرگز ہرگز مبادرت نہ کریں۔

فقیر بفضلہ تعالی بعافیت ہے البتہ ضعیف بہت ہوگیا ہے حسن عاقبت کے لئے دعا کرتے رہیں تمہارے ذمہ بزم کی ترقی کی کوشش ہے باقی احباب کی شرکت اس ہی مقلب القلوب کے ہاتھ ہے، حضرت مولینا سید منظور احمد صاحب سلمہم اللہ تعالی کی شفائے تامہ کی خبر نے نہایت مسرور کیا، مولی تعالی انہیں ہمیشہ اپنی حمایت میں رکھے ——— صدر المشائخ صاحب دامت برکاتہم سے بعد عیادت سلام عرض کر دیں، والدہ ماجدہ اور اہلیہ سلمہا اور بچوں کو سلام اور عید سعید کی مبارک باد دیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۵۴۶- مرسلہ ۲ رفروری ۱۹۶۴ء

ثمر شجر سعادت و سیادت سلمہم و اصلہم الی ما یتمناہم

السلام علیکم و قلبی لدیکم۔ بسیار انتظار کے بعد مبارک بادی کا خط پہنچا، عید سعید مبارک ہو، اور عبادت مقبول۔ فقیر کی علالت نے بہت طول کھینچا لیکن تم نے نہ پوچھا کہ تیرا کیا حال ہے؟۔ وہ کریم میرے نہ پوچھنے والوں کو سعادت دارین سے حصہ کامل عطا فرمائے، بیگم کو اور صاحبزادی کو میری طرف سے بہت بہت سلام اور مبارک باد دیں، اس وقت بھی علیل ہوں، بارگاہ الٰہی میں دعا کریں، لکھا نہیں جاتا۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۵۴۷- ۱۷ ر فروری ۱۹۶۵ء

ہزار حدیقۃ اللطائف و طاؤس ریاض معارف سلمہٗ

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم المنعام۔ بحمدہ تعالی اس زمانے میں طبیعت بہتر ہے، ذکر قلبی جاری رکھو، ایسا

کوئی وقت نہ چھوڑو کہ ذکر قلبی (نہ کرو) سویہ کام آنے والا ہے ——— صدر المشائخ سے بہت بہت سلام کہنا اور خیریت کی اطلاع دینا اور سب احباب کو سلام کہدینا ——— ستائیسویں شب کے اعمال بھی معلوم ہوئے لیکن نوافل جماعت سے مکروہ ہیں ——— بہت خوبی کے ساتھ یہ دن گزرے، مولیٰ تعالیٰ مبارک فرمائے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ امام

(۶۸)

جناب سیّد محمد فاخر صاحبؒ (بھاول پور)

۵۷۸۔ موصولہ ۱۹؍اکتوبر ۱۹۶۱ء

عزیز خجستہ سیر محمد فاخر تمہیں دارین میں وہ کریم فخر عطا فرمائے

وعلیکم السلام وعلیٰ امن لدیکم التمام۔ مجھے امید ہے کہ مضمون بالا[1] تمہارے جواب کے لئے بھی کافی ہوگا، زیادہ کیوں تکلیف دیتے ہو، تمہیں ملاقات کی تمنا ہے تو پاسپورٹ میں کوشش کریں کہ سب کو تمہاری زیارت ہو جائے، ایک سلام سب پر تقسیم کردیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ امام

(۶۹)

جناب شیخ محمد فاروق صاحب (کراچی)

۵۷۹۔ مرسلہ ۱۲؍جنوری ۱۹۶۲ء

عزیزی ارشدی محبی مخلصی سلمہم اللہ واوصلہم الی ما یتمناہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ تمہارا خط جب آتا ہے فقیر کو بھی ایسی ہی خوشی ہوتی ہے، فقیر بعد نماز صبح ضرور تمہاری طرف متوجہ ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ۔ میرے عزیز! درویشوں کی صحبت بڑی کار آمد ہے

---

[1] ایک ہی مکتوب گرامی میں پہلے محمد فاخر سلمہ کے بڑے بھائی محمد زاہد سلمہ کو تحریر فرمایا پھر محمد فاخر کو تحریر فرمایا۔ مضمون بالا سے مراد وہی مضمون ہے، دونوں حضرتؒ کے نواسے ہیں۔

لیکن پہلے اس کے عقائد کی ٹٹول ضروری ہے کبھی ایسا نہ ہو کہ سلف صالحین کے طریقہ سے منحرف کر دے
کسی مسئلے میں شک واقع ہو جائے تو اس کو استفسار کر لیا کریں، گیارہ تاریخ کے اجتماع میں شرکت کیا کریں
اور اپنے مفید مشوروں سے افادہ کیا کریں، ایک ماہ میں ایک روز دین کے لئے بھی وقف کریں، ذکر قلبی
اسم ذات کا ہر وقت جاری رکھیں اور اپنے خوابات سے مطلع کرتے رہیں اور اپنے حالات سے بھی، حافظ محمد سلیمان
سلمۂ المنان کو سلام کہدیں اور دونوں خالہ صاحبان کو بھی۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۵۵۰۔ ۱۹۶۲ء

عمدۂ محبان کثیر الاخلاص زبدۂ مخلصان با اختصاص شیخ محمد فاروق دام مجدہم

السلام علیکم وعلیٰ من لدیکم۔ بعد دعوات مزید استقامت بر جادۂ سنت سنیہ مکشوف ہو کہ آپ کو میری
روانگی کی خبر صحیح ملی، بہت اچھا ہوا کہ آپ نے تکلیف نہ کی کہ میری تکلیف کا باعث ہوتی، میرے عزیز! دنیا کی
یہ بہاریں ناقص اور چند روزہ ہیں، عاقل وہی ہے جو ان کی طرف دل نہ لگائے اور آخرت کی ان نعمتوں کے لئے
سامان کرے جن کی طرف خطرہ بھی نہیں گزرتا اور جو ہمیشہ ہمیش رہنے والی ہیں، کراچی میں آنا تو اب دشوار
معلوم ہوتا ہے، وہاں کی آب و ہوا نے سخت تکلیف پہنچائی ہے، تمہاری محبتوں کے سوا کوئی راحت
نظر نہیں آتی ہے اور دو چار روز آپ کے لئے کافی نہیں ہوتے، مولیٰ تعالیٰ آخرت میں ہمیشہ کی ملاقات
نصیب فرمائے، میاں حافظ محمد تقی و حافظ سلیمان و محمد سعید و محمد عثمان و عبدالغنی سلمہم کو اور جو احباب
میں سے مل جائے اسے سلام کہدیں بشرطیکہ یاد رہے، گیارہویں کی مجلس کے حالات سے بھی مطلع
کریں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۵۵۱۔ مرسلہ ۸ جولائی ۱۹۶۵ء

الکہف الشامخ الحریز والزکی المخلص العزیز رفع قدرہ

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ تمہارا خط آتا ہے تو محبت جوش کرتی ہے لیکن حالت ایسی ہو گئی
ہے کہ مضمون یاد ہی نہیں آتا کہ کیا لکھوں، بس ایک دعا ہے کہ وہ کریم تم کو اور ہم کو حسن عاقبت سے
سرفراز فرمائے اور دارین میں عافیت سے رکھے اور اپنے ذکر میں مشغول رکھے، چند سانس ہیں
اس میں جو آخرت کے لئے ہو جائے وہ غنیمت ہے، گھر میں سب کو اور خالہ کو سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۵۵۲- عزیزی ارشدی اخلصی سلمہم اوصلہم الیٰ ما یتمناہم

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم المنعام - فقیر بہت کمزور ہوگیا ہے، تمہارے لئے دعا ہے کہ مولیٰ تعالیٰ تمہیں دارین میں عافیت عطا فرمائے اور دارین کی تکلیفات سے محفوظ کرتے ہوئے تمہیں جنت الفردوس عطا فرمائے، بچوں کو اور خالہ صاحبہ کو اور گھر میں سلام کہدیں اور احباب کو بھی - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (دام)

۵۵۳-

عزیزی ارشدی سلمہم المولیٰ

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم المنعام - میری بیماری کی حالت بدستور ہے، ضعف زیادہ ہوگیا ہے حسن عاقبت کے لئے مولائے کریم سے دعا کرتے رہیں اور اپنے وظائف سے ہرگز غافل نہ رہیں، کہ موت کے بعد بڑی مشکلات کا سامنا ہے، موت کو ہمیشہ یاد رکھیں، خالہ صاحبہ کو سلام کہدیں، زیادہ لکھا نہیں جاتا -

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (دام)

۵۵۴- ۱۹۶۶ء

الاخی الرضی الشفیق و المحب الوحید الشفیق سلمہم

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم المنعام - تمہاری یہ بےخبری کہ طبیعت کے حال کو نہیں پوچھتے، دعا کئے جاتے - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (دام)

۵۵۵- ۱۹۶۶ء

محبوب دل نواز من سلمکم

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم المنعام - فقیر کی طبیعت کا ہے اچھی رہتی ہے گاہے خراب - خراب حالت میں کوئی لفظ خلاف طبیعت لکھدیا ہوگا جس نے آپ کی طبیعت پر برا اثر پیدا کردیا، ورنہ میں آپ کی طبیعت کو بہتر جانتا ہوں، معاف فرمائیں اور دونوں خالاؤں سے سلام کہدیں اور دعا کے لیے عرض کردیں -

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (دام)

(۷۰)

حضرۃ العلامہ الحاج مفتی محمد محمود صاحب[1]

(حیدر آباد)

۵۵۶- ۱۹۴۹ء

عزیز عالی قدر رفع اللہ قدرکم

وعلیکم السلام و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔ مجھے یاد نہیں پڑتا کہ میں نے مسجد کے نیچے کے گودام کو کرایہ پر دینے کو ناجائز لکھا ہو ہاں ان الفاظ سے ضرور لکھا ہوگا کہ نہ چاہیئے، اس لئے کہ بعض فقہا اس کو منع کرتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ اس میں مسجد کی حرمت قائم نہیں رہتی اور بعض ناجائز بھی کہتے ہیں لیکن بعض اس کو جائز کہتے ہیں اس اختلاف پر نظر رکھتے ہوئے میں بھی اس کو بہتر نہیں جانتا مگر نہ اس قدر کہ اس کو ناجائز کہوں اگر میں نے ناجائز لکھا ہے تو اس میں مجھ سے غلطی واقع ہوگئی ہے۔ مولانا عبدالحئی صاحب مرحوم کے فتاویٰ میں مجھے یہ فتویٰ نہیں ملا، آپ کے پاس تو ہوگا، شامی، فتح القدیر، بحرالرائق، ارسعاف، وغیرہ کے انہوں نے حوالے ضرور دیئے ہوں گے، اس لئے ان کتب کی عبارات لکھنے کی تو ضرورت نہیں، ان عبارات کا منشا یہ لیا جاتا ہے کہ ان دو کانوں کا مسجد پر وقف ہونا صرف ضروری ہے تو اگر باوجود وقف ہونے کے وہ کرایہ پر بھی دی جائیں تو مضائقہ نہیں لیکن مجھے اس میں تامل ہے اس لئے کہ اس میں یہ نہیں بتلایا ہے کہ کرایہ پر دینا کیسا ہے بلکہ یہ بتلایا ہے کہ کرایہ پر دینے کے لئے بنائی گئی ہیں تب بھی مسجد کسی کی مملوک نہ رہے گی اور وہ مسجد ہو جائیگی اس میں کرایہ پر دینے کا کوئی حکم نہیں بیان کیا گیا پس ان عبارات سے ماتحن فیہ میں استدلال نہیں کیا جا سکتا جب کہ اس کے خلاف خود فقہا فرماتے ہوں کہ مسجد تحت الثریٰ سے آسمان تک مسجد ہے اور مسجد کی بے حرمتی جائز نہیں اس کی چھت پر بلا ضرورت چڑھنا بھی اس کی حرمت کے منافی ہے

---

[1] حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم العالی سلسلہ نقشبندیہ مجددیہ کے مشہور بزرگ حضرت مولانا شاہ رکن الدین رحمۃ اللہ علیہ کے فرزند رشید اور خلیفۂ اجل ہیں۔ حضرت مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ قدس سرہٗ العزیز کے داماد ہیں ——————— بڑے پایہ کے عالم اور صوفی ہیں، آجکل حیدرآباد (مغربی پاکستان) میں مقیم ہیں، آپ کے تفصیلی حالات "تذکرۂ مظہر مسعود" (حصہ اول، مطبوعہ مدینہ پبلشنگ کمپنی، کراچی، ۱۹۶۹ء) میں مطالعہ کئے جائیں۔ (مرتب)

ھدایہ میں ہے لان المسجد معظم واذا کان فوقہ مسکن او مغتسل یتعذر تعظیمہ ——
درمختار میں ہے وکرہ تحریما الوطؤ فوقہ والبول والتغوط لانہ مسجد الی عنان السماء
—— قال الشامی وکذا الی تحت الثری —— عالمگیری میں ہے اذا اراد انسان
ان یتخذ تحت المسجد حوانیت غلۃ لمرمۃ المسجد او فوقہ لیس معہ ذالک
کذا فی الذخیرہ —— فتاویٰ قاضی خاں میں ہے قال فقیہہ ابواللیث رحمہ اللہ تعالیٰ
لا یجوز لہٗ ان یجعل شیئا من المسجد مسکنا او مغتسلا۔ پس اس اختلاف کو دیکھتے ہوئے
اور جواز کی روایات میں تامل کرتے ہوئے ممانعت راجح معلوم ہوتی ہے، البتہ جب کہ صاحبین ضرورت کے
مقام میں مسجد کے اوپر یا نیچے غیر موقوف عمارت کی بنا کا بھی فتویٰ دیتے ہیں تو ایسی صورت میں موقوف
مستغل للمسجد کا بنانا تو بالاولیٰ جائز ہوگا، لہٰذا اگر ضرورت ملاحظہ کرتے ہیں تو بلا کھٹکے ان دکانین کے
بنانے کی اجازت دے دی جائے، میرے نزدیک ضرورت کے وقت میں ایسی بنا میں کوئی حرج نہیں
اور اگر ایسی ضرورت نہ دیکھیں تب بھی مولینا عبدالحیٔ مرحوم کے فتوے پر عمل کی اجازت دے سکتے ہیں کہ اگر حقیقت
میں یہ فعل کراہت رکھتا ہے تو اس کا بار مولینا مرحوم پر رہے گا، جس شان کی یہ مسجد بن رہی ہے اس کے
سنے سے نہایت درجہ قلب کو مسرور پاتا ہوں، مولیٰ تعالیٰ اس کے منتظمین اور معاونین کو اجر عظیم سے سرفراز
فرمائے، فقیر کا سلام ان حضرات کی خصوصًا اس کے صدر صاحب کی خدمت میں عرض کر دیں، اس شنے نے اور
بھی زیادہ مسرور کیا کہ آپ کے اثرات نے ان کو بھی محتاط بنا دیا ہے ورنہ اس زمانہ میں لوگ ایسے امور کی
اصلاً پرواہ نہیں کرتے، اگر کوئی اعتراض بھی کرتا ہے تو اس فعل کی دوسری مساجد کو نظائر میں پیش کر کے
معترض کی زبان بند کرنے کی کوشش کرتے ہیں —— مولوی منظور احمد سلمہٗ کی طرف سے اس قدر فکر
لاحق ہوگیا ہے کہ کوئی کام بھی مجھ سے نہیں ہو سکتا یہی وجہ ہے کہ میں آپ کے حسب منشاء اس مسئلہ کو
مدلل نہیں لکھ سکا۔ فقط والسلام

محمد مختار احمد عفی عنہ (مہر)

۵۵۷۔ مرسلہ ۱۲ اگست ۱۹۵۱ء

عزیز جاں نواز زید مجدہم

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ آپ کا قول استغفر اللہ رنگ لایا اور میں تعمیل حکم سے قاصر رہا جس کا
افسوس ہے، میں اتنا ضرور چاہتا تھا کہ مزار شریف کو بہتر حالت میں دیکھتا لیکن آپ کی خواہش عرس نے اس
سے بھی محروم رکھا —— مجھے تو حسب دستور قدیم دہلی عرس کرنا تھا سو کیا اس آپ کے خط سے معلوم

ہوکر کہ اس تحریک کا قوت دینے والا میں ہی ہوں مجھے حیرت ہوئی کہ میں سب کچھ کر گیا اور اپنے کرتوت سے ابتک غافل ہوں ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۵۵۸ - مرسلہ ۱۶ اکتوبر ۱۹۵۱ء

ربیع فوادی ومنتہائے مرادی سندی ومعتمدی ادام اللہ حیاتکم

السلام علیکم وقلبی لدیکم ۔ کل عزیزہ منو کا خط بنام میاں مسعود احمد سلمہا آیا جس سے العزیز کی علالت کا حال معلوم کر کے سخت فکر لاحق ہوگیا، شافی مطلق شفائے کاملہ عاجلہ سے سرفراز فرما کر اس فکر کو دور فرمائے تمہاری علالت کی خبر کیا ہوتی ہے کہ قلب ضعیف سے رہی سہی قوت بھی کھو دیتی ہے جس کی وجہ سے کسی عضو میں بھی قوت نہیں رہتی، ہر عضو میں درد پیدا ہو جاتا ہے ۔ اب شاید صحت کی خبر کچھ مداوی کر سکے، لہذا بواپسی صحت مزاج کی اطلاع دلائیں ۔

یہاں بفضلہ تعالیٰ خیریت ہے جمعیۃ نے یہ طے کیا ہے کہ کسی مقام پر چاند ہو جائے اور جمعیۃ اپنے معتمد سے ہندوستان میں اعلان کرا دے تو تمام ہندوستان میں ایک روز عید ہوا کرے ۔ جس کا جواب لکھا ہے، طبع ہونے پر حاضر کیا جائیگا ــــــــ گھر میں سب کو سلام و دعا کہدیں ۔ والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۵۵۹ - مرسلہ ۴ نومبر ۱۹۵۱ء

اعزی مولینا سلمہم اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ۔ نامہ العزیز باعث سکون ہوا مگر یہ معلوم کیا وجہ ہے کہ تمہارا خیال آتا ہے قلب میں درد محسوس کرتا ہوں، ترجمہ کی کیفیت نے نہایت درجہ مسرور کیا لیکن پھر بھی قلب کا وہی حال ہے ان آنکھوں سے دیکھنے کو بہت طبیعت ترستی ہے مگر اسے سمجھایا جاتا ہے کہ مرضی مولیٰ میں تجھے کچھ چون وچرا کی گنجائش نہیں ۔

آپ کے خط آنے سے پیشتر کاپی لکھی جاچکی تھی لیکن پھر بھی آپ کے خدشہ کے رفع کے لئے کچھ ترمیم کی گئی، جو آپ کا خیال ہے یہی مولینا عبدالحفیظ کا خیال ہے جس کے جواب میں یہ شئے آگئی ہے کیا کہیں آپ کی نظر سے گزرا کہ قاضی القضاۃ اگر اپنا فیصلہ تمام صوبوں میں نافذ کرے تو شرعاً نافذ ہو جائیگا؟ ــــــــ بہت اچھا ہو کہ اگر آپ اپنے خدشہ (پر) کچھ دلائل قائم کر کے بھیجتے تو یا تو ان کے

جواب اس رسالے میں دے دئے جاتے یا میں رجوع کر لیتا، خیر طبع ہونے کے بعد ارسال کروں گا، اس وقت اس پر غور فرمائیں، اس پر بھی غور کر لیں کہ جو کمیٹی قائم کی گئی ہے اس کے مقام پر اگر چاند ثابت ہو تو وہ آپ کے فرمانے کے موافق اعلان کر سکے گی لیکن کسی دوسرے مقام پر ثابت ہو تو یہ کمیٹی کیا کرے گی؟ رہا اختلاف مطالع تو ظاہر الروایۃ میں اس کا اعتبار ہی نہیں جس پر اکثر کا فتویٰ ہے ——— یہاں بھی میرے سوا سب اس پر اجماع کئے بیٹھے ہیں لیکن ابھی تو وہ کچھ میرا لحاظ کر رہے ہیں ——— علماء کے جلسہ میں مجھے طلب کیا گیا تھا لیکن میں نے جواب لکھ دیا کہ اس طرح یہ مسئلہ طے نہ ہوگا، آپ دلائل لکھیں اگر وہ آپ کی منشا ثابت کریں گے تو رجوع کر لوں گا ورنہ جواب دے دیا جائیگا۔ لیکن انہوں نے اس کی نہ پرواہ کرتے ہوئے جلسہ کیا اور بالاتفاق طے کر لیا، مجبورًا رسالہ لکھنا پڑا، گھر میں اور حکیم صاحب کو ان کے گھر میں سب کو علیٰ قدر مراتب سلام و دعا۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہ

۵۶۰۔ موصولہ ۴ جنوری ۱۹۵۲ء

اعز عزیزاں سلمہم الرحمٰن المنان

وعلیکم السلام رحمۃ ربکم العلام۔ فقیر بخیریت ہے البتہ تمہاری فرقت باعث وحشت ہے، امید ہے کہ تقریب شادی سے فراغت پالی ہو گی، اس میں شرکت سے محرومی پر جہاں تک افسوس کروں بجا ہے، لیکن مشیت کے سامنے یہ بھی موجب عدم رضا ہے پس سوائے صبر کے چارہ نہیں وہ تعالیٰ آپ کے اور ہم سب کے لئے مبارک کرے، افسوس کہ جبر کیا جاتا ہے لیکن طبیعت نہیں مانتی اور گریہ کا دامن تھامتی ہے وہ تعالیٰ اپنی مرضی پر رضا کی توفیق عطا فرمائے۔

کتابوں کے متعلق میں نے مولینا حفظ الرحمٰن سے کہا ہے وہ اسمبلی کی ممبری کے لئے کھڑے ہوئے ہیں اس سے فارغ ہونے کے بعد وعدہ کیا ہے کہ میں نکلوا لاؤں گا لیکن آپ کے پاس آ سکتی ہیں، پاکستان نہیں جا سکتیں میں نے اس ہی کو منظور کر لیا ہے۔ میں آپ کو بار بار لکھتا ہوں کہ یہ کتابیں سب تمہاری ہیں جو کتاب چاہیں شوق سے منگالیں لیکن آپ اس میں تامل کرتے ہیں، تمہارے پاس ان کتابوں کا ہونا میرے لئے خوشی کا باعث ہے، بالکل یقین کریں، یہاں تک کہ اگر کسی کتاب کا میرے پاس ایک ہی نسخہ ہو تب بھی طلب کر لیں، میں نے تو یہ پہلے ہی روانہ کیں تھیں لیکن افسوس کہ دو سو روپے خرچ کرنے کے باوجود واپس ہوئیں سب کو سلام دعا کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہ

۵٦١ - اعزا عزاء سلمہم اللہ تعالیٰ

وعلیکم السلام و رحمتہ اللہ و برکاتہ - فقیر ابھی علیل ہے، آپکی علالت کی خبر دن سنے نہایت ہی مضمحل کر رکھا تھا، کل جب سے آپ کا خط مطالعہ کیا ہے یک دم فرق محسوس کرنے لگا چناں چہ کل بارہویں کے لیئے مسجد میں گیا تو بہت دشواری سے پہنچا لیکن جب آپ کا خط دیکھنے کے بعد واپس ہوا تو بلا سہارے اور بلا تکلف گھر پہنچ گیا۔ وہ تعالیٰ آپ کو صحت کاملہ سے سرفراز فرمائے کہ وہ میرے لیئے باعث صحت ہے۔ حکیم صاحب کو میں نے لاہور خط لکھا لیکن جواب نہ آیا، مجبوراً خاموش ہونا پڑا، وہ بھی بہت یاد آتے ہیں لیکن ان کی بے رخی باعث تسلی ہو جاتی ہے۔ خیر ان کو سلام تو کہدیں اور ان کی اس ہمدردی کا شکریہ کہ آپ کے علاج کے لیئے لاہور سے واپس ہوئے وہ تعالیٰ ان کو خوش و خرم رکھے۔ ہاں ان کے گھر میں نہایت خلوص کے ساتھ سلام پہنچائیں کہ ان سے تو عمر بھی شکایت نہیں، ان کا آنا تو آپ کے لیئے باعث قوت ثابت ہوا ہو گا ——— گھر میں اور بچوں کو سلام و دعا کہدیں، زیادہ کیا لکھوں - فقط والسلام

(مہر) محمد مظہر اللہ غفرلہ

۵٦٢ - موصولہ یکم مئی ۱۹۵۲ء

ربیع فوادی و منتہا مرادی دامت برکاتہم

السلام علیکم و علی من لدیکم - میرے معلم عبدالرحمٰن مکی تھے، مجھ کو انہوں نے بہت آرام دیا تھا، سرکار ابد قرار کے حضور میں دعا کرنے کو ممنوع سمجھتے ہوئے وہ قبلہ رخ مسجد شریف کے کونے میں دعا کراتے ہیں اس لئے میں نے آپ کو لکھا تھا کہ آپ کو اس بارگاہ سے رخ پھیرنے کی ضرورت نہیں، سرکار صدیق میں تو یہ بھی سلام پڑھوائیں گے لیکن جب دعا کا موقعہ آئیگا اس وقت ان کا یہ عمل ہوتا ہے - میں کیا بتلاؤں کہ میری طرف سے اس سرکار میں آپ کیا عرض کریں، آپ تو کچھ عرض کر بھی دیں گے میری زبان نے تو بوقت حضوری یاری دی نہ اب دیتی ہے، لوگ ہر سال ہی حاضر ہوتے ہیں اور دل کر جاتے ہیں مگر نہ معلوم تمہارا جانا کیسا ہے کہ اس کے اثر کی کیفیت بتلائی ہی نہیں جا سکتی۔

مدینہ شریف کا نقشہ میں خود بنا تا لیکن مشکل یہ ہے کہ وہاں وقت غروب بارہ بجائے جاتے ہیں اور تبدیل زمانہ کے فرق کی وہاں نہیں چلتی اور نقشہ اوقات میں اس کا لحاظ ضروری ہے، ہاں اگر تمام شہر میں ایک گھنٹہ بھی نقشہ کے موافق رکھا جائے تو پھر اس سے دوسرے گھنٹے صحیح کیئے جا سکتے ہیں اگرچہ دوسرے گھنٹے رواج کے موافق چلیں، اس میں آپ مولوی عبدالغفور سے مشورہ ضرور کریں،

مولوی مسعود سلمہم کو میں سب کچھ بتلا دوں گا ۔ والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۵۶۳ -

الزکی المخلص العزیز الشہیر سلمہم الرب القدیر وھو ان علیہ کل امر عسیر

سلام، سلام، سلام، سلام

لمحمو دعارف بہائے انام

میرے عزیز تم نے کتابوں کے متعلق بعض ایسے جملے لکھ دیئے جن کی وجہ سے جواب میں تاخیر ہوئی جب بھی جواب کا ارادہ کرتا ہوں اور ان کلمات پر نظر پڑتی ہے دل بھر آتا ہے اور قابو میں نہیں رہتا، پچھلی مرتبہ جو کتابیں لی گئیں وہ معمولی تھیں اور ان کتابوں میں کچھ کام کی نظر آتی تھیں اس لئے ان کے خریدنے کا مصمم ارادہ کر لیا تھا لیکن اس نے جواب ہی نہ دیا، لیکن بعد میں معلوم ہوا کہ وہ کتب خانہ رشیدیہ میں رکھ گیا تھا لہٰذا مالک کتب خانہ سے کہا گیا ہے کہ وہ جس قیمت میں آپ کو دے اس قیمت میں ہمیں دے دیں اور لیلا کو بھی لکھا گیا لیکن اس نے پھر بھی جواب نہ دیا، میرا کتب خانہ تمہارا ہی ہے اگر آپ آجائیں تو اپنی پسند کی کتابیں لیجائیں، بلکہ جو کتب خانہ میں نہ ہوگی اس کو خرید دیا جائیگا، آپ ہرگز فکر نہ کریں سراجی خرید لی تھی، آپ کی سہولت کے لئے چند مسائل مع تخریج لکھے تھے جو مکان کی صفائی میں گم ہو گئے پھر لکھوں گا ۔ استفاضہ کی تعریف شامی میں ملاحظہ کریں ۔ تار اور ٹیلیفون کی خبروں پر وہ تعریف صادق نہیں آتی، ننھے اور اس کی والدہ وغیرہ کو سلام و دعا ۔ اس کا نام کیا رکھا گیا ہے؟ امینہ بیگم سخت علیل ہیں دعا کریں، ان فکروں نے قوت سلب کر رکھی ہے، بیس پچیس خطوط سامنے ہیں اور ہاتھ کام دیتا نہیں

______ فقط

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۵۶۴ - مرسلہ ۱۹۵۲ء

اعز عزیز سلمکم المنان

وعلیکم السلام و رحمۃ ربکم الکریم العلام ۔ نامہ گرامی نے قلب مضطر میں وہ تلاطم پیدا کر دیا جس نے جواب کی تحریر کے قابل بھی نہیں رکھا لیکن کچھ نہ کچھ تو جواب دینا ضروری ہے اس لئے چند کلمے لکھنے ہی پڑے، یہ صحیح ہے کہ اُس شوق کے آگے کسی دوسرے ذوق کی نہیں چلتی، وہ تعالیٰ کما حقہٗ اس کے برکات سے مستفیض فرمائے ۔ مدینہ منورہ میں ایک عالم مولینا عبدالغفور صاحب ہیں ان سے میرا سلام عرض کریں

ان کی صحبت سے آپ بہت خوش ہوں گے، دوسرے صاحب جو بڑے پختہ علماء اہل سنت سے ہیں جن کا نام اس وقت مجھے یاد نہیں آتا لیکن مولوی عبدالغفور صاحب سے یا شہاب الدین صاحب تاجر پارچہ دہلوی سے ان کا پتہ معلوم ہو جائیگا۔ یہ تاجر صاحب بڑے صاحب اخلاق ہیں، میرے ساتھ ان کے اور ان علماء کے بڑے احسانات رہے ہیں، انہیں کے پاس میں نے قیام کیا تھا، آپ کے قیام میں بھی یہ حضرات بہت کچھ مدد دیں گے، میں شہاب الدین صاحب کو ہی ایک پرچہ تحریر کر دیتا ہوں، یہ مسجد نبوی کے قریب ہی رہتے ہیں، معلم میرے عبید الرحمٰن تھے، ان کے بھی میرے ساتھ بڑے احسان رہے اور نہایت آرام پہنچایا، دوسرے معلم محمد امین کاتب ہیں جو مجھے بار بار لکھ رہے ہیں کہ آپ کے متعلقین کو ہم ان سے زیادہ آرام پہنچائیں گے، یہ مجھ سے محبت تو کافی رکھتے ہیں مگر مجھے ذاتی تجربہ نہیں ان دونوں میں سے جس کو چاہیں آپ معلم کرلیں اور میرا حوالہ دے دیں کہ اس کو ہمارے ذریعہ آپ کا امتحان مقصود ہے، مدرسہ صولتیہ میں جانا ہو جائے تو مہتمم صاحب سے بھی سلام کہدیں، مکہ معظمہ میں تو شمشیر علی کے صاحب زادے آپ کو بہت مدد دے سکیں گے، معلم جب بارگاہ نبوی میں حاضر کرنے کے بعد دوسری جگہ دعا کیلئے جانے کو کہے تو نہ جائیں وہیں دعا کریں، افسوس اپنی محرومی پر مگر امید ہے کہ آپ مجھے نہ بھولیں گے ——— اول تو آپ سے کوئی غلطی نہیں ہوئی اور ہوئی ہی ہو تو میں نے معاف کی امید ہے کہ تم بھی میری غلطیاں معاف کرو گے، میں جو لکھنا چاہتا ہوں لکھا نہیں جاتا جب لکھنے کا خیال کرتا ہوں گریہ دامن گیر ہو جاتا ہے، مجھے امید ہے کہ آپ سب سمجھ گئے ہوں گے کہ میں کیا لکھنا چاہتا ہوں اور کیا تم سے تمنا رکھتا ہوں یعنی ہر مقام پر دعا کی۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (امام)

۵۶۵ - موصولہ ۱۶ / جولائی ۱۹۵۳ء

صاحب الفضائل العالیہ والمناقب المرضیہ لازالت شموس ہدایتکم

السلام علیکم و علی من لدیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہ ——— یہ صحیح کہا کہ قوت ایمانی کا تقاضا ہے کہ منکرات کا سد باب کیا جائے لیکن اس کے ساتھ جب کہ عقل کی بھی رہبری ہو اور انسداد کا ظن غالب ہو، ایسی صورتیں یہاں بھی پائی جاتی ہیں ——— اس سوال نے کہ یاد بیچین کرتی ہے سخت بیچین کر دیا، آنسو تھمتا نہیں، دیکھئے کس قدر عرصہ میں طبیعت سنبھلتی ہے، اگر یہ سوال[۱] پہلے سے معلوم ہوتا تو خط لکھنا دوبھر ہو جاتا، مولیٰ تعالیٰ آپ کو ترقیاں عطا فرمائے کہ قبر میں چین نصیب ہو، میں تو سمجھتا تھا

[۱] حضرت مفتی صاحب نے حضرت قبلہؒ سے بعض فقہی سوالات کئے تھے جو سلسلہ وار تھے (بقیہ آگے)

کہ یہ کوئی مسئلہ ہوگا، اب لکھنے کی طاقت ہے نہ گنجائش۔ والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (دام)

۵۶۶۔ موصولہ ۱۲ فروری ۱۹۵۶ء

اعز عزیزاں سلمکم اللطیف الرحمٰن

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم العلام وبرکاتہ علی التمام۔ اس مرتبہ تو آپ نے بہت ہی ترسایا، روزانہ ڈاک میں آپ کے خط کو تلاش کرتا تھا لیکن ناکام۔ آخر کل یوم دوشنبہ یہ مبارک گھڑی لایا، علالت کی خبر نے بہت مضمحل کیا وہ قائم وقیوم (عمر) طویل عطا فرمائے مگر مع الخیر والعافیہ اور مخلوق کو فیض یاب فرمائے۔ ——— میرے عزیز ملاقات کی جو تڑپ آپ اپنے قلب میں پاتے ہیں وہ میری تڑپ کی صرف جھلک ہے۔

میرے لئے بعض احباب نے کوشش کی لیکن چیف کمشنر صاحب نے کہا کہ ان کا معاملہ حکومت بالا کے اختیار میں ہے، وہاں سے خود ہی اپنے کو مستثنیٰ کرائیں تو ممکن ہے، اگر یہ چیز نہ ہوتی تو کیا آپ خیال کرسکتے ہیں کہ میں تمہارے پاس نہ ہوتا۔

حیلۃ الناجزہ میں جو طریقے فسخ نکاح کے لئے تحریر ہیں بوقت ضرورت میرے نزدیک بھی اس پر عمل ہوسکتا ہے لیکن قانون میں اس کی رعایت نہیں رکھی گئی اور جس قدر رکھی بھی گئی ہے تو اس پر عمل نہیں ہوتا، یہ مجبوری ہے کہ قانونی طور پر فسخ کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔

دھوپ گھڑی کا طریقہ تو مولانا ظفرالدین صاحب کے رسالے میں موجود ہے، اگر فرمادیں تو وہاں کے لئے دھوپ گھڑی کے گھنٹوں کے زاویئے نکال کر روانہ کردوں؟ - غالباً افقی گھڑی مطلوب ہوگی ——— گھر میں سب کو اور حکیم صاحب کو اور ان کے گھر میں سب کو علیٰ قدر مراتب سلام ودعا کہدیں۔

کیا آپ کو میتھ میٹیکل ٹیبلز دریافت ہوگئی؟ - دھوپ گھڑی کی تیاری میں اس کی ضرورت پڑیگی۔

——— فقط والسلام محمد مظہر اللہ غفرلہ (دام)

(بقیہ حاشیہ ص۔) غالباً اسی سلسلے میں اپنی بےچینی کا اظہار فرمایا ہوگا، جو بظاہر سوال معلوم ہوتا ہوگا۔ حضرت قبلہ نے اپنے مکتوب گرامی میں تمام سوالات کے بالترتیب جوابات مرحمت فرمائے جو یہاں حذف کردئے گئے چوتھے نمبر پہ اور آخر میں یہ تحریر ہے۔

۵۶۷ - موصولہ ۲۵ را اپریل ۱۹۵۹ء

اعزی رفیع اللہ قدرکم

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم - فقیر بخیریت ہے۔ مجھے نہ آپ کا خط موصول ہوا اور نہ حکیم صاحب کا، میں تو ہمیشہ انتظار میں رہتا ہوں - بکثرت خطوط آتے ہیں جن کا جواب پریشان کن ہوتا ہے اور جس کی طرف ہر وقت نظر لگی رہتی ہے اس طرف سے آخر شب کو نظر محروم پھرتی ہے ــــــ کس بچہ کے نام کی فرمائش ہے ؟ کیا میں اپنی دعا میں کامیاب ہو گیا ہوں، میں بڑی بےچینی کے ساتھ اس کے جواب کے انتظار میں ہوں ــــــ اگر میرا مقصود بر آگیا ہے تو اس کا نام تو محمد مقصود ہی مناسب معلوم ہوتا ہے اور آپ نے کوئی تجویز کر لیا ہو تو پھر وہ بہتر ہے ــــــ سب کو سلام کہہ دیں - والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (دائم)

۵۶۸ - مرسلہ ۹ را اپریل ۱۹۵۹ء

اعزی دامت برکاتہم

السلام علیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہ - علم توقیت کے متعلق جو آپ کا خیال ہے بالکل صحیح ہے، اس کے متعلق جو مجھ سے سوال ہوتا ہے، وہ میرے لئے نہایت خوشی کا باعث ہوتا ہے، میری تمنا یہ ہے کہ میری زندگی میں آپ حضرات اس فن میں بھی مہارت پیدا فرمالیں، میتھمیٹیکل ٹیبلز دستیاب نہیں ہوئی مگر میں اس کی تلاش میں ہوں، میرے پاس جو ہے اس کا کاغذ بہت خراب ہے جس کی وجہ سے نہایت بوسیدہ ہو گئی ہے ورنہ وہی ارسال کرتا اور سمت قبلہ اور دھوپ گھڑی بنانے کا طریقہ بھی لکھتا۔

آپ کا آنا اب قریب یقینی کے ہو گیا اس لئے میری خواہش ہے کہ عزیزہ کو اور منو بیگم کو بھی معہ صاحب اور عالی قدر کے لے آئیں، امید ہے کہ اس پر ضرور توجہ فرمائیں گے۔ سب کو خصوصاً عزیزہ اور حکیم صاحب اور ان کے گھر میں سلام کہہ دیں - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (دائم)

۵۶۹ -

اعز عزیزان سلمہم المولی المنان

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم المنعام و برکاتہ - بفضلہ تعالیٰ بہ نسبت سابق فقیر کی حالت بہت بہتر ہے،

تمہیں ان فرمائیں، ایک ولی کامل کی رحلت کی خبر نے قلب پر نہایت درجہ اثر کیا اور پچھلے حضرات کے فراق کے اثر کو تازہ کر دیا انا للہ وانا الیہ راجعون۔ ان کے صاحبزادہ عالی قدر کی خدمت میں فقیر کی طرف سے تعزیت پیش کر دیں، جس وقت اس سانحہ ہائلہ کی یاد آجاتی ہے قلب مضطر ہو جاتا ہے۔۔

_____ پاسپورٹ مل جانے پر شکر ادا کیا۔ اب ویزا کے لئے دعا ہے کہ زندگی میں تمہاری زیارت میسر آجائے، اگر ممکن ہو تو عزیزہ بھی اگر ساتھ ہوں تو زیادہ بہتر ہو کہ ننھے میاں کے دیکھنے کو دل چاہتا ہے گو مخلوق کی طرف سے اب التفات قلب میں نہیں پاتا لیکن بایں ہمہ جب عزیز یاد آجاتا ہے تو اس کی ملاقات کی دل میں خواہش پاتا ہے۔ حسن خاتمہ کے لئے دعا کرتے رہیں، سب کو علیٰ قدر مراتب سلام و دعا _____

_____ فقط والسلام

محمد مظہر احمد

۵۷۔ موصولہ ۱۸ اپریل ۱۹۶۳ء

عزیزی ارشدی زید مجدہم

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ فقیر آجکل کتاب دیکھنے سے قاصر ہے کہ مسجد میں حاضر نہیں ہو پاتا، صرف جمعہ کو نماز کے بعد ہی آجاتا ہے۔ میرے نزدیک مزکی کے لئے عادل سے مراد غیر فاسق ہے پس اگر مستور مزکی ہو تو اس کا تزکیہ کافی ہے ورنہ اگر مزکی کے لئے بھی تزکیہ لازم مانا جائے تو تسلسل لازم آتا ہے، کیا آپ نہیں دیکھتے کہ ثبوت رمضان کے لئے بھی عادل شاہد کی خبر کو معتبر کہا گیا ہے اور پھر اس کی تصریح کر دی ہے کہ یہاں عادل سے مراد غیر فاسق ہے تو میرے نزدیک مزکی سے قسم لینے کی ضرورت نہیں لیکن اگر احتیاطاً قسم لی جائے تو متقی عالم قسم بھی لے سکتا ہے۔ صاحب رائے سے مراد مجتہد لینا غیر معقول ہے، یہاں صرف مزکی کے عدل پر اطمینان مقصود ہے سو وہ قسم سے حاصل ہو سکتا ہے لیکن میرے نزدیک بہتر یہی ہے کہ قسم نہ لی جائے ہاں اگر شاہد سے لی جائے تو مضائقہ نہیں۔ رہا تزکیہ تو وہ تو ضروری ہے، جہاں تزکیہ ممکن نہیں وہاں شاہد سے قسم لے لی جائے، صاحب بحر کا منشاء تسمیہ شہادت لینے سے ایسے ہی مواقع پر معلوم ہوتا ہے _____

اگر آپ کی طرف سے تقاضہ ہوتا تو پھر آپ کے ہاں کا نقشہ ضرور ارسال کیا جاتا، مولوی مظفر نے وہاں کے اوقات نکال کر بھیجے تھے تو ان کو بھی لکھ دیا کہ اب اتنی قوت نہیں کہ اس کی تصحیح کر کے تمہیں بھیجوں، صرف مولوی عارف اللہ کے تقاضہ پر راولپنڈی کے اوقات نکال کر بھیجے گئے، آپ ضرور نکالا کریں، اگر دقت نظر آئے تو میں اس کتاب کی نقل بھیجوں جس میں میں نے ہر عرض کے اوقات

لکھدئے ہیں، اس ہی کی نقل مولوی مظفر بھی لے گئے ہیں ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ امام

۵۷۱ - مرسلہ ۱۷ر نومبر ۱۹۵۸ء

اعزی اکرمی سلمہم وسائر اصلہم الی مایتمنا ہم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام وبرکاتہ علی التمام ۔ مفید الوارثین کو میں نے دیکھا ہے بعض مقامات غلط ہیں، ایک نقشہ میں نے لکھا تھا اس کو ارسال کرنا بھول گیا، اس میں کچھ کمی بھی تھی جس کو پورا کر کے ارسال کروں گا، آپ کے لئے دو نقشہ ہی صرف کافی ہوگا ——— میں نے اپنے فتاوی کو نقل نہیں کیا، ابتدائی زمانہ کے صرف جوابات کے کچھ مسودات پڑے ہیں ۔ حج کی کتاب شروع کر ہی دی ہے ۔ اس کے بعد نکاح و طلاق کا بیان شروع کر دیں، میں تو نہایت کمزور ہو گیا ہوں، لیٹے لیٹے ہی فتاوی اور جوابِ خطوط تحریر کئے جاتے ہیں، اس حالت میں الور شریف جا کر کیسے عرس کر سکتا ہوں ———

ننھے میاں سلمہم آپ کو زیادہ ستاتے تو نہیں افسوس کہ اس وقت حضرت تشریف فرما نہیں کہ اس کی شرارت ملاحظہ فرما کر مسرور ہوتے، مجھے تو اس کی باتیں سن کر بڑی مسرت ہوتی ہے ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ امام

۵۷۲ - موصولہ ۱۸ر دسمبر ۱۹۵۸ء

اعزی سلمہم اللہ تعالی دامت فیوضہم

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ ۔ آپ کا ارادہ معلوم ہو کر کمال درجہ مسرت ہوئی، میں خود بھی عرصہ سے اس کا ارادہ کرتا تھا، میرے نزدیک کتاب الحج کے بعد آپ کتاب الحیات والممات ہی لکھئے کہ اس کی سخت ضرورت ہے، اردو میں اس کا کہیں وجود نہیں، میں اس کا بہت بے چینی کے ساتھ انتظار کروں گا ۔ نکاح و طلاق کے بیان میں تو بے شمار رسائل ہیں، اگر حج کا بیان ابھی شروع نہیں کیا ہے تو مدینہ شریف کے باب میں جو تحریر فرما رہے ہیں اس کے ختم کرنے پر اسے شروع کر دیں، وہ قادر مطلق آپ کے تمام ارادوں کو پورا فرما دے ——— آپ نے آنے کے متعلق کچھ تحریر نہ کیا، غالب یہ ہے کہ اس طرف زیادہ توجہ نہیں خیر جو مرضی مولی ہے اس پر سر تسلیم خم ہے ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ امام

۵۷۳- اعزی سلمکم

وعلیکم السلام رحمۃ اللہ وبرکاتہ ۔
شرلیفیہ نہ بھیجا جائیگا بلکہ صرف سراجی خریدی گئی ہے وہ ارسال کی جائیگی - اردو میں کوئی رسالہ ایسا نہیں دیکھا جو آپ کو مفید ہوتا اس لئے میں نے مختصر طور پر اس کے متعلق کچھ لکھا تھا اس ہی کو نقل کرا کر ارسال کروں گا، اور فرصت مل گئی تو بعض اور مسائل کی تخریج کروں گا، مجھے امید ہے کہ یہ مختصر ہی آپ کو فائدہ دے گی تخریج اوقات کے قواعد میں خود بھی بھول گیا شکل سے خیال میں لایا فرصت کم ہے، تین روز کی مسلسل کوشش میں میں اس کو نکال سکا لیکن چوں کہ آپ کے لئے ضروری تھا اور بہت جلد اس لئے دوسرے کاموں کو چھوڑ اگیا آپ نے عرض دلیل تفریق کردی حالاں کہ جمع کو ——————
—— یہاں تک لکھنے کے بعد خود اپنی غلطی پر واقف ہوا اور آپ کا عمل چوں کہ متفرق مقام پر تھا، دیکھ کر گھبرا گیا ورنہ یہ غلطی نہ ہوتی، میں نے جمع کرنے میں غلطی کی اور جتنا عمل کیا سب غلط رہا لیکن پھر بھی آپ کو اس نمونے سے مدد ملے گی لیکن آپ کے ہاں کے جو اوقات نکالے ہیں وہ صحیح ہیں کہ یہ میں نے اس کتاب سے (نقشہ) جسمیں صفر درجہ سے ۳۵ درجہ تک کے اوقات نکال رکھے ہیں، اس نقشہ کے نیچے دوبارہ مطلوبہ اوقات نکال کر ارسال کرتا ہوں ——— سب کو سلام دعا کہدیں ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (مہر)

۵۷۴-

اعزی اکرمی سلمکم و ابقاکم مع العافیۃ والفیضان

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ۔ تار سے جواب دینے کی وجہ یہ تھی کہ آپ گھبرا جائیں گے یا کچھ فائدہ نہ ہوگا، نامہ مسرت شمامہ نے نہایت درجہ خوشنود کیا اور قوی امید ہوگئی لیکن انور اور احمد آباد کے ویزا میں دہلی سے اجازت ہونی ضروری ہے یہاں کا اعتبار نہیں، بیشک بیشک اب بالکل یقین ہوگیا کہ آپ کے تشریف لانے کا مصمم ارادہ ہو چکا ہے مولیٰ تعالیٰ کامیاب فرمائے، لیکن یہ نہیں معلوم کہ عزیزہ اور صاحبزادہ عالی قدر اور حکیم صاحب بھی ساتھ ہوں گے یا نہیں ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (مہر)

۵۷۵ - بسمہ تعالیٰ

عزیزی اکرمی سلمکم المولیٰ القوی

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام ۔ وہ خبر بالکل غلط ہے بفضلہ تعالیٰ الفقیر بخیریت ہے، اگر ایسا ہوتا تو میاں سعید احمد بذریعہ تار فوراً اطلاع دیتے، لیکن اس خبر سے یہ فائدہ ضرور پہنچا کہ حکیم صاحب بھیجے ورنہ مدت ہوئی ان کی طرف سے تو سلام کا جواب بھی نہ آیا خطوط ہیں اگرچہ آپ کا خط سب کے بعد نظر سے گزرا ہے لیکن دیکھنے کے بعد پہلا کام یہی تھا کہ پیش کیا جارہا ہے ——— گھر والوں کی بڑی تمنا تھی کہ بارہویں شریف میں آپ کی بھی شرکت ہوتی ——— خبر دینے والے نے کام تو خوب کیا تھا لیکن افسوس کارگر نہ ہوا، اور حقیقت بھی یہ ہے کہ ایسے محقق کے سامنے اس کی حقیقت ہی کیا ہے ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (لاہور)

۵۷۶ - مرسلہ ۱۳ اگست ۱۹۶۲ء

بسمہ تعالیٰ

عزیز مکرم زید مجدہم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام ۔ بیشک فالج کے اثر نے نڈھال کر رکھا ہے، اس کی وجہ سے چل پھر نہیں سکتا ۔ ——— حضرت ننھے شاہ صاحب کی خدمت میں میری طرف سے عرض کریں کہ مریدین اولاد کا درجہ رکھتے ہیں اور اولاد ہمیشہ ستاتی ہی ہے اس پر ان کو نکالا نہیں جاسکتا، سب پر پوری توجہ رکھیں اس میں آپ کے سلسلے کی ترقی بھی مضمر ہے، آپ کی قوت باطنی ایسی نہیں کہ تعلیم اس میں حارج ہوگی، مولیٰ تعالیٰ ان کو دینی اور دنیوی علوم کی اوج اعلیٰ پر پہنچائے، آپ سے معانقہ کرنے والے مولوی حفظ الرحمٰن کی وفات ہوگئی اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن ——— لاہور والوں کو آپ کی بہت ضرورت ہے، میں ان کو ہدایت کرتا رہتا ہوں، گھر میں سب کو اور ہمشیرہ عزیزہ سلمہا کے گھر میں سب کو سلام کہدیں ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (لاہور)

۵۷۷ -

فرید الذات والصفات رفع اللہ منہم منار السلام

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام ۔ کتابوں کا حصہ تمہارے اور عزیز ابو الخیر کے نام نہ آیا تو میری

روح کو صدمہ ہوگا۔ فتوحات مکیہ، کتب خانے میں موجود ہے تلاش سے نکلے گی۔ علم الکتاب
آپ کو دے چکا ہوں، آپ مالک ہیں، تفسیر کشاف اور مرقاۃ کتب خانے میں نہیں ہے؟
جو ابتدا میں پڑھائی جاتی تھی اور اس کی شرح جو حضرت مسعود شاہ صاحب کے مطالعہ میں رہتی تھی وہ
اور چند تفسیریں میرے انتخاب میں ہیں، عزیزہ کی طبیعت کا حال نہیں لکھا، سب کو سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۵۷۸۔ موصولہ ۸ رجون ۱۹۶۶ء

حبی شریکی فی الحزن والسرور سلمہم الرب الغفور

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام ــــــــــ لکھا نہیں جاتا ورنہ بہت کچھ لکھتا، عزیزہ کی
تکالیف کے اثر نے مجھے سخت مجبور کر دیا ہے، بتلا نہیں سکتا کہ کیا حال ہے، اب مسجد میں نہیں جا سکتا
شافی مطلق ان کو شفا عطا کر کے میری حالت سدھارے، بس سب کو سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۵۷۹۔ ۱۹۶۶ء

حبی شریکی فی الحزن والسرور سلمہم الولی الشکور

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ خدا جانے دل کیوں چاہا لیکن مزاج کیفیت مشاہدے پر موقوف
ہے۔ میں نے دونوں عریضوں کا جواب دے دیا تھا اس میں یہ بھی لکھا تھا کہ موصی اولی تم ہو، بہتر سے بہتر
کتابیں اپنے حصہ کی پوری لے جانا کہ مجھے اس سے زیادہ فائدہ پہنچے گا، سب کو خصوصا مولوی صاحب
اور جنہوں نے موزے بنائے تھے ان کو سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۵۸۰۔ ۱۹۶۶ء

الکہف الشامخ الحریز والزکی المخلص العزیز ادام اللہ تعالیٰ علیہ سوابغ النعم

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ آپ تو سرگرم محفلوں میں مسرور رہتے ہیں، آپ کو کیا خبر
کہ محبت کا مارا مر رہا ہے، میں وصیت نامہ موصی الیہ جناب کو لکھ رہا ہوں، اپنے حصہ کی کتابیں کوئی

نہ چھوڑیں سب لے لیں۔ زبیر سلمہٗ مع الخیر کے کام آئیں گی۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہٗ (دعا)

(۷۱)

راقم الحروف محمد مسعود احمد

(حیدرآباد، میرپور خاص، بہاول پور، لاہور، کوئٹہ)

۵۸۱۔ ۳۱ مئی ۱۹۴۹ء

میرے مضطرو بیقرار پیارے فرزند تم ہمیشہ حافظ حقیقی کی حمایت میں رہو

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ کل تمہارا خط اور اس کے بعد تار پہنچا جس سے اس قابل بھی نہیں رہا کہ میں تمہیں صحیح طور پر خط بھی تحریر کرسکوں ——— اب سوائے اس کے کیا لکھوں کہ اس میری جان سے بعد سلام کہدو کہ ہر وقت مولیٰ تعالیٰ کی طرف متوجہ رہیں کہ ایک یہی دوا تریاق کا حکم رکھتی ہے ——— اسی لئے میں تم کو اپنے سے جدا کرنے پر راضی نہ تھا مگر جو مشیت الٰہی میں ہوتا ہے وہ ہو کر رہتا ہے۔ سب کو سلام و دعا کہدیں۔ والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہٗ (دعا)

نوٹ:۔ برادر مکرم مولانا منظور احمد رحمۃ اللہ علیہ ۱۹۴۷ء میں پاکستان تشریف لے آئے تھے یہاں علیل ہوگئے ۱۹۴۹ء میں راقم ان کی تیمارداری کے لئے پاکستان پہنچا، مرحوم اس وقت پھوپی صاحبہ کے ہاں حیدرآباد میں مقیم تھے، علالت روز بروز شدت اختیار کرتی گئی بالآخر نزع کا عالم طاری ہوگیا، حضرت والد ماجد قدس اللہ سرہٗ العزیز کو ڈیکی اطلاع دی تو حضرت مرحوم نے مذکورہ بالا گرامی نامہ تحریر فرمایا، پھر جب ۳ شعبان اعظم ۱۳۶۹ھ کو بوقت عصر ان کا وصال ہوگیا تو خدمت اقدس میں تار ارسال کیا گیا حضرت مرحوم نے مندرجہ ذیل مکتوب گرامی ارسال فرمایا۔

۵۸۲۔ یکم جون ۱۹۴۹ء

حیف در چشم زدن صحبت یار آخر شد ——— روئے گل سیر ندیدیم و بہار آخر شد

لِلّٰہِ ما اعطیٰ وللّٰہ ما اخذ وعندہٗ اجل مسمّٰی

اندوہ گسار من بکنار شکیبائی آرام گرفتہ باشید

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ - مولیٰ تعالیٰ اس جاں کاہ صدمہ پر تمہیں صبر عطا فرمائے اور اس پر اجر عظیم سے سرفراز کرے - مرحوم جن خوبیوں کے مالک تھے ان پر نظر رکھتے ہوئے امید قوی ہے کہ عطایائے عظیم سے ان کو نوازا گیا ہوگا - مولیٰ تعالیٰ اس سے بھی زائد ان کے درجات بلند فرمائے - تم نے ان کی بڑی خدمت کی اور اس میں جن مصائب و مشکلات کا تم کو سامنا کرنا پڑا اس کا میرے قلب پر نہایت گہرا اثر ہے، مولیٰ تعالیٰ قبول فرمائے اور اس کے ثواب کو ہمیشہ ہمیں بڑھاتا رہے —— جو کچھ میں نے لکھا اگر وہ صحیح ہے اور یقیناً صحیح ہے تو پھر رنج کا کوئی مقام نہیں کہ ان کو بھی فوائد عظیم حاصل ہوئے، اور ان کے طفیل تمہیں بھی - اگر ان کے لئے ترقی درجات کی دعا کرتے رہیں تو تمہارے لئے اور بھی ترقی کا باعث ہے، میری طرف سے دوسرے اعزہ اور احباب کی بھی اسی مضمون کے ہم معنی الفاظ میں تعزیت کر دیں کہ فرادیٰ فرادیٰ ہر ایک کے لئے تحریر میرے لئے اب دشوار ہے اور میرا کچھ خیال نہ کریں کہ میرا تو یہ حال ہے کہ ع مشکلیں اتنی پڑیں مجھ پر کہ آساں ہوگئیں، میری تو پیدائش اسی لئے ہوئی ہے ——

—— اس زمانے میں تم نے مجھے تسکین دینے میں بھی بڑی کوششیں کیں مولیٰ تعالیٰ اس پر بھی اجر عظیم عطا کرے —— مرحوم کے ساتھ بڑی بڑی تمنائیں وابستہ تھیں اب ان کا رخ بھی تمہاری جانب ہوگیا ہے - مولیٰ تعالیٰ تم سے میری آنکھیں ٹھنڈی رکھے، اور مخلوق کو تمہاری دینی خدمت سے بہرہ ور کرے، سب کی خدمت میں سلام کہیں اور تسلی دیں - والسلام مع دعوات کثیرہ

محمد منظر احمد عفی عنہ (مہر)

ان کے لئے چار روز تک فاتحہ کی تقریب کی گئی ہے -

نوٹ :- برادرم مکرم مولینا منظور احمدؒ کی وفات پر راقم بھی مضطرب ہوا اور اسی اضطراب اور بےچینی کے عالم میں ایک مکتوب حضرت قبلہ قدس سرہٗ کی خدمت میں ارسال کر دیا، حضرت مرحوم نے جواب میں مندرجہ ذیل صحیفۂ گرامی ارسال فرمایا :-

۵۸۳ - جون ۱۹۴۹ء

عزیز گرامی قدر رفع اللہ درجاتکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ - میں نے اس سے قبل دو خط بھیجے لیکن آج تمہارے خط پہنچنے سے معلوم ہوا کہ وہ ابھی تک نہ پہنچے اسی طرح تمہارا خط بھی آج کئی روز بعد ملا، میرے عزیز! ماشاء اللہ تم تو نہایت عاقل ہو تم کو ایسے کلمات تحریر نہ کرنے چاہئیں جس سے میرے زخم ہرے رہیں، اس نعمت الہی سے تم نے کتنے زمانے فائدہ اٹھایا کیا اس کا یہی بدلہ ہے کہ جب وہ لے جائے تو ہم جزع فزع کریں؟ - میں خوب جانتا ہوں کہ جس قدر اس سانحہ سے تم کو تکلیف پہنچی ہے دوسرے کو نہیں پہنچی مگر ہمیں تو دیکھو کہ ہم کتنے زخم کھائے ہوئے ہیں، پھر ہمیں تو سوائے شکر کے اور کوئی راہ دکھلائی نہیں دیتی اگرچہ یہ ضرور ہے کہ اب اس قابل بھی نہیں رہا کہ بلا تکلف مسجد اور گھر کے درمیان آمد و رفت کرسکوں لیکن یہ میرے قلب کا قصور ہے کہ وہ بغایت درجہ ضعیف ہوچکا ہے ورنہ زبان سے بحمد اللہ کوئی لفظ ایسا صادر نہیں ہوتا جو ضمناً شکایت مولیٰ تعالیٰ کو مشیر بھی ہو ——— باقی سب کو سلام کہدیں، ابھی اس قابل نہیں ہوں کہ ان لوگوں کا شکریہ ادا کرسکوں اور ان کی تسکین خاطر کے لئے کچھ لکھ سکوں - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (امام)

۵۸۴ - ۱۹ر جون ۱۹۴۹ء

ربیع فوادی ومنتہاء مرادی اوصلکم اللہ الیٰ غایۃ ماتمناکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ - جواب نہ پہنچنے کی شکایت آتی ہے حالانکہ کوئی خط ایسا نہیں چھوڑا جاتا جس کا جواب نہیں دیا جاتا ہو البتہ یہ ضرور ہے کہ جب تک تازہ زخم تھا جواب لکھنے میں کچھ زیادہ دشواری نہ ہوتی تھی اب معلوم ہوتا ہے کہ پک گیا ہے اس لئے اب کسی کو دو حرف بھی لکھنے دوبھر ہوگئے تمہاری حالت کا مجھے بخوبی احساس ہے جب زیادہ بیقراری ہو تو میری حالت کو سامنے رکھ لیا کرو کہ بچپن سے لے کر اس وقت تک کیا کچھ گزری ہے اس وقت کون کون سے زخم تازہ ہو رہے ہوں گے، اس وقت سوائے اس کے چارہ نظر نہیں آتا کہ متوجہ الی اللہ ہوں، یہی توجہ مرہم کافوری ثابت ہو رہی ہے، تمہیں بھی اسی طرح اس کا علاج کرنا چاہیئے ——— سب کو علیٰ قدر مراتب سلام و دعا - والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (امام)

۵۸۵ - یکم جنوری ۱۹۵۱ء

ولدی وقطع کبدی حرسکم اللہ تعالیٰ عن لسان المعاندین

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ - فقیر بخیریت ہے لیکن علالت ونقاہت تو طبیعت ثانیہ ہو ہی چکی ہے اعزہ کے حالات معلوم کر کے اور بھی قلب مضمحل ہوا جاتا ہے - عزیزہ عائشہ بیگم اور مولوی مظفر احمد سلمہٗ کی علالت کی خبریں بھی پہنچتی رہتی ہیں، وہ تو محبوب حقیقی کی محبت نے سنبھال رکھا ہے ورنہ یہ افکار ونآلام کیوں کر برداشت ہو سکتے تھے ؟ تو میرے عزیز تم کو بھی معیت خداوندی پر نظر رکھنی چاہیئے، نیز جو کچھ پیش آیا ہے قضا وقدر کے ہاتھوں آیا ہے تو ہمیں کیا گنجائش ہے کہ اس حکیم مطلق جلّ اسمہٗ کے فعل پر اپنی ناپسندیگی کا اظہار کریں ——— پھوپی صاحبہ اور بابو صاحب کی خدمت میں سلام کہدیں اور میری طرف سے شکریہ ادا کریں - والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (الامام)

۵۸۶ - اگست ۱۹۵۰ء

عزیزی وقطع کبدی رفع قدرہم ومنزلتہم

السلام علیکم وقلبی لدیکم - میں نے یہ خیال کیا تھا کہ شاید قرآن کریم کے مضامین پر کچھ لکھنا چاہتے ہو جسمیں تبلیغ اور مخالفین کے اعتراضات کے جوابات کا بھی مواد ہو اس لئے چند کتابیں تجویز کی تھیں جو کتب خانہ میں موجود ہیں لیکن تم اردو میں قرآنی خدمات کی تاریخ کے عنوان کے ماتحت کچھ تحریر کرنا چاہتے ہو اس میں ——— تمام اردو تراجم وتفاسیر اور ان کے مصنفین کی شان علم کی معلومات کی ضرورت ہے، میرے پاس اردو تفاسیر میں صرف تفسیر قادری ہے جو تمہارے پاس ہے اور تفسیر حقانی کے سوا اور کوئی تفسیر نہیں حالانکہ بہت لوگوں نے تفسیریں لکھی ہیں ——— عربی تفاسیر کی صحیح فہرست نہیں سینکڑوں وہ تفسیریں ہیں جن کا آج دنیا میں وجود نہیں ملتا - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (الامام)

نوٹ | راقم نے ڈاکٹریٹ کے مقالہ کے لئے حضرت قبلہ قدس سرہ العزیز سے استفسار کیا تھا، عنوان تھا "اردو میں قرآنی تراجم اور تفاسیر"۔ مندرجہ بالا جواب اسی سلسلے میں تحریر فرمایا ہے، بفضلہ تعالیٰ یہ مقالہ فروری ۱۹۶۶ء کو پایۂ تکمیل تک پہنچ گیا - ایک ہزار صفحات پر مشتمل ہے -

۵۸۷- ۱۱ نومبر ۱۹۵۰ء

غمخوار من بشادیہائے بیکراں ہمکنار باد

السلام علیکم و قلبی لدیکم۔ ہمارا حال تو اس شعر کا مصداق ہے ؎

من و پروانہ و بلبل ہمہ یکجا جمع اند
چشم بد دور کہ جمع اند پریشانے چند

تو بھلا ہم سے عید کا کیا تعلق۔ یہ صحیح ہے کہ اس موقعہ پر مخلوق رنگا رنگ کی شادمانیوں میں مصروف و شادماں و خنداں ہے تو اس میں تعجب کی کیا بات ان کی قسمت، اگرچہ ان میں بھی ایسے ملیں گے جن میں کوئی نہ کوئی ہم سے بھی مناسبت ہوگی لیکن ہمارے حصے میں جو آیا ہے وہ تو بڑا گراں قدر ہے ؎

بلبل کو دیا نالہ تو پروانہ کو جلنا
غم ہم کو دیا سب سے جو مشکل نظر آیا

ع بہہ گیا آنکھوں سے خوں ہو کر دل آفت پسند۔

ع مشکلیں اتنی پڑیں مجھ پر کہ آساں ہو گئیں۔

سب کو سلام و دعا کہدیں ــــ والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (مہر)

۵۸۸- ۷/ اگست ۱۹۵۱ء

سرور فواد العلیل میاں مسعود احمد سلمہم الجلیل

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔ نامہ العزیز پر تمیز موصول ہو کر باعث فرحت و سرور ہوا امر مراجعت میں فقیر کیا رائے دے سکتا ہے، اگر اس تعالیٰ کی مرضی ہوتی تو تمہیں تحصیل رائے کی حاجت واقع نہ ہوتی پس مشیت ایزدی کے سامنے مجال دم زدن کہاں!

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (مہر)

نوٹ برادرم مرحوم مولانا منظور احمد کے وصال کے بعد راقم نے دہلی مراجعت کا ارادہ کیا اور حضرت قبلہ قدس سرہ سے اجازت اور رائے طلب کی۔ مذکورہ بالا جواب اسی سلسلے میں مرحمت فرمایا گیا ہے۔

۵۸۹ - ۱۶ ستمبر ۱۹۵۲ء

دلدی و قطع کبدی سلمہم الولی القوی

السلام علیکم و قلبی لدیکم - خیریت سے پہنچنے کی خبر نے مطمئن کیا وہ مومن ہیں تمہیں ہمیشہ آرام و چین سے رکھے لیکن تم نے جانے کے بعد ہمیں بے آرام کر دیا، اسی وجہ سے تم سے بہت بے رخی رکھی مگر کام نہ آئی - اب دیکھئے کب تمہاری صورت نظر سے اوجھل ہوتی ہے؟ - اگرچہ تمہارے جانے کی رات بھی بہت بے چینی سے کٹی لیکن دوسری رات اختلاج کا سخت دورہ پڑا اور آج شب کو گردہ کا لیکن دوائی نے فائدہ دیا کہ اس حکیم مطلق کے حکم سے سکون حاصل ہو گیا - تم نے ایسی لائن اختیار کی ہے کہ اس میں یہاں ترقی حاصل ہونی دشوار نظر آئی اس لئے مجبور ہو گیا ورنہ حتی الامکان کوشش کی جاتی - فقیر کی علالت کی بنیاد یہی رنج و آلام ہیں تو ان کو دوائیاں کیا فائدہ دے سکتی ہیں - اپنی زندگی میں تم کو برسر روزگار دیکھوں تو کچھ اطمینان میسر آئے [1] ——— تمہارے خط نے نہ معلوم مجھ سے کیا لکھوا دیا جو قابل لکھنے کے نہ تھا - فقط و السلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ امام

۵۹۰ - ۲ فروری ۱۹۵۳ء

وہ تو غیروں کے لئے یاد کا باعث بنی
ہم نے سمجھا تھا کہ بھلا دیگی کسی کو چشم تر

دلدی و قطع کبدی سلمہم الولی القوی

السلام علیکم و رحمتہ ربکم و برکاتہ - اس میں شک نہیں کہ محفل میلاد اپنی ذات میں نہایت پرکیف تھی لیکن دیکھنا یہ ہے کہ جس نے اپنے بعض جگر کے ٹکڑوں کو تہہ خاک دبا رکھا ہو اور بعض کو بدن سے

---

[1] راقم کو برسر روزگار دیکھنے کی جو حضرتؒ نے تمنا ظاہر فرمائی ہے بحمد اللہ وہ پایہ تکمیل تک پہنچی، اور ۱۹۵۸ء میں ایم - اے کرنے کے بعد راقم گورنمنٹ کالج - میرپور خاص میں لیکچرار ہو گیا، ۱۹۶۲ء میں حضرت مرحوم جب پاکستان تشریف لائے تو غریب خانے کو بھی رونق بخشی، ۱۹۶۶ء میں گورنمنٹ ڈگری کالج، کوئٹہ میں بحیثیت پروفیسر تقرر ہوا اور نومبر ۱۹۶۸ء کو گورنمنٹ کالج لورالائی (مغربی پاکستان) میں بحیثیت پرنسپل تقرر ہوا لیکن اس ذمہ داری کے ساتھ غیر شرعی امور کے ارتکاب کے خوف سے جو معاشرہ کا جز بن گئے ہیں یہ عہدہ قبول نہیں کیا اور معذرت پیش کر دی -

باہر پھینک رکھا ہو اس نے اس کیف سے کس قدر حصّہ لیا ؟ ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (امام)

۵۹۱ ۔ ۲۵ فروری ۱۹۵۲ء

دلدی و قطع کبدی سلمکم المولی القوی و نصرکم بالحنفی

سلام اللہ کل صباح یوم

علی من عندہ قلبی ودوحی

کسی شئے پر اظہار افسوس کا منشاء صرف اسی قدر تھا جس کا تم نے اظہار کیا اور بس ۔ مجھے امید ہے کہ اپنے بھائیوں سے سبقت لے جاؤ گے اور اپنے اجداد کا نمونہ ثابت ہو گے ۔ کتب دینیہ کا اگر خود بھی مطالعہ کیا تو تمنا دلی بر آئیگی ۔ میاں سعید احمد سلمہ بھی کچھ تھوڑا وقت اس کے لئے دیتے ہیں چناں چہ قریب بنصف قرآن کریم کا ترجمہ کر لیا ہے اور اسی مقدار میں کنز الدقائق بھی پڑھ لی ہے اور بلا تکلف ترجمہ کر رہے ہیں ۔ امید ہے کہ وہ بھی کچھ نہ کچھ استعداد پیدا کر لیں گے ۔ تمہارے مرحوم دونوں بھائیوں کا جب خیال آجاتا ہے اور ان کی تصویریں سامنے آکھڑی ہوتی ہیں تو بیان نہیں کر سکتا کہ دل پر کیا گزرتی ہے اور یہی حال تمہاری والدہ اور بہن کا ہے ، ہر چند علاج کرتا ہوں مگر یہ شئے ادویہ کے اثر کو باطل کرتی رہتی ہے اس لئے کچھ فائدہ نہیں ہوتا ، زیادہ کیا لکھا جائے سب کو سلام کہہ دیں ۔ والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (امام)

۵۹۲ ۔ ۲۷ جون ۱۹۵۳ء

عزیز القدر خجستہ سیر اوصلکم علی ما یتمنا کم الاکبر

وعلیکم السلام و رحمۃ اللہ و برکاتہ ۔ اس عید کو تمہاری یاد نے بہت بیقرار رکھا ۔ کوئی شئے نہ بھلا سکی

تنہائی میں کیا کیا نہ تمہیں یاد کیا

کیا کیا نہ دل زار نے ڈھونڈی ہیں پناہیں

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (امام)

۵۹۳۔ دسمبر ۱۹۵۳ء

وعلیکم السلام

ہجر کے غم کا، تصور ہی ہوتا اگر علاج
پھوٹی کوڑی بھی نہ پھر وصل کی قیمت رہتی

ہاں یہ صحیح ہے کہ طبائع مختلف ہیں، کسی کو اس کے رب کریم نے قناعت کی دولت سے سرفراز کیا ہے وہ تصور ہی پر قانع ہے اور کوئی حریص پیدا ہوا ہے وہ تصور کو کب خطرہ میں لاتا ہے، یہ دوسری بات ہے کہ کسی کو دال نہ ملے تو کہے کہ مجھے تو روکھی ہی بھاتی ہے۔ مگر تعجب تو اس قانع پر ہے کہ ایک طرف تو قناعت کا دم بھرتا ہے اور کسی کی یاد کو باعث سکون کہتا ہے دوسری طرف "محفل میلاد کی یاد نے محزون کر دیا" کا قول بھی ساتھ ہی لگا ہوا ہے لیکن ہے منصف خدا لگتی بات بھی کہہ گیا کہ "حقیقی مسرت تو دید پر مبنی ہے"۔ خیر ایک مسئلہ تو حل ہو گیا کہ مسرت دو قسم کی ہوتی ہے ایک حقیقی اور دوسری مجازی، جیسے اُلٹے توے کا ہنسنا جو سوزش جگر سے حاصل ہے۔

آجکل فقیر کچھ پریشان خاطر ہے بدیں وجہ اپنے دل کو بہلانے کے لئے یہ چند جملے تحریر میں آئے دوسرے بجز سلام کے جواب کے کوئی لکھنے کی بات تھی بھی نہیں ——— اور مجھے تو سلاموں کی امانتیں سپرد نہ کیا کریں کہ میں اس کا اہل نہیں، ثانیاً ہر ایک کو سلام پہنچاتا پھروں تو کوئی مجھے دیوانہ کہے گا، یہ کام تو میاں سعید احمد سلمہم سے لے لیا کریں۔ جگہ ہے نہیں سلاموں کا ڈھیر ہو جاتا ہے، اب خیانت صدر میں نہ آئے تو اور کیا ہو سکتا ہے ——— مجھے اتنی فرصت کہاں۔ اکثر وقت خطوط و فتاوے کے جواب میں گزر جاتا ہے۔ والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۵۹۴۔ ۲۶ مئی ۱۹۵۴ء

اعزمی سلمکم

السلام علیکم ورحمتہ ربکم و برکاتہ۔

نہ مرو تم ان پہ مضطر کہ یہ بت ہیں چند روزہ
تم اسی خدا کو پوجو کہ جسے اجل نہ آئے

تمہاری پھوپی نے اپنے والد کا اثر بنہایت درجہ قبول کیا ہے اور ہماری دوسری دادی کی اولاد

میں صرف انہوں نے ہی داداصاحب کا اثر قبول فرمایا اور بس۔ یہاں چونکہ گرمی شدت سے ہے اس لئے اب خطوط کے جوابات دشوار ہو گئے ہیں۔ اگر روزانہ ڈاک کی اوسط آٹھ ہے تو مشکل سے چار کا جواب دیا جارہا ہے، باقی سب بقایا میں رہتے ہیں۔ جنکی وجہ سے چالیس پچاس کا جواب لکھنے میں تعویق ہے۔ یہ چند کلمات بڑی دشواری سے تحریر میں آئے ہیں۔ سب کو سلام کہدیں ـــــ

ـــــ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (مہر)

نوٹ حضرت قبلہ قدس سرہٗ نے اس مکتوب گرامی میں احقر کی جن پھوپی کا ذکر فرمایا ہے وہ اعلیٰ حضرت جدامجد مولانا محمد مسعود شاہ رحمۃ اللہ علیہ کے فرزند حضرت مولانا عبدالمجید صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی چھوٹی صاحب زادی اور حضرت کی عم زاد ہمشیرہ ہیں۔ حضرت کو ان سے بے پناہ محبت تھی، حتیٰ کہ ایک مکتوب میں یہاں تک تحریر فرمایا :۔

"تم سے جو ناراض ہے میں اس سے ناراض ہوں۔ عزیز مسعود احمد سلمہم سے اسی وجہ سے خوش ہوں کہ وہ تمہارے فرماں بردار اور تمہاری تعریف میں رطب اللسان رہتے ہیں۔" (۲۳ جنوری ۱۹۵۷ء)

۵۹۵ - ۲۶ فروری ۱۹۵۷ء

اعزی اکرمی سلمہم الولی القوی

وعلیکم السلام و رحمۃ ربکم المنعام۔ مولوی محمد محمود سلمہم المولی الودود کی علالت کی خبر پھر باعث تشویش ہوگئی۔ شافی مطلق ان کو شفائے کاملہ عاجلہ سے سرفراز فرمائے اور ان سے امت مرحومہ کو مستفیض کرے۔ پھوپی صاحبہ اور ڈاکٹر صاحب اور حکیم قیام الدین وغیرہم کو سلام کہدیں، شکر کریں کہ ڈاکٹر صاحب شفیق و مخلص اور درویش صفت کی صحبت تمہیں حاصل ہوگئی جو میرے لئے بڑی خوشی کا باعث ہے، حضرت خواجہ محمد زماں قدس سرہ کے مزار انور پر حاضری کا اتفاق ہو تو میرا سلام بھی عرض کردیں اور دعا کی درخواست۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (مہر)

۵۹۶- ۱۲ر مارچ ۱۹۵۷ء

اعزی ارشدی سلمکم اللہ تعالیٰ

السلام علیکم و قلبی لدیکم - تمہارا خط مولوی محمد احمد کو دے دیا ہے وہ سلام کہتے ہیں، یہ بچہ عجیب ہی پیدا ہوا تھا تقریبا ایک ماہ کی عمر ہوگی، بیماری کے ایام میں میرے پاس دم کرانے کے لئے بھیجا جب مجھے اس نے دیکھا تو سلام کیا، مجھے بڑی حیرت ہوئی اور خیال کیا کہ یہ بچہ اپنے اجداد کا نام روشن کرے گا لیکن دو تین روز کے بعد معلوم ہوا کہ وہ تو آخر سلام کرنے کے لئے آیا تھا - اس کا انداز ایسا قلب پر جم گیا ہے کہ اکثر اوقات بےچین کرتا ہے خصوصاً جب اس کا ذکر آتا ہے تو وہ سامنے آجاتا ہے فصبر جمیل و لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم - خیر تم بھی صبر کرو امید ہے کہ ہمارے لئے اعلیٰ درجہ کا شافع و مشفع قرار دیا جائے - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (مہر: د امام)

نوٹ :- برادر گرامی حضرت مولانا محمد احمد صاحب کے ہاں فرزند ارجمند تولد ہوا تھا، ایک ماہ کے بعد اس کا انتقال ہو گیا، یہ صحیفۂ گرامی اس کے متعلق ہے -

۵۹۷- اپریل ۱۹۵۷ء

اعزی ارشدی سلمہم اللہ تعالیٰ

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ - بفضلہ تعالیٰ فقیر بخیریت ہے، قادر کارساز تمہیں امتحان میں کامیاب فرمائے - اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهٗ سَهْلًا وَاَنْتَ تَجْعَلُ الْحُزْنَ سَهْلًا اِذَا شِئْتَ - اکثر پڑھتے رہیں اور مولوی محمد محمود صاحب سلمہم بھی دعا کی درخواست کریں، آج شب کو مسجد فتحپوری میں بم پھٹا لیکن کچھ زیادہ نقصان نہیں ہوا صرف دو آدمیوں کے معمولی چوٹ آئی - یہ خبر جب پہنچے تو زیادہ پریشان نہ ہوں ———— اس وقت تمہیں بھی بم کے حادثہ کی وجہ سے اطلاع دینی ضروری سمجھ کر خط لکھا گیا - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (مہر: د امام)

نوٹ | مسجد فتحپوری کے مغربی اور شمالی جانب ملحقہ عمارات پر جوں کہ ہندؤں کا قبضہ ہے اس لئے ۱۹۴۷ء سے ۱۹۵۸ء تک تقریباً سات بم مسجد میں گرائے گئے - لیکن حضرت قبلہ قدس سرہ العزیز کے پائے استقامت میں ذرا جنبش نہ آئی - مندرجۂ بالا مکتوب گرامی میں اسی طرف اشارہ ہے -

۵۹۸- ۲۲ر جون ۱۹۵۷ء

نور طرفی الکلیل و سرور فواد العلیل سلمہم المولی الجلیل

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ ـ مولی تعالیٰ کے فضل میں کون دم مار سکتا ہے، بلکہ اس کا افسوس بھی نہ ہونا چاہیئے لیکن یہ نہ معلوم ہوا کہ انکواری کے بعد کیا عذر رہا ـــــ استخارہ مسنونہ تو وہی ہے جو رسالہ رکن دین وغیرہ میں تم کو ملے گا وہ استخارہ تمہیں کو کرنا چاہیئے اور کسی اشارہ کے معلوم کرنے کے لئے جو عمل کیا جاتا ہے وہ یہ ہے کہ واللیل ـ والشمس ـ والتین ـ قل ھو سات سات مرتبہ پڑھ کر یہ کہتے ہوئے سو جائیں یا خبیر اخبرنی ـــــ یہاں جو بات آئی ہوئی ہے وہ اگرچہ بہت بہتر ہے لیکن بہت دور ہے، معہذا مجھے امید نہیں کہ میرے بعد یہاں ان کا کوئی خیال رکھ سکے گا تمہاری رقم تمہیں مبارک رہے، مجھے اب کسی شئے کی خواہش نہیں رہی بلکہ جو کچھ بھی ہے وہ وبال معلوم ہوتا ہے ـ امسال تمہیں میاں منور اور میاں منظور رحمہما اللہ تعالیٰ کی یاد نے بہت محزون کر رکھا ہے میاں منظور کی قبر پر جا کر میرا سلام کہدیں، مولی تعالیٰ تمہیں اپنے حفظ و اماں میں ترقیات دارین سے مالا مال فرمائے ـ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (لام)

۵۹۹- ۱۳ر نومبر ۱۹۵۷ء

اعزی ارشدی سلمہم و اصلہم الی غایۃ ما یتمناہم

وعلیکم السلام و رحمۃ اللہ و برکاتہ ـ بفضلہ تعالیٰ فقیر بخیریت ہے، مطمئن رہیں ـــــ ہم لوگ موزوں عمر و الم ہی کا ذائقہ بنائے گئے ہیں ـ اگر وہ کریم کرم فرمائے (اور اس کی رحمت سے یہی امید ہے) تو آسائش تو عقبیٰ ہی میں میسر آئیگی ـــــ میں بوجہ عدیم الفرصتی انہی چند کلموں کی تحریر کے قابل ہوں امید ہے کہ اس کا کچھ خیال نہ کریں گے ـ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (لام)

۶۰۰- ۸ر جنوری ۱۹۵۸ء ۷۸۶

ہر کس گرفتہ دامن سر و بلند خویش
مائیم و گوشہ و دل دردمند خویش

عزیز پُرتمیز رفعکم اللہ قدرکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ۔ نامہ العزیز باعث تسکین خاطر ہوا، فالحمد للہ علیٰ ذٰلک عزیز من اس تعالیٰ کی رضا پر راضی رہنا بڑی دولت ہے فراق کی تلخی بھی اس میں خوشگوار رہتی ہے۔ فقیر جو علیل رہتا ہے دعا سے فراموش نہ کریں۔ والسلام مع الدعا

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (دام)

۶۰۱ - ۲۶ جولائی ۱۹۵۸ء

عزیزی ارشدی سلمہم واوصلہم الی غایۃ ماتمناہم

السلام علیکم وقلبی لدیکم ۔ مولیٰ تعالیٰ تمہیں یہ کامیابی مبارک فرمائے اور ترقیات بے پایاں سے تمہیں نوازتا رہے۔ یہ قابلیت کہاں کہ اس کرم نوازی پر اس کریم کا شکرادا کیا جاتا رہے۔ اللّٰھم لا نحصی ثناءً لک انت کما اثنیت علیٰ نفسک والحمد للہ علیٰ ذالک ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (دام)

نوٹ راقم جب جولائی ۱۹۵۸ء میں ایم ۔ اے (اردو) میں کامیاب ہوا اور سندھ یونیورسٹی کے تمام امتحانات میں اول آیا تو حضرت کی خدمت بابرکت میں اطلاع دی گئی ۔ یہ حضرتؒ کی دعاؤں کا ثمر شیریں تھا کہ راقم کو اس کامیابی پر گورنر مغربی پاکستان کی طرف سے گولڈ میڈل اور وائس چانسلر سندھ یونیورسٹی کی طرف سے سلور میڈل دیا گیا، مندرجہ بالا مکتوب گرامی میں اسی طرف اشارہ ہے

۶۰۲ - ستمبر ۱۹۵۸ء

قرۃ العیون وفرحۃ فواد المحزون سلمہم

السلام علیکم وقلبی لدیکم ۔ بشارت نامہ باعث فرحت وسرور ہوا ۔ وہ تعالیٰ العزیز کو ترقیات دارین سے سرفراز فرمائے ۔ جو موضوع تصنیف کے لئے تم نے منتخب کیا ہے اس میں دینی خدمت نظر نہیں آتی قرآن کریم کی ایسی خدمت اگر کرتے تو بہتر ہوتا جس میں تبلیغی جھلک ہوتی اور اس کی تعریف میں غیر ادیان والوں نے جو تحریر کیا ہے اس کو منظر عام پر لاتے بلکہ انگریزی میں بھی تحریر کرکے دوسرے ممالک میں اسے پیش کرتے تو بہت ہی بہتر ہوتا، اس سلسلے میں دوسرے مذاہب کے مسائل بھی علم میں آجاتے ایسی تصنیف سے اگر ایک شخص بھی داخل اسلام ہوگیا تو تم سے اسلام کی بڑی خدمت ہوتی ۔ خیر یہ تو میرا خیال تھا جس کا اظہار ہوا ، باقی تم بہتر جانتے ہو، ڈاکٹر صاحب وغیرہ کو سلام کہدیں، کیا اچھا ہو کہ مولوی محمد محمود سلمہم کو ویزا مل جائے اور جلسہ ربیع الاول میں شرکت کرلیں، ابھی تک مولوی محمد احمد

حج کے سفر سے واپس نہیں ہوئے ہیں غالباً آج جدہ سے سوار ہوئے ہوں گے باقی خیریت ہے۔ والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

نوٹ راقم پی۔ ایچ۔ ڈی کے لئے ایک مقالہ لکھنا چاہتا تھا جس کا عنوان تھا "اردو میں قرآنی تراجم اور تفاسیر"۔ حضرت مرحوم نے اس عنوان پر ناقدانہ بحث کرتے ہوئے تبلیغ دین کی طرف توجہ دلائی ہے۔ یہ مقالہ بفضلہ تعالیٰ مکمل ہو گیا ہے۔

۶۰۳ - یکم اگست ۱۹۶۱ء

دلدی وقطع کبدی سندی ومعتمدی سلمہم ونور قلبہم

السلام علیکم وقلبی لدیکم - نامہ مسرت شمامہ موصول ہو کر باعث اطمینان ہوا، مولیٰ تعالیٰ تمہیں ہمیشہ بعافیت رکھے اور ترقیات دارین سے سرفراز فرمائے۔ تمہارے جانے کے بعد یہاں بھی سب افسردہ دل ہیں، غیر حق سے قلب کی وابستگی کا یہی اثر ہوتا ہے۔ وہ تعالیٰ ہمیں اپنا ہی گرویدہ رکھے سب سلام کہتے ہیں - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۶۰۴ - یکم نومبر ۱۹۶۱ء

دلدی وقطع کبدی اعلی اللہ مقامہٗ

السلام علیکم ورحمۃ ربکم المنعام وبرکاتہٗ علی التمام - بفضلہ تعالیٰ فقیر بخیریت ہے - کالج میں جلسہ کا انعقاد معلوم ہو کر نہایت مسرت ہوئی، وہ تعالیٰ تمہیں ہمیشہ کامیاب رکھے، حضرت مجدد صاحب رحمۃ المولی القوی کے حالات پر مقالہ تحریر کرنا مبارک ہو، وہ تعالیٰ کما حقہٗ اس میں کامیاب فرمائے اور ایسے امور میں تحاریر تم سے ہمیشہ کرائے فقیر نے بھی تمہارا مضمون دیکھا ہے بہت بہتر تھا۔ اعظم گڑھ کا مضمون ابھی زیر نظر نہیں آیا۔ بہت اچھا ہو گا۔

فقط والسلام مع المحبۃ

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

نوٹ راقم نے حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ پر ایک تحقیقی مقالہ لکھا تھا جو معارف اعظم گڑھ میں ۱۹۶۰ء اور ۱۹۶۱ء کے درمیان نو قسطوں میں شائع ہوا تھا۔ بعد میں اس کو الفرقان (لکھنو) نے بھی آٹھ قسطوں میں نقل کیا تھا۔ اس کا ایک حصہ لاہور کے مجلہ ایشیا نے بھی نقل کیا تھا حضرت مرحوم نے یہ مکتوب گرامی اسی کے متعلق تحریر فرمایا ہے۔

۶۰۵ - ۱۱ مئی ۱۹۶۱ء

عزیزی ارشدی رفیع قدرکم وادو صلکم الی ما یتمناکم

السلام علیکم و رحمۃ ربکم و برکاتہ - تمہارا خط نہ معلوم کہاں پڑا رہ گیا اسی وقت لا کر دیا ہے۔ حکیم صاحب مرحوم کی یاد تازہ کر کے بے چین کر دیا وہ تعالیٰ ان کے درجات عالی فرمائے اور ان کے صاحب زادہ وحید الدین سلمہم کو ان کے قدم بہ قدم رکھے، یہ ان کی نشانی ہیں ان سے تعلقات ویسے ہی رکھنا اور میرا سلام کہدینا، ان کی آخری حالت کی شان معلوم ہو کر رقت ہو گئی ماشاء اللہ تم بھی ان کے نمونہ ہو اللّٰھم زد فزد - حضرت شیخ قدس سرہ کے مقالہ کی خبر نے نہایت درجہ محظوظ کیا، مولیٰ تعالیٰ تمہیں تمہارے جد امجد کا مظہر بنائے، ان کے مقامات کا تحریر کرنا عام فہم ناممکن ہے - یہاں تمہارے آنے کا سخت انتظار ہے - مولیٰ تعالیٰ اجازت مرحمت فرمائے -

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (مہر)

نوٹ جن حکیم صاحب کی طرف حضرت نے اشارہ فرمایا ہے ان کا اسم گرامی حکیم قیام الدین بقائی تھا، موصوف دہلی کے رہنے والے تھے اور حضرت مرحوم سے بے پناہ عقیدت رکھتے تھے، راقم سے بھی اسی تعلق کی وجہ سے بیحد محبت فرماتے تھے - بڑے غریب پرور انسان تھے - حیدرآباد (مغربی پاکستان) میں مطب کرتے تھے جب ان کا وصال ہوا تو ان کے جلوس جنازہ میں ہزارہا آدمی شریک تھے، یہ ان کی غریب پروری اور انسان دوستی کا کرشمہ تھا - ان کے صاحبزادے ڈاکٹر وحید الدین نہایت صالح اور نیک جوان ہیں -

حضرت مجدد الف ثانی ؒ پر راقم نے جو مقالہ تحریر فرمایا تھا - حضرت ؒ نے اس مکتوب گرامی میں پھر اس کا ذکر فرمایا ہے - حضرت کا یہ تحریر فرمانا کہ حضرت مجدد ؒ کے مقامات کا عام فہم طریقے پر تحریر کرنا ناممکن ہے، بالکل صحیح ہے -

۶۰۶ - ۱۰ جنوری ۱۹۶۱ء

الکہف الشاعر الحریز والذکی المخلص العزیز سلمہم

السلام علیکم و رحمۃ ربکم المنعام - فقیر خطوط کے جواب دے دیتا ہے خط نہ آنے کی وجہ سے تاخیر ارسال خط میں ہوئی، تمہارے مضامین دیکھے ماشاء اللہ بہت بہتر ہیں - وہ تعالیٰ اس میں ترقی عطا فرمائے -

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (مہر)

۶۰۷ - ۳ دسمبر ۱۹۶۱ء

عزہ صبح سعادت تتمہ مساء ہدایت و اجابت سلمکم المولی بالرفعۃ

بعد از تحیہ مسنونہ و ادعیات کثیرہ وافرہ مکشوف ہو کہ محبت نامۂ جاں نواز وارد ہو کر باعث تسکین ہوا وہ تعالی العزیز کو باین درد و سوز اپنی محبت میں مستغرق رکھے، ذکر خفی کو برابر جاری رکھیں اور جس شئے پر نظر پڑے اس کے خالق پر نظر رہے ــــــ یہاں بفضلہ تعالی سب کو بعافیت پایا والحمد للہ علی ذلک ــــــ یہاں آکر طبیعت زیادہ خراب ہو گئی تھی لیکن اب بفضلہ تعالی معمولی حالت پر ہے۔

ــــــ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (امام)

نوٹ حضرت قبلہ قدس سرہ ۱۹۶۱ء میں پہلی بار پاکستان تشریف لائے تھے نومبر کے مہینے میں واپس دہلی تشریف لے گئے۔ اس مکتوب گرامی کے آخر میں اس طرف اشارہ ہے، یہ صحیفہ شریفہ دہلی پہنچنے کے بعد تحریر فرمایا تھا۔

۶۰۸ - جنوری ۱۹۶۲ء

مورد تجلیات الٰہی عزیزی حبی زاد اللہ فیما اعطاہ

السلام علیکم و قلبی لدیکم ـــ مکتوب گرامی محتوی بر کلمات شوق موصول ہو کر باعث خوشنودئ وقت ہوا، مولی تعالی العزیز کو بر جادۂ سنت سنیہ قائم اور بر محبت فقراء دائم رکھے ــــــ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (امام)

۶۰۹ - ۱۶ر جولائی ۱۹۶۲ء

عزیزی و قطع کبدی سلمکم و رفع قدرکم

السلام علیکم و رحمۃ ربکم - تمہاری ناکامیابی پر یہاں والوں کو افسوس شاید تم سے زیادہ ہو لیکن حکمت الٰہی پر نظر رکھتے ہوئے صبر کو گوارا کیا، کیا اچھا ہوتا کہ یہ افسوس بھی نہ ہوتا وہ قادر مطلق ایسا ہی کرے! میں جواب خطوط بھی بمشکل لکھ رہا ہوں - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (امام)

نوٹ:- ۱۹۶۲ء میں دہلی حاضر ہونے کا ارادہ تھا لیکن وزارت داخلہ کی طرف سے اجازت نہ ملنے کی وجہ سے حاضری سے معذور رہا، حضرت مرحوم نے اس پر اظہار افسوس فرمایا ہے۔

۶۱۰ - ۱۹۶۳ء باسمہ تعالیٰ

عزیزی من قطع کبدی سلمہم واصلاہم الی ما یتمناہم

السلام علیکم و قلبی لدیکم - ترقی کے لئے کوشش کریں قادر مطلق تمہیں کامیاب فرمائے اور تمہاری تصنیف کو بھی مولیٰ تعالیٰ اختتام کو پہنچا کر قبول فرمائے - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (دالام)

۲۱ ربیع الاوّل ۱۳۸۳ھ

۶۱۱ - ۳۰ مارچ ۱۹۶۶ء

الرشید السعید الادیب المجید رفع اللہ قدرہٗ

وعلیکم السلام و رحمۃ ربکم المنعام لازالت الاعلام ——— اعلیٰ حضرت رحمہ اللہ تعالیٰ کے حالات لکھنا تم کو اور اہل بواطن کو مبارک ہو لیکن فقیر تو سب کچھ بھول گیا ——— اگر حافظہ پر کچھ زور دوں تو سب کچھ لکھوا سکتا ہوں لیکن اس خوف سے کہ کچھ غلطی نہ ہو جائے نہیں لکھوا سکا - اسی طرح اپنے حالات کا حال ہے - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (دالام)

نوٹ راقم نے جدامجد حضرت مولانا محمد مسعود شاہ رحمۃ اللہ کے حالات مبارکہ اور حضرت قبلہ قدس سرہٗ کی سوانح شریفہ تحریر کرنے کا ارادہ ظاہر کیا تھا اور چند امور کے متعلق استفسارات کئے تھے - حضرت نے محض اس لئے اعراض فرمایا کہ حافظہ کی کمزوری کی وجہ سے مبادا کوئی غلط بیانی نہ ہو جائے ، اللہ اکبر واقعات کی روایت میں یہ دیانت وصیانت - الحمد للہ حضرت علیہ الرحمہ کی دعاؤں کے طفیل حضرت جدی علیہ الرحمہ اور حضرت قبلہ قدس سرہٗ العزیز کے حالات "تذکرۂ مظہر مسعود" چھپ کر شائع ہو گیا ہے -

۶۱۲ - اپریل ۱۹۶۶ء

معتمدی الولد البار النصیر الشہاب الثاقب المنیر سلمہٗ الرب القدیر

وعلیکم السلام و رحمۃ ربکم المنعام - طبیعت حسب سابق ضعیف ہے اور حسن عاقبت کی دعا مطلوب ——— خاندانی حالات کچھ کچھ معلوم ہیں لیکن اس خوف سے کہ غلطی نہ ہو جائے لکھنے سے قاصر ہوں -

——— فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (دالام)

۶۱۳ - نومبر ۱۹۶۶ء

دلدمی وقطع کبدی سلمکم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام - مولیٰ تعالیٰ تم کو ملاقات نصیب فرمائے، پھوپی صاحبہ کی علالت کی خبر سے فکر ہوا، شافی مطلق ان کو شفائے تامہ سے سرفراز فرمائے۔ ناظم صاحب کو حج اور حرمین کی زیارت نصیب ہو، مولانا غلام جیلانی اور حافظ بیگم ان کے بچوں کو اور گھر میں سلام کہدیں ——

—— فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (دام)

نوٹ یہ حضرت قبلہ قدس سرہٗ کا آخری صحیفہ گرامی ہے جو دہلی سے کوئٹہ موصول ہوا۔ حضرتؒ نے جو ملاقات کی دعا فرمائی ہے تو اس سے اس احقر کو خواب میں سرفراز فرمایا، ۲۸ نومبر ۱۹۶۶ء میں بروز پیر وصال فرمایا اور اسی روز رات کو خواب میں تشریف لا کر بغل گیر فرمایا سبحان اللہ

آئے بھی اور گئے دل بھی وہ لے کر غمگیں
ہائے کیا کیا نہ ہوا ہم کو خبر ہونے تک

(۷۲)

جناب مفتی محمد مقبول الرحمٰن مرحومؒ (سیوہارہ، ضلع بجنور)

۶۱۴ - مرسلہ ۷ اپریل ۱۹۶۵ء

مکرمی زید مجدہم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام - حسب سابق طبیعت کا حال ہے جس پر شکر ہے، پٹیالہ والوں کو سلام کہدینا - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (دام)

۶۱۵ - مرسلہ ۷ رجون ۱۹۶۵ء

مکرمی زید مجدہم

السلام علیکم وعلیٰ من لدیکم - حقیر کو علالت مزمنہ نے بغایت درجہ ضعیف کر دیا ہے، مولیٰ

لہ حضرت مفتی صاحب مرحوم حضرت قبلہ علیہ الرحمہ کے خلفاء میں تھے، آپ کے حالات "تذکرۂ مظہر مسعود" حصہ دوم میں ملاحظہ کئے جائیں۔

تعالیٰ آپ کو صحت کاملہ عنایت فرمائے۔ یہ زمانہ ابتلا کا ہے وہ کریم مستقیم ہے۔ احباب کو سلام کہدیں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۶۱۶۔

مکرمی زید مجدہم

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ۔ بفضلہ تعالیٰ اب فی الجملہ طبیعت اچھی ہے، دعا فرماتے جائیں، خصوصاً حسنِ عاقبت کے لیئے وہ شافی مطلق آپ کو بھی دارین میں بعافیت رکھے اور اپنی یاد میں مستغرق رکھے، حاجی مصطفےٰ حسین صاحب کی روانگی کی خبر قابل مسرت ہے مولیٰ تعالیٰ ان کو اور شمس الدین صاحب کو بھی دارین میں خوشنود رکھے، انہیں سلام کہدیں، سردار صاحب کو مولیٰ تعالیٰ راہ راست (پر) مستقیم رکھے ان کو یہاں آنے کی خواہش ہے تو ضرور آویں لیکن بات کرنے کی قوت نہیں کہ کچھ کر سکوں صرف ملاقات ہو سکتی ہے، زیادہ کیا لکھا جائے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

(۷۳)

جناب حاجی محمد منظور احمد صاحب (کراچی)

۶۱۷۔ مرسلہ اکتوبر ۱۹۶۶ء

عزیزی ارشدی سلمہم

علیکم السلام ورحمتہ اللہ المنعام۔ فقیر بہت ضعیف ہو گیا ہے، لکھنے کی طاقت نہیں رہی، عاقبت بخیر کی دعا کی ضرورت ہے، مولیٰ تعالیٰ تم کو بعافیت رکھے اور تمہارے کاموں میں ترقی عطا فرمائے، شریعت کی پابندی لازمی ہے، بلڈنگ کا نام تمہاری رائے پر ہے جو چاہے رکھو۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

(۷۴)

جناب مولانا محمد منظور احمد مرحوم[1] (حیدر آباد)

۶۱۸ - ۱۹۴۸ء

اعزی میاں مولوی منظور احمد سلمہم اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ - خیریت العزیز کے علم نے قلب ضعیف کو بہت قوت پہنچائی، وہ تعالیٰ شانہٗ اپنے محض فضل وکرم سے تمہیں ہمیشہ بعافیت اور خوش وخورم رکھے اور عمر میں ترقی عطا فرما کر مخلوق کو تم سے مستفیض کرے - میں اچھی طرح ہوں ——— اپنی بڑی پھوپی صاحبہ سے کہنا کہ تمہارا بھی خط پہنچا، تمہاری خدمت کا میرے قلب پر نہایت گہرا اثر ہے، مولیٰ تعالیٰ احسن جزا عطا فرمائے ——— چھوٹی پھوپی صاحبہ اور بابوجی صاحب کو بھی سلام دعا کہدیں اور ان کا بھی میری طرف سے شکریہ ادا کر دیں - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (ر ۱۱م)

۶۱۹ - ۱۹۴۸ء

عزیز گرامی قدر مولوی منظور احمد سلمہم اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ - خیریت مزاج العزیز معلوم کر کے نہایت مسرت ہوئی وہ تعالیٰ شانہٗ تم کو عمر طویل عطا فرمائے اور صحت وسلامتی کے ساتھ خدمت دینی میں مصروف رکھے بفضلہ تعالیٰ بہمہ وجوہ خیریت ہے، ہماری عید کی خوشی کے لئے یہی بہت ہے کہ تمہاری صحت کی خبر سے مسرور ہیں، مولیٰ تعالیٰ کو منظور ہے تو ملاقات سے بھی قلبی مسرت حاصل ہو جائیگی، تمہارے شوق نے مجبور کیا کہ گھر سے نکلنے کی اجازت دی گئی ورنہ طبیعت کو کب گوارا تھا کہ میں تم کو جدا کرتا، پھر تمہاری بیماری کی خبر نے اس قدر بے چین کیا کہ مولوی مسعود احمد سلمہ کو بھی جدا کرنے پر مجبور ہو گیا لیکن اس کا نتیجہ جو قلب نے پایا اس کو وہی خوب جانتا ہے لیکن با ایں ہمہ طبیعت کا یہی اقتضا

---

[1] آپ حضرت علیہ الرحمہ کے محبوب فرزند تھے، عالم وفاضل، جوانی میں وصال فرمایا، آپ کے تفصیلی حالات تذکرۂ مظہر مسعود حصہ دوم (مطبوعہ کراچی ۱۹۶۹ء) اور دائمی تقویم (مطبوعہ کوئٹہ ۱۹۶۷ء) میں مطالعہ کئے جائیں۔ (مرتب)

ہے کہ جہاں تمہیں چین ملے وہاں تمہارا قیام بہتر ہے ——

پرسوں مراد آباد سے تار آیا حضرت مولٰینا نعیم الدین صاحب وصال فرما گئے، میں تو جانے سے معذور تھا مولوی اشرف سلمہ کو بھیجا ہے تم خیال کر سکتے ہو مجھے کس قدر اس کا صدمہ ہوا ہوگا، مجھے مرض نے اس قدر ضعیف نہیں کیا جس قدر کہ یہ رنج و آلام نحیف کر رہے ہیں ابھی کچھ ہی دن گزرے مولٰینا امجد علی مرحوم کی خبر رحلت کا خط موصول ہوا تھا، نہ معلوم مولیٰ تعالیٰ کو کیا منظور ہے —— مولوی محمد محمود سلمہم کو اور ان کے گھر میں سب کو سلام کہدیں اور صدر الافاضل کی رحلت کی خبر دے دیں، چچی صاحبہ وغیرہ کو بھی سلام کہدیں — فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (دام)

۶۲۰ — مرسلہ یکم جنوری ۱۹۴۹ء

چشمان و نیرین من درخشان باد

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ — تعجب ہے کہ میرا ایک خط بھی تم کو نہ ملا، میں نے دونوں خطوں کے جواب ارسال کر دئے تھے، فقیر بخیریت ہے، ہرگز کسی طرح کے فکر کی قلب میں گنجائش نہ دیں، —— خبر پہنچے یا نہ پہنچے تم کسی فکر میں نہ پڑو، تمہارے فکر کے لئے میری مفارقت ہی کیا کم ہے؟ کچھ بچے پڑھنے کے لئے آتے ہیں اس لئے ان کے ساتھ بچیاں بھی خوش و خورم رہتی ہیں اس لئے یہ بھی فکر نہ کرنا چاہیئے، تمہارا فکر میری پریشانی میں اضافہ کے سوائے اور کس شئے کا مثمر ہو سکتا ہے، بارہویں شریف کا صرف دو ہی دن کے لئے انتظام کیا جا رہا ہے جس میں تمہاری شرکت نہ ہونا میرے لئے کس قدر افسردگی کا باعث ہے۔ مولٰینا محمد مجید سلمہ، اور قاری صاحب اور بابو فرحت اللہ بیگ اور حکیم قیام الدین صاحب کے گھروں میں سب کو سلام و دعا پہنچا دیں، سیٹھ صاحب اور صاحبزادہ حکیم معین الدین وغیرہ کو بھی سلام کہدیں اور اپنی پھوپھیوں کو خصوصیت کے ساتھ سلام پہنچائیں — فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (دام)

۶۲۱ — مرسلہ ۱۸ مئی ۱۹۴۹ء

معتمدی الباز النصیر والشہاب الثاقب المنیر سلمہ الرب القدیر

وعلیکم السلام ازکی من العنبر والعبیر — بعد ادعیہ کثیرہ مطالعہ کریں مسیحی صحیفہ نے قلب مردہ میں روح پھونکی، حمد ہے اس وجہ کریم کو جس نے یہ دولت نصیب فرمائی کہ تمہارے خط نے آنکھوں کو

نور، دل کو سرور بخشا۔ تمہارا خط تمہارے بہن بھائیوں میں دورہ کر رہا ہے ہر چند طلب کیا گیا مگر اس وقت تک نہ ملا، آخر آج بلا خط کی موجودگی کے خط تحریر کیا گیا، ان لوگوں کا دیسنے کو دل ہی نہیں چاہتا، نہ معلوم جواب طلب کیا کیا امور ہیں علاج سے غفلت نہ کریں اور جب یہاں آنے کے لائق ہو جائیں تو تحریر کریں میں خود حکام سے مل کر پرمٹ حاصل کر لوں گا، مولوی مسعود احمد سلمہم کا خط بھی موصول ہو گیا، یہاں کے حالات پران کا اطمینان باعث اطمینان ہوا، کل عرس تھا جس قدر پہلے زمانہ میں لوگ جمع ہوتے تھے شاید اس سے بھی کچھ زیادہ لوگوں کی شرکت ہوئی فللحمد للہ علی ذالک۔ الحمد للہ یہاں سب خیریت سے ہیں، یہاں کا ہرگز فکر نہ کریں ——— مولوی مسعود سلمہٗ و مخدومہ و ہمشیرگان وغیرہم کو سلام پہنچادیں فقیر ان لوگوں کا بغایت درجہ مشکور ہے۔ تمہارے بھائی و ہمشیرگان سلام کہتی ہیں ——— مولوی عبد الرحمٰن صاحب کا خط آیا تھا وہ تم کو سلام لکھتے ہیں، وہ خود آپ کو خط لکھیں گے ——— والسلام خیر الختام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (مہر)

(۷۵)

جناب حکیم محمد نذیر احمد صاحب (کراچی)

۶۲۲ - موصولہ ۹ر دسمبر ۱۹۶۱ء

حبی شریکی فی الحزن والسرور سلمہم المولی الغفور

السلام علیکم و علیٰ من لدیکم ——— امتحان کی کامیابی تو باعث مسرت ہوئی لیکن تمہاری تکلیف کی طرف سے فکر ہوا، شاید تم اپنے غصے کو نہ پیتے ہوگے، دوائی کی جگہ غصہ کو پئیں تو امید ہے کہ یہ تکلیف بھی جاتی رہے، اس موذی مرض کے لئے نسخہ بھی ہے ——— اور اظہر صاحب کے غصے کی تو مجھے اس وقت یاد آئی، ان کے تو چہرے ہی پر غصہ رہتا ہے، ان کے خط میں لکھنا بھول گیا، تمہارے غصہ پران کا غصہ یاد آ گیا، ذرا ان سے بھی کہہ دیں میری طبیعت کا حال یہ ہے کہ دوسرے روز میں تمام خطوط کے جواب لکھ دیا کرتا تھا لیکن شب کو سینہ میں درد ہوا جس کی وجہ سے جمعہ کو بھی نہ جا سکا، رات کو کچھ طبیعت سنبھلی تو تم لوگوں کا خط لکھ رہا ہوں باقی پڑے ہیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (مہر)

۶۲۳- موصولہ ۵ فروری ۱۹۶۲ء

عزیز گرامی قدر خجستہ سیر میاں نذیر احمد سلمکم و جعلکم کاسمکم

وعلیکم السلام و علی من لدیکم - بفضلہ تعالیٰ فقیر اب سوائے ضعف کے اور کوئی علالت نہیں رکھتا، تمہارا شوق بدرجۂ غایت محمود ہے مولیٰ تعالیٰ تمہیں عروج عطا فرمائے، دنیا میں رہ کر عروج حاصل کرنا ہے، تمہارے اور تمہارے والدین کے لئے دست بدعا ہوں وہ قادر مطلق ہم سب کا خاتمہ بخیر فرمائے - فقط والسلام سب کو سلام کہدیں

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (دستخط)

۶۲۴- موصولہ ۱۶ اپریل ۱۹۶۲ء

عزیزی میاں نذیر احمد جعلکم نذیر

وعلیکم السلام و رحمۃ ربکم المنعام - اب خوش خبری سنو تمہاری دعا کی برکت سے علالت میں افاقہ ہے مجھے اس کا لحاظ زیادہ ہے کہ کسی کو رنج نہ پہنچے، ان ایام میں میں بول بھی نہیں سکتا تھا اس وجہ سے تحریر میں آگیا - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (دستخط)

۶۲۵- موصولہ ۷ امئی ۱۹۶۲ء

عزیزی قرۃ العیون سلمہم

وعلیکم السلام و رحمۃ ربکم المنعام - بفضلہ تعالیٰ فقیر بعافیت ہے لیکن ضعف شدید ہے جس کی وجہ سے سفر کی ہمت نہیں ہے، تمہاری کی وجہ سے فکر لاحق ہو گیا ہے مولیٰ تعالیٰ شفائے کاملہ عطا فرمائے اور امتحان میں کامیاب فرمائے، تمہارے پہلے خط کا جواب دیا جا چکا ہے، اب خطوط کے جواب میں بہت تکلیف ہوتی ہے: دس بارہ خط روزانہ تحریر ہوتے ہیں، کراچی آنے کا میں نے وعدہ نہیں کیا ہے، جہاں نہیں پہنچا صرف وہاں کے لئے وعدہ کیا تھا، والدین اور ہمشیرجات کو سلام کہدیں - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (دستخط)

۶۲۶۔ موصولہ ۲ر اکتوبر ۱۹۶۲ء

عزیز گرامی قدر نبیرہ ذوالقدر سلمہم المقتدر

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ ایسی بیماری بھی کوئی تھی جس نے خط لکھنے کی فرصت نہ دی، ہم تو باوجود ایسی ناطاقتی کے لیٹے لیٹے ہی دس بارہ خطوط کے روزانہ جواب لکھتے ہیں اور تعجب یہ ہے کہ بیماری میں اضافہ ہونے کے وقت آپ کو خط لکھنے کی سوجھی، والدہ صاحبہ کو مع تم سب کے بعافیت رکھے، البتہ میرا ضعف اور علالت سفر کی اجازت نہیں دیتی، تم کو محبت ہوتی تو نانا کی ہوٹل میں ضرور جاتے، صدر المشائخ صاحب کو اور گھر میں سب کو سلام کہدیں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۱م)

۶۲۷۔ موصولہ ۴ر نومبر ۱۹۶۲ء

بسمہ تعالیٰ

عزیز گرامی قدر سلمہم المولیٰ المقتدر

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ فقیر بعافیت ہے، بھائی صاحب کے خط سے خیریت معلوم ہوتی رہتی ہے، تمہارے والد صاحب کی طبیعت کی طرف سے فکر ہے شافی مطلق ان کو شفائے کاملہ سے سرفراز فرمائے، میں نہایت ضعیف ہو گیا ہوں، تمہاری محبت کا قلب پر کافی اثر ہے، والدہ صاحبہ کو بھی مولیٰ تعالیٰ شفائے تامہ عطا فرمائے، مولوی محمد شفیع سلمہم اللہ تعالیٰ کے واقعہ سے سخت صدمہ ہوا ــــــ قادر مطلق ان کو شفائے کاملہ سے سرفراز فرمائے ان کی خدمت میں سلام کہدیں اور والدین اور برادران اور ہمشیرگان کو بھی سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۱م)

۶۲۸۔ موصولہ ۲۰ر اگست ۱۹۶۵ء

عزیزی ارشدی مخلصی نور العینین سلمہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ فقیر کو بلاوجہ کسی کی خفگی کے متعلق معذورات کرنا نہیں آتا، شافی مطلق تمہیں شفائے کاملہ سے سرفراز کرے اور ترقیات دارین نصیب فرمائے، میری حالت بڑی کمزور ہو گئی ہے، حسن عاقبت کے لئے دعا کریں اور والدین کی اطاعت میں کبھی

غفلت نہ کریں بہن بھائیوں کے ساتھ رحمت اور مہربانی کے ساتھ پیش آئیں اور ذکر الہٰی میں ہمیشہ (مصروف) رہیں، سب کو سلام کہدیں ۔ فقط والسلام

محمد مظہر احمد (دامت)

۶۲۹۔

عزیزم نذیر احمد

وعلیکم السلام و رحمۃ ربکم المنعام ۔ فقیر کے لئے دعا کرتے رہیں، وہ تعالیٰ قبول فرمائے، ۳۸۲ مرتبہ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ پڑھ لیا کرو، تعویذ کی شکل پشت کارڈ پر ہے، والدہ سلمہا کو کہدیں کہ جو چاہو لکھدو اور سلام کہدیں، لیٹے لیٹے چند کلمات لکھدیتا ہوں اس ہی کو غنیمت سمجھو۔

فقط والسلام

محمد مظہر احمد (دامت)

۷۸۶

يشفين	فهو	مرضت	واذا
واذا	مرضت	فهو	يشفين
فهو	يشفين	واذا	مرضت
مرضت	واذا	يشفين	فهو

(۷۶)

جناب شیخ محمد یحییٰ مرحوم

۶۳۰۔ مرسلہ ۲۴ مارچ ۱۹۵۸ء

عزیز دافر تمیز میاں محمد یحییٰ سلمہم اللہ تعالیٰ

وعلیکم السلام و رحمۃ ربکم العلام ۔ مکتوب مرغوب العزیز نے نہایت درجہ مسرت بخشی، تمہارے گزشتہ زمانہ میں پریشانی کی خبر سے بہت افسوس ہوا، میرا مولیٰ تعالیٰ اس پریشانی کا پورا پورا بدل آپ کے لئے نعمتہائے گوناگوں کی شکل میں ظاہر فرمائے ۔ اگرچہ تمہاری ذاتی محبت ہی ایسی ہے کہ وہ تمہیں بھولنے نہیں دیتی لیکن اس کے (ساتھ) تمہارے والد کی محبت بھی اس کی باعث ہے کہ مجھے تم بہن بھائیوں سے بہت محبت ہے ——— ہر خط میں اپنا پتہ ضرور لکھتے رہیں ورنہ جواب کا انتظار نہ کریں ۔ فقط والسلام

محمد مظہر احمد (دامت)

۶۳۱ - مرسلہ ۱ر اپریل ۱۹۵۴ء

عزیز گرامی قدر خجستہ سیر سلمکم القوی المقتدر

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم العلام - خط العزیز نے نہایت درجہ مسرور کیا، وہ تعالیٰ تمہیں ہمیشہ مسرور رکھے اور اپنی مرضیات پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہمہ وقت اپنی طرف متوجہ رکھے ـــــ گھر میں سلام ودعا کہدیں ـــــ کبھی قاسم جان کی گلی میں جاتا ہوں تو تمہارا گھر بہت بےچین کرتا ہے اور تمہارے والد کی یاد تازہ ہوجاتی ہے. کفایت النساء اور رشید سے ملنا ہو تو سلام کہدیں ـــــ

ـــــ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۶۳۲ - مرسلہ ۷ر اگست ۱۹۵۴ء

محب گرامی قدر سلمکم القوی المقتدر

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم وبرکاتہ - فقیر بخیریت ہے ـــــ تمہاری علالت کی خبر نے فکرمند کیا، یہ موذی مرض بڑا تکلیف دہ ہے، شافی مطلق جلد شفائے کاملہ سے سرفراز فرمائے ورنہ جب یہ زیادہ ٹھہر جاتا ہے تو پھر اس کا اچھا ہونا نہایت دشوار ہوجاتا ہے. تم نے میرے آنے کے متعلق لکھا ہے میرے عزیز مجھے بھی کب گوارا ہے کہ تمہاری ملاقات سے محروم رہوں لیکن فوٹو کا عارضہ ایسا پیش آگیا ہے جس نے مجھے روک رکھا ہے اور محض ملاقات کے لئے جانا کوئی ایسی شئے نہیں ہے جو فوٹو کے جواز کا موجب ہوسکے - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۶۳۳ - مرسلہ ۸ر نومبر ۱۹۵۴ء

عزیز پُرتمیز میاں محمد یحییٰ سلمہم العلی الاعلیٰ

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم العلام - مجھے افسوس ہے کہ میرے عزیز کو میری تحریر خوش وقت کرتی ہے اور میں بوجہ عدیم الفرصتی جواب میں تاخیر کرتا ہوں لیکن یہ نہیں ہوسکتا کہ میں تمہارے کسی محبت نامہ کا جواب ہی نہ دوں، اس سے قبل اگر تمہارا خط آیا ہوگا تو ضرور جواب دیا ہوگا اب پہنچانا اس تعالیٰ کے اختیار ہے، الحمدللہ تعالیٰ تمہاری دعا سے فقیر بخیریت ہے امید ہے کہ یونہی دعا کرتے رہوگے ـــــ

ـــــ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۶۳۴ - موصولہ ۳ مئی ۱۹۵۵ء

عزیز گرامی قدر سلمکم القوی المقتدر

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم العلام ـ تہنیت نامہ تشریف فرما ہو کر عید کی حقیقی خوشی سے کامیاب ہوا ورنہ ہم جیسوں کے لئے خوشی کا کیا موقعہ ـ مولیٰ تبارک تعالیٰ علی الخصوص تمہیں جملہ متعلقین کے ساتھ اور علی العموم تمام اہل اسلام کو مبارک کرے اور تمام سال رحمت کی (بارش) برساتا رہے ـــــــ تمہاری ملاقات کے لئے دل تو بہت گدگداتا ہے لیکن فوٹو کے مسئلے نے مجبور کر رکھا ہے، ممکن ہے کہ تمہاری دعا کامیاب کرے ـ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۶۳۵ -

عزیز گرامی قدر سلمکم

السلام علیکم وعلیٰ من لدیکم ـ آج عزیزم محمد الیاس صاحب کے ذریعہ آپ کا سلام وتحفہ پہنچا، مجبوراً سلام کا جواب اور تحفہ کا شکریہ پیش کرنا پڑا ورنہ میری عادت تو یہ ہے کہ جب تک کسی کا خط نہیں آتا اس کو میں خط نہیں لکھتا کہ جب کسی دوسرے کو پرواہ نہیں پھر مجھ کو کیا پرواہ ہو سکتی ہے ـ ـــــــ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۶۳۶ - مرسلہ ۱۲ اگست ۱۹۵۵ء

عزیز القدر خجستہ سیر سلمکم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم ـ بعد مدت مدیدہ صحیفۂ گرامی تہنیت نامہ کی شکل میں موصول ہو کر باعث مسرت ہوا، وہ تعالیٰ تمہیں بھی مبارک کرے اور تمہارے مقاصد بر لائے. فقیر کے قلب میں تو محبت کی قدر ہے کوئی محبت سے خط لکھے تو یہ نہیں ہو سکتا کہ جواب نہ دیا جائے، ہاں خود کسی کو خط بھیجنا دشوار ہے ـــــــ اپنے والد صاحب کے لئے ایصال ثواب سے کبھی غافل نہ ہوں، میرے ساتھ بڑی محبت خالص رکھتے تھے، بہت یاد آتے ہیں ـ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۶۳۷ - موصولہ ۱۱ر مارچ ۱۹۵۶ء

عزیز گرامی قدر حمید سیر سلمہم و اوصلہم الی غایۃ ما یتمنا ہم

السلام علیکم و قلبی لدیکم - یہ تم ہی جیسے عزیزوں کی دعاؤں کا کام ہے کہ میں اس قابل ہوں کہ جمعہ کو مسجد میں جا سکتا ہوں، ہاں ابھی کمزوری بہت ہے اس لئے ——— ہمیشہ مجھے اپنی دعاؤں یاد رکھنے کی ضرورت ہے، تمہاری خوشی میرے لئے باعث قوت ہوئی وہ تعالیٰ تمہیں ہمیشہ خوش رکھے اور جائداد کا نعم البدل عطا فرمائے، جو سختیاں ڈالی گئی ہیں یہ بے وجہ نہیں ڈالی گئی ہیں ان کے مقابلے میں مولیٰ تعالیٰ کو غالباً کچھ درجات دینے مقصود ہیں، وہ تعالیٰ نصیب فرمائے۔ میں بظاہر اگرچہ تم سے دور ہوں مگر دل سے بہت قریب ہوں اس لئے اس دوری کا بھی کچھ خیال نہ کریں، گھر میں اور بہن کو سلام کہہ دیں - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہ (امام)

۶۳۸ - موصولہ ۲۵ر جولائی ۱۹۵۶ء

عزیز گرامی قدر سلمکم المولی المقتدر

السلام علیکم و علی من لدیکم - نامہ محبت شمامہ موصول ہو کر باعث مسرت ہوا، مولیٰ تعالیٰ تمہیں عید مبارک فرمائے اور ہمیشہ بعافیت رکھے ——— محبین کی ملاقات کا فقیر بھی خواہشمند ہے لیکن جب اس تعالیٰ کو منظور ہی نہ ہو تو اس کی مرضی کے آگے سوائے سر جھکانے کے اور کیا چارہ ہے؟ - تم خواب میں تو ملاقات کر لیتے ہو ہمیں یہ بھی نصیب نہیں، گھر میں اور بہنوں کو سلام کہہ دیں - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہ (امام)

۶۳۹ - مرسلہ ۱۱ر مئی ۱۹۵۷ء

اعزی ارشدی سلمکم المولی القوی

وعلیکم السلام و رحمۃ ربکم المنعام - نامہ محبت شمامہ موصول ہو کر باعث مسرت ہوا، وہ تعالیٰ تمہیں ہمیشہ مسرور و شاد رکھے اور یہ عید اور اس کے بعد ہزارہا عیدیں میسر و مبارک فرمائے، فقیر کو تمہارے والد کی محبت تمہارے خط کو دیکھتے ہی یاد آجاتی ہے، ان کی محبت کا قلب پر بہت گہرا اثر ہے اور اب تمہاری محبت اس پر سونے پر سہاگہ کا کام کر رہی ہے، عزیز محمد الیاس صاحب

کوسلام کہدیں - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۱۸)

۶۴۰ - مرسلہ ۱۷ر جون ۱۹۵۷ء

عزیزی ارشدی میاں محمد یحییٰ سلمہم اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ - آپ سے تحفہ جات موصول ہوئے فجزاکم اللہ احسن الجزاء یہ بھی معلوم ہوا کہ کچھ ارادہ ایسا بھی ہو گیا ہے کہ ایک عرصہ کے بعد ہمیں بھی اپنی زیارت کرانے کا ارادہ ہو گیا ہے، یہ خبر نہایت مسرت افزا ہے، شافی مطلق شفائے کاملہ سے سرفراز فرمائے، کچھ روز کے لئے موسم گرما گزر جانے پر یہاں آجاؤ تو یہاں حکیم عبدالحئی حکیم نابینا صاحب کے صاحبزادہ اچھے حکیم ہیں ان کا علاج امید ہے کہ بہتر ثابت ہوگا، زیادہ بجز شوق ملاقات کیا لکھا جائے، گھر میں اور بہنوں کو سلام کہدیں - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۱۸)

۶۴۱ - مرسلہ ۱۳ر جولائی ۱۹۵۷ء

عزیز وافر تمیز سلمہم ورفع درجاتہم

السلام علیکم وعلیٰ من لدیکم - تاخیر جواب کی معافی پیش ہے، بیماری شاہی ہے تو بیمار بھی تو بادشاہ ہے، وہ تعالیٰ دانا وبینا ہے، ہر شخص کو اس کی قابلیت ملاحظہ فرما کر تکلیف دیتا ہے، دہلی آنے کو بھی تمہارا ارادہ معلوم کر کے لکھا ہے ورنہ میں کسی کو تکلیف دینا نہیں چاہتا۔

شافی مطلق تمہیں اور عزیزہ کفایت النساء کو شفائے کامل وقوت راسخ عطا فرمائیں انہیں سلام کہدیں، فیاض حقیقی علیہ ضیحی کی برکات سے تم سب کو مستفیض فرمائے - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۱۸)

۶۴۲ - مرسلہ ۱۶ر جون ۱۹۵۹ء

عزیزی رفع اللہ قدرکم ومنزلتکم

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ - بفضلہ تعالیٰ فقیر بخیریت ہے اور تمہارے لئے دعا کرتا ہے وہ تعالیٰ تمہیں ہمیشہ بعافیت (رکھے) اور ان پریشانیوں کو دور فرمائے ——— میرے عزیز! ان حالات سے گھبرائیں نہیں، اپنے مولیٰ کی طرف توجہ رکھیں انشاء اللہ تعالیٰ درست ہو جائیں گے،

یہ امتحان ہے کہ میرا بندہ اب صبر بھی کرتا ہے یا نہیں، پس صبر کریں اور اس وقت بھی جو کرم ہے اس پر شکر۔ اس کریم کا وعدہ ہے کہ اگر شکر کرو گے تو ہم زیادہ دیں گے ——— فقیر کو تمہاری طرف سے برابر خیال رہتا ہے جس کو تم نے دیکھ لیا کہ باوجود فوٹو کی پابندی کے تمہارے پاس پہنچ گیا، میاں عبدالغنی سلمہم اللہ بھی بہت یاد آتے ہیں، انہیں سلام کہدیں، ان کے حال پر مجھے رشک ہوتا ہے کہ انہیں ان کے مولیٰ نے وہ حال عطا فرمایا ہے جس کو دو زخ سے تعلق ہی نہیں، ادھر سے کوئی آتا ہے تو میں ان کا حال ضرور پوچھتا ہوں، تم بھی ان کی خدمت کرتے رہا کرو۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۶۴۳۔ موصولہ ۲ جنوری ۱۹۶۰ء

عزیزی محمد یحییٰ سلمہم و رفع قدرہم و منزلتہم

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم المنعام۔ آجکل یہ عاجز بیمار ہے، دعا میں شامل رکھیں (شکر ہے) تمہیں ملاقات کے بعد سکون ہو گیا اور میرا تمہاری جدائی کے بعد پہلا سکون بھی جاتا رہا، اس ہی لئے میں کسی سے ملنے کی آرزو نہیں کرتا کہ خواہ مخواہ جدائی کے بعد پھر رنج کو خریدنا ہوتا ہے ——— ——— تمہارے آنے کی خبر نے ضرور خوش کر دیا تھا اور پھر مل کر اور زیادہ خوشی میسر آ گئی تھی، لیکن چند روزہ تھی، مولیٰ تعالیٰ ہمیں تمہیں جنت الفردوس میں ہمیشہ ملاقات نصیب فرمائے، عزیزوں میں کوئی مجھے پوچھنے والا ہو تو بشرط یاد اسے سلام کہدیں۔ والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۶۴۴۔ موصولہ ۲ مئی ۱۹۶۰ء

عزیزی اخلصی سلمہم و رفع قدرہم و منزلتہم

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم المنعام۔ نامہ مسرت شمامہ موصول ہو کر باعث خوش وقتی ہوا، وہ تعالیٰ تمہارے اوقات ہمیشہ خوش وقتی کے ساتھ گزارے جس میں میرے لئے بھی دعا کرتے رہیں تمہارا خط تو راحت و چین کا باعث ہوتا ہے بھلا اس کو تکلیف سے کیا علاقہ، فقیر جس حالت میں ہے اپنے مولیٰ سے خوش ہے، تم بھی اگر خلاف طبع کوئی امر پیش آئے تو اس سے تنگ دل نہ ہو اور اپنے مولیٰ سے ہر حال راضی رہو۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۶۴۵- مرسلہ ۲۹ جون ۱۹۶۰ء

یا فتاح

عزیزی اخلاصی فتح اللہ علیکم الوہاب رحمتہ

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم الملک المنعام - تمہاری علالت اور کاروباری حالت کا علم باعث فکر وافسوس ہوا، مولیٰ تعالیٰ شفائے کاملہ عاجلہ سے سرفراز فرمائے اور کاروبار میں ترقی عطا فرمائے کچھ فکر نہ کریں، اپنے مولیٰ کی طرف توجہ رکھیں، یہ ایام بھی جلد گزر جائیں گے اور وہ کریم اپنے محبوبوں کے صدقہ میں پھر عروج عطا فرما دے گا، جو کچھ بھی چل رہا ہے اس پر شکر کریں کہ شکر پر اس تعالیٰ کا وعدہ ہے زیادتی عطا فرمائے گا - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۶۴۶- موصولہ ۱۶ مئی ۱۹۶۲ء

عزیزی ارشدی سلمہم واوصلہم الیٰ ما یتمناہم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام - بفضلہ تعالیٰ فقیر بخیریت ہے، عید قربان مبارک ہو، گھر میں صبح کی سنت وفرض کے درمیان اگر ممکن ہو تو بسم اللہ کے آخر میم کو الحمد سے ملا کر سورۂ فاتحہ ۴۱ مرتبہ پڑھ کر دم کر کے پلائیں، مولیٰ تعالیٰ تمہاری پریشانی کو دور فرمائے، صبح شام استغفار کی کثرت کریں، گھر میں اور بہن کو سلام کہدیں، شیخ محمد الیاس صاحب کو بھی سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۶۴۷- مرسلہ ۲۲ جولائی ۱۹۶۲ء

عزیز گرامی قدر خجستہ سیر رفع قدر کم واوصلکم الیٰ ما یتمناکم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام وبرکاتہ - بفضلہ تعالیٰ فقیر بعافیت ہے لیکن ضعف بغایت درجہ رہا ہے، چند روز سے طبیعت کچھ خراب تھی، اس وجہ سے جواب میں تاخیر ہوئی، میرے عزیز زمانہ ہی ایسا آگیا ہے کہ دوسرے کی بہبودی پر کوئی دھیان دھرتا ہی نہیں، اپنے مولیٰ کی جناب میں عرض کریں —— یہ دعا ۹۹ مرتبہ شب کو روزانہ پڑھ لیا کریں، نہایت عاجزی اور تضرع سے، مولیٰ تعالیٰ تمہیں ترقی عطا فرمائے اور اس پریشانی سے نجات دے - یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَۃٍ وَّیَا مُجِیْبِیْ عِنْدَ کُلِّ دَعْوَۃٍ وَّیَا مَعَاذِیْ عِنْدَ کُلِّ شِدَّۃٍ وَّیَا رَجَائِیْ

حِیْنَ تَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ ۔ اس کو پڑھنے کے بعد دعا کریں، فقیر بھی دعا کرتا ہے، مولیٰ تعالیٰ قبول فرمائے ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۶۴۸ ۔ مرسلہ ۲۸ فروری ۱۹۶۳ء

مشفق مہربان زندگانی بخش دوستاں سلامت رہیں

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام ۔ قدوم میمنت لزوم عید سعید تمام احباب کو مبارک ہو، اور برکات رمضان المبارک سے مالا مال ہوں، خصوصاً العزیز پُر تمیز ———— اور وہ تعالیٰ آزادگان رمضان المبارک سے فرمائے، آپ کے عنایت نامہ میں گوند کا اثر جا پہنچا اور چپٹ کر نکلا ۔ ہمشیرہ صاحبہ کو سلام کہدیں ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۶۴۹ ۔ مرسلہ ۸ مئی ۱۹۶۳ء

بسمہ تعالیٰ

زندگی یعنی مبارک باد تم کو

جیسی دی تم نے مبارکباد مجھ کو

عزیز جامع فضائل و کمالات سلمہم بالبرکات

فقیر اس قابل کہاں کہ تمہاری زیارت کر سکے، سخت علیل ہے، حسن عاقبت کے لئے دعا کرتے رہیں، اپنی ہمشیرہ سلمہا کو سلام کہدیں ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۶۵۰ ۔ مرسلہ ۱۱ جولائی ۱۹۶۳ء

عزیزی ارشدی سلمہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام ۔ مزاج تو بہتر نہیں ہیں لیکن اس حالت پر اپنے منعم کا شکر ہے، خواب میں اس طرف اشارہ ہے کہ انشاء اللہ پھر ملاقات ہوگی، مسجد میں صرف جمعہ کو حاضری ہوتی ہے، بذریعہ محمد الیاس صاحب سے ملاقات نہیں ہوتی ورنہ تمہاری شکایت ان کو پیش کی جاتی، ہمشیرہ عزیزہ کو سلام کہدیں ۔ زیادہ تحریر دشوار ہے ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

(۷۷)

جناب مصطفےٰ احسین صاحب

(رئیس سیوہارہ ۔ بھارت)

۶۵۱۔

نور العین میاں مصطفےٰ احسین سلمہٗ عن کل شین

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام ۔ آپ کو چاہیئے کہ مولائے تعالیٰ کو حاضر و ناظر جان کر اس کے حضور میں شب کو اور صبح کو درود شریف اور استغفار جس قدر ہو سکے مقرر کر کے روزانہ پڑھیں اور صرف دل سے اللہ، اللہ، کم از کم ایک ہزار بار اور جس قدر ہو سکے پڑھتے رہیں، مولیٰ تعالیٰ تمہیں اپنا قرب عطا فرمائے ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۶۵۲۔

عزیزی ارشدی صانہٗ اللہ تعالیٰ عن مکروہات الدارین

السلام علیکم ورحمۃ ربکم وبرکاتہٗ ۔ ہمیشہ دائیں ہاتھ پر جنت اور بائیں ہاتھ پر دوزخ کے عذابات کو اور اپنے روبرو اپنے مولیٰ تعالیٰ کو ہر وقت اپنے پیش نظر رکھیں اور ہر کام (میں) اس کے اشارہ پر چلیں اور ماسواء کو نسیت خیال کریں ۔ انشاء اللہ تعالیٰ یہ سب خیالات دور ہو جائیں گے، ہمت درکار ہے ——— اور سو مرتبہ یا لطیف (جو ترتیب بتلائی ہے) اسے پڑھتے رہیں، اول آخر سات مرتبہ درود شریف ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۶۵۳۔

عزیزی ارشدی سلمہ المولی العلی

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام ۔ آپ نہا کر نماز مسجد میں پڑھا کریں، اور جو کچھ پڑھیں اس کے معنی پر غور کرتے ہوئے اور غائب بڑی سرکار میں اپنے آپ کو کھڑا ہوا خیال کرتے ہوئے پڑھیں، اور نماز سے قبل لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ چند مرتبہ پڑھ لیا کریں، باقی اپنے حالات لکھتے رہیں ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۶۵۴ - عزیزی ارشدی

——— نماز میں جو سورتیں پڑھیں اس کا ترجمہ یاد کرلیں اور نماز میں معنی کی طرف خیال رکھیں، اور اپنے مولیٰ کو حاضر کرتے ہوئے اور دوزخ کو سامنے رکھتے ہوئے نماز پڑھیں اور دو رکعت نفل پڑھ کر سو مرتبہ یا لطیف پڑھیں۔ اول آخر ۷ مرتبہ درود شریف پھر نسبت کے لئے دعا کریں انشاء اللہ سبحانہٗ کامیاب ہوں گے ۔ مفتی صاحب کو سلام کہدیں ۔ فقط السلام

محمد مظہر اللہ

۶۵۵ -

عزیزی ارشدی

——— تہجد قضا ہوجائے تو دن میں اس کی قضا کرلیا کرو، درود شریف کی دونوں وقت زیادتی کرو، اور اپنے مولائے کریم کی ہر نعمت کو نہایت درجہ محبت کی نظر سے تصور کرکے شکر ادا کیا کرو، تکلیف پر نظر نہ رکھو، ہم لوگ مکلف ہیں تو ہمیں نفس کی طرف سے تکلیف لابدی ہے، یہ اس کریم جل شانہٗ کا کرم ہے کہ اپنی عبادت، لذت کے ساتھ کرادے، ذکر قلبی ہمیشہ جاری رکھیں اور شب کو باوضو کچھ پڑھ کر بزرگان سلسلہ کی ارواح طیبہ کو اس کا ثواب ہدیہ کرکے آرام کریں، سرکار اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق کی پیروی کو لازم سمجھیں، مفتی صاحب اور شمس الدین کو سلام کہدیں ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ

(۷۸)

جناب مصطفےٰ اعلیٰ خان صاحب

(رام پور — کراچی)

۶۵۶ - مرسلہ ۲۲ر اگست ۱۹۵۵ء

محبی مخلصی سلمکم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم وبرکاتہ ۔ فقیر بخیریت ہے، صاحبزادہ کے اتفاقات سے سخت افسوس ہوا، شافی مطلق ان کو شفا عطا فرمائے اور ان کی حالت سے ہمیں آگاہ رکھے، بعد مغرب

چادر سے منہ ڈھانک کر متوجہ اپنے مولیٰ کی طرف ہو کر گیارہ مرتبہ سورۂ والضحیٰ پڑھیں دونوں جانب سات مرتبہ درود شریف پھر چادر منہ سے ہٹا کر سیدھے ہاتھ کی شہادت کی انگلی پر دم کریں اور سر پر تین مرتبہ چکر دے کر بائیں طرف کا ہاتھ نیچے رکھ کر دائیں ہاتھ سے تین مرتبہ زور سے دستک دے دیا کریں ——— فقط والسلام

محمد مظہر احمد عفی عنہ

۶۵۷- مرسلہ ۹ مارچ ۱۹۶۰ء

محبی مخلصی سلمہم واوصلہم الی مایتمناہم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام ——— باقی یہ کہ "دنیا میں رہنے کو دل نہیں چاہتا" ——— تمہارے چاہنے سے کیا ہوتا ہے وہ مختار مطلق مختار ہے اس کی مرضی کے خلاف تمنا بھی ناجائز حرام ہے، ہرگز ایسا خیال نہ کرنا اور شریعت پر قائم رہتے ہوئے ان مشکلات کا مقابلہ کرتے رہیں کہ اسی میں سلامتی ہے — فقط والسلام

محمد مظہر احمد عفی عنہ

۶۵۸- مرسلہ ۱۱ اپریل ۱۹۶۰ء

عزیزی ارشدی سلمہم واوصلہم الی مایتمناہم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام — تمہارے واقعات معلوم ہو کر اس کریم کا شکر بجا لایا، فقراء کے ساتھ محبت ایسا ہی کام کرتی ہے لیکن تم تو کراچی جا رہے تھے اور عبدالقدیر میاں کے حلقے میں تم بھی بیٹھتے تھے، تمہیں کس نے منع کیا تھا — فقط والسلام

محمد مظہر احمد عفی عنہ

۶۵۹- مرسلہ ۲۷ جولائی ۱۹۶۰ء

عزیزی ارشدی سلمہم واوصلہم الی مایتمناہم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام — بھائی کی مفارقت پر جس کی ہمیشہ تم شکایت کرتے رہے، صبر کریں اور اپنی عاقبت کی فکر کریں اور غیب سے جو پیش ہے اس کے آگے سر تسلیم خم کریں، قادر مطلق تمہیں کامیاب فرمائے ——— ناظم جلسہ رشید احمد صاحب مرحوم رحلت فرما گئے ان کے لئے دعائے مغفرت کریں جہاں تک مولیٰ تعالیٰ سے توجہ ہٹی رہے گی صدمات ستائیں گے

اطمینان تو صرف اس کی جانب توجہ ہی میں مضمر ہے ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ امام

۶۶۰ - مرسلہ ۱۸ مارچ ۱۹۶۰ء

عزیزی اخلصی سلمہم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام ۔ تمہارے لئے پاکستان ہی جانا بہتر معلوم ہوتا ہے لیکن تم دونوں مقامات کے حالات سے بخوبی واقف ہو اس لئے تم ہی اس کا بہتر فیصلہ کر سکتے ہو، اپنی صحت وغیرہ کے حالات پوری طرح غور کر کے فیصلہ کریں، میری حالت پہلے سے گو بدرجہا بہتر ہے لیکن ابھی اس قابل نہیں کہ روزانہ مسجد شریف میں حاضر ہو سکوں ــــــــ بچہ کی بسم اللہ میں بسم اللہ پڑھ کر اقرا تا الم یعلم اور سُبْحَانَکَ لَا عِلْمَ لَنَا اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّکَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَکِیْمُ پڑھا کر رَبِّ یَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ وَبِہٖ نَسْتَعِیْنُ پڑھا کر دعا کریں ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ امام

۶۶۱ - مرسلہ ستمبر ۱۹۶۰ء

عزیزی سلمہم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام ۔ فقیر بخیریت ہے، مولیٰ تعالیٰ تمہاری دعا قبول فرمائے اور تمہیں اپنے مقصد میں کامیاب فرمائے اور دہلی آنے کا ارادہ بھی پورا فرمائے، کراچی میں چوری کے واقعہ کی خبر باعث افسوس ہوئی، وہ تعالیٰ انہیں اس کا نعم البدل عطا فرمائے، فقیر تمہارا انتظار کرتا رہا، خیال تھا کہ شرکت جلسہ ہو گی اسی لئے اس خط کو ارسال نہ کیا تھا ــــــــ

ــــــــ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ امام

۶۶۲ - مرسلہ ۵ فروری ۱۹۶۱ء

عزیزی ارشدی سلمہم واصلہم الی ما یتمناہم

السلام علیکم وعلی لدیکم ۔ مولیٰ تعالیٰ تمہارے حالات درست فرمائے، اس دنیوی پریشانیوں سے مولیٰ تعالیٰ تمہیں سکون عطا فرمائے اور ان پریشانیوں میں صبر کی توفیق عطا فرمائے، دین و دار

مسلمان کے لئے دنیوی امور قید و بند کا حکم رکھتے ہیں اگر اس میں صبر عطا ہو جائے تو اس کے بعد اس کا صلہ بھی وہ رکھا ہے جو اس وقت ہمارے خیال میں بھی نہیں آتا، بس صبر کو اختیار کریں، پھر انشاء اللہ چین ہی چین میسر آنے والا ہے اس حالت میں فقیر کے لئے بھی دعا کرتے رہیں کہ تمہاری دعا اجابت کے مقرون ہے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۶۶۳ - مرسلہ ۳ اپریل ۱۹۶۱ء

للہ ما اخذ ولہ ما اعطی وعندہ اجل مسمی فلتصبر

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ عزیز رحمت علی رحمہم المولی القوی کی رحلت کی خبر نہایت رنج والم کا باعث ہوئی، مولی تعالیٰ ان کی مغفرت فرما کر اعلیٰ علیین میں مقام عطا فرمائے اور ان کے والدین سلمہما کو صبر جمیل اور اس پر اجر جزیل عطا فرمائے، حقیقت میں یہ رنج بڑا بھاری ہے لیکن اس پر صبر کا مرتبہ بھی بہت ہی بڑا ہے، ان کی والدہ سلمہا کو بھی میری طرف سے تعزیت اور صبر کی تلقین کر دیں اس وقت آپ بیشک سخت پریشانیوں میں پھنسے ہوئے ہیں لیکن اگر صبر کے ساتھ ان کو برداشت کر لیا تو پھر اس کا نتیجہ بھی آخرت میں دیکھیں گے تو اس کی حسرت ہو گی کہ ہم تمام عمر کیوں نہیں ایسی تکالیف میں رہے کہ آج اس کے اجر سے محروم ہیں، انبیاء علیہم السلام کو اسی لئے تکالیف میں رکھا جاتا ہے ——— مولیٰ تعالیٰ کے علم میں جو تمہارے لئے بہتر ہو وہ کرے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۶۶۴ - مرسلہ ۱۸ جون ۱۹۶۱ء

عزیزی ارشد سلمکم

السلام علیکم ورحمۃ ربکم وبرکاتہ ——— تم جو کچھ مرحوم کے ساتھ کرو گے وہی تمہارے لئے ذخیرہ ہو جائیگا اور تمہارے بعد بھی تمہارے لئے ایصال ثواب جاری رہے گا۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۶۶۵ - مرسلہ ۶ اپریل ۱۹۶۳ء

عزیزی ارشدی سلمہم الولی القوی

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام ـ بفضل تعالیٰ بعافیت ہوں کراچی میں تمہاری اہلیہ سے ملاقات کا خیال تھا لیکن دونوں ہی سے ملاقات نہ ہوسکی، خیر مولیٰ تعالیٰ تمہیں بعافیت رکھے صاحب زادہ مرحوم کو مولیٰ تعالیٰ جنت الفردوس عطا کرے اور دوسرے صاحب زادہ کو صحت عاجلہ عطا فرمائے، اس کے بائیں کان میں وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَیْمٰنَ وَاَلْقَیْنَا عَلٰی کُرْسِیِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ۷ مرتبہ پڑھ کر دم کرتے رہیں اور سات مرتبہ اذان کہہ دیا کریں گھر میں سلام کہہ دیں ـ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (مہر)

۶۶۶ - مرسلہ یکم جنوری ۱۹۶۵ء

عزیزی ارشدی حبی سلمہم الولی القوی

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام ـ صاحبزادہ کو شافی شفائے کاملہ سے سرفراز فرمائے، تکالیف آپ کے لئے بشرط شکر ذخر کا سرمایہ ہیں، مکرمی احمد حسین صاحب سے سلام کہہ دیں اور میری جانب سے عرض کریں بعد ہر نماز فرض گیارہ بار وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْۤ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ پڑھتے رہیں اور سورہ فلق سات بار پڑھیں، فقیر دعا بھی کرتا ہے اب لکھا نہیں جاتا ــــــ

ــــــــ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (مہر)

(۷۹)

جناب مظہر الدین صاحب (لاہور)

۶۶۷ - موصولہ ۱۶ رجب ۱۳۷۵ھ

عزیز منم اعزکم اللہ فی الدین

وعلیکم السلام ورحمتہ اللہ وبرکاتہ ـ ارسال خط میں تاخیر ہو جانے کا افسوس نہ کریں، ارادہ الٰہی ہمارے ارادوں پر غالب ہے ہم اس میں مجبور ہیں اس نے جب ہی متوجہ فرمایا، اس کو غنیمت جانیں اس میں بھی اس کی یہ حکمت ہے کہ اس وقت محبت میں ترقی محسوس کرتے ہوں گے، وہ تعالیٰ تمہیں

بعافیت رکھے اور ہر وقت اپنی طرف رہنے کی توفیق عطا فرمائے کہ اصل کام یہی ہے - تجدید بیعت کی ضرورت نہیں البتہ رابطہ بڑھانے کی ضرورت ہے، جس قدر محبت میں ترقی ہوگی فائدہ محسوس کریں گے، شب کو کچھ پڑھ کر اس کا ثواب فقیر کو ہبہ کر دیں اور جہاں تک ہو سکے ذکر میں ترقی کریں، اور اپنے مولیٰ کو اپنے قلب میں حاضر رکھیں ــــ خورشید امن کے انتقال کی خبر سے افسوس ہوا وہ کریم ان کی مغفرت فرما کر درجات عالیہ سے سرفراز فرمائے، خط لکھیں تو والدین کو سلام لکھ دیں تمہاری والدہ کے ساتھ بھی قلب کا تعلق دیکھتا ہوں اور والد صاحب تو بہت ہی یاد آتے ہیں مگر تعجب ہے کہ ان کی طرف سے خط نہیں آیا، گھر میں بھی سلام و دعا کہہ دیں، مجھے بھی فرصت کم ملتی ہے جس کی وجہ سے جواب میں تاخیر ہو جاتی ہے - آخر رمضان میں میں جوابات نہ دے سکا، جس کی وجہ سے خطوط بہت قابل جواب پڑے ہوئے ہیں ــ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۶۶۸ - مرسلہ ۱۲ ردسمبر ۱۹۶۱ء

مورد تجلیات الٰہی عزیزی ارشدی میاں مظہر الدین سلمہ المتین

وعلیکم السلام و رحمۃ ربکم المنعام ــ بفضلہ تعالیٰ فقیر مع عیال بخیریت ہے، جس طرح اس صحبت کو خواب سمجھ رہے ہو یوں ہی ایک روز دنیا کے کرّ و فر اور رنج و محن کو خواب معلوم کریں گے، لیکن جو کچھ کما لیا ہے کام دے گا، اور جو وقت ضائع کیا ہے اس کی سزا کے مستحق ہوں گے، برخلاف خواب کے ــــ جلسہ کی کاروائی کا علم مسرت بخش ہوا، تمہارے پچھلے زمانے کی کوتاہی نظر میں ہے ہی نہیں تو معافی کا ذکر ہی کیا، اپنی تکالیف کے واقعات بیان کئے ہیں وہ تعالیٰ اس پر صبر عطا فرمائے تو اس کی جزا کی وہ دولت ہے جو اعمال حسنہ پر بھی مرتب ہو، صرف اس کی قضا پر رضا کی ضرورت ہے، ان تکالیف کا بدلہ جب انسان آخرت میں دیکھے گا تو حسرت کرے گا کہ افسوس مجھے کچھ زمانہ آرام بھی کیوں ملا ــ تمام عمر بلا ہی میں گزرتی تو آج دولت کا میرے پاس ٹھکانا نہ ہوتا ــ اپنے محبوبوں کو تکلیف دیتے ہیں تو اس پر شکر کرنا چاہیئے - گھر میں اور بچوں کو سلام و دعا کہہ دیں اور احباب میں سے کوئی ملے تو اسے بھی ــ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۶۶۹ - موصولہ ۱۲ جنوری ۱۹۶۲ء

عزیزی ارشدی سلمہم و اصلہم الی تیناہم

وعلیکم السلام و رحمۃ ربکم المنعام - جو کچھ کہا گیا ہے مولیٰ تعالیٰ اس پر مستقیم رکھے اور آئندہ خطوط جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے - خوابات بہتر ہیں امید ہے کہ فراخی حاصل ہوگی - اسماء حسنیٰ بلفظ یا کے ساتھ پڑھنا چاہیئے - یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَۃٍ وَیَا مُجِیْبِیْ عِنْدَ کُلِّ دَعْوَۃٍ وَیَا مَعَاذِیْ عِنْدَ کُلِّ شِدَّۃٍ وَیَا رَجَائِیْ حِیْنَ تَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ - ۹۹ مرتبہ شب کو مولیٰ تعالیٰ کی حضوری کے ساتھ پڑھ لیا کریں - مولیٰ تعالیٰ تمہیں دوسرے کا مرہون منت نہ کرے - گیارہویں شریف کی خبر نے نہایت محظوظ کیا، یہ بھی ترقی کا باعث ہوگا - والدہ مکرمہ کو سلام کہدیں وہ تعالیٰ ان کی آنکھوں میں روشنی عطا فرمائے - گھر میں اور بچوں کو بھی سلام کہدیں - درود شریف کی ایسی ہی فضیلت ہے، زیادہ کیا لکھا جائے - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (مہر)

۶۷۰ - مرسلہ ۹ فروری ۱۹۶۳ء

عزیزی ارشدی جعلکم المولیٰ کاسمہ مظہر الدین

وعلیکم السلام و رحمۃ ملک المنعام - بفضلہ تعالیٰ تمہاری دعاؤں کے طفیل فقیر بعافیت ہے البتہ ضعف بنہایت ہے نیند نہیں آتی - فالحمد للہ علیٰ ذالک - تمہارا خط بہت ہی مسرت خیز ہوتا ہے وہ تعالیٰ تمہیں بعافیت اور ہمیشہ مسرور رکھے - خسر صاحب کی خدمت میں اور اہلیہ سلمہا کو سلام کہدیں - فقط والسلام - اور بچوں کو بھی سلام و دعا کہدیں

محمد مظہر اللہ غفرلہ (مہر)

۶۷۱ - مرسلہ ۱۸ مارچ ۱۹۶۳ء

بسمہ تعالیٰ

ثمر شجرۂ رشد و سعادت سلمہم

وعلیکم السلام و رحمۃ ربکم المنعام - تمہارے پہلے خط کا بہت تفصیل سے جواب دیا جا چکا ہے تمہاری خدمت میں پہنچا یا ڈاک کے ذمہ ہے بفضلہ تعالیٰ فقیر بعافیت ہے اور [illegible]

کریم سے مطلوب ہے ۔ فقیر کو تمہارا خط نہایت درجہ محبوب ہوتا ہے وہ تعالیٰ تمہیں اپنے محبوبوں میں داخل فرمائے اور اپنی مرضیات پر عمل کی توفیق عطا فرمائے ۔ یہ چند روز سختی کے ہیں ان کو صبر کے ساتھ گزار لو پھر انشاء اللہ تعالیٰ اس کے برکات آخر میں جو دیکھیں گے وہ وہ ہوں گے جو تمہارے خیال میں بھی نہیں آسکتے ــــــ بزم میں احباب کی شرکت نہیں ہوتی تو یہ ان کی کم نصیبی ہے آپ شرکت کرتے رہیں ۔ تمہارے خسر صاحب سے مجھے بھی سخت محبت ہے اور ان کے لئے ہمیشہ دعا کرتا ہوں ان کی خدمت میں سلام کہدیں ، اور حضرت نور المشائخ دامت برکاتہم اور اپنے گھر میں سب کو سلام کہدیں ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفا عنہ

بسمہ تعالیٰ

۶۷۲ ۔

عزیز گرامی قدر خجستہ سیر سلکم المولیٰ المقتدر

السلام علیکم و قلبی لدیکم ۔ مولیٰ تعالیٰ جل مجدہٗ آپ کو صحت و عافیت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے ، اہلیہ عزیز جہل کا پڑھتی ہیں ، یہ تین مرتبہ اور الحمد شریف ایک بار اور ھو اللہ الذی تا آخر سورۂ حشر کی آیتیں تین بار پڑھ کر سب پر دم کر دیا کریں اور اکثر اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ پڑھتے رہیں ــــــ

لڑکی کے متعلق اگر تمہارے خسر صاحب کی رائے بھی ہے تو اجازت ہے لیکن اس سے قبل دو رکعت بہ نیت استخارہ پڑھ کر دعا کریں ــــــ خرچ تمہارے ذمہ نہیں ہے یہ اس ہی کے ذمہ ہے جس نے لڑکی دی ہے ــــــ اس کے لئے درود شریف زیادہ ورد رکھیں ــــــ آدمی شکل سے بنتا ہے ان کو پہلے نماز پر اور درود شریف پر لگائیں اگر اس میں وہ چست ہو گئے تو انشاء اللہ تعالیٰ وہ درست ہو جائیں گے ۔ مولوی محمود سلمہم کی اگر تشریف آوری رہی تو حسب دل خواہ یہ مجالس ہو جائیں گی ، گھر میں اور بچوں کو سلام کہدیں ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفا عنہ

۶۷۳ - بسمہ تعالیٰ

عزیزی خجستہ سیر سلمہم المولی المقتدر

وعلیکم السلام و رحمتہ بکم و برکاتہ ۔ آجکل فقیر بھی زیادہ علیل ہے، نہ کچھ زیادہ لکھتا کہ مدت میں تمہارا تحفہ پہنچا ہے، اور مجھے تم سے خاص تعلق ہے اور میاں محمد احمد سلمہٗ کو بھی بہت گہرا تعلق ہے، اس لئے ان کے جلسہ میں تمہیں کیفیت محسوس ہوئی، اپنی تکالیف پر شکر کریں یہ مولیٰ تعالیٰ کی عطا ہے خسر صاحب اور بیگم صاحبہ کو بہت بہت سلام کہدیں ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (دام)

(۸۰)

جناب سید مظہر علی صاحب[1] (کراچی)

۶۷۴ - سنہ ۱۹۶۴ء

عزیزی سلمہم

وعلیکم السلام و رحمتہ بکم الانعام ۔ فقیر علیل ہے اور سفر کی طاقت نہیں رکھتا، تمہارے ہاں نسبت قرار پانے سے نہایت خوشی ہوئی، مولیٰ تعالیٰ مبارک کرے، لڑکیوں کے پاسپورٹ کی کوشش ہو رہی ہے بن جائیگا تو اطلاع دی جائیگی، میں زیادہ لکھنے سے قاصر ہوں، گھر میں سلام کہدیں ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (دام)

۶۷۵ - موصولہ ۸ مئی ۱۹۶۴ء

عزیزی خلصی سلمکم

وعلیکم السلام و رحمتہ بکم الانعام ۔ مئی کی آخری تاریخوں میں بچوں کا پاسپورٹ بن جائیگا اس کے بعد جانبین کی سہولتوں کے پیش نظر کوئی تاریخ مقرر کرلو، میں آنے کی کوشش کر رہا ہوں گھر میں سلام کہدیں ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (دام)

[1] آپ راقم الحروف کے خسر ہیں، اور ڈپٹی سید اکبر علی مرحوم کی اولاد امجاد سے ہیں، یہ دونوں مکاتیب گرامی راقم الحروف کے عقد مسنونہ اور نسبت کے سلسلے میں تحریر فرمائے ہیں ۔

(۸۱)

حضرت سیف الاسلام مولانا منور حسین صاحب[۱] (لاہور)

۶۷۶ - مرسلہ ۷ مارچ ۱۹۴۸ء

مکرمی مولینا صاحب زید مجدہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ - نامہ گرامی پہنچ کر باعث مسرت ہوا مکان وغیرہ کے متعلق جو کچھ آپ کو خبر ملی بالکل غلط ہے، جو حال آپ کے سامنے تھا اس میں کوئی فرق نہیں ہاں زبانی بہت کچھ اطمینان دلایا جارہا ہے آپ کا گئے ہوئے لوگوں کے متعلق جو کچھ خیال ہے بالکل صحیح ہے ان کی نقل وحرکت یقیناً ان کے لئے پریشان کن ہے حکومت کو اس میں بہت احتیاط سے کام لینا چاہیئے، اس سے پہلے جو آپ نے لفافہ ارسال کیا تھا وہ نہیں پہنچا - مولینا سید احمد اور مولینا محمد احمد صاحب اور سیٹھ صاحب و نور محمد صاحب اور ان کے لڑکے اور دوسرے پرسان حال کو سلام کہدیں گھر میں سلام و دعا کہدیں - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفا اللہ عنہ (امام)

۶۷۷ - مرسلہ ۸ اگست ۱۹۴۹ء

مولینا المکرم سلمکم اللہ تعالیٰ الی غایۃ ماتمناہم

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ - مولوی منظور احمد مرحوم کی خیریت کیا پوچھتے ہیں وہ ڈھائی ماہ ہوئے کہ رخصت ہوگئے انا للہ وانا الیہ راجعون - مولیٰ تعالیٰ ان کے درجات عالی فرمائے والحمد للہ علیٰ ذالک ع سر تسلیم خم ہے جو مزاج یار میں آئے ——— احقر زادگان میں ان کی صفات کا کوئی نہیں دعا کریں کہ ان کے اخلاق کا ترکہ دوسروں کو بھی عطا ہو - قلب ایسا مضمحل ہوگیا ہے کہ خطوط کے جواب بھی تحریر کرنا دشوار ہوگیا ہے اللہ تعالیٰ آپ کی ذات کریمہ کو تادیر قائم رکھ کر مسلمانوں

---

[۱] سیف الاسلام حضرت مولانا منور حسین صاحب جلیل القدر اور متبحر عالم ہیں، دل سوزی و دل داری اور اخلاص محبت آپ کی سیرت کے جواہر ہیں آپکی بیشمار تصانیف ہیں جن کا احاطہ مشکل ہے سالہا سال دہلی میں رہے، حضرت علیہ الرحمہ سے بے پناہ عقیدت ومحبت ہے اور اسی نسبت سے راقم سے کمال محبت فرماتے ہیں فجزاہم اللہ احسن الجزاء، آجکل لاہور میں مقیم ہیں اور خدمت دین میں ہمہ تن مصروف - مولیٰ تعالیٰ ان کے فیضان علمی کو جاری وساری رکھے - آمین

کو مستفیض فرمائے اور جو امیدیں میاں منظور احمد مرحوم سے وابستہ ہو گئیں تھیں ان کو آپ کی ذات سے مولیٰ تعالیٰ پوری کرائے، گھر میں سلام کہدیں۔ والسلام

محمد مظہر اللہ عفرلہ امام

۶۷۸ - مرسلہ ۳۰ اگست ۱۹۴۹ء

جامع علوم معقول و منقول کرمی مولینا صاحب ام مجدہم

وعلیکم السلام و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔ نامہ گرامی نے مزید اطمینان قلب عطا کیا جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ لیکن مسلسل علالت اور زمانۂ حال کی پریشانیوں نے کچھ مضمحل کر دیا ہے کہ بیان میں نہیں آسکتا، دعا فرماتے رہیں کہ مولیٰ تعالیٰ اپنی طرف متوجہ رکھے اور خاتمہ بخیر فرمائے، زیادہ کچھ عرض کرنے سے قاصر ہوں گھر میں سب کو علی قدر مراتب سلام دعا کہدیں۔ والسلام

محمد مظہر اللہ عفرلہ امام

۶۷۹ - مرسلہ ۱۲ اگست ۱۹۵۰ء

سلام الاسنیٰ و تحیاتہ الحسنیٰ علی امام الاوحد العادل الامجد مولینا منور حسین سلمہ الصمد

صحیفۂ شریفہ موصول ہو کر باعث مسرت ہوا، شکر الٰہی بجالایا کہ اس تعالیٰ نے قلب مبارک میں فقیر کی یاد کو تازہ فرمایا فالحمد للہ علیٰ ذالک۔۔۔ اس میں آپ کی کیا خطا جب وہ تعالیٰ ہی نہ چاہے تو آپ معذور ہیں خدا کرے آپ دعاؤں میں تو مجھے نہ بھولیں، بفضلہ تعالیٰ فقیر بخیریت ہے البتہ چوں کہ مرض فالج کا حملہ ہو چکا ہے اس لئے نقل و حرکت وہ نہ رہی جو پہلے تھی صرف ایک مرتبہ مسجد جاتا ہوں دعا فرمائیں کہ وہ تعالیٰ اپنی مرضیات کا متبع بنائے۔۔ یہ تو معلوم ہو ہی چکا ہے کہ فاضل نوجوان احقر زادہ مولوی منظور احمد مرحوم حیدر آباد سندھ جا کر جوار رحمت میں جگہ پا چکے ہیں، اب میاں سعید احمد علیل ہیں ان کے لئے دعا کریں پتہ ضرور لکھدیا کریں گھر میں سب کو سلام دعا کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفرلہ امام

۶۸۰ - سنہ ۱۹۵۰ء

منور انوار الشریعۃ والطریقۃ نور اللہ قلبکم

السلام علیکم قلبی لدیکم۔ صحیفہ شریفہ تشریف لایا، وہ تعالیٰ ذات جامع الصفات کو تا دیر

قائم رکھے اور مسلمانوں کو فیض یاب فرمائے، فقیر بخیریت ہے لیکن ایک لڑکی جس کی ابھی شادی ہوئی تھی بعارضۂ دق مبتلا ہو گئی ہے جس کی وجہ سے باقتضائے بشریت کچھ پریشانی لاحق ہے دعا فرمائیں کیا خاتون اخبار آپ کے زیر ادارت جاری ہے یا بادارۂ زوجۂ محترمہ؟ - بعض مضامین بہتر ہوتے ہیں، فقیر کو زیادہ تر مسائل دینیہ کے ساتھ دلچسپی ہے تو ایسا ہی مضمون مطالعہ میں آجاتا ہے،

امسال دہلی میں عید پر کچھ اختلاف واقع ہوا اور بعض حضرات نے ریڈیو کی خبر پر منگل کی عید کرانا چاہا اور اس میں فقیر کو ہموار کرنا چاہا لیکن فقیر ان سے متفق نہ ہوا اور بدھ ہی کو عید قرار دی گئی جو بعض حضرات کے لئے ناخوشنودی کا سبب ہو گیا ہے -- لاہور کے چار شاہد بھی جن کا بیان تھا کہ لاہور میں عام طور پر رویت ہوئی اور ہم وہیں سے خود دیکھ کر آئے ہیں لیکن یہ شاہد میرے پاس نہیں آئے - کیا واقعی وہاں عام طور پر چاند دیکھا گیا تھا یا بعض شہادتوں کی بنا پر چاند تسلیم کیا گیا یا محض ریڈیو کی خبر عید کی؟ - اس کا ضرور جواب دیا جائے کہ آئندہ مجھے اس کی سخت ضرورت (ہو گی) مگر اس خط میں مضمون ایسا ہو کہ میں وہ دوسرے علماء کو بھی دکھلا سکوں اس میں اخبار پر کچھ

ایک سوال پاکستان سے ایک عالم کا خطبہ و اذان میں لاؤڈ اسپیکر کے متعلق بھی موصول ہوا ہے، خیال تو یہ تھا کہ اس کو بھی کچھ تفصیل سے لکھوں مگر فرصت میسر نہیں آتی، ناچار اختصار ہی کے طور پر لکھ کر روانہ کر دیا جائیگا -- اگر کسی صاحب نے اس پر کچھ تحریر کیا ہو تو اس کو بھی ارسال فرماویں - انتفاء المحال کا تو ابھی تک کسی صاحب نے جواب نہیں (دیا) سنتا تو بہت رہا کہ کوشش کی جا رہی ہے لیکن منصۂ ظہور پر ابھی جلوہ گر نہیں ہوا، بہت خوف لگ رہا ہے کہ دیکھئے اس زمانہ کے مجتہدین مسائل شرعیہ کو کیوں کر سلجھتے ہیں، زیادہ کیا لکھوں یہ جواب ہی مدت کے بعد لکھ رہا ہوں، امید ہے کہ معاف کریں گے -- والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (امام)

۶۸۱ - مرسلہ ۱۸ر جنوری ۱۹۵۲ء

صاحب الفضائل العلمیہ والمناقب المرضیہ وسلکم اللہ تعالیٰ الی غایۃ ما یتمناکم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم العلام - بفضلہ تعالیٰ عزیزہ بہ نسبت پہلے کے بہتر ہیں دعا کئے جائیں -- دہلی میں چوں کہ ۲۹ ر رمضان کو چاند نہ ہوا تھا نہ اس کے بعد کے مہینوں میں دیکھا گیا تھا لیکن جمعیت اس حساب سے عید نہ کر سکی لیکن آئندہ اس نئے تاریخیں اس ہی حساب سے رکھیں جس کا ریڈیو نے حکم کیا تھا، کل جلسہ کیا، اتفاق سے ۲۹ ر رمضان کی شہادتیں موصول ہو گئیں بدیں وجہ پیر کو عید ہو گی

ورنہ منگل کو ہوتی، ایک فتویٰ لاؤڈ اسپیکر کے متعلق بھی لکھ کر شائع کیا گیا ہے کسی وقت ارسال کروں گا میرے نزدیک خطبہ و نماز وغیرہ میں ناجائز ہے ——— آپ کی علالت کی کیفیت معلوم ہوکر بھی فکر ہوا شافی مطلق شفائے کامل سے سرفراز فرمائے ۔ گھر میں سب کو سلام و دعا کہدیں ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۶۸۲ ۔ مرسلہ ۱۳ مئی ۱۹۵۲ء

الزکی المخلص العزیز سلمہم القوی المجیب

وعلیکم السلام و رحمۃ ربکم العلام ۔ صحیفہ شریفہ کا مقتضا تو یہ ہے کہ اس کے جواب میں ایک رسالہ تحریر میں آئے لیکن جو گھڑیاں ہوا کی طرح جا رہی ہیں وہ اس سے آبی ہیں جس کی وجہ سے مجبور ہوں احباب میرے مختصر تحریر کی شکایت کرتے ہیں لیکن چوں کہ فقیر کے حال سے بے خبر ہیں لہٰذا معذور ہیں، جدائی کی وجہ سے جو قلب پر قلق تھا اس کا اظہار کیا گیا تھا ورنہ کچھ آپ سے شکایت نہ تھی کہ وہ جو چاہتے ہیں کرتے ہیں ان کے فعل کی شکایت، یعنی چہ ؟ ۔ نامۂ گرامی کے مضمون نے جو قلب پر اثر کیا وہ وہ تھا کہ قلب حیران تھا کہ اس پہ اُس کریم کا کیوں کر شکر ادا کیا جا سکتا ہے اَللّٰھُمَّ زِدْ فَزِدْ ——— میرے نزدیک انتفاء المحال اس تعریف کے لائق نہیں جس سے آپ نے اس کو سراہا وہ تو دفع الوقتی کے طور پر چند کلمات لکھے گئے ہیں، خیال یہ تھا کہ مخالفین جب اس کا جواب دیں گے اس وقت کچھ لکھا جائیگا، ابھی تک کسی نے کچھ جواب نہیں دیا ہے ، اگر موقعہ ملے تو احباب کو سلام کہدیں۔

——— والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۶۸۳ ۔ مرسلہ ۱۹ نومبر ۱۹۵۳ء

مشکوٰۃ الفضائل و مصابیحہا المنیرۃ بمسائہا و صباحہا لازالت شموس ہدایتکم

السلام علیکم و علی من لدیکم ۔ مکتوب لطیف باعث مسرت ہوا، وہ تعالیٰ آپ کو با مسرت رکھے ، آپ کی یاد آوری خواہ کتنے ہی عرصہ کے بعد ہو سب شکایتیں دور کر دیتی ہے اس کے لئے معذرت کی ضرورت نہیں ۔ قصص السبیل کے لئے بیش بہا جواہر عطا فرمائے اس کو مبارک ہوں، مگر بہت علماء اس کے ظاہر حال پر نظر رکھتے ہوئے اس کو کچھ اچھی نظر سے نہیں دیکھتے کیا تعجب ہے کہ آپ کے زیور کی وجہ سے کچھ ان کو پسند آئے ——— بفضلہ تعالیٰ احقر زادی اب اچھی

طرح ہیں فلحمد للہ علیٰ ذالک۔ مولوی مسعود احمد سلمہ بیشک بڑے سعادت مند ہیں، آپ کی دعائیں ان کی اعانت فرماتی رہیں تو اور ترقی کریں گے، سید احمد سلمہم اچھی طرح ہیں سلام عرض کرتے ہیں زیادہ بوجہ عدیم الفرصتی لکھنے سے معذور ہوں۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۶۸۴۔ موصولہ ۱۹ ؍مارچ ۱۹۵۳ء

رفیع المقام حضرت سیف الملۃ والاسلام زید مجدہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم العلام۔ فقیر بخیریت ہے لیکن نہ اتنی قابلیت اور نہ فرصت کہ نامہ محبت شمامہ کا کماحقہ جواب تحریر میں آسکے کہ جو فقیر کو اس سے مسرت حاصل ہوئی اس کا تقاضہ یہ ہے کہ جواباً ایسی تحریر ہو کہ اگرچہ اس مسرت کا مقابلہ نہ کر سکے لیکن کم از کم ایسی تو ہو کہ مسکراہٹ ہی پیدا کر دے لیکن ایسی بھی کہاں؟ ۔۔ وہ تعالیٰ آپ کو دارین کی بے شمار نعمتوں سے سرفراز فرمائے اور ہر مقام پر شاد کام رکھے معذارہ رہ کر زبان قلم پر یہ شکایت آتی ہے کہ آپ نے ہم سے مفارقت کر کے سخت الم پہنچایا، یہ زیبا نہ تھا، خیر ہر چہ از دوست می رسد نیکوست ۔۔ اب اہل علم میں ہمیں کوئی مددگار نظر نہیں آتا) وہ تعالیٰ آپ کے فیض سے اہل پاکستان کو مستفیض فرمائے۔

یہاں جمعیت نے یہ طے کر لیا ہے کہ رویت ہلال کی خبر بذریعہ ریڈیو شائع کر کے تمام ہندوستان میں بیک وقت عید کرا دی جائے جس کے جواب میں ایک مختصر رسالہ تحریر کیا ہے جس کو خدمت میں ارسال کر رہا ہوں۔ بڑا خوف ہے کہ دیکھئے اب کیا کیا احکام شرعیہ میں ترمیمیں ہوتی ہیں، پاکستان اور اس کے حکام کے حالات معلوم کر کے مسرت (ہوئی) خصوصاً آپ کے ساتھ جو ان کا تعلق رہا وہ بغایت خوشی کا باعث ہوا، گھر میں سب کو سلام و دعا کہدیں۔ احقر زادے سلام عرض کرتے ہیں اور طالب دعا ہیں۔ والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

(۸۲)

جناب مہر الٰہی سنگاپوری (کراچی)

۶۸۵- بسمہٖ تعالیٰ

عزیزی ارشدی سلمہم و اوصلہم الی مایتمناہم

وعلیکم السلام و رحمۃ ربکم المنعام و برکاتہ علی التمام — بفضلہ تعالیٰ فقیر بعافیت ہے البتہ نقاہت کا وہی حال ہے جو آپ دیکھ گئے ہیں، دعا کا ملتجی ہوں اور تمہارے لئے دعا کرتا ہوں، مولیٰ تمہیں عافیت اور قوت کے ساتھ تادیر حیات رکھے — فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۶۸۶- مرسلہ ۷ مارچ ۱۹۶۰ء

عزیزی اخلصی سلمہم و رفع قدرہم و منزلتہم

وعلیکم السلام و رحمۃ ربکم المنعام — محبت نامہ کا ورود باعث مسرت ہوا وہ کریم تمہیں ہمیشہ مسرور اور نعمائے دارین سے موفور رکھے — فقیر بفضلہ تعالیٰ بخیریت ہے اور تمہارے لئے دعا کرتا ہے وہ تعالیٰ تمہیں اس مبارک ماہ کے برکات سے نوازے اور اپنی مرضیات پر عمل کی توفیق عطا فرمائے —————— فقط والسلام۔

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۶۸۷- مرسلہ ۷ ارمارچ ۱۹۶۶ء

عزیزی ارشدی احبی سلمکم اللہ تعالیٰ

وعلیکم السلام و رحمۃ ربکم المنعام — میں نے آپ کے خط کا جواب فوراً ارسال کر دیا تھا، میں بعافیت ہوں اور حسن عاقبت کی دعا آپ سے مطلوب ہے، علالت حسب سابق ہے، بہت ضعیف ہو گیا ہے دعا میں یاد رکھیں — فقط والسلام مع الاکرام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۶۸۸-

الاخ الشفیق والحب الوجیہہ الشفیق رفع اللہ قدرہ

وعلیکم السلام و رحمۃ اللہ و برکاتہ — میں دوسرے روز خطوط کا جواب دے دیتا ہوں، مکتوب الیہ

کے پاس پہنچانا میرے بس میں نہیں، فقیر کی طبیعت بدستور علیل ہے، حسن عاقبت کے لئے اپنے اور فقیر کے لئے دعا کریں اور شریعت پر قائم اور ثابت رہنے کے لئے دعا کیا کریں کہ عافیت اس ہی میں ہے، اہل خانہ کو سلام کہہ دیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (امام)

(۸۳)

جناب نور احمد مرحوم (کراچی)

۶۸۹۔ مرسلہ ۴ اگست ۱۹۵۰ء

محب گرامی قدر سلمکم اللہ تعالیٰ وا سلکم الیٰ غایۃ ما تمنا کم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ خیریت آں محب کی معلوم کر کے مسرت ہوئی، فقیر بھی بخیریت ہے حسب فرمائش تعویذ ارسال ہے اس کو بازو پر باندھ لیں، بعد نماز فجر و عشاء سو بار مع بسم اللہ کے یہ دعا پڑھ لیا کریں، اول آخر ۱۱ بار درود شریف :-

يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ وَيَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ وَاقْضِ حَاجَتِيْ عَاجِلًا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

— اس وظیفہ کے بعد يَا بَدِيْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيْعُ بارہ سو مرتبہ ان لوگوں کا خیال کرتے ہوئے پڑھ لیا کریں، اول آخر گیارہ مرتبہ درود شریف اور اگر کسی شئے پر دم کر کے انہیں کھلا دیا کریں تو زیادہ بہتر ہے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (امام)

(۸۴)

جناب سید نواب علی صاحب

(علی گڑھ —— حیدر آباد)

۶۹۰۔ مرسلہ ۱۱ اگست ۱۹۵۳ء

عزیز گرامی سلمکم المولی المقتدر

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ تمہاری طبیعت کا حال پڑھ کر فکر لاحق ہوا، وہ تعالیٰ الطبیعت

کو سکون عطا فرماوے آپ قلب پر ہاتھ رکھ کر یہ پڑھ لیا کریں سُبْحَانَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسِ الْخَلَّاقِ الْفَعَّالِ — پھر ایک مرتبہ نیچے کی آیت :-

اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ

ہر وقت کے لئے تو درود شریف اور سورۂ کوثر پڑھنا بہتر ہوگا ۔

محمد مظہر اللہ عفی عنہ لا امام

۶۹۱ - مرسلہ ۲ جون ۱۹۵۴ء

عزیزی ارشدی سلمہم و اوصلہم الی ما یتمناہم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام ۔ فقیر بخیریت ہے اور تمہارے لئے دعا کرتا ہے، قلب کی نگہداشت رکھیں، ہر عمل میں اس کی ضرورت ہے اگر قلب ڈانوا ڈول ہے تو پھر کوئی عمل فائدہ مند نہیں ورنہ یہ شئے خود اعمال صالحہ بتلا دیگی ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ لا امام

۶۹۲ - ۱۹۵۴ء

محب سلمہم الحواس اصلح اللہ حالکم

السلام علیکم ورحمتہ ربکم وبرکاتہ ۔ رپورٹ موصول ہوئی اس میں یہ تحریر نہیں کہ تم پچھلے سال بھی گئے تھے یا نہیں، ہوسکتا ہے کہ امسال آنکھ کا بھی معائنہ کرایا ہو، خیر میرا منشاء تو یہ تھا کہ بد مذہبوں کی صحبت سے اجتناب رکھیں، اس کے خلاف معلوم ہونے کی وجہ سے تم کو لکھا گیا تھا، مولی تعالیٰ نے تمہاری نظر اس ہی لیے لی ہے کہ ہمہ تن اس کی طرف متوجہ رہو، خیر اگر تم کو اس پر صبر نہیں ہوسکتا تو علاج میں بھی مضائقہ نہیں وہ قادر مطلق تمہاری بینائی واپس فرمائے ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ لا امام

۶۹۳ - مرسلہ ۳ جون ۱۹۵۵ء

محب مخلص نور اللہ قلبکم و ابصارکم

السلام علیکم وقلبی لدیکم ۔ مکتوب گرامی بےحد مسرت کا باعث ہوا، میرے عزیز بینائی کے گم ہونے کی وجہ سے اگرچہ تم کو سخت رنج ہے لیکن اس پر صبر کرتے رہے تو ایک دن وہ بھی آنے والا ہے جب اس کا ثواب دیکھ کہ تم حیرت میں رہ جاؤ گے، وہ کچھ ملے گا جس کا آج تمہارے دل پر خطرہ بھی

نہیں گزرتا لیکن فقیر دعا کرتا ہے کہ وہ بصیر جل مجدہٗ دنیا میں بھی تمہاری بصارت درست فرما دے آمین! اور میاں قمر سلمہٗ کو بھی کامیاب فرمائے وہ بڑا خوش نصیب ہے کہ تمہاری خدمت ہاتھ آگئی، امید ہے کہ مولیٰ تعالیٰ اس سلسلہ میں اس کو مخدوم بنا دے، ان کو سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۶۹۴۔ مرسلہ ۲۵؍ جولائی ۱۹۵۵ء

عزیز خجستہ سیر ادخلکم الیٰ غایۃ ما یتمناکم

السلام علیکم وعلیٰ من لدیکم۔ فقیر تو اخیار کے خطوط کے جواب میں بھی تساہل نہیں کرتا تو پھر یہ کیسے ممکن ہے کہ آپ جیسے مخلص کا جواب نہ دیا جائے، آپ معذور ہیں یہاں آنے کی کہاں تکلیف کرتے ہیں! فقیر آپ سے دور کہاں ہے؟۔ میاں قمر اور حافظ عبد الرحمٰن سلمہم کو سلام کہدیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۶۹۵۔ مرسلہ ۳؍ اکتوبر ۱۹۵۵ء

محب گرامی قدر سلمکم القوی المقتدر

السلام علیکم وعلیٰ من لدیکم۔ فقیر بخیریت ہے، قمر سلمہم پر ایسا غصہ نہ کرنا چاہیئے، آپ جس کے ساتھ محبت رکھیں محض لوجہ اللہ رکھیں، یہ آپ کے لئے زیبا نہیں کہ آپ اس قدر خفا ہوں کہ مجھے بھی آپ ہدایت کرتے ہیں کہ اس کی تحریر میں بھی کچھ دھیان نہ کروں۔ اس کے لئے دعا کریں اگر اس کی بے اعتنائی دیکھیں اور اپنی نظر مولیٰ تعالیٰ کی طرف رکھیں وہ کریم جس سے چاہے گا آپ کی خدمت کرا دے گا۔ فقط والسلام واللہ تعالیٰ اعلم

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۶۹۶۔ مرسلہ ۲۸؍ اپریل ۱۹۵۶ء

محب گرامی قدر سلمکم المولیٰ المقتدر

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ فقیر بخیریت ہے اور تمہارے لئے دعا کرتا ہے وہ تعالیٰ تمہیں دارین کی خوبیوں سے سرفراز فرمائے اور ہمیشہ بعافیت رکھے رمضان شریف میں جس قدر ہو سکے

قرآن کریم پڑھو کہ اس کو اس ماہ مبارک سے خاص نسبت ہے اور قمر کو سلام و دعا کہدیں ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۶۹۷ - مرسلہ ۴ ر جولائی ۱۹۵۶ء

محبی سلکم و اوصلکم الی غایۃ ما یمنا کم

السلام علیکم و قلبی لدیکم ۔ تمہاری مرضی اگر یہی ہے کہ میں خود بعیت کروں عبدالعزیز سلمہم کو تو پھر ایسا ہی کیا جائے گا، لیکن اب میں لوگوں کو بعیت کم کرتا ہوں اس لئے مناسب تو یہی تھا کہ تم خود ہی میری بعیت لیتے ۔ زین العابدین، سلطان العابدین، عائشہ بی سلمہم کو سلام و دعا کہدیں ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۶۹۸ - موصولہ ۲ر اگست ۱۹۵۶ء

محب عظیم القدر احبکم اللہ کما تحبنی

السلام علیکم و قلبی لدیکم ۔ بفضلہ تعالیٰ فقیر بخیریت ہے، سورۂ فاتحہ بعد نماز صبح ۲۱ مرتبہ نیز صبح کی سنت اور فرض کے درمیان سورۂ مزمل ایک مرتبہ پھر بعد فرض الحمد پڑھنے کے بعد دو مرتبہ اور ہر نماز کے بعد دو مرتبہ سورۂ مزمل اور پڑھ لیا کریں ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۶۹۹ - مرسلہ ۶ نومبر ۱۹۵۶ء

محبی مخلصی سلمہم الولی القوی

وعلیکم السلام و رحمۃ ربکم المنعام ۔ بفضلہ تعالیٰ فقیر بخیریت ہے، مطمئن رہیں، دہلی آنے کی کیوں تکلیف برداشت کرتے ہو، اپنے حالات وہیں سے لکھدیا کریں، قادر مطلق تمہارا کارساز ہے کسی مخالف سے نہ گھبرائیں، اپنے مولیٰ کی طرف توجہ تام رکھیں تمہارے لئے فقط خیالات کی درستی ہی کافی ہے، حتی الامکان اپنی جانب سے کسی کو رنجیدہ نہ کریں، تمہیں جو رنجیدہ کرے اس کا معاملہ مولیٰ تعالیٰ کے سپرد کردیں ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۷۰۰ ۔ مرسلہ ۱؍ دسمبر ۱۹۵۶ء

عزیزی ارشدی سلمہم و رفع قدرہم و منزلتہم

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم المنعام ۔ بفضلہ تعالیٰ فقیر بخیریت ہے اور تمہارے لئے دعا کرتا ہے، تمہاری بیماری کا حال معلوم ہو کر افسوس ہوا، شافیٔ مطلق شفائے کاملہ سے سرفراز فرمائے اور کامل طور پر تزکیہ نفس سے بہرہ ور کرے، کسی کی طرف سے اذیت پہنچے اس پر صبر کریں، میری حقیقت پر نظر رکھیں اور ہر فعل کو اس تعالیٰ کی طرف سے دیدۂ قلب سے دیکھتے رہیں، یہ تکالیف باعث رحمت ہوتی ہیں، بشرطیکہ صبر اختیار کیا جائے ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (دام)

۷۰۱ ۔ مرسلہ ۷؍ جنوری ۱۹۵۷ء

محب مخلص زید اخلاصکم و اوصلکم الی فنا نفسکم

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم المنعام ۔ تمہارا خواب نہایت مبارک ہے جو اس پر دلیل ہے کہ تمہیں دادا پیر صاحب سے علاقہ ہو گیا ہے جو مثمر فوائد عظیمہ ہے، حضرت کی روح پر فتوح کو ہمیشہ اعمال صالحہ کا ثواب ہدیۃً پیش کرتے رہیں ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (دام)

۷۰۲ ۔ ۱۹۵۷ء

محبی اصلح اللہ حالکم

السلام علیکم و رحمتہ ربکم و برکاتہم ۔ جب یہ جانتے ہو کہ میری عمر آخر کو پہنچ چکی ہے تو اب تم کو ہمہ تن آخرت کے کاموں کی طرف توجہ کرنی چاہیئے، میں نے صرف تم سے اتنا دریافت کیا تھا کہ تم لکھنؤ کیوں گئے تھے، اس پر تمہیں اس کی ضرورت کیوں ہوئی کہ خطا و قصور معاف کیا جائے ۔ صرف آنکھ دکھلانے کے لئے جانا تو قصور نہیں ہے، ہاں یہ سمجھ میں نہیں آتا کہ دہلی سے زیادہ آنکھ کا ماہر وہاں کہاں ہوگا، پھر یہ بھی نہیں لکھا کہ اس نے کیا بتلایا ——— پھر کھانا پینا بلکہ تمام کام میرے خط کی وجہ سے بند کر دیئے یہ اور بھی تعجب خیز ہے کہ آپ زندہ کیسے ہیں، بلا کھائے پیئے آدمی کس کام کا رہتا ہے، جب ہی آپ کہتے ہیں کہ میں سر بھی جب اٹھاؤں گا جب معافی نامہ آئیگا، میرے عزیز اگر تم آنکھ دکھلانے گئے تھے تو کوئی گناہ نہیں اور اگر کسی ——— تو البتہ توبہ کرنا چاہیئے کہ یہ شریعت کا گناہ ہے ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (دام)

۷۰۳ - مرسلہ ۱؍ مارچ ۱۹۵۸ء

محب گرامی قدر سلمہم المولیٰ المقتدر

السلام علیکم و علیٰ من لدیکم۔ محبت نامہ موصول ہوا، فقیر بہ نسبت سابق بہتر حالت میں ہے، مطمئن رہیں اور آنے کی فکر نہ کریں دعا کرتے رہیں اور یاد الٰہی میں مصروف رہیں میں ابھی مسجد میں حاضر نہیں ہو رہا۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفا اللہ عنہ

۷۰۴ - مرسلہ ۲؍ اپریل ۱۹۵۸ء

محب گرامی قدر سلمکم و رفع درجاتکم

وعلیکم السلام و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔ بفضلہ تعالیٰ فقیر بخیریت ہے مولیٰ تعالیٰ تمہیں بعافیت اور اپنی یاد میں مستغرق رکھے احباب کو سلام کہہ دیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفا اللہ عنہ

۷۰۵ - مرسلہ ۲۵؍ جولائی ۱۹۵۸ء

اعزی ارشدی سلمہم و رفع قدرہم و منزلتہم

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔ مجھے یاد نہیں کہ کس کی طرف سے کس مضمون کا خط آیا تھا اور میں نے کیا جواب دیا، اگر آپ کے خط کے جواب میں میرا خط نہیں ہے تو پھر آپ کو کیا فکر، اس زمانے میں اللہ کے لئے بہت ہی کم لوگ ملتے ہیں دنیوی اغراض لے کر آتے ہیں جن سے میری طبیعت پریشان ہوتی ہے، آیندہ اس کا خیال رکھیں، تعویذات دینا میں نے موقوف کر دیا ہے اور یہ کام احقر زادگان کے سپرد کر دیا ہے اس لئے کسی تعویذ کے لئے بھی مجھے نہ لکھیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفا اللہ عنہ

۷۰۶ - مرسلہ ۲۶؍ اگست ۱۹۵۸ء

اخی اخلصی سلمہم

وعلیکم السلام و رحمۃ اللہ المنعام۔ فقیر بھی تمہیں یاد رکھتا ہے، آپ مولیٰ تعالیٰ کی طرف اپنی توجہ رکھیں لوگوں کے حالات سے متاثر نہ ہوں، اگر خلاف مرضی کوئی بات دیکھیں تو اسے بھی اپنے مولیٰ

کی طرف سے ملاحظہ کرتے ہوئے قلب پر اس کا خلاف اثر نہ لیں۔ والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۷۰۷۔ مرسلہ ۷ر نومبر ۱۹۵۶ء

عزیزی ارشدی سلمہم

السلام علیکم و قلبی لدیکم۔ یہ غلط ہے کہ میرا گوشۂ خاطر تمہاری طرف نہیں ہے، ہرگز ایسا خیال نہ کریں رہا یہ کہ لوگ مخالف ہوتے جا رہے ہیں اس کے لئے اخلاق حمیدہ کی ضرورت ہے جو شخص تم سے کٹے اس سے جوڑنے کی کوشش کریں یہی حکم نبوی ہے پھر یہ بات انشاء اللہ آپ نہ پائیں گے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۷۰۸۔ ۱۹۵۸ء

عزیزی ارشدی سلمہم

السلام علیکم و قلبی لدیکم۔ بفضلہ تعالیٰ فقیر بخیریت ہے تم کیوں خوامخواہ تکلیف کا ارادہ کر رہے ہو، فقیر تمہارے لئے دعا کر رہا ہے اطمینان رکھیں اور اپنے کام میں لگے رہیں مجھے کسی خدمت کی ضرورت نہیں میری خدمت صرف یہی ہے کہ تم اپنے مولیٰ کی عبادت میں رہ کر اپنی خدمت کرتے رہو۔ فقط

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۷۰۹۔ موصولہ ۲۴ر اپریل ۱۹۵۹ء

عزیزی ارشدی نور اللہ قلبکم

السلام علیکم و رحمۃ ربکم و برکاتہ۔ بفضلہ تعالیٰ فقیر بخیریت ہے اور تمہارے لئے دعا کرتا ہے، وہ تعالیٰ تمہیں اس سے محفوظ رکھے کہ تمہیں اس پر افسوس ہوا کرے کہ فلاں شخص میرے پاس اب تک کیوں نہیں آیا، تعجب ہے، ہم اس کو بہتر سمجھتے ہیں کہ کوئی بھی ہم سے نہ ملے اور ہمارا وقت خراب کرے، اور تم اس افسوس میں رہتے ہو کہ لوگ ہم سے کیوں نہیں ملتے، میں نہیں سمجھ سکا کہ چھنو میاں کون ہیں اور ان سے اس سے پہلے نہ ملنے کا تمہیں کیوں افسوس ہوا، یہ صاحب اگر پہلے ملتے تھے اور اب نہیں ملتے تو شکر کرو کہ ایک کے فکر سے تو چھٹکارا ہوا ——— میرے پاس تمہارا ایسا کوئی خط

نہیں آیا جس کا جواب دیا گیا ہو۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۷۱۰۔

عزیزی ارشدی ـــــــ

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم ـــــــ آپ کو بیعت کی اجازت ہے مگر فی الحال کسی سے بیعت لیں تو میری لیں، آیندہ مستقل اجازت کے لئے دیکھا جائیگا۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۷۱۱۔

محبی سلمکم

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم المنعام ـ آپ نے اگر اپنی تصویر خود نہیں کھنچوائی تو شوق سے اسے میرے پاس بھیجا کیوں تھا، خیر اللہ تعالیٰ معاف فرمائے، آیندہ ایسے افعال سے احتراز کریں اور حتی الامکان سنت پر عامل رہیں، آپ کی ترقی اس ہی میں مضمر ہے ـــ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۷۱۲۔

محب گرامی قدر سلمکم و اوصلکم الی غایتہ ما تمنا کم

السلام علیکم و رحمتہ ربکم و برکاتہ ـــ نامہ العزیز موصول ہو کر باعث خوشنودی ہوا، وہ تعالیٰ (افکار) دنیوی سے آزاد رکھے اور صحت و عافیت سے دارین میں اپنی حمایت میں رکھے فقیر بفضلہ تعالیٰ بخیریت ہے، مراقبہ کے لئے وہ وقت بہتر ہے جس میں یکسوئی میسر ہو ـ جس کو دورہ پڑتا ہے اس کے کانوں میں دو وقتہ رات سات مرتبہ اذان دی جائے اور سورۂ فاتحہ، آیتہ الکرسی، سورۂ جن اور سورۂ حشر کی آخر کی تین آیتیں اور معوذتین پڑھ کر پانی پر دم کر کے اس کے چھینٹے دئے جائیں اور اس کو پلا بھی دیا جائے، میاں قمر سلمہم کو سلام کہدیں وہ قادر مطلق ان کو برسر کار کرے ـــ

ـــــــ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۱۳ - ۱۹۶۰ء

عزیزی ارشدی سلمہم و نور قلبہم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام ۔ فقیر سخت علیل ہوگیا تھا لیکن اب بفضلہ بہت افاقہ ہے کل جمعہ کو بمشکل مسجد بھی نماز جمعہ کے لئے حاضر ہوا، تمہاری ہمشیرہ کی رحلت کی خبر باعث افسوس ہوئی، وہ غفور الرحیم ان کی مغفرت فرما کر اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے، یہ جانے والے ہمارے لئے سبق دیتے ہیں کہ آخرت کے سامان میں کوشش کی جائے مولیٰ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (امام)

۱۴ - مرسلہ ۱۱ر جون ۱۹۶۰ء

عزیزی ارشدی سلمہم و اصلہم الیٰ ما یتمنا ہم

السلام علیکم وعلیٰ من لدیکم ۔ بفضلہ تعالیٰ فقیر بخیریت ہے مولیٰ تعالیٰ تمہیں بھی بعافیت رکھے اور اپنے تصور میں محو رکھے، تمہارا خواب اچھی طرح پڑھا نہیں گیا اس لئے اس کی تعبیر کیسے دی جا سکتی ہے، تمہیں تو زیادہ تر درود شریف کا ورد رکھنا چاہیئے اور اپنے مولیٰ کا تصور اور اکثر اوقات اس کی نعمتوں کو یاد کر کے اس پر شکر کریں ـــــــ عائشہ بی کو سلام کہہ دیں، مولیٰ تعالیٰ اسے شفا عطا فرمائے ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (امام)

۱۵ - مرسلہ ۲۶ر اپریل ۱۹۶۱ء

عزیزی ارشدی سلمہم و نور قلبہم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام ۔ میں ہر خط کا جواب دیتا ہوں بشرطیکہ پتہ صاف ہو، تمہارے پاس پہنچانا میرا ذمہ نہیں فقیر بخیریت ہے وہ تعالیٰ تمہیں بھی بعافیت رکھے اور اپنے ذکر میں مشغول رکھے ۔ اختلاج کے لئے آیہ کریمہ اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ بکثرت پڑھیں اور پانی پر دم کر کے پی لیا کریں، مولوی محمد محمود صاحب سے ملیں تو سلام کہہ دیں انہیں بھی خط ڈال رہا ہوں، محمد احمد وغیرہ سلمہم سلام کہتے ہیں مولیٰ تعالیٰ تمہارے معتقدین کی پریشانی کو بھی دور فرمائے ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (امام)

۷۱۶ - مرسلہ جنوری ۱۹۶۲ء

فروغ صبح سعادت ثبتہ اللہ علیٰ طریق السواء

السلام علیکم ورحمتہ ربکم وبرکاتہ — عزیزہ اور بچوں کی صحت کی خبر باعث تسکین ہوئی، مولیٰ تعالیٰ انہیں خوش رکھے۔ ننھے میاں اور ان کے والد سراپا برکت اور عزیزہ کو سلام کہلا بھیجیں، اپنے درد کے لئے وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۲۱۳ مرتبہ پڑھ کر دم کرلیا کریں، عزیز الحسن کے لئے تعویذ مولوی محمد محمود سلمہم سے لیں نصرت صاحب کے دونوں بچے مولیٰ تعالیٰ محفوظ رکھے اور ان کی عمریں سعادت کے ساتھ ترقی ہو، ان کے لئے دعا کی جائیگی۔ احقرزادگان تم کو سلام کہتے ہیں —

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہ

۷۱۷ - مرسلہ ۱۱ اپریل ۱۹۶۲ء

عزیزی ارشدی سلمہم اوصلہم الیٰ ما یتمناہم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام — بفضلہ تعالیٰ فقیر بعافیت ہے البتہ ضعف بغایت ہے دعا کرتے رہیں وہ تعالیٰ عاقبت بخیر کرے، اپنے مولیٰ تعالیٰ کی طرف متوجہ رہیں اور لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ قلب سے ہر وقت جاری رکھیں بھائی جان سے ملاقات ہو تو سلام کہدیں —

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہ

۷۱۸ -

عزیزی اخلصی سلمہم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام — دشمن کے لئے تعویذ مولینا محمد محمود صاحب سے دلیں، اور ہمشیر کو یہ اسماء شریفہ کسی وقت روزانہ سو مرتبہ پڑھنے کو بتلادیں یَا وَهَّابُ، یَا فَتَّاحُ، یَا رَزَّاقُ، یَا مُعِزُّ، یَا رَافِعُ، یَا سَلَامُ — فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہ

۱۹ ۔ عزیزی ارشدی سلمہم

السلام علیکم ورحمتہ ربکم ۔ فقیر علالت کے ساتھ بعافیت ہے اور تمہارے لئے دعا کرتا ہے، یہ علالت مولیٰ تعالیٰ کی طرف سے ہے تو اس کو جان کے ساتھ لگائے رہیں اور اس کریم سے عاقبت کی دعا کرتے رہیں اگر صبر کریں تو اس میں ہمارے لئے فائدے ہیں ذکر شریف کو ہمیشہ اپنے ساتھ رکھیں اور درود شریف اور استغفار سے غافل نہ ہوں یہی وظیفہ بس ہے ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۲۰ ۔

عزیزی مخلصی ارشدی سلمہم الولی القوی

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام ۔ میری طرف سے کوئی خط بے جواب نہیں رہتا لیکن میں مکتوب الیہ تک پہنچانے کی طاقت نہیں رکھتا، بحمدہ تعالیٰ طبیعت بہتر ہے، فالج کا اثر ہے اس لئے طبیعت اکثر خراب رہتی ہے حسن عاقبت کے لئے اپنے اور میرے لئے دعا کرتے رہیں کہ عافیت اسی میں ہے اور ہمیشہ ذکر الٰہی قلب سے کرتے رہیں اور اپنے عزیزوں کو میری جانب سے سلام کہدیں ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۲۱ ۔

عزیزی ارشدی سلمہم واوصلہم الی غایتہ ما یتمناہم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام ۔ اپنے بھانجہ سلمہم کے لئے خود بھی دعا کرو، اور تصور میں یہ جمائیں کہ ان کا زیور مل گیا ہے اسے صوفیہ کی اصطلاح میں "ہمت" کہتے ہیں، فقیر بھی دعا کرے گا، اطمینان رکھیں ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۲۲ ۔ مرسلہ ۲۹ اگست ۱۹۶۲ء بسمہ تعالیٰ

عزیزی ارشدی سلمہم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام ۔ بفضلہ تعالیٰ فقیر بعافیت ہے دعا یہ ہے یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَۃٍ وَیَا مُجِیْبِیْ عِنْدَ کُلِّ دَعْوَۃٍ وَیَا مَعَاذِیْ عِنْدَ کُلِّ شِدَّۃٍ وَیَا رَجَائِیْ حِیْنَ تَنْقَطِعُ

حیلتی - اول آخر تین تین مرتبہ درود شریف بعد نماز عشاء، نقش مولوی محمد محمود صاحب سے لیں - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۴۲۳ - مرسلہ ۱۹/ نومبر ۱۹۶۲ء

عزیزی ارشدی سلمہم المولی القوی

السلام علیکم وعلی من لدیکم - صاحب ادسے نہاکر، پاک کپڑے پہن کر، علیحدہ کونے میں بیٹھ کر پہلے کچھ دیر تصور کریں کہ بیوی ہاتھ جوڑے میرے سامنے کھڑی ہے جب تصور جم جائے تو ۹۹ مرتبہ یہ آیۃ پڑھیں - وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّىْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِىْ - پھر دعا کریں، روزانہ ایک جگہ پڑھیں روزانہ نہانے کی ضرورت نہیں اور حکیم صاحب اکثر یہ دعا پڑھیں اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِىْ نُحُوْرِهِمْ وَ نَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ ــــــ مجھ سے اب فتوے بھی بدشواری لکھے جاتے ہیں ـــــ

ـــــ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۴۲۴ - ۱۹۶۳ء بسمہ تعالیٰ

معدن انوار الٰہی سید نواب علی سلمہم الولی

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام - بفضلہ تعالیٰ فقیر بعافیت ہے اور تمہاری عافیت اور دعوات مزید استقامت بر جادۂ شریعت غرا معروض ہوں، وہ تعالیٰ قبول فرمائے اور تم کو ہمیشہ اپنی یاد میں مستغرق رکھے، میرے عزیز! ان چند ایام کو غنیمت سمجھیں اور جہاں تک ہو سکے ہمیشہ کی عافیت کا سامان پیدا کریں مولوی صاحب اور ان کے گھر میں سب کو سلام کہدیں اور اپنی ہمشیرہ اور ان کے دونوں بچوں کو بھی سلام و دعا کہدیں - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

(۸۵)

جناب ڈاکٹر وحید الدین صاحب

(حیدر آباد)

۷۲۵ - ۱۹۶۲ء

بسمہ تعالیٰ

عزیزی پر تمیز سلمہم المعز الرقیب

السلام علیکم ورحمۃ ربکم و برکاتہ ـــ عزیز غیاث الدین سلمہم المتین کی خیریت معلوم ہوکر مطمئن ہوا اور شکر الٰہی بجالایا، یہ کراچی کیسے چلے گئے ؟ ـــ قادر مطلق تمہیں آئندہ کامیاب فرمائے اور اپنے مولیٰ کی محبت اور یاد میں مشغول رکھے، والدہ مخدومہ کو اور بہن بھائیوں کو سلام کہدیں ـ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہ (امام)

۷۲۶ - موصولہ ۱۹ ستمبر ۱۹۶۲ء

بسمہ تعالیٰ

عزیزی ارشدی سلمہم و اوصلہم الیٰ ما یتمناہم

السلام علیکم وعلیٰ من لدیکم ـــ میاں غیاث الدین سلمہم المتین پر اکیس مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کریں اور چینی کی طشتری پر لکھ کر پلائیں، قادر مطلق شفا عطا فرمائیگا، شافی کافی ان کو شفا عطا فرمائے اور تمہیں امتحان میں کامیاب فرمائے، جوابی خط لکھنے کی ضرورت نہیں کہ وہاں کا ٹکٹ چلتا نہیں، ہاں ہر خط میں پتہ ضرور لکھیں، والدہ کی خدمت میں سلام کہدیں ـــ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہ (امام)

نسائیات

(۸۶)

جناب اختر بیگم صاحبہ[۱] (حیدر آباد)

۷۲۷ ۔ موصولہ ۲۵ر جولائی ۱۹۵۹ء

قرۃ العیون و فرحۃ القلوب المحزون سلمہا اللہ تعالیٰ

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم المنعام ۔ تم صرف فقیر کی جدائی کا افسوس کر رہی ہو میری طرف تو نگاہ کریں کہ مجھے کس کس کی جدائی کا افسوس ہے لیکن مشیت الٰہی کے آگے کیا چارہ ہے ہماری سعادت اس ہی میں ہے کہ ہم سر تسلیم خم کریں اور با قتضائے طبیعت کبھی اس جدائی کا افسوس بھی ہو تو بزبان حال عرض کریں کہ الٰہی جس حال میں آپ ہمیں رکھیں ہم خوش ہیں صرف آپ کی مرضی ہمیں درکار ہے۔ ہاں ننھا بہت یاد آتا ہے مولیٰ تعالیٰ ہمیں تم لوگوں کی ملاقات سے سرفراز فرمائے۔ بچوں کو دعا کہدیں اور مولوی صاحب کو سلام، تمہارے خط نے جس قدر مسرور کیا وہ بیان میں نہیں آسکتا ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

(۸۷)

جناب حافظہ خاتون[۲] (کراچی)

۷۲۸ ۔ ۷۸۶

عزیزہ سعیدہ سلمہا

السلام علیکم و علی من لدیکم و رحمتہ و برکاتہ ۔ یہاں بفضلہ تعالیٰ خیریت (ہے) ۔ البتہ میں کچھ علیل رہتا (ہوں)، حسن عاقبت کے لئے دعا کرتی رہیں میں بھی تمہارے لئے دعا کرتا ہوں، تمہاری والدہ کا کوئی خط نہیں آیا، ان کو بھی یہاں کی خیریت لکھدیں، حامدہ مرحومہ کا حادثہ بیشک ایسا ہی تھا کہ متعلقین کے قلب و دماغ کو بیکار کر دیتا لیکن اس کریم کا بڑا کرم ہے کہ اس نے سنبھال لیا ۔ نہایت درجہ صدمہ کا یہ سبب

---

[۱] آپ حضرت علیہ الرحمہ کی بڑی صاحبزادی ہیں، حیدر آباد (مغربی پاکستان) میں مقیم ہیں۔

[۲] آپ حضرت ؒ کی نواسی اور حضرت قاری سید الحاج حفیظ الرحمٰن صاحب کی صاحبزادی ہیں آجکل شکار پور میں مقیم ہیں۔

ہوتا ہے کہ ہم جانے والے کو اپنا سمجھتے ہیں حالاں کہ وہ بھی اُسی تعالیٰ کا ہے جس کے ہم ہیں تو اگر وہ اپنی شئے واپس لے لے تو ہمیں رنج کا کیا موقعہ ؟ - ہم سے اس کا تعلق اسی لئے دیا جاتا ہے کہ جب اپنی شئے (واپس لے) تو ہم صبر کریں تاکہ ہمارے درجات میں اضافہ (ہو) - تو حقیقت (میں) اس کا واپس لینا ہمارے ہی لئے فائدہ کا باعث ہوتا ہے اگر اس پر صبر نہ کر کے ہم اپنا فائدہ کھو دیں تو یہ ہمارا ہی قصور، نقصان ہے، بے صبری سے شے تو نہیں آسکتا، ہاں نہ معلوم ہمارا کس قدر نقصان ہوتا ہے، بجائے بے صبری، اگر اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ، اَللّٰھُمَّ اْجُرْنِیْ فِیْ مُصِیْبَتِیْ وَاَخْلِفْ لِیْ خَیْرًا مِّنْھَا پڑھتے رہیں تو پھر مولیٰ اس سے بہتر نعمت عطا فرما دیتا ہے تو عزیزہ تمہیں اس کا خیال رکھنا چاہیئے -

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۷۲۹ - موصولہ ۱۰ ر فروری ۱۹۶۲ء

عزیزہ عفیفہ سلمہا واوصلہا الی ما یتمناہا

وعلیکم السلام و رحمتہ رب المنعام - بفضلہ تعالیٰ فقیر بھی بعافیت ہے لیکن بہت کمزور ہو گیا ہے راولپنڈی والوں نے بہت زور دیا ہے کہ موسم گرما میں پھر آؤں لیکن ضعف اجازت نہیں دیتا اور کراچی میں تو بہت علیل رہا اس لئے وہاں کا ارادہ تو نہیں رکھتا، بہر حال اگر گیا تو تم سے کسی نہ کسی طرح ملنا ہو جائے گا، تمہارے نہ ملنے کا افسوس رہا، تمہارے لئے اگر وہاں آنا ہوا تو کچھ تدبیر کی جائیگی اب تو تم اپنے ماموں سے تعویذ لیتی ہو، اپنے شوہر سے سلام کہدیں، یہاں سب تمہیں سلام کہتے ہیں، جس نے سلام کہلا کر بھیجا ہے انہیں میرا سلام کہدیں - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

(۸۸)

جناب رقیہ بیگم صاحبہ[۱] (کراچی)

۷۳۰ - موصولہ ۲ ر جون ۱۹۶۵ء عزیزہ عفیفہ سلمہا

وعلیکم السلام و رحمتہ رب المنعام - مجھے کسی کا پتہ نہیں معلوم جس وجہ سے میں نہ مل سکا، مسعود کی

---

۱ آپ رشتہ میں حضرت علیہ الرحمہ کی ہمشیرہ اور بھاوج ہوتی ہیں - آجکل کراچی میں مقیم ہیں -

شادی تمہیں بھی مبارک ہو، ———— یہاں سب بچے اچھی طرح ہیں اور سلام کہتے ہیں، عزیز عبدالقدیر کو سلام کہہ دیں مجھ سے لکھا نہیں جاتا۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۱ام)

(۸۹)

جناب حمیدہ بانو صاحبہ ؎۱ (حیدر آباد)

۷۳۱۔ موصولہ ۴؍ اپریل ۱۹۴۹ء

عزیزہ عفیفہ رفع اللہ قدرہا

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ — خط العزیز موصول ہو کر باعث تسکین دل حزیں ہوا۔ مگر افسوس اس تسکین کو قیام نہیں ہوتا۔ ان کا فکر تو لگا ہی ہوا تھا کراچی میں عزیزہ عائشہ بیگم ہسپتال میں سخت علیل پڑی ہوئی ہیں، ان کی طرف سے فکر نے اور بے چینی میں اور ترقی کردی ہے، دعا کرتی رہیں۔ یہاں بفضلہ تعالیٰ خیریت ہے۔ لیکن قلب ایسا ضعیف ہو گیا ہے کہ ہر آن خائف رہتا ہے دواؤں کے استعمال سے نفرت ہو گئی ہے بعض حکماء ادویہ لاتے ہیں لیکن استعمال میں نہیں آتیں اور یہ یوں کہ کسی دوا سے کوئی فائدہ نظر نہیں آتا، بڑی دوا وہ ہے جو افکار دور کرے، ایسی دوا کہاں بجز مولیٰ تعالیٰ کی جانب توجہ کے ———— باقی سب کو علی قدر مراتب سلام و دعا کہہ دیں — والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۱ام)

۷۳۲۔ موصولہ ۱۳؍ رجب ۱۳۶۹ھ

حمیدہ خصال ہمشیرہ عزیزہ اعظم اللہ اجرکم

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ — مولیٰ تعالیٰ تمہاری کوششیں مشکور فرمائے، تم نے تو کوئی دقیقہ باقی نہ رکھا لیکن میری قسمت ہی بُری ہو تو اس میں تمہارے لئے کیا چارہ — فقیر نہایت درجہ مشکور ہے،

؎۱ آپ حضرت علیہ الرحمہ کے عم محترم حضرت مولانا عبدالمجید صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی چھوٹی صاحبزادی اور حضرت کی عم زاد ہمشیرہ ہیں۔ آجکل حیدرآباد (مغربی پاکستان) میں مقیم ہیں۔

یہ وہ فرزند تھا جس سے بڑی بڑی تمنائیں وابستہ تھیں جس کی قابلیت کا یہ حال تھا کہ اس کے استاد کہتے ہیں کہ ہمیں امید تھی کہ کسی زمانے میں یہ شاہ عبدالعزیز کے درجہ کو پہنچے گا۔ میری خیرخواہی میں کمال درجہ رکھتا تھا اور اسی جذبہ کے تحت مجھ سے جدا ہوا کہ آپ پر خرچ کا بار بہت ہے ہمیں بھی کچھ کرنا چاہیئے، ہر چند سمجھایا لیکن اس پر اصرار رہا، آخر با دل ناخواستہ اجازت دی اور جس چیز کا خوف تھا سامنے آیا، مولوی مسعود احمد سلمہٗ کو سخت الم ہوگا جس طرح سے ہو پرمٹ حاصل کر کے انہیں یہاں بھیجدیں انشاء اللہ ان کا پرمٹ یہاں مستقل کرالیا جائیگا ــــــــــ

پھوپھی صاحبہ کا خط بھی مل گیا ہے ان کی عنایتوں کا کیسے شکریہ ادا کیا جاسکتا ہے ان کی خدمت میں سلام کہدیں مولیٰ تعالیٰ ان کو اور آپ کو سب کو ہی صبر عطا فرمائے۔ بڑی ہمشیرہ صاحبہ کو بھی سلام کہدیں نیز آپ لوگوں کے لئے تسکین دینے والے الفاظ تحریر کرتا لیکن کیا کروں قلب ہی نہ رہا جو اس میں اعانت کرے۔ مولوی مسعود احمد کو ایک دستی خط بھی بھیجا ہے ان کو تسکین دینے میں جہاں تک ہوسکے کوشش کریں اور ان کو سلام و دعا کہدیں ان کے جواب کا انتظار رہے ــ والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۷۳۳ - موصولہ ۲۵ راپریل ۱۹۵۲ء

خواہر خوش سیر سلمہا

وعلیکم السلام و رحمۃ اللہ و برکاتہ ــ ابھی میاں مسعود سلمہم کے آنے کی خبریں تو موصول ہو رہی ہیں مگر پہنچے نہیں، وہ عارضی آرہے ہیں تو پھر تم کو ان کی جدائی کا کیوں رنج ہوا، کیا اس لئے کہ کچھ روز یہاں کے اعزہ بھی ان سے مل کر خوش ہولیں ؟ ـ تم نے لکھا ہے کہ میری ذات سے ان کو کوئی آرام نہیں ملا، ہوسکتا ہے کہ تم صحیح کہہ رہی ہو مگر مجھے تو نہایت درجہ آرام ملا ـ مجھے تمہارے سوا کوئی دوسرا نظر نہ آتا تھا، زبانی خوش کرنے والی باتیں دوسروں سے بھی سنی جاسکتی ہیں لیکن معاملے میں تمہارے سوا دوسرا نظر نہیں آتا ـ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۷۳۴ - موصولہ ۷ مئی ۱۹۵۲ء

اور یہی شان تمہیں اطلاع کی تھی ورنہ میں خود واقف ہوں کہ باوجود زیر باری کے پرمٹ ملنے میں کس قدر پریشانی کا سامنا ہوتا ہے اور پھر دو دن کی خوشی کے بعد جدائی کا کیسا زخم برداشت کرنا پڑتا ہے ۔ اور میرے قلب میں اب رنج کی برداشت بالکل بھی نہیں رہی اس مسلسل بیماری کا اصل سبب یہی ہے ۔ چند دن کے لئے میاں مسعود سلمہم آرہے ہیں آپا سی کو بہت بڑا سمجھ رہی ہیں تو بتلائیے کہ میرا کیا حال ہوگا جو تمام اعزہ کو کھوئے ہوئے تنہا پڑا ہے ۔ ہاں اگر کچھ ساتھی ہیں تو وہ افکار کا ہجوم، اگر سچ پوچھو تو میں کسی کا بھی آنا نہیں چاہتا کہ ان کی واپسی کے بعد رنج کی برداشت نہیں رکھتا ۔ اگر فوٹو کی روک نہیں ہوتی تو البتہ میں خود ہی (آجاتا) کہ اعزہ کے علاوہ بکثرت احباب کے تقاضے یہاں تک کہ اس پر بھی تیار ہیں کہ ہر صورت سے ہم خود آپ کو لا سکتے ہیں مگر اجازت دے دیں لیکن اب مخلوق کی بے اعتنائیوں سے دل سرد ہو چکا ہے کہیں جانے کو قلب تیار نہیں ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (دام)

۷۳۵ ۔ موصولہ ۵ جون ۱۹۵۲ء

عزیزہ مخلصہ سلمہا المولی القوی

السلام علیکم و قلبی لدیکم ۔ نامۃ العزیز موصول ہو کر باعث فرحت ہوا ۔ فقیر بخیریت ہے ۔ اعزہ کی مفارقت یقیناً باعث اضطراب قلب ہے لیکن مشیت کے مقابلے میں کیا چارہ ہے بہتری اسی میں ہے کہ اس مصرع پر نظر رہے ع

ہر چہ از دوست می رسد نیکو است

فقیر تمہارے لئے دعا کرتا ہے امید ہے کہ تم بھی دعا سے فراموش نہ کروگے ۔ والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (دام)

۷۳۶ ۔ مرسلہ یکم مئی ۱۹۵۲ء

عزیزم رفیع القدر حمید سلمکم القوی المقتدر

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ ربکم السلام ۔ فقیر بخیریت ہے ۔ عید مبارک ہو، ہمارے لئے تو عید مفارقین اعزہ کی یاد لاتی ہے ۔ تو تم خیال کرسکتے ہو کہ کس درجہ فرحت و خوشی میسر آتی ہوگی پھر نہ صرف عید کا روز ہی اس خوشی میں تمام ہوتا ہے بلکہ بہت سے دن بیکار کر دیتا ہے، جب تک تھی برداشت

ہوتا رہا۔ وہ تعالیٰ صبر پر استقامت عطا فرمائے ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۴۳۷۔ موصولہ ۲۱ فروری ۱۹۵۵ء

عزیزہ انیسہ جلیلہ سلمہا

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام ۔ تعجب ہے کہ اس وقت تم کو الامر فوق الادب نے ارسالِ خط سے کیوں روکا؟ ۔ پھر میری طرف سے خط رد کئے امر کس وقت اور کس سے معلوم ہوا؟ ۔ میں نے مولوی محمد محمود سلمہم کو صرف یہی لکھا تھا کہ بعض اصحاب اس کوشش میں ہیں کہ فوٹو کی قید سے مجھے مستثنیٰ کر دیا جائے اگر ایسا ہو گیا تو میرے آنے میں رکاوٹ نہ ہوگی لیکن مشکل یہ ہے کہ جو صاحب اس کی کوشش کر رہے ہیں یہ پاکستانی ہیں اور ملازم، ان کو بار بار دہلی آنا دشوار ہو رہا ہے دعا کرتی رہیں ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۴۳۸۔ مرسلہ ۱۹۶۲ء

مظہر صفات ربانی مورد اخلاق سبحانی ہمشیرہ عزیزہ سلمہا

السلام علیکم وعلیٰ من لدیکم ۔ میری محبت تمہاری ہی محبت کا پرتو ہے ورنہ میں تو ایک گیلی مٹی ہوں۔ کاریگر اس سے جب چاہے جیسا بت بنالے، اسی نے تمہاری علالت کا سوز و گداز پیدا کیا اور یہی چیز ہے کہ قلب سے دعا نکلتی ہے وہ تعالیٰ تمہیں علالت اور رنج و الم سے محفوظ رکھے اور عمر نوح مخالفین کو غرق دریائے آلام کرتے ہوئے عطا فرمائے، میں بھی رمضان شریف میں تمہاری اتباع میں سخت علیل رہا لیکن بفضلہ تعالیٰ روزے پورے ہو گئے اور اب بھی علالت و ضعف کا کافی اثر ہے ۔ سب اہل خانہ کو عید کی مبارک باد دیں ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۴۳۹۔ مرسلہ ۱۹۶۲ء بسمہ تعالیٰ

عزیزہ شفیقہ سلمہا

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام ۔ تمہارا محبت نامہ تو ذوق و شوق اور محبت و اخلاص کا گنجینہ ہوتا

ہے، جس کا جواب مجھ ضعیف سے نہایت دشوار ہے۔ حسنِ خاتمہ کے لئے دعا کرتی رہیں۔ طبیعت تو بہت چاہتی ہے کہ تمہارے پاس آؤں لیکن علالت و ضعف اجازت نہیں دیتا۔ بھائی صاحب سے کہیں کہ میں نے تم کو بہت تکلیف دی ہے اب ان کی تکلیف میرے قلب کو بہت تکلیف دے گی، میں اگر علیل نہ ہوتا تو خود حاضر ہو جاتا، گو علالت میں بہت کمی ہے لیکن ابھی سفر کے قابل نہیں ہوں، ان کی کتاب پر مولوی مشرف احمد نے کچھ لکھا تھا وہ میں نے انہیں بھیجا تھا جس کا جواب موصول نہیں ہوا، سب کو سلام کہدیں

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۹۶۶)

۷۰۔ مرسلہ ۱۹۶۶ء

عزیزہ رشیدہ سعیدہ سلمہا و اوصلہا الی یتمناہا

وعلیکم السلام و رحمۃ ربکم المنعام — بہت انتظار کے بعد صحیفۂ شریفہ کی زیارت ہوئی، مولیٰ تعالیٰ تمہیں اور رباجی کو شفائے کاملہ سے معزز فرمائے ———— نام مسرور احمد اور کوکب جہاں مناسب ہیں، فقیر سخت علیل ہے، حسنِ عاقبت کی دعا کریں، ہمشیرہ کو سلام کہدیں باقی سب کو (سلام)

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (۱۹۶۶)

(۹۰)

جناب سعیدہ بانو صاحبہ[1]

(اجمیر شریف)

۷۱۔

عزیزہ سلمہا اللہ تعالیٰ

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ — تعویذ ارسال ہے اس کو اپنے گلے میں ڈال لیں اور صبح و شام یہ آیتیں پڑھ لیا کریں اور پانی پر دم کر کے پی لیا کریں۔ سورۃ فاتحہ الٓمٓ تا مفلحون ۔

---

[1] آپ حضرت مولانا عبد المجید الرحمہ کی بڑی صاحبزادی اور حضرت کی عم زاد ہمشیرہ ہیں۔ آجکل جام شورو (ضلع دادو) میں قیام ہے ۔

آیۃ الکرسی۔ اس کے بعد دو آیتیں للہ ما فی السموات سے آخر تک۔ ان ربکم اللہ الذی خلق السموات سے تا محسنین۔ (سورۂ اعراف)۔ سورۂ بنی اسرائیل کی آخری آیتیں قل ادعوا اللہ او ادعوا الرحمٰن تا آخر، شروع والصافات سے لازب تک۔ سورۂ رحمٰن میں سے یٰمعشر الجن سے تنتصرٰن تک، سورۂ حشر کا آخر لو انزلنا سے آخر تک۔ قل اوحی سے شططا تک۔ اگر یہ آیتیں نہ پڑھ سکیں تو خیر صرف تعویذات پینے پر بس کریں اللہ تعالیٰ آپ کے مرض کو دور فرما دے۔

میں ارادہ کر رہا تھا کہ چہلم کے موقع پر آؤں، حضرت مولینا دامت برکاتہم کا والا نامہ کا انتظار ہے اگرچہ طبیعت تو اب بھی علیل ہے۔ کل عزیزہ فاطمہ کے خاوند ڈاکٹر عبدالحبیب صاحب کے انتقال کی خبر ملی، آج میاں جمو سلمہٗ بھوپال گئے ہیں، اس خبر نے سخت رنج پہنچایا۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۳۸۱ھ

۴۴۲۔ ۴ رجون ۱۹۶۲ء

عزیزہ سلمہا اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ دونوں مریضہ اس حالت میں ہیں، مجھ پر بھی فالج کا اثر ہو گیا تھا اس وجہ سے جواب میں تاخیر ہوئی، اب الحمد للہ سوائے کمزوری کے کوئی شکایت نہیں ــــــ سب کو سلام کہدیں چھوٹی بہن کو ضرور سلام ودعا کہدیں۔ والدہ کو سلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ ۱۳۸۱ھ

(۹۱)

طاہرہ بیگم[۱] (لاہور)

۴۴۳۔ مرسلہ ۱۳ اپریل ۱۹۶۳ء

قرۃ العیون بی بی طاہرہ سلمہا

وعلیکم السلام۔ تمہارا خط پڑھ کر بڑی راحت پہنچی اور تمہاری کامیابی سے بڑی مسرت ہوئی والدہ

---

[۱] آپ حضرتؒ کے مرید ومعتقد حکیم محمد عمر قریشی صاحب کی چھوٹی صاحبزادی ہیں، لاہور میں اپنے والدین کے ساتھ قیام ہے۔

اور بہن بھائیوں کو سلام کہدیں لکھا نہیں جاتا اس لئے جواب لکھنے سے قاصر ہوں - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۴۷۴ - مرسلہ ۱۹ ر فروری ۱۹۶۵ء

اذکی تحیات طاہرہ وا وفی تسلیمات مطہرہ مع دعوات البہیہ

وعلیکم السلام اضوٴ من شمس النہار - ڈاکیوں (کو بھی تمہارے (خطوط) پیارے معلوم ہوتے ہیں تو کسی کو کیوں دیں ؟ - یوں ڈکار جاتے ہیں مجھے کیوں پہنچائیں ! - اس لئے ہضم کر جاتے ہیں تمہارا انتظار انہیں بھلا معلوم ہوتا ہے، تم انتظار میں رہتی ہو اس ہی لئے انار کلی تمہیں نہیں لے گئے کہ تمہارے انتظار (میں) فرق آئے گا، میں خود ہی تمہارے خواب میں آگیا یہ تمہیں خوشی کیسے میسر آتی ؟ - اور امتحان اول کی خوشی روکھن میں ———— والدین کو اور دوسرے گھر والوں (کو)، سلام پیش کرنا - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

(۹۲)

جناب عائشہ بیگم صاحبہ (کراچی)

۴۷۵ - مرسلہ ۵ ر ستمبر ۱۹۵۶ء

عزیزہ عفیفہ صالحہ سلمہا اللہ تعالیٰ

وعلیکم السلام رحمتہ ربکم المنعام - بفضلہ تعالیٰ فقیر بخیریت ہے آج تمہارا خط مطالعہ میں آیا جس نے کمال درجہ مسرت بخشی، وہ تعالیٰ تمہیں ہمیشہ مسرور رکھے اور دارین کی نعمتوں سے سرفراز کرے لیکن یہ تو بتلاؤ کہ جب تمہیں صرف میری (یاد) بعض اوقات بہت ستاتی ہے تو اگر میں خود تمہارے پاس چلا آؤں تو کس قدر میرا وجود تمہیں تکلیف پہنچائے گا پھر کیسے تم ملنے کی آرزو اور انتظار میں ہو ؟ — آج تمہارے خط نے نہایت درجہ مجھے خوش وقت کر دیا، تمہاری طرف سے اکثر فکر رہتا تھا، گو فالج کی وجہ سے میں چلنے پھرنے کے قابل نہیں رہا لیکن اگر فوٹو کی قدغن نہ ہوتی تو کبھی کا تمہارے پاس

پہنچا ہوا ہوتا ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

(۹۲)

جناب فاطمہ بیگم صاحبہ[۱] (بہاولپور)

۴۶۷ ۔ موصولہ ۱۱ر جولائی ۱۹۵۷ء

عزیزہ سلمہا

السلام علیکم و علیٰ من لدیکم ۔ عزیزہ حامدہ بیگم مرحومہ کی رحلت کی خبر قاری صاحب کے خط سے بھی ملی، اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ۔ سوائے افسوس و صبر کے کیا چارہ ۔ قاری صاحب کو اس کا جواب دے دیا تھا تعجب ہے کہ ابھی تک نہ پہنچا ——— مرحومہ کے انتقال نے نہایت درجہ صدمہ پہنچایا لیکن اس کریم کے فعل پر رضا بڑی دولت ہے وہ تعالیٰ اس کے بچوں کو بعافیت رکھے، سب کو سلام و دعا کہہ دیں ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۴۶۸ ۔ موصولہ ۲۳ر اکتوبر ۱۹۵۸ء

عزیزہ شریفہ سلمہا اسئلکم العافیۃ

وعلیکم السلام و رحمۃ ربکم المنعام ۔ فقیر کو اکثر تمہارا خیال رہتا ہے لیکن جب تک کسی کا خط نہیں آتا کسی کو خط نہ لکھنا عادت کے خلاف ہے، گاہے گاہے مولوی مسعود احمد سلمہم کے خط سے تمہاری خیریت معلوم کر کے شکر کرتا ہوں تہنیت نامہ آیا اور خوشنود کیا لیکن اس کی مستحق تو خود تم ہی ہو، مولیٰ تعالیٰ تمہیں اور انہیں مبارک کرے ۔ مجھے ان سے تم دونوں بہنوں کے حق میں بڑی امید ہے، اکاش وہ تمہارے ساتھ سلوک کر کے میری روح کو تسکین دے ——— اپنی پریشانیوں سے ہرگز نہ گھبرائیں، صبر کریں لیکن احکام شرعیہ کے ادا کرنے سے غافل نہ ہوں، یہ بچہ کچھ تمہارا اپنا یا ہوا نہ تھا تمہاری ترقی اور شناعت کے لئے اٹھا لیا گیا ہے ۔ اگر ایسے تکلیف دہ امور پر صبر کرو گی تو امید ہے کہ حضرت سیدہؓ کے ساتھ حشر ہو گا، یا اللہ آمین ۔ ہر نماز کے بعد سات مرتبہ سورۂ فلق پڑھ کر،

---

[۱] آپ بھی حضرت علیہ الرحمہ کی صاحب زادی ہیں، بہاولپور میں مقیم ہیں۔

ہاتھوں پر نیم گرم کرکے بدن پر پھیر لیا کرو اور اگر حرارت رہتی ہے تو علاج سے ہرگز غفلت نہ کرو، خدا رکھے بچے ہوشیار ہیں وہ تمہیں اس میں مدد دیں گے، قادر مطلق انہیں امتحان میں کامیاب فرمائے اور اس قابل کردے کہ تمہارے سب غم کافور ہو جائیں۔ اللّٰھم آمین۔ سب بچوں کو اور طاہرہ کے دولہا کو سلام مع دعا کہہ دیں۔ فقط والسلام مع الدعاء

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۷۴۸۔ مرسلہ ۱۵ اکتوبر ۱۹۶۰ء

عزیزہ عفیفہ سلمہا اللہ تعالیٰ

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ تمہاری دعا کی برکت سے اب کچھ افاقہ ہو گیا ہے، لیکن نقل وحرکت سے ابھی مجبور ہوں لیٹے لیٹے چند کلمے لکھ دیتا ہوں اور میرے لئے دعا کرتی رہیں کہ میں تم سے مل سکوں ورنہ اُس جہاں میں تمہیں یاد رکھوں گا اور دعا کرتا رہوں گا۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۷۴۹۔ موصولہ ۱۱ نومبر ۱۹۶۰ء

عزیزہ عفیفہ صالحہ رفع اللہ تعالیٰ قدرکم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ تمہارا شوق ملاقات سے مملو خط موصول ہو کر باعث مسرت وشادمانی ہوا، مولیٰ تعالیٰ تمہیں کوشش میں کامیاب فرمائے، سچ کہتی ہو کہ راستہ کی صعوبتوں نے ملاقات سے بھی محروم کر رکھا ہے۔ ——— یہ ہمارے ہی اعمال ہیں جنہوں نے ہمیں پریشان کر دیا ہے مولیٰ تعالیٰ معاف فرمائے ورنہ ہماری حالت بہت خراب ہو جائیگی ——— بہن بھائی وغیرہ تم کو سلام کہتے ہیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۷۵۰۔ مرسلہ ۱۲ مارچ ۱۹۶۳ء

بسمہ تعالیٰ

عزیزہ سعادت پناہ سلمہا

السلام علیکم وعلیٰ من لدیکم۔ بفضلہ تعالیٰ فقیر مع العافیت ہے قاری صاحب کو شافی مطلق شفائے کاملہ سے سرفراز فرمائے، رشتہ کے متعلق مولوی مسعود سلمہم مختار ہیں، میں اس میں کچھ نہیں

کہہ سکتا، وہ اپنے مفاد کو بہتر جانتے ہیں میں بہت ضعیف ہو گیا ہوں اس لئے میری شرکت تو دشوار ہے آپ ہی تحریک کریں اور آپ ہی اس کو انجام پر پہنچائیں میاں سعید اور ان کی ہمشیر گان پہنچ جائینگی قاری صاحب اور سب بچوں کو سلام کہدیں ـ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۷۵۱ - مرسلہ ۳ / نومبر ۱۹۶۴ء

عزیزہ عفیفہ سلمہم

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم المنعام ـ تمہارا خط محبت اور دعاؤں کا مرقعہ پہنچا، مولی تعالیٰ قبول فرمائے، ایک درخواست ڈھاکہ سے آئی ہوئی ہے ——— میرے نزدیک شرع کا پابند ہونا چاہیئے ——— فاخر میاں اور طاہر میاں کا بھی بہت لطیف اور محبت و ادب کا خط پہنچا جس کے صلے میں بجز دعائے سعادت مندی اور دولت مندی کے اور کیا تحریر کر سکتا ہوں ——— ——— فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

(۹۴)

جناب فیروزی بیگم صاحبہ[1] (راولپنڈی)

۷۵۲ -

عزیزہ عفیفہ سلمہا

السلام علیکم و علی من لدیکم ـ وہ شافی مطلق تمہیں شفائے کلی (سے) سرفراز فرمائے، تم نے بجلی لگوئی، اب علاج مشکل ہو رہا ہے اب دعا کی ضرورت ہے اللہ تعالیٰ اپنے کرم سے اور محبوبان الٰہی کے صدقے سے تمہیں شفائے کلی سے سرفراز فرمائے، تمہارا خط پانی سے خراب ملا، یہ غنیمت ہے کہ پتہ اس میں صاف تھا ـ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

---

[1] آپ شیخ بشیر احمد (سیشن جج) کی اہلیہ اور حضرتؒ کی مریدہ ہیں، راولپنڈی میں قیام ہے ـ

۷۵۳ - مرسلہ ۲ جولائی ۱۹۶۰ء

عزیزہ رشیدہ سلمہا

السلام علیکم وعلیٰ من لدیکم - فی الجملہ میری طبیعت بہ نسبت سابق بہتر ہے شافی مطلق تم کو شفائے کاملہ سے نوازے اور جج صاحب بھی تمہارے سر پر قائم رہیں اس ماہ میں مسعود احمد کی شادی کے سلسلے میں کراچی آنے کا ارادہ ہے وہاں سے تمہارے بھی ملنے کے ارادہ سے انشاء اللہ آؤں گا، نسرین اور کوثر کو اللہ تعالیٰ کامیاب فرمائے، جج صاحب کی خدمت میں سلام کہہ دیں -

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (مہر)

۷۵۴ - موصولہ ۱۰ مارچ ۱۹۶۵ء

عزیزہ سعیدہ سلمہا وحفظک اللہ عن امراض

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام - تمہارے علاج کا حال معلوم ہوا، شافی الامراض تمہیں شفائے کاملہ سے سرفراز فرمائے، مجھے بیماری کا سخت فکر ہے اس مجیب الدعوات سے دعا ہے کہ تمہیں تمام بیماریوں سے نجات دے - اللّٰہم آمین! - فقیر علیل ہے اس لئے زیادہ نہیں لکھ سکتا - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (مہر)

(۹۵)

جناب کشوری بیگم صاحبہ[۱] (رحیم یار خاں)

۷۵۵ - مرسلہ ۹ اگست ۱۹۶۵ء

عزیزہ عفیفہ، قرۃ باصرہ عصمت وبختیاری سلمہا الباری

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام - اپنے بھائی کی شادی مبارک ہو اور اس سعادت کی برکت سے تمہارا قرض بھی بے باق ہو جائے - میں علیل ہوں لکھا نہیں جاتا، عزیزہ امینہ کا نکاح اگست کی ۲۰ تاریخ ٹھیری ہے اللہ خوش اسلوبی سے اس کو انجام دے - فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (مہر)

---

[۱] آپ حضرتؒ کے برادر نسبتی محترم فرحت اللہ بیگ صاحب کی صاحبزادی اور نواب صلاح الدین صاحب (برادر خورد نواب آف لوہارو اسٹیٹ) کی اہلیہ ہیں، آجکل لاہور میں قیام ہے -

(۹۶)

جناب کفایت النساء صاحبہ[۱]

(کراچی)

۷۵۶ - مرسلہ ۱۳ مارچ ۱۹۵۴ء

عزیزہ وافر تمیز سلمہا القوی العزیز

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم العلام ۔ مکتوب مرغوب موصول ہو کر باعث مسرت ہوا، مولیٰ تعالیٰ تمہارا ہمیشہ محافظ رہے، اور دینی ترقیوں کے ساتھ دنیوی عیش بھی عطا فرمائے، میری عزیزہ اس مفارقت پر رنج نہ کریں کہ یہ بھی اس ہی کی عطا ہے۔ کیا تعجب ہے کہ اس میں ہمارے تمہارے لئے بہتری ہو، پس ہمیں ہر حال میں اس کی رضا پر راضی رہنا چاہیئے اور تمام تر محبت کا رخ ایک ہی ذات کی طرف رکھنا چاہیئے جس کی مفارقت کا کچھ اندیشہ ہی نہیں فقیر ہمیشہ اپنی دعا میں تمہیں شامل رکھتا ہے ۔ بچوں کو دعا کہدیں اور ان کے والد کو سلام ۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

(۹۷)

جناب میمونہ بیگم[۲] (حیدرآباد)

۷۵۷ - عزیزہ رشیدہ میمونہ بیگم رفع اللہ قدرکم و سترکم

وعلیکم السلام ورحمتہ اللہ وبرکاتہ ۔ تمہارے محبت بھرے رقعہ کا جواب میری استطاعت سے بعید ہے مولیٰ تعالیٰ باہمی محبت تمکو مع العافیت رکھے، اپنی بہن اور پھوپی کو اور والدہ ماجدہ اور والد صاحب سلمہما کو سلام کہنا ۔ (فقط)

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

---

۱ آپ حضرتؒ کی مریدہ ہیں، کراچی میں قیام ہے ۔

۲ آپ حضرت علیہ الرحمہ کی نواسی ہیں ۔ حیدرآباد میں قیام ہے ۔

تاریخ الاتمام

الحمد للہ العظیم المنان الذی خلق الانسان وزینہ بنطق اللسان و شرف ھذہ الامۃ بالصلاۃ والصیام وتلاوۃ القرآن وجعل منھم الاولیاء والاصفیاء والصالحین اھل العرفان والصلاۃ والسلام علی رسولہ خیر الخلائق من انس وجان وعلی آلہ واصحابہ بالیقین والاذعان اما بعد فقد تم بحمدہ تعالی تالیف المکاتیب الشریفہ التی تزیل مطالعتھا الاحزان للمؤلف الفاضل استاذ الاساتذہ المولنٰنا محمد مسعود احمد بن مرکز علوم النقلیہ ومبرز احکام الشرعیہ تقی الاتقیاء المفتی الاعظم المولنٰنا محمد مظہر اللہ رحمہ اللہ واثابہ رضاہ وجعل الجنۃ مثواہ الخطیب بشاھی مسجد جامع فتحپوری دھلی الھند فی سنہ ۱۳۸۸ من ہجرۃ النبویہ وسنہ ۱۹۶۹ عیسویہ ببلدۃ کوئٹہ الباکستان الغربی - وکتبھا العبد الضعیف عبد الباقی بن المولوی مہردل الافغانی وکان الفراغ من کتابتھا فی شھر ذیقعدۃ سنہ ۱۳۸۸ ھجریہ وسنہ ۱۹۶۹ عیسویہ ببلدۃ کوئٹہ وطبع الکتاب المذکور فی مطبعۃ مشھور آفسٹ بریس لصاحبھا الحکیم محمد تقی الدھلوی الکائن مرکز ھا بکراتشئ الباکستان - والناشر لذلک الکتاب مدینہ فبلشنگ کمبنی الواقع بشارع بندر کراتشی -

اللھم اغفر لمن سعی فیہ واجعلہ تذکرۃ ونشاطا ومنفعۃ لجمیع الناس ورضۃ للادباء والفضلاء اللھم احشرنا فی زمرۃ اھل السعادات آمین وصلی اللہ علی حبیبہ ورسولہ محمد والہ وصحبہ اجمعین یارب العلمین -

حررہ الکاتب الفقیر
عبد الباقی الکوئٹوی

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

پوچھتے کیا ہو؟ عرش پر یُوں گئے مصطفیٰ ﷺ کہ یُوں؟
کیف کے پَر جہاں جلیں، کوئی بتائے کیا کہ "یُوں"!

قصرِ دنیٰ کے راز میں، عقلیں تو گُم ہیں جیسی ہیں
رُوحِ قدس سے پُوچھیے، تم نے بھی کچھ سُنا کہ یُوں؟

دل کو ہے فکر کس طرح، مُردے جلاتے ہیں حضور؟
اے مَیں فدا، لگا کر ایک، ٹھوکر اسے بتا کہ یُوں!

باغ میں شکرِ وصل تھا، ہجر میں "ہائے ہائے گُل"!
کام ہے اُن کے ذکر سے، خیر وہ یُوں ہُوا کہ یُوں!

جو کہے شعر و پاسِ شرع، دونوں کا حُسن کیونکر آئے
لا اُسے پیشِ جلوۂ، زمزمۂ رضا کہ یُوں!

اِنِّیْ اُلْقِیَ اِلَیَّ کِتٰبٌ کَرِیْمٌ ۝

(بے شک میری طرف ایک عزت والا خط ڈالا گیا) نمل : ۲۹

جلد دوم

شیخ الاسلام مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ علیہ الرحمہ

مُرتّبہ

پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد

ایم۔ اے ؛ پی۔ ایچ۔ ڈی

ادارہ مسعودیہ

۶/۲، ۵۔ ای، ناظم آباد، کراچی

اِسلامی جمہوریہ پاکستان، ۱۴۲۰ھ ۱۹۹۹ء

بسم الله الرحمن الرحيم

فہرس اسماء مکتوب الیہم

۷۵ مرسلہ ۱۹۶۱ء

(۹۸)

جناب اشتیاق احمد صاحب

عزیزی ارشدی سلمہم داوصلکم الی مایتمناہم

السلام علیکم وعلی من لدیکم۔ تمہارا بلا ملاقات کیئے چلا جانا بہت افسوس ناک
اب میں خود کراچی آنے کا ارادہ کر رہا ہوں۔ اگر انتظام ہوگیا تو بارہویں شریف کے
میں خود ہی آکر ملتا ہوں، غالباً قیام سرائے روڈ سلطان احمد جاپان والوں کے پاس
گا۔ گھر میں سب کو سلام کہہ دیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۷۵

محب دلنواز سلمہم العزیز الوہاب

السلام علیکم ورحمتہ وبرکاتہ۔ عرصے سے تمہاری خیریت مزاج نہیں معلوم ہوئی جس
نہ فکر رہتا ہے۔ نہ کاروبار کی حالت معلوم ہوئی، مولیٰ تعالیٰ نے اپنے کرم سے یہ سلسلہ
رمایا، نہایت تندہی سے اس کی ترقی کی طرف متوجہ رہیں، وہ تعالیٰ تمہیں برکت عطا
ئے تمہاری محبت نے قلب پر گہرا اثر پیدا کیا ہوا ہے جس کی وجہ سے خواہش ہے کہ اس
کے طفیل تمہاری ترقی مجھے دکھائے۔ لیکن بڑی مشکل یہ ہے کہ زائد رقم تو زائد امور ہی
رچ ہو چکی، سرمایہ تو بہت ہی تھوڑا رہ گیا ہے لیکن اس کے کرم سے بعید نہیں کہ وہ اسی کو
ے کر وہ ایک دانے کو سات سو دانے بنانے والا ہے۔ گھر میں سلام کہہ دیں۔ اُن سے
د بہتر قائم رکھیں کہ یہ بھی ایک سبب ترقی کا ہے۔ فقط والسلام

۷۶

محبی سلمکم۔ السلام علیکم

اللہ تعالیٰ نے جو ہمیں دیا اور جو اس نے لیا سب اُسی کا ہے اور ہم بھی اُسی کی طرف

رجوع کرنے والے ہیں۔ تمہارے تار و خط کے مضمون نے سخت رنج پہنچایا۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جوارِ رحمت میں جگہ دے اور تم کو صبرِ جمیل اور اس پر اجرِ جزیل عنایت فرمائے۔ تم میری ناراضی کا خیال نہ کرو اور شوق سے دہلی آجاؤ۔ لیکن اتنا خیال رہے کہ اگر تمہارے یہاں آنے میں کوئی نقصان ہوتا ہو تو ہرگز آنے کا ارادہ نہ کرو۔ یہ دعا اکثر پڑھتے رہو، اس سے تمہیں صبر بھی آجائے گا اور جو نعمت تم سے لی گئی ہے اس سے بہتر تمہیں مل جائیگی۔

اَللّٰهُمَّ اْجُرْنِیْ فِیْ مُصِیْبَتِیْ وَاخْلُفْ لِیْ خَیْرًا مِّنْهَا

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (امام)

(۹۹)

جناب انیس الرحمٰن صاحب

۷۶۱

بہار رفت و نہ چیدم گل از پری روئے
گذشت عید نہ دیدم ہلال ابروئے

عزیز از جان صداقت و اتحاد نشان سلمہم الولی الرحمٰن

السلام علیکم و قلبی لدیکم۔ تہنیت نامہ موصول ہو کر باعث مسرت ہوا۔ مولیٰ تعالیٰ تمہیں بھی ہمیشہ مسرور و شاد رکھے، لیکن جب تمہیں ہی نہ دیکھا تو پھر حقیقی سرور کہاں میسّر آسکتا ہے! والدین محترمین کو سلام کہہ دیں

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (۲۱)

۷۶۲

مرسلہ ۱۹۶۰ء

ستودہ صفات زبدۃ الاقران میاں انیس الرحمٰن سلمہم القوی المنان

السلام علیکم و قلبی لدیکم۔ تہنیت نامہ العزیز فرحت جاں بخش ہوا۔ وہ تعالیٰ تمہیں ہمیشہ مسرور و شاد رکھے اور دولت عمر و مال میں ترقی عطا فرمائے، علی الخصوص سامان آخرت بھرپور نصیب العزیز کرے اور اس عید مبارک کے برکات سے تمام سال نوازتا رہے۔ گو تمہارے دیدار سے محروم و محزون ہوں لیکن اس تہنیت نامہ سے فی الجملہ تسکین حاصل ہو گئی۔ اسس

دور افتادہ کے لیے یہی بڑی نعمت غیر مترقبہ ہے۔ فقیر علیل رہتا ہے، حسن خاتمہ کے لیے دُعا کرتے رہا کریں، والدین مکرمین کو سلام کہہ دیں۔

فقط والسلام مع الدعا

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (دام)

۲۶۲ے

مرسلہ ۲ اپریل ۱۹۶۰ء

عزیز از جان میاں انیس الرحمٰن سلمہم القوی المنان

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ محبت نامہ مسرت کا خزانہ موصول ہو کر باعث شادی و مسرت ہوا۔ وہ تعالیٰ تمہیں مسرور و شاد رکھے اور محبوبانِ الٰہی کی محبت سے قلب کو پُر رکھے کہ یہ بڑی دولت ہے اور مثمر ثمرات اعلیٰ۔ فقیر کی آج کل حالت بہتر ہے، البتہ ضعف کی وجہ سے روزانہ مسجد شریف میں حاضر نہیں ہو سکتا، صرف جمعہ کو بمشکل حاضر ہوتا ہے لیکن اس پر مولیٰ تعالیٰ (کا) شکر ہے، وہ جس حال میں رکھے بہتر ہے۔ فی الحال تم کو درود شریف اور استغفار صبح شام کثرت سے پڑھنا چاہیے۔ آئندہ کوئی اور عمل بتلا دیا جائے گا۔ تمہارا خط نہایت ہی درجہ مسرور کرتا ہے۔ والدین محترمین کی خدمت میں سلام کہہ دیں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (دام)

۲۶۴ے

مرسلہ ۱۹۶۱ء

عزیز خجستہ سیر زاد اللہ عمرہ مع استقامۃ السنۃ السنیۃ

السلام علیکم ورحمۃ ربکم و برکاتہ۔ بفضلہ تعالیٰ فقیر بعافیت ہے۔ مولیٰ تعالیٰ نے تمہاری صورت و سیرت ہی ایسی بنائی ہے کہ انسان سلیم البنیان کی طبیعت ہزار جان سے مولوف ہو جائے۔ اللھم زد فزد۔ مدت سے تمہاری ملاقات کی آرزو تھی، اس کریم کے کرم دیکھتے، اس کو بھی پورا کر دیا۔ مادی اور دنیوی طاقتیں کیا اثر رکھتی ہیں؟ لیکن تم نے عرفان سلمہم المنان کی بھی حالت دیکھی ہو گی اس نے بھی خدمت اور محبت میں کوئی کسر نہ رکھی اور یوں تو پاکستان کے عموماً احباب نے اپنی حیثیت کے موافق بہت ہی کچھ کوشش کی۔

فجزاھم اللہ عنا خیر الجزاء۔ علی الخصوص انیس الرحمٰن مجھے
لکھنا نہیں آتا ورنہ تمہاری محبت تو خواہاں ہے کہ میں کم از کم چار ورق تو بھر د
والدین مکرمین کی خدمت میں سلام عرض کر دیں
فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (دعا گو)

۷۶۵
مرسلہ ۷ مارچ ۱۹۶۲ء

عزیزی ارشدی اخلصی سلمہم وادوصلہم الیٰ مایتمناہم
وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ میں آج کل بہت ضعیف ہوں، کھا
کی شدت ہے، دعا کریں۔ خواب سراپا تمہاری حسن عقیدت کا اظہار ہے، مبارک
درود شریف کے برکات کے ظہور سے ڈر کر اس تصور کو غائب کر دینا بہتر نہ ہوا۔ آ
جو حالت پیش ہو اس سے خوف نہ کریں، جب وسوسہ آئے تو غصہ کی نظر سے دل
شیطان (کو) دھتکار کر کہیں کہ "تو میرے اور میرے مولیٰ کے درمیان حائل ہوتا
اور اپنے کام میں غور کے ساتھ لگ جائیں۔ عزیزی محمد رفیع سلمہم کو سلام کہہ دیں، ا
مولیٰ تعالیٰ اس اُلجھن سے نکالے۔ حسبنا اللہ ونعم الوکیل کا ورد کریں

عید است وادہر کسے عزم تماشائے دگر
مارا بنا شد غیر تو در دل تمنائے دگر

مبارک باد!

والدین مکرمین کو سلام کہہ دیں
فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (دعا گو)

۷۶۶
مرسلہ ۲۸ فروری ۱۹۶۳ء

عزیز گرامی قدر خجستہ سیر سلمہم المولی المقتدر
وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ قدوم میمنت لزوم عید سعید تمام احباب
علی الخصوص العزیز اور آں عزیز کے والدین الماجدین اور تمام اہلِ خانہ کو مبارک ہو۔ تمہا
مبارکبادی درحقیقت مبارکبادی ہوتی ہے کہ قلب پر مسرت کی لہر دوڑ جاتی ہے قادر مطلق

کو دارین میں بلند درجہ پر پہنچائے اور تم سے فقیر کو بھی فائدہ پہنچے۔ والدین کی خدمت میں سلام کہہ دیں۔ مولیٰ تعالیٰ آخرت میں فردوس میں یک جائی نصیب فرمائے۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۷۶۷

مرسلہ ۱۹۶۳ء

عزیزی ارشدی اخلصی سلمہم الولی القوی

وعلیکم السلام و رحمتہ رحیم المنعام۔ بھولنے والے کو عید قرباں میں قربانی کے سلسلے میں یاد آگیا۔ میرے عزیز کو بعافیت تمام عیدیں مبارک ہوں۔ والدین مکرمین کی خدمت (میں) سلام کہہ دیں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۷۶۸

مرسلہ ۱۹۶۶ء

سرمایۂ نجات عمر و زندگانی

وعلیکم السلام و رحمتہ رحیم المنعام۔ مزاج تو اچھا نہیں ہے، مجبوراً یہ چند الفاظ لکھ رہا ہوں۔ آپ کا سلام پہنچا لیکن جو آپ کو جواب میں لکھتا اس کے قابل نہیں ہوں حالانکہ محبوب تم ہی ہو لیکن محبت کے کچھ الفاظ نہیں لکھ سکتا۔ والدین اور اہلیہ کو سلام کہہ دیں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

(۱۰۰)

بنام بزمِ اربابِ طریقت

مرسلہ ۱۶؍اگست ۱۹۶۲ء

بعزیزان بزم سلمہم المولیٰ الکرم

الحمد للہ والصلوٰۃ والسلام علی عبادہ الذین اصطفیٰ۔

عزیزان بزم رفع اللہ قدرکم وعظم امرکم وشرح صدرکم بفضلہ تعالیٰ فقیر بعافیت ہے اور العزیزوں کی عافیت دارین اپنے کریم سے بحرمتہ سید عالم مطلوب ہے۔ والسلام علی من اتبع الھدیٰ باصرار الحاج شیخ محمد سعید صاحب سلمہم اللہ تعالیٰ کچھ نصائح عرض کرتا ہے اور اپنے مولیٰ سے امید رکھتا ہے کہ آپ حضرات کے لیے فائدہ مند ہوں اور جس راہ آپ لگے ہیں اس میں امداد کرے۔

(۱) تصوف اصلاح خیال کا نام ہے جو کلمہ طیبہ کے پہلے جزو میں بیان فرمایا گیا ہے لا الہ الا اللہ یعنی سوائے اللہ تعالیٰ کے کوئی معبود نہیں۔ معبود اسے کہتے ہیں جس کی طرف ہمیشہ نظر رہے اور ہر امر میں اس کے احکام کو بجا لایا جائے اور اس کے مخالف کی سختی سے مخالفت کی جائے۔ اصلی مخالفت کرنے والا شیطان اور آدمی کا نفس ہے۔ شیطان جو قسم کھا کر آیا ہے کہ میں اس کے دائیں بائیں آگے پیچھے ہر طرف سے بہکاؤں گا۔ اور بہت کم تیرے شکر گزار بندے ہوں گے، چنانچہ فبما اغویتنی الآیہ میں اس کا بیان ہے تو وہ کیسے اس میں چوک کر سکتا ہے۔ چنانچہ اس نے بڑے بڑے عابدوں کو جو اس کے داؤ میں آگیا اس کو تباہ کر کے چھوڑا۔ آدمی کے جسم میں خون کی طرح دوڑ جاتا ہے اور نہایت درجہ بُرے وسوسے ڈالتا ہے مولیٰ تعالیٰ نے قرآن کریم میں متعدد جگہ اس کی عداوت سے ڈرایا ہے چنانچہ فرمایا۔

ان الشیطان لکم عدو فاتخذوہ عدوا اور یہ ہماری بدبختی ہے کہ اپنے مولیٰ کو جس نے ہمیں ہستی عطا فرما کر بے شمار عطیات سے سرفراز فرمایا اس کے مقابلے میں اس کے مخالف کی عبادت کر رہے ہیں۔ پس اس سے بچنا ہمارا پہلا فرض ہے۔ یوں ہی نفسِ امارہ ہمارا دشمن ہے۔ یہ حب جاہ وریاست پر پیدا کیا گیا ہے اس کا مقصود ہمہ تن سب پر برتری حاصل کرنا ہے۔ اور چاہتا ہے کہ تمام مخلوق میری محتاج اور میری

فرمانبردار رہے۔ میرے مقابل اپنے مولی کی فرمانبرداری نہ کرے۔ حدیث میں آیا ہے **عاد نفسک فانھا انتصبت بمعاداتی**۔ یعنی اپنے نفس کو دشمن رکھ وہ میری دشمنی میں کھڑا ہے۔ تو قلب کی خواہشات پر ہمیشہ غور کرنا چاہیے کہ یہ مرضی مولی کے موافق ہے یا نہیں، اگر موافق ہے تو تعمیل کرے ورنہ بچے اور لاحول پڑھے۔ اس امر میں بہت کچھ بیان کرنا تھا لیکن میں صرف اتنے ہی بیان کو کافی سمجھتا ہوں۔ صدر صاحب یا ناظم صاحب اس کی تفصیل کر دیں گے اور عقل اس کی پیروی کرے گی۔

(۲) **المرء مع من احبہ** یعنی آدمی اس کے ساتھ ہے جس سے محبت کرے تو آدمی جس وقت تصوف میں قدم رکھتا ہے تو اس کی شان کائن و بائن ہوتی ہے کہ ظاہر میں مخلوق کے ساتھ ہوتا ہے اور حقیقت میں اللہ تعالی کے ساتھ یا یوں کہیے کہ ظاہر میں خلق کے ساتھ ہے اور حقیقت میں اس سے جُدا۔ علم پڑھتا ہے تو اس کے لیے پھر عمل کرتا ہے تو اس کے لیے پھر اس میں اخلاص پیدا کرتا ہے کہ محض اس کی مرضی چاہنے کے لیے عمل کرتا ہے کہ اس عمل پر نہ جنت کا خواہش مند ہوتا ہے نہ دوزخ کے خوف سے اس کا یہ عمل ہوتا ہے، نہ دارین کی کسی اور نعمت کی تمنا رکھنا بجز اس کے وصال اور اس کی خوشنودی کے لیے کرتا ہے اور دل کی محبت کا تعلق صرف اسی ذات وحدہ لاشریک سے ہوتا ہے ماسوا سے محبت کا تعلق ہوتا ہے تو اسی محبت کے لگاؤ سے ہوتا ہے۔ برخلاف عوام کی اشیاء سے محبت کہ وہ یہی ایک ہی ذات کے ساتھ ہوتا ہے اور وہ اس کا نفس ہے۔ سب چیزوں کی محبت اس کے اپنے نفس کی محبت کی فرع اور شاخ ہے۔ نفس کی محبت دُور ہو جائے تو ان تمام اشیاء کی محبت بھی جاتی رہے تو مولی اور بندہ کے درمیان یہ نفس ہی حجاب اکبر ہے۔ اس نفس کی محبت دور ہو جائے تو مولی تعالی کی طرف سے انعام وایلام دونوں مساوی ہو جائیں گے۔ چنانچہ اولیاء اللہ کے واقعات سے یہ ثابت ہے لیکن یہ مقربین کا حال ہے۔ ابرار خوف و طمع سے نیکیاں کرتے ہیں بلکہ مقربین پر بھی ایک حال آتا ہے کہ وہ بھی خوف و طمع سے عبادت کرتے ہیں لیکن ان کا خوف اس کے غضب سے ہوتا ہے اور طمع اس کی رضامندی کی ہوتی ہے اس کی تفصیل بھی صدر وغیرہ کر دیں گے۔

(۳) آخرت کی نعمتوں کا حصول اور تقرب الٰہی کا مدار سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی تابعداری پر ہے پس آپ کو چاہیے کہ جہاں تک ہو سکے سنن نبوی کے علم اور اس پر عمل کی کوشش

کریں کہ قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ
وعدہ واثق ہے کہ وہ تعالیٰ تمہیں اپنا محبوب کرے گا۔ یہ مختصر چند نصائح عرض کیے
گئے۔ اگر اس پر عمل پیرا ہوئے تو اور بھی نصائح عرض کیے جائیں گے۔ چند لمحات عدیم الفرصتی
تحریریں ہے رزقکم اللہ تعالیٰ وایاکم الاستقامہ علی متابعۃ
سید المرسلین ظاہرا و باطنا عملا واعتقادا علیہ وعلیٰ آلہ
الصلوٰۃ والسلام۔

(۱۰۱)

(اجازت نامہ) ۷۶۹
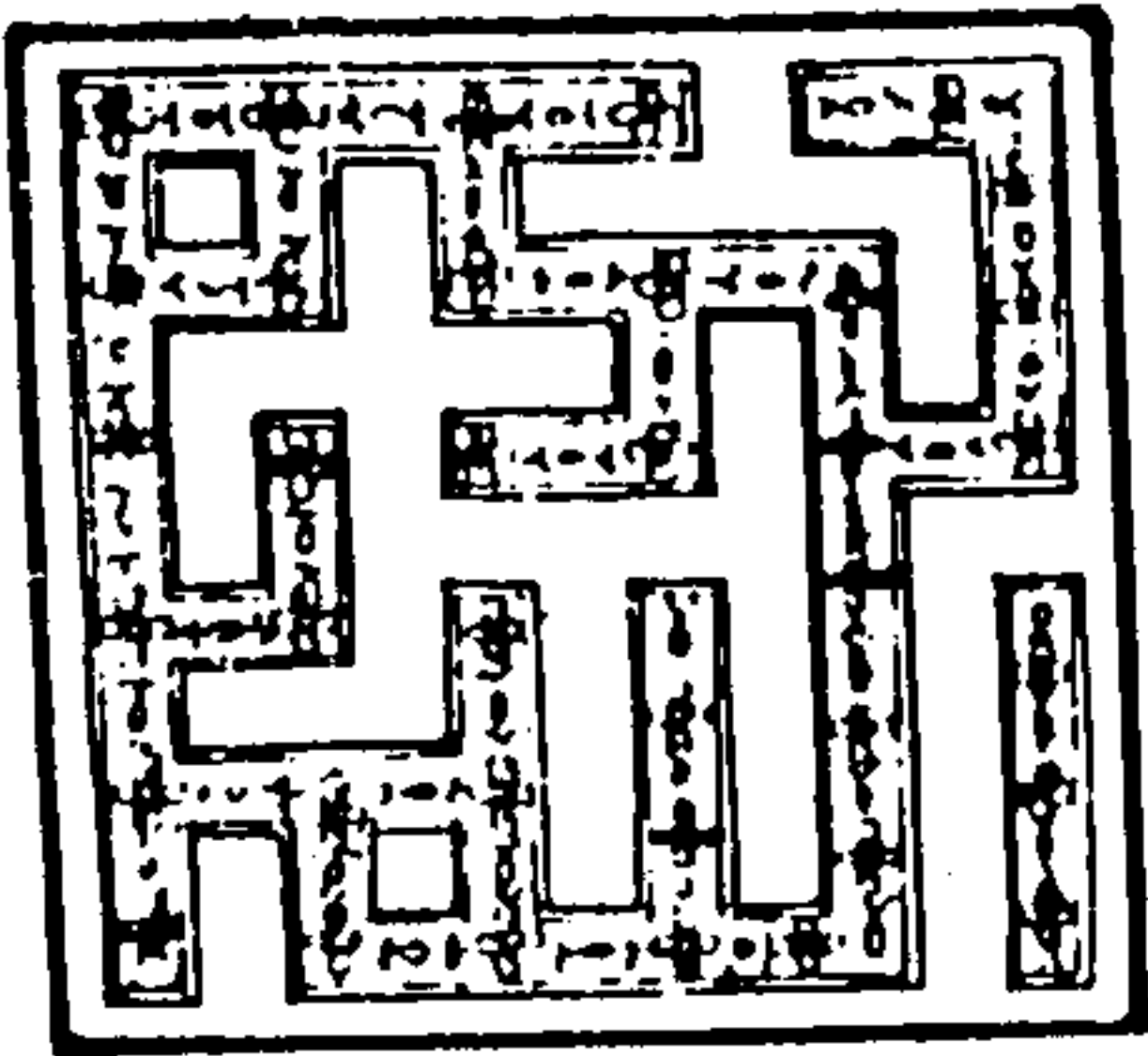
جناب بشیر الدین صاحب

نحمدہٗ ونصلی علی رسولہ الکریم

امابعد ہر گاہ کہ عزیز گرامی قدر صوفی بشیر الدین نور اللہ قلبہ بنور الیقین کو اجازت طریقت مطلوب ہے۔ بناءً علیہ ان میں رشد وہدایت کے آثار دیکھتے ہوئے اس کی اجازت دی جاتی ہے کہ العزیز اپنے ہاتھ پر فقیر کے لیے طالبان حق سے بیعت حاصل کر کے طریق نقشبندیہ میں داخل کر لیں اور اذکار واشغال طریقہ کی تلقین کرتے رہیں اور ہمہ تن اس میں مصروف رہیں تاکہ یاران طریقت میں محبت خدا ورسول (جل وعلی وصلی اللہ علیہ وسلم) کما حقہ جلوہ گر ہو۔ اور توجہ الی اللہ میسر رہے۔ لیکن طمع دنیوی کو اپنے ظاہر وباطن میں ہرگز جگہ نہ دیں۔

واللہ یھدی الی الحق وھو یھدی السبیل

محمد مظہر اللہ غفرلہ الامام

(محمد مظہر اللہ غفرلہ الامام)

(۱۰۲)

۷۷۰

جناب جاوید سلطان جاپان والا

(سابق وزیر خزانہ حکومت سندھ)

سندی و معتمدی و عند انقطاع اعلیٰ و ذات یدی سلمہم القوی الغنی

السلام علیکم و رحمتہ ربکم و برکاتکم۔ فقیر کا حال بدستور علیل ہے۔ واپسی پر بہت زیادہ بگڑ گیا تھا۔ فی الحال طبیعت پر سکون ہے۔ جواب میں تاخیر علالت ہی کی وجہ سے ہوئی۔ تمہاری یاد کا اثر ہے کہ تمہیں یاد کر رہا ہوں۔ دیکھئے کب ملاقات ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے مقاصد میں کامیاب کرے۔ ہر وقت اے اللہ اللہ کہتے رہیں۔ علالت کی وجہ سے میں زائد لکھنے سے قاصر ہوں ورنہ دعائیں لکھنے کا کوئی شمار نہیں ہوتا۔ ڈاکٹر سعید احمد بھی تم کو سلام کہتے ہیں اور دوسرے بچے بھی۔

فقط والسلام مع الاکرام

محمد مظہر احمد سرہ (۱۸۲)

۷۷۱

عزیزی ارشدی در زبان اخی تو اماں روز سعید جاوید مبارکباد

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم المنعام۔ طبیعت بہت چاہتی تھی کہ میں بھی اس اجتماع فرحت تو اماں میں شرکت کروں مگر مجبور ہوں حالانکہ میری جوان پوتی دختر مولوی مظفر احمد کا انتقال ہو گیا ہے لیکن پھر بھی مجبور ہوں۔ تمہاری اس خوشی میں شریک نہیں ہو سکتا۔ گھر میں سب کو سلام کہہ دیں۔

فقط والسلام

محمد مظہر احمد سرہ (۱۸۲)

۷۷۲

عمدۂ محبان کثیر الاخلاص زبدۂ مخلصانِ باختصاص سلمہم

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم المنعام۔ آپ کی یاد میری یاد کی فرع ہے۔ اگلے ماہ تمہیں انگلینڈ جانا اور وہاں سے کامیاب واپس آنا نصیب ہو۔ گھر میں سب کو خصوصاً والدہ مجدہ مکرمہ کو سلام عرض کر دینا اور والد صاحب کی جناب میں بے شمار سلام کے ساتھ یہ عرض کر دینا کہ

تمہارے متعلق و مسرت شمامہ کے جواب میں عریضہ ارسال کر چکا ہوں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہٗ

۷۷۳

عزیز گرامی قدر خجستہ سیر سلکم المولی المقتدر

السلام علیکم ورحمتہ ربکم المنعام۔ یہ معلوم ہو کر کہ تم چھٹیوں میں کراچی آ گئے ہو طبیعت بے حد خوش ہوئی کہ اب ملاقات کا موقع اچھا مل جائے گا کہ میں بھی بتقریب شادی مولوی محمد مسعود کے کراچی آرہا ہوں لیکن مجھے ویزا نہیں مل رہا اس کی کوشش ہو رہی ہے۔ ملے گا تو ضرور آؤں گا ورنہ پھر میاں ظفر سلطان کے نکاح میں یہیں شرکت کر دوں گا۔ تمہارے سے ملنے کو بہت دل چاہتا ہے۔ جس کا جب جواب نہ دیا گیا جب تمہارا ایک خط آیا تھا کہ طبیعت سخت علیل تھی، پھر تمہارا خط ردی کے سپرد ہو گیا، دوسرا خط نہیں ملا۔ دوسرے غیر ممالک میں میں خط لکھا بھی نہیں کرتا۔ والدہ ماجدہ دہلی آئیں گی۔ میرا ارادہ تھا تمہارے ہی دولت خانہ پر ٹھہرنے کا، لیکن اب تمہارے والد ماجد کو دشواری ہو گی اس لیے اب ان سے اجازت لی ہے دوسری جگہ قیام کرنے کی۔ دیکھیے آتا ہوں یا نہیں آتا۔ والدہ ماجدہ ہمشیرہ اور بھائیوں کو سلام کہہ دیں اور والدہ ماجدہ کی خدمت میں تو خصوصیت کے ساتھ سلام عرض کریں۔ زیادہ لکھا نہیں جاتا فقط والسلام مع عاقبت الدعاء

محمد مظہر اللہ غفرلہٗ

۷۷۴

زیبع فوادی و منتہی مرادی رفع قدرکم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ میری علالت کا بدستور وہی حال ہے۔ ضعف بہت ہو گیا ہے جس کی وجہ سے جلسہ میں شرکت نہ کر سکا۔ دعا کرتے رہیں۔ تمہارے خط سے معلوم ہوا کہ میرا خط والد صاحب کو مل گیا۔ اس سے اطمینان ہوا۔ مولیٰ تعالیٰ تمہیں اعلیٰ نمبروں سے کامیاب فرمائے۔ اس سال ہی عزیز گرامی مولوی مسعود دہلی آئے۔
والدین مخدومین کو سلام کہہ دیں اور بہن بھائیوں کو بھی سلام۔ مجھ سے لکھا نہیں جاتا اس لیے یہ چند کلمات تحریر کیے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہٗ

۷۷۵

عزیزی ارشدی اخلصی سلمہم الولی القوی

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ فقیر بدستور مرض (میں) مبتلا ہے۔ اس تعالیٰ کا شکر ہے۔ قادر القیوم تمہیں امتحان میں کامیاب فرمائے آمین۔ والدین مکرمین کے حرمین شریفین جانے کی خبر نے مسرور کیا۔ مولیٰ تعالیٰ ان کو وہاں سے پاک صاف لائے میرا ارادہ اب پاکستان جانے کا نہیں ہے۔ ڈاکٹر سعید احمد سلمہم کو تم سے تعلق ہو گیا ہے اس کے دو کلمے میں لکھ دیتا ہوں۔ فقط والسلام مع الدعا

محمد مظہر اللہ غفر لہ (امام)

۷۷۶

الشہاب الثاقب المنیر۔ عزیزی میاں جاوید سلطان سلمہم الرب القدیر

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ آپ کے خط کا جواب میں نے لکھ کر میاں سعید احمد کو دیا تھا انہوں نے ضرور بھیج دیا ہوگا۔ فقیر ضعیف بہت ہو گیا ہے لکھا نہیں جاتا۔ وہ کریم پھر ملاقات کرائے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہ (امام)

عزیزی ارشدی سلمہم واوصلہم الی ما یتمناہم

السلام علیکم ورحمتہ ربکم وبرکاتہ۔ گھر تمہارا سونا ہوا۔ ہم باوجود لوگوں کی شرکت کے سونا ہو گئے تمہارے گھر کی رونق ہمارے لیے بھی بہار دیتی ہے، لیکن تمہاری محبت کے انداز طبیعت پر سخت گراں ہوا ہے۔ مفتی صاحب پر بھی تمہاری محبت نے زیادہ اثر کر رکھا ہے ہر وقت آپ کا ذکر کرتے رہتے ہیں۔ والدہ مخدومہ اور بہن بھائیوں کو اور بھابیوں کو سلام کہہ دیں۔ مجھ سے اب لکھا نہیں جاتا۔ والد صاحب کی خدمت میں سلام کہہ دیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہ (امام)

۷۷۷ الزکی المخلصی العزیز رفع اللہ قدرہ

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ مولیٰ تعالیٰ تمہیں بعافیت اور مکروہات دنیا سے بچائے۔ فقیر کی طبیعت ابھی اچھی تو نہیں ہے لیکن فی الجملہ سکون ہے۔ اگر یونہی میرے عزیز دعائیں جاری رہیں تو کیا تعجب ہے کہ تندرستی بھی ادھر کا رُخ کرے۔ لیکن میری تو یہی خواہش ہے کہ حسن عاقبت کے لیے آپ دعا کریں۔ مولیٰ تعالیٰ مجھے مکروہات دنیا سے فردوس اعلیٰ کی نعمتوں سے بہریاب کرے۔ تمہاری خوشی کے لیے ہی تمہیں خط لکھتا ہوں ورنہ کسی کو جواب دینے (کو) دل نہیں چاہتا۔ اللہ تعالیٰ کا کرم ہوا تو تم سے ملاقات بھی ہو جائے گی۔ دُعا کرتے رہیں مولیٰ تعالیٰ تمہیں وہ عروج عطا کرے کہ اہلِ زمانہ دیکھ کر حیرت (زدہ) ہو جائیں۔ تمہارے خط کو پڑھ کر میرا بھی یہی حال ہوتا ہے جو تمہارا ہوتا ہے۔ قادر مجیب تمہیں وہ کامیابی عطا کرے جس کے متمنی ہو آمین بحرمتہ نبیہ الکریم۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ (دامام)

۷۷۸

عزیز گرامی قدر سلمہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ فقیر بخیریت ہے اور تمہاری یاد برابر جاری۔ مفتی صاحب برابر تمہارا ذکر کر کے یاد تازہ کرتے رہتے ہیں اور انہیں بھی تمہاری ہمیشہ یاد رہتی ہے انشاء اللہ تمہارے والد تمہاری خواہش کے موافق رُکیں گے نہیں۔ ماشاء اللہ آئندہ حالات کا بہت صحیح اندازہ رکھتے ہیں۔ زیادہ لکھنے سے قاصر ہوں۔ والدین دام مخدوم اور برادر اور خواہر اور اپنی بھابیوں کو سلام کہہ دیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ (دامام)

۷۷۹ عزیزی ارشدی اخلصی سلمہم الولی القوی

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ تمہارا خط مل گیا تھا جس کا فوراً ہی جواب دے دیا گیا تھا، نہ پہنچنے کا افسوس ہے۔ کافی تاخیر سے خط ملا جس کا سخت انتظار تھا۔ والدہ صاحبہ کو بہت سلام کہہ دیں۔ تعویذ لکھنے کے قابل نہیں۔ مولیٰ تعالیٰ تمہیں کامیاب فرمائے

ہر نماز کے بعد ۱۱ مرتبہ وافوض امری الی اللہ ان اللہ بصیر بالعباد پڑھ لیا کریں، والدین اور بہن بھائیوں کو سلام کہہ دیں۔ باقی سعید احمد لکھیں گے۔

فقط والسلام

محمد ظہر اللہ عفی (دعا)

تابِ مرآتِ سحر، گردِ بیابانِ عرب
غازۂ روئے قمر، دُودِ چراغانِ عرب

اللہ اللہ بہارِ چمنستانِ عرب
پاک ہیں لوثِ خزاں سے، گل و ریحانِ عرب

حُسنِ یوسف پہ کٹیں، مصر میں انگشتِ زنان
سر کٹاتے ہیں، ترے نام پہ، مردانِ عرب

کوچہ کوچہ میں مہکتی ہے یہاں بُوئے قمیص
یُوسفستاں ہے، ہر اک گوشۂ کنعانِ عرب

کرمِ نعت کے نزدیک تو کچھ دُور نہیں
کہ رضائے عجمی ہو، سگِ حسّانِ عرب

(۱۰۲)

جناب قاری سیّد حفیظ الرحمٰن صاحب

۷۸۰ اعزی سلمکم

السلام علیکم ورحمۃ ربکم وبرکاتہٗ۔ تاخیر خط کی معافی ارسال ہے۔ عزیزہ سلمہا کے آنے کی یہاں سب کو خوشی ہے وہ تعالیٰ اس ارادہ میں جلد ان کو کامیاب کرے۔ مولوی مسعود احمد سلمہ کی ہمراہی اُن کے لیے کافی ہے فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر

۷۸۱ قرہ باصرہ اقبال غرہ ناصیہ حمائد افعال سلمہم بالنعماء والافضال

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم السلام۔ محمد عابد نام رکھ سکتے ہیں لیکن یہ تاریخی نام تو نہیں ہے جیسا کہ تمہارا خیال ہے۔ نقشہ کے متعلق یہ تحریر نہ کیا کہ وہاں کے لیے کیسا ثابت ہوا۔ نہ یہ معلوم ہوا کہ وہاں کون اور کیا مخالفت کر رہا ہے۔ تمہارا دہلی آنے کا ارادہ معلوم کر کے نہایت مسرت حاصل ہوئی۔ سرہند شریف میرے جانے کا ارادہ تو نہیں ہے، بوجہ ضعف کے، لیکن وہاں خلیفہ اخلاق احمد صاحب حاضر ہوں گے۔ خلیفہ صاحب نے میرے لیے یا خلیفہ صاحب کے لیے حجرہ رکھا ہوگا تمہارے پہنچنے تک ہم میں سے کوئی نہ پہنچے تو خلیفہ صاحب سے اس حجرہ کی کنجی حاصل کرلیں۔ یہاں بفضلہ تعالیٰ بہمہ وجوہ خیریت ہے۔ گھر میں سب کو سلام ودعا کہہ دیں۔ مولوی مسعود احمد سلمہ ابھی لاہور انار کلی بازار میں میاں محمد احسان بجلی والوں کے ہاں مقیم ہیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر

۷۸۲ اعزی سلمکم۔ وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام

خیریت العزیز کے علم سے اطمینان ہوا ورنہ عزیزہ کی بیماری کی خبر نے سب کو سخت پریشان کر دیا تھا۔ وہ تعالیٰ ہمیشہ تم کو مع اہل وعیال بعافیت اور اپنی حمایت میں رکھے

کتابیں اس لیے دی گئی ہیں کہ تم اس کو اپنے مطالعہ میں رکھو تاکہ علم میں ترقی ہو۔ اگر اس طرف توجہ نہ کی تو رنج ہوگا۔ نیز اپنی تیزی مزاج کا بھی علاج کرو کہ یہ ظاہری اور باطنی ترقی کے لیے سدراہ ہے۔ گھر میں اور بچوں کو سلام و دعا کہہ دیں خصوصاً سب سے چھوٹے بچے اور طاہرہ کو۔ یہ دونوں بچے بہت یاد آتے ہیں۔ امید ہے کہ یہ دونوں نہایت سعادت مند ہوں گے۔

فقط والسلام

مکرم میاں اور امینہ بیگم اچھی طرح ہیں

محمد مظہر اللہ (دام)

۸۱۴ ؎ عزیز گرامی قدر سلمکم اوصلکم الی غایۃ ماتمناکم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ ان کتابوں کے علاوہ اور جن کتابوں کی ضرورت ہو وہ بھی منگا سکتے ہیں۔ منشا تو یہ ہے کہ علم کے اندر بھی ید طولیٰ حاصل ہو جائے۔ تیزی مزاج نے اچھا خاصا دفتر طیار کرا دیا۔ میرے عزیز تمہیں اپنا حال خود معلوم نہیں۔ تمہارے جانے کے بعد مجھے ایک غیر شخص سے معلوم ہوا کہ تم نے میاں مسعود سلمہ کے مقابلہ میں کچھ نازیبا کلمات کے ساتھ استعمال کیے۔ اگر اس وقت معلوم ہو جاتا تو اُسی وقت اصلاح کی جاتی۔ غرض اسی بِنا پر میں نے اشارۃً لکھا تھا اگر ناگوار گزرا ہے تو معاف کریں لیکن جب طبیعت میں اصلاح آجائے گی تو میری یہ ہدایت تم کو بہت بھلی معلوم ہوگی۔ تم جب دہلی میں تھے جب ہی مجھے تمہاری طبیعت کا اندازہ ہو گیا تھا لیکن خیال تھا کہ ابھی بچپن ہے ہوش آئے گا تو یہ بات جاتی رہے گی۔ فقیر کا خیال نہ کریں اتنا تو خیال کر لیا کریں کہ یہ تمہارے دادا پیر کی اولاد ہے۔ ان کے ساتھ ادب نہ ہو تو نرمی سے تو ان کو محروم نہ رکھیں۔ مولوی مسعود نے اس وقت تک مجھے تمہارے متعلق ایک کلمہ بھی نہیں کہا ہے، نہ انہیں میرے خط اور اس کے جواب کی کچھ خبر ہے۔ لیکن تم نے جن باتوں کا اظہار کیا ہے وہاں تک میرا گمان بھی نہ تھا۔ تم اسے جوتے سمجھو یا پھول مجھ سے یہ توقع نہ رکھنا کہ میں اس قدر نصیحت بھی نہ کروں۔ جب تک ایسے جوتے لگا رہا ہوں سمجھتے رہنا کہ تمہاری محبت ہم پر غالب ہے اور جب باوجود تمہاری لغزشات دیکھنے کے میں خاموش ہو جاؤں سمجھ لینا کہ ناراض ہو گیا تو تمہارے لیے باعث نقصان دینی ہوگا۔ میں پھر مکرر سہ مکرر کہتا ہوں کہ تمہیں دینی

خدمت کرنی ہے کہیں خاک بنو کہیں شیر و شکر۔ تم کسی وہابی کو بھی بُرا کہو گے تو مجھے بُرا معلوم ہو گا۔ جب تک وہ تمہارے پاس نہ آئے گا جب تک کیسے اُسے ہدایت کر سکو گے۔ کسی کی کوئی بات ناگوار گزرے تو اس کو ٹال دیں۔ پھر جب اس کا غصہ جاتا رہے اس وقت اس کو شرمندہ کریں کہ آپ میری بات پر برہم ہو گئے تھے۔ آپ غالباً اس کا مطلب غلط سمجھو میری منشا ہرگز نہ تھی۔ غرض وہ طریقہ اختیار کریں کہ ہر طرف سے آپ کی تعریف میرے کان میں آئے۔
اگر حیدر آباد سے خالہ صاحبہ کو بلایا گیا تھا تو معلوم ہوتا ہے بہت زیادہ تلخی بڑھ گئی جس کا سخت رنج ہوا۔ میرے عزیز ایسا نہ کریں جس سے مجھے رنج پہنچے۔
مولانا بقاء اللہ صاحب نے آپ کے مکان کے متعلق نقل ارسال کی تھی جو ارسال ہے۔
دوسرا پرچہ اہلیہ کو دے دیں فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (۱۹۴۱)

مِہرِ چرخِ نبوت پہ روشن دُرود
گُلِ باغِ رسالت پہ لاکھوں سلام!

شہریارِ ارم، تاجدارِ حرم
نو بہارِ شفاعت پہ لاکھوں سلام!

عرش کی زیب و زینت پہ عرشی دُرود
فرش کی طیب و نزہت پہ لاکھوں سلام!

(۱۰۴)

جناب حفیظ اللہ صاحب

۷۸۴
مرسلہ جولائی ۱۹۶۱ء

محبی سلمہم واصلح حالہم [1]

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ گاڑی چلاتے میں نماز کا وقت نہ ملنا سمجھ میں نہیں آتا۔ ہمارے بہت (مرید) ایسے ہیں کہ گاڑی چلاتے ہیں لیکن نماز کے وقت نماز پڑھتے ہیں۔ مسجد کے قریب گاڑی پہنچی ٹھہرا کر دیں نماز پڑھی۔ آخرت کا خوف ہونا چاہیے اگر اس میں وقت نہیں ملے تو کوئی دوسرا کام کرو۔ بہرحال نماز نہ جانی چاہیے، قیامت میں ہم سے بھی سوال ہوگا کہ کیوں ہدایت نہیں کی گئی۔ گھر میں اور ماموں ممانی کو سلام کہہ دیں۔ مولیٰ تعالیٰ تمہیں شریعت مطہرہ کا پابند کرے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہ (الامام)

۷۸۵
مرسلہ ۲۶ رجولائی ۱۹۶۲ء

بسمہ تعالیٰ

عزیزی سلمہم

وعلیکم السلام۔ فرائض منصبی کو پورا کرو، اپنے مولیٰ سے محبت میں ترقی دیں، مخلوق سب ٹھیک ہو جائے گی اور محبت کرنے لگے گی، نماز تک میں تو تم سستی کرتے ہو، دوسرے وظائف کیا شے ہیں جو ان کو پورا کرتے ہوگے۔ بھائی وغیرہ کے دشمنی کے برتاؤ پر خاموش ہو جاؤ، مولیٰ تعالیٰ سب سے بدلہ لے لے گا۔ تمہاری بیوی کے لیے بھی دعا ہے کہ وہ باآسانی فارغ ہو اور سعادت مند فرزند تولد ہو۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہ (الامام)

---

[1] مکتوب الیہ ڈرائیور ہیں۔ کراچی میں بس چلایا کرتے تھے، شاید یہاں اس طرف اشارہ ہے کہ واقعی نظام حکومت کی غفلت سے یہاں سرکاری وغیر سرکاری سواریوں میں نماز کا کوئی اہتمام نہیں۔

بسمہ تعالیٰ

۷۸۶ عزیزی ارشدی سلمہم و رفع قدرہم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ تمہیں اپنے مولیٰ کے ساتھ معاملہ صحیح رکھنا چاہیے، مخلوق خود بخود تمہارے ساتھ بہتر ہو جائے گی۔ اپنی حالت پر نظر کرو اور جو کمی نظر آئے اسے پورا کرو، منشی عبداللہ اور زیب النساء اور شیرین کو سلام کہہ دیں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر (دعا)

۷۸۷ عزیز گرامی قدر سلّمہم المولیٰ المقتدر

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ تمہیں نور چشم مبارک ہو، آمنہ نام رکھ دیں۔ حیدر آباد میں تمہارا رہنا بھی مبارک ہو، وہاں کی آب و ہوا اچھی ہے۔ مولوی محمد محمود سلّمہم کی خدمت میں بھی حاضر رہیں گے۔ مولیٰ تعالیٰ تمہیں وہاں تجارت میں نفع عطا فرمائے، گھر میں سب کو سلام کہہ دیں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر (دعا)

۷۸۸ عزیزی ارشدی سلمہم و رفع قدرہم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ مرقومتہ العزیز سے مسرت ہوئی۔ مولیٰ تعالیٰ دکان میں ترقی عطا فرمائے۔ بڑی شے اپنے فرائض کی ادائیگی ہے نفقہ کا ذمہ دار تو وہ تعالیٰ ہے جس طرح پر بھی قسمت میں لکھا ہے، وہ ضرور ملے گا۔ ہم سے تو جو ہم پر فرض کر دیا گیا ہے وہ ہمارے ذمہ ہے۔ بڑی تعجب کی بات ہے کہ جو اس نے اپنے ذمہ لیا ہے ہماری تمام تر کوشش اس کے لیے ہوتی ہے اور جو ہمارے ذمہ کر دیا گیا ہے اس سے غفلت ہوتی ہے۔ زیب النساء سلمہا کو سلام کہہ دیں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر (دعا)

۷۸۹ عزیز گرامی قدر سلمکم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ تمہاری پریشانی کی وجہ نماز وغیرہ دینی امور میں تقصیر کرنا ہے اور اہلیہ کے ساتھ صحیح تعلق نہ رکھنا ہے۔ نماز کی پابندی کرو، وظائف کو ادا کرو، جو کچھ میسر آجائے اس پر شکر کرو۔ خلاف طبیعت اگر کوئی امر واقع ہو تو اس پر صبر کرو، درود شریف اور استغفار کی کثرت کرو، یہ پریشانی جاتی رہے گی، محض دعا اس کے لیے کارآمد نہیں ہو سکتی۔ ہماری خدمت یہی ہے اور کیا تم خدمت کر سکتے ہو؟ اہلیہ سلمہا اور ماموں اور ممانی کو سلام کہہ دیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۷۹۰ عزیزی ارشدی سلمہم و رفع قدرہم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ عزیزہ زیب النساء کو شافی مطلق شفائے کاملہ عاجلہ سے سرفراز فرمائے۔ یہ نہ لکھا کہ کیا علالت ہے۔ انہیں میری طرف سے سلام کہہ دیں اور مزاج پرسی کر دیں۔ دل سے اللہ اللہ کہتی رہیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۷۹۱ عزیزی ارشدی سلمہم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ اول تو تعویذ گنڈے ترک کر دیے ہیں، دوسرے دور سے اس کا علاج ہو بھی نہیں سکتا۔ بہتر تو یہی ہے کہ مکان بدل دو ورنہ میاں مظفر احمد سلمہم سے کہو۔ یہاں سے تعویذ ارسال کرنا بھی مفید نہ ہوگا۔ گھر میں سلام کہہ دیں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۷۹۲ عزیز گرامی سلمہم المولی المقتدر

وعلیکم السلام وعلی من لدیکم۔ بفضلہ تعالیٰ فقیر بعافیت ہے۔ تمہارے مکان

کی تعمیر مولیٰ تعالیٰ اتمام کو پہنچائے۔ لڑکی کو ہسپتال میں معائنہ کرائیں، پیدائشی بدصورت ہونا بہت بُرا ہے، دُعا کی جائے گی، گھر میں سلام کہہ دیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ (غفرلہ)

۷۹۳ عزیزی ارشدی سلمہم و رفع قدرہم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ بفضلہ تعالیٰ فقیر بعافیت ہے البتہ کمزوری نہایت درجہ ہے۔ مولیٰ تعالیٰ تمہاری بیوی کو بعجلت فارغ کرے اور سعید وطویل عمر بچہ عطا فرمائے۔ زیب النساء کو سلام کہہ دیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ (غفرلہ)

(۱۰۵)
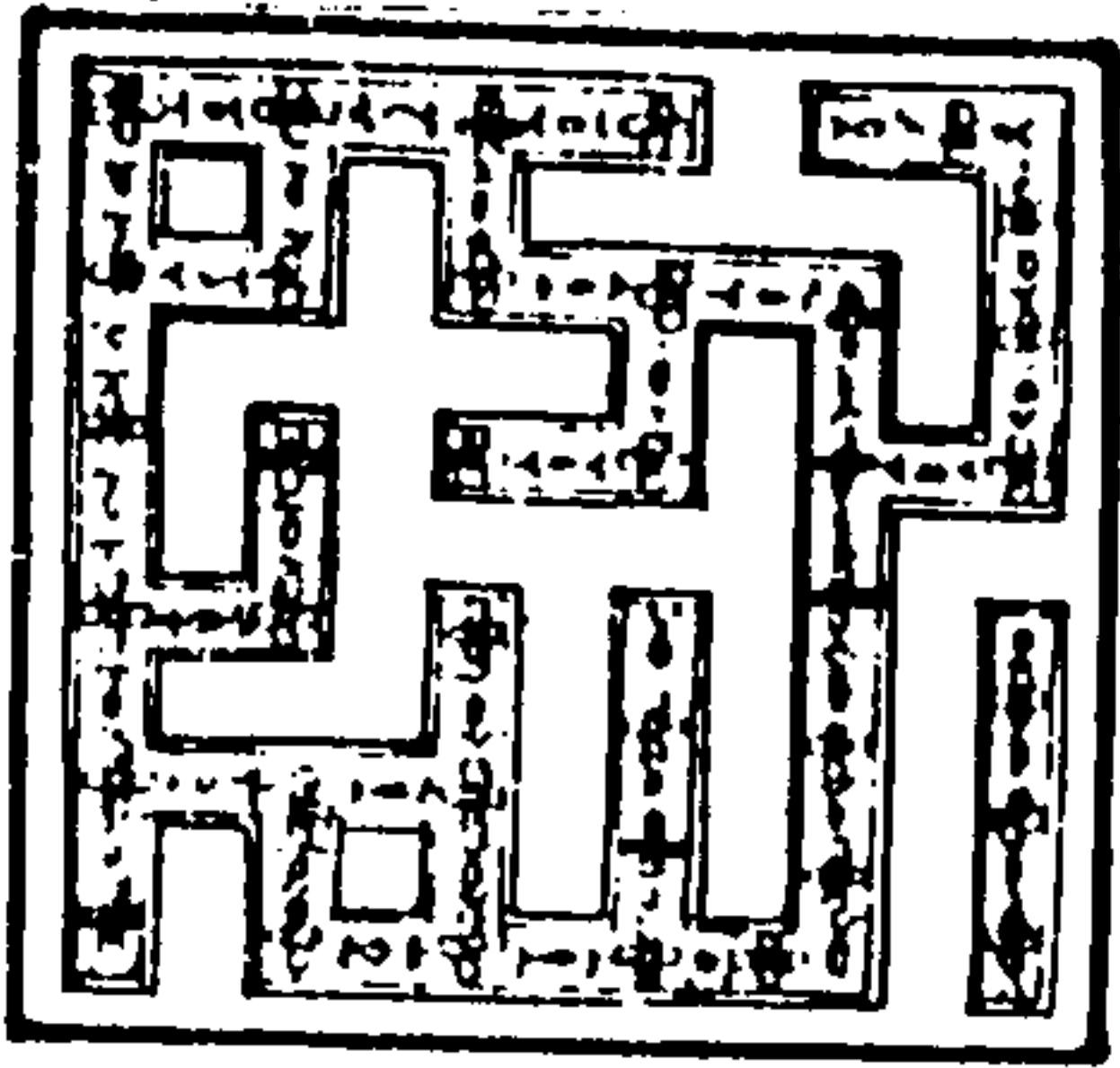
بنام حاجی رفیق الدین مرحوم (راولپنڈی)

۹۴ء
مرسلہ سنہ ۱۹۶۱ء

مقبول خداوند مبین میاں حافظ رفیق الدین سلمہم المولی المتین

السلام علیکم ورحمتہ ربکم وبرکاتہ۔ بفضلہ تعالیٰ فقیر بعافیت ہے اور تمہارے لئے اپنے مولیٰ کریم کی جناب میں دُعا ہے کہ تمہیں دارین خوبیوں سے مالامال کرے اور اپنے محبوب کا تمہیں محبوب کرے۔ تمہارے ساتھ نہ جانے کا مجھے افسوس رہا۔ اگر زندگی نے موقعہ دیا تو انشاء اللہ العزیز سب سے اول تمہارے ہی یہاں آنے کا ارادہ رکھتا ہوں۔ مولیٰ تعالیٰ تمہیں تمام پریشانیوں سے دُور رکھے۔ اپنا تو پریشانیوں کا گھر ہے۔ وہ تعالیٰ اس پر صبر عطا فرما کر اس کے اجر جزیل سے العزیز کو بہرہ مند کرے۔ اہل وعیال کو بمع قدر مراتب سلام و دُعا کہہ دیں۔ امانت کے پہنچانے کا فکر نہ کریں جب موقعہ ہوگا پہنچ جائے گا۔
مجھے دُنیا کی دولت سے ہے۔ فقط والسلام

محمد سلطان احمد غفرلہ

۹۵ء
مرسلہ سنہ ۱۹۶۲ء

بسمہ تعالیٰ

عزیزی ارشدی اخلصی شفاکم المولی القوی

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ بفضلہ تعالیٰ فقیر بعافیت ہے لیکن تمہاری طرف سے فکر لاحق ہے۔ تم نے اپنی ٹانگ کے متعلق نہیں لکھا کہ وہ صحیح طریق پر جڑ گئی یا کچھ کسر ہے۔ وہ شافی وقادر تمہیں شفائے تامہ کاملہ سے سرفراز فرما کر
میاں رفیق الدین صاحب کا خط آیا تھا جس سے ان کی والدہ کی رحلت کا حال معلوم ہو گیا تھا۔ وہ غفور ورحیم ان کی مغفرت فرما کر ان کے درجات عالی فرمائے۔ ہاں میں بہت کمزور ہو گیا ہوں کے لئے دُعا کریں۔ تمہاری علالت نے ہمت

باندھی تھی لیکن گرمی کی شدت اور کمزوری نے روک دیا۔ دو چار قدم چلنا دشوار ہو گیا ہے۔ بات نہیں کی جاتی۔ خطوط کے جوابات کیلئے بھی دشواری ہے۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ

اُٹھے جو قصرِ دنیٰ کے پردے، کوئی خبر دے تو کیا خبر دے
وہاں تو جا ہی نہیں دوئی کی نہ کہہ کہ وہ بھی نہ تھے، ارے تھے

وہ باغ کچھ ایسا رنگ لایا کہ غنچہ و گُل کا فرق اُٹھایا
گرہ میں کلیوں کے باغ پھولے گُلوں کے تکمے لگے ہوئے تھے

محیط و مرکز میں فرق مشکل، رہے نہ فاصل خطوطِ واصل
کمانیں حیرت میں سر جھکائے، عجیب چکر میں دائرے تھے

حجاب اُٹھنے میں لاکھوں پردے، ہر ایک پردے میں لاکھوں جلوے
عجب گھڑی تھی کہ وصل و فرقت جنم کے بچھڑے گلے ملے تھے

زبانیں سوکھی دکھا کے موجیں، تڑپ رہی تھیں کہ پانی پائیں
بھنور کو یہ ضعفِ تشنگی تھا، کہ حلقے آنکھوں میں پڑ گئے تھے

وہی ہے اوّل وہی ہے آخر، وہی ہے باطن، وہی ہے ظاہر
اُسی کے جلوے اُسی سے ملنے اُسی سے اُس کی طرف گئے تھے

(۱۰۶)

جناب سعادت اللہ صاحب

۷۹۶

مرسلہ ۲۰ راگست ۱۹۵۶ء

محبی سلمکم

السلام علیکم و علی من لدیکم۔ مولوی مظفر سلمہم نے بعد استخارہ جب تمہیں اجازت دے دی ہے تو بسم اللہ کرو۔ تم نے لڑکے لڑکی ہاں کا نام نہیں لکھا ورنہ میں بھی دیکھ لیتا۔

فقط والسلام

محمد مظہر احمد عفی (۲۶)

۷۹۷

عزیزہ سلمہا

وعلیکم السلام ورحمتہ ربہ المنعام۔ تعویذ ارسال ہے، بہ ان کے گلے میں ڈالیں اور جو آیت کریمہ نیچے لکھی جاتی ہے اس کو گیارہ مرتبہ اوّل آخر درود شریف سات مرتبہ پڑھ کر ان کے سینے اور کانوں میں کسی وقت دم کر دیا کرو

افغیر دین اللہ یبغون ولہ اسلم من فی السمٰوات والارض طوعًا وکرھًا والیہ یرجعون۔

سب کو سلام ودعا کہہ دیں۔

فقط والسلام

محمد مظہر احمد عفی (۲۶)

نوٹ: غالباً یہ خط سعادت اللہ کی اہلیہ کے نام ہے

۷۹۸

مرسلہ ۱۹ رمئی ۱۹۵۹ء

عزیزی سلمکم

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ وہ تعالیٰ اپنی قدرت کاملہ سے مجھے اور تمہیں اس مقصد میں کامیاب کرے اور بچوں کے واسطے شوہر سازگار عطا فرمائے۔ گھر میں اور بچوں کو خصوصاً بڑے صاحبزادہ سلمہم کو سلام کہہ دیں۔

والسلام

محمد مظہر احمد عفی (۲۶)

۷۹۹ عزیزی سلمہم

السلام علیکم و علی من لدیکم۔ جب تمہاری لڑکی خدیجہ حجام کے پاس بال کٹوانے جائے اور اس بے حیائی پر تم خوش ہو تو ثناء اللہ کا کیا قصور، پاکستان جا کر تمہارا رنگ بگڑ گیا، ہم سے بھی محبت جاتی رہی اور شریعت سے بھی منہ موڑ لیا، پھر کوئی کچھ کہے تو تمہیں برا لگتا ہے۔ اپنے گھر کے احوال پر تمہیں نگرانی لازم ہے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہٗ

لطف اُن کا، عام ہو ہی جائے گا
شاد، ہر ناکام، ہو ہی جائے گا

جان دے دو، وعدۂ دیدار پر
نقد اپنا دام، ہو ہی جائے گا

بے نشانوں کا نشاں مٹتا نہیں
مٹتے مٹتے، نام، ہو ہی جائے گا

سائلو! دامن سخی کا تھام لو!
کچھ نہ کچھ، انعام ہو ہی جائے گا

اے رضاؔ ہر کام کا اک وقت ہے
دل کو بھی، آرام، ہو ہی جائے گا

(۱۰۷)

جناب سلطان الرحمٰن صاحب

۸۰۰
مرسلہ ۱۹۶۲ء

بسمہ تعالیٰ

عزیز گرامی قدر سلمہم بالمولیٰ المقتدر

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ بفضلہ تعالیٰ فقیر بعافیت ہے اور تمہارے لیے دُعا کرتا ہے۔ مولیٰ تعالیٰ دبہ) عافیت رکھے اور مقاصد میں کامیاب، عزیزہ کا رشتہ صحیح ہے، شافی مطلق اس کو شفائے کاملہ سے سرفراز کرے اور تمہارے کلیم کے عوض بھی بسہولت مل جائے۔ حسبنا اللہ ونعم الوکیل اکثر پڑھتے رہیں اور اس کا وکیل کارساز حقیقی کو تصور کریں اور بھائی کو بھی راہِ راست پر لائے۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (دامہم)

۸۰۱
مرسلہ ۴ ارنومبر ۱۹۶۲ء

بسمہ تعالیٰ

عزیزی ارشدی بسلطان الرحمٰن

السلام علیکم ورحمۃ ربکم۔ حسبنا اللہ ونعم الوکیل ہر نماز کے بعد ۲۳ مرتبہ اور حسبی ربی حسبی ۳۳ مرتبہ پڑھتے رہو، انشاء اللہ تعالیٰ ہر فکر سے نجات پاؤ گے اور اپنے مولیٰ کی طرف ہمیشہ متوجہ رہیں اور دل سے جس قدر ہو سکے اللہ اللہ کہتے رہیں۔ مولیٰ تعالیٰ تمہارے کلیم کی بہتر صورت نکال دے گا۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (دامہم)

۸۰۲
مرسلہ ۹ راگست ۱۹۶۵ء

عزیزی ارشدی سلمہم المولیٰ القوی

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ مکان اگر سلیم الرحمٰن کا خرید ا ہوا ہے تو ان

کے نام رجسٹری ہو گی۔ اب قسم کھا سکتے ہو۔ شافی مطلق تمہیں شفائے کلی عنایت فرمائے۔
خیالات باطلہ کے لیے لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم پڑھتے رہا کریں اور دوسرے
خیال میں لگ جائیں۔ قیامت کے اور دوزخ کے حالات پیش نظر رکھیں، انشاء اللہ تعالیٰ
سب خیالات باطلہ رفع ہو جائیں گے۔ عزیز گرامی قدر محمد سلطان صاحب (کو) سلام کہدیں
اور ان کے گھر میں بھی

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہ

۸۰۳
مرسلہ ۱۹۶۵ء

عزیزی ارشدی سلمہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ اوّل تو مجھے معلوم نہیں کہ تم کون ۰۰۰۰۰ اور
کیا جھگڑا ہے۔ اس کے لیے بالمواجہ جب تک بیانات نہ سُنے جائیں اس کا فیصلہ کرنا مشکل
ہے۔ فقیر سخت کمزور ہو گیا ہے، زیادہ لکھا نہیں جاتا۔ تمہارے لیے دعائیں کہ وہ تعالیٰ
ان پریشانیوں سے نجات دے۔ آمین۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہ

اللہ جل جلالہ

(۱۰۸)

جناب قاری حافظ ظفر احمد صاحب

۸۰۴

۱۰ مارچ ۱۹۵۲ء

نورطرفی الکلیل وسرور فوادالعلیل ابر مولود و ولد میاں ظفر احمد سلمہم الصمد

بعد دعائے ترقی درجات مطالعہ کریں کہ تحریر لطیف تمہاری پہنچی، بے ساختہ نکلا اللھم زد فزد۔ یہ معلوم کر کے کہ رسالہ انتصاء المحال تمہیں پسند آگیا۔ اس کے دلائل میں تم نے سقم نہ پایا، نہایت درجہ خوشی ہوئی کہ جب تم نے اپنی مہر تصدیق ثبت کر دی تو اب کسی کو پسند آئے یا نہ آئے ہماری محنت تو ٹھکانے لگ گئی۔

یہ صحیح ہے کہ تمہیں ہماری یاد آتی ہو گی لیکن اس پر کبھی یہ بھی قیاس کیا کہ ہمیں تمہاری کس قدر یاد آتی ہو گی کہ تم تو ثمر ہو، درخت کو مایوسانہ حالت دیکھی چاہیے، یوسف (علیہ السلام) تو مصر میں بادشاہ بن بیٹھے مگر یعقوب (علیہ السلام) سے پوچھنا چاہیے کہ تم پر کیا گزرتی ہے۔

پھوپی نسیمہ سے ملاقات کی مصنوعی سہی مگر ہمیں تو مصنوعی ملاقات بھی میسر نہیں تمہارے چچا ابا نے فرزند دل بند کا نام احمد میاں رکھا کہ تمہارے نام کا ایک جز تو کسی کا نام ہو اور دل کو جھوٹ موٹ سہی مگر سمجھایا تو جا سکے۔ بس جواب ختم۔

والدعا

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۸۰۵

موصولہ ۱۵ نومبر ۱۹۶۲ء

عزیز گرامی قدر خجستہ سیر سلمہم المقتدر

السلام علیکم و قلبی لدیکم۔ یہ اعتراض محض بے جا ہے کہ اکثر ارکان بزم حضرت مولانا محمد رکن الدین شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے مرید ہیں۔ میرے بھائیوں میں اور

ان حضرات میں تفریق کرنا نہایت درجہ ناموزوں ہے۔ اب اگر اہل بزم کو میری تجویز[1]
میں سقم معلوم ہوتا ہے تو ایک بڑا جلسہ کر کے بالاتفاق کوئی تنظیم کر لیں، مجھے اس میں بھی کوئی
اختلاف نہ ہوگا، لیکن مولانا موصوف (مفتی محمد محمود) کو صدر اعلیٰ ضرور رکھیں اور میرے بھائیوں
کو مولوی مظفر احمد سلمہم کی تعظیم میں کمی نہ کرنی چاہیے۔ یہ ان کے حق میں مفید ہوگا۔ یہ راستہ انکساری
کا ہے ہر ایک پر انکساری لازم ہے، اگر بھائیوں میں سے کسی سے نامناسب بات نظر آئے تو
بہت خوبصورتی کے ساتھ اسے سمجھائیں۔ اگر اہل بزم کی اکثریت مولوی مظفر احمد سلمہ کی صدارت
نہیں چاہتی تو وہ نائب صدر تو نہیں رہ سکتے۔ معین المسلمین کی طرح سرپرست رہ سکتے
ہیں اور اس طرح رسالہ کا اجراء کریں اور نہایت فراخدلی کے ساتھ بزم کی حمایت کریں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۸۰۶

مرسلہ ۷ جنوری ۱۹۶۳ء

شمع افروز کاشانۂ محبت عزیز گرامی قدر سلمہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ مولوی محمد محمود سلمہم نے صحیح لکھا ہے، بے شک ان
لوگوں کو اس خیال سے اعراض کر کے مولوی محمود سلمہم سے معافی طلب کرنا چاہیے کہ اصل میں
یہ قصور ان ہی کا ہے اور اس کے بعد میرا۔ ان کی معافی میری طرف سے بھی معافی ہے ورنہ
میری مرضی کے خلاف دوسری صورت قائم کرنا چاہتے ہیں تو ان کو اجازت دے دو۔
عزیزی مولوی مظفر احمد سلمہم اپنے طور پر سب کو جمع کر کے اس کا فیصلہ کریں اور میری تجویز

؎ یعنی پاکستان میں آنے والے احباب تو شاہانہ بے فکری اور عیش کوشی کی زندگی بسر کر رہے
ہیں مگر جو عزیز ہندوستان میں رہ گئے، ہجرت نہ کر سکے ان کی مایوسی اور حزن وملال کا بھی تو کوئی اندازہ
کرے۔ مکتوب الیہم حضرت کے پوتے ہیں، اس لیے فرمایا "تم تو ثمر ہو۔"

[1] حضرت علیہ الرحمہ نے بزم ارباب طریقت کے نام سے ایک مجلس ترتیب دی تھی جو حضرت
کے قیام کراچی (۱۹۶۱ء) کی یادگار تھی۔ اس میں صدر اعلیٰ حضرت مفتی محمود صاحب کو بنایا تھا اور صدر
مفتی مظفر صاحب کو۔ بعد میں کچھ اختلاف واقع ہوگیا جو بعد میں رفع ہوگیا، الحمد للہ بزم ارباب
طریقت قائم ہے اور کام کر رہی ہے۔

کو کالعدم کر دیں۔ میرا منشاء صرف اجتماع ہے، وہ جس طرح سے بھی میسر آئے، مجھے اس سے اختلاف نہ ہوگا۔ مولوی مظفر احمد قائمقام صدر منظور کر لیں تو مضائقہ معلوم نہیں ہوتا۔ اوّل تو وہ ایسے کے قائمقام نہ ہوں گے جو ان سے افضل نہ ہو۔ دوسرے مقامی حیثیت سے وہ صدر ہی رہیں گے، تیسرے ان کی اس انکساری کا بھی لوگوں پر اثر ہوگا۔ لیکن جو کچھ ہو جماعت احباب کی کثرتِ رائے پر منحصر ہے[۱] مولوی مظفر احمد جماعت احباب میں کہہ دیں مجھے والد صاحب کی تجویز کا احترام مدِنظر تھا اب آپ اگر اسے پسند نہیں کرتے تو جو چاہو میرے لیے خدمت سپرد کر دو۔ لیکن میری وجہ والد صاحب کی بے حرمتی کا باعث نہ ہونا چاہیے، صرف اتنا خیال رہے۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۱؎ کثرت رائے کا حضرت نے ہر موقعہ پر خیال رکھا ہے کہ آراء کا نخوت کے ساتھ دبانا شریعت کی روح کے منافی ہے۔ حضرت نے بھی اہتمام شریعت کے ساتھ انجام دی جو اس دور میں شاذ ہی پائی جاتی ہے۔

(۱۰۹)

جناب مولانا عبدالحفیظ صاحب

مرسلہ ۸۔۷۔۱۹۵۶ء

بخدمت مولانا مفتی عبدالحفیظ صاحب دام مجدھم

مکرمی محترمی زید مجدھم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام وبرکاتہ۔ ہندوستان کو آپ کا چھوڑنا باعث فکر ورنج ہوا کہ اہل سنت کو اس سے بغایت درجہ نقصان ہوا خیر مشیت ایزدی جب یونہی تھی تو بجز صبر کے چارہ بھی کیا ہے۔

رسالے کے متعلق آپ کی ہدایات بڑی وزنی اور اس کے قیام کے لیے لابدی ہیں لیکن اس پر ان کی تعمیل دشوار معلوم ہوتی ہے۔ لیکن حقیقت یہی ہے کہ ان ہدایات پر عمل پیرا نہ ہوتے تو اس سے زیادہ دشواری کا سامنا کرنا پڑے گا۔ البتہ اگر اتنی ترمیم ہو جائے کہ بجائے حصہ دار کرنے کے ان کو چندہ دہندگان کی فہرست میں رکھا جا سکے تو بہتر ہو۔ ہاں مضمون نگار علماء بغیر حصہ (دار ہونے کے) اس کی طرف زیادہ توجہ نہیں کر سکیں گے، اس کے متعلق کچھ سوچ کر تدبیر بتلا دیں، بڑی سرپرستی تو آپ ہی کو کرنی ہوگی۔ مولوی مظفر سلمہٗ رسالہ نکال چکے ہیں ان کو اس میں بہتر تجربہ ہوگا۔ نام کے متعلق میاں ذکر الرحمٰن نے اپنی پسند المظہر[۱] کو بتلایا ہے۔ آپ کا تجویز کردہ نام مظہر حق بھی ان کی پسند کے خلاف نہیں۔ اب جس پر آپ دونوں صاحبوں کی رائے قائم ہو جائے۔ وہی رکھ لیا جائے۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہٗ

---

[۱] یہ نام احقر کا تجویز کردہ تھا، اس احقر نے ذکر الرحمٰن صاحب کو بتایا تھا۔ پھر اس نام سے ایک شمارہ مولانا مظفر احمد علیہ الرحمۃ نے نکالا، غالباً مالی مشکلات اور احباب کے عدم تعاون کی وجہ سے یہی آخری اور پہلا شمارہ تھا۔ اس کے بعد کوئی شمارہ نہ نکل سکا۔

(۱۱۰)

جناب مولانا عبدالحکیم خاں اختر شاہجہانپوری

۸۰۹

مجی سلمہم و رفع قدرہم

وعلیکم السلام رحمۃ ربکم المنعام۔ فقیر ابھی علیل ہے۔ تمہارے والد صاحب کے لیے دُعا کی جائے گی، وہ تعالیٰ قبول فرمائے۔

۱۔ گاؤں میں جمعہ جائز نہیں۔

۲۔ قربانی اس پر ہے جو اپنا ذاتی مال حاجتِ اصلیہ سے اس قدر زائد رکھتا ہو جو بقدر نصاب ہو۔ اس کا یہ مال کسی کی شرکت میں ہو یا بلا شرکت غیر۔

۳۔ قرآن کریم جو خوش الحانی کے ساتھ پڑھتا ہے لیکن غلط، اس سے وہ شخص امامت کے لیے بہتر ہے جو درست پڑھتا ہے، اگرچہ خوش الحانی اسے میسّر نہیں۔

۴۔ تین حقیقی بھائی ایک گھر میں شریک تو رہ سکتے ہیں، لیکن شرعاً ایک کی بیوی کو دوسرے سے پردہ کرنا چاہیے اور مورث اعلیٰ کے ترکے کی تقسیم نہ کی جائے اور مشترکہ ترکہ کا استعمال باہمی رضا سے کرتے رہیں تو اس میں بھی مضائقہ نہیں۔

۵۔ دنیوی رسوم میں اگر کوئی ایسی شے نہیں ہے جو شرعاً ممنوع ہو تو اس میں مضائقہ نہیں۔ سہرے کا باندھنا بھی ایسا ہی ہے۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ (مہر)

۸۱۰

۷اپریل ۱۹۵۰ء

مجی مخلصی اوصلکم اللہ تعالیٰ الیٰ غایۃ ما یتمناکم

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ مکتوب گرامی باعثِ مسرت ہوا۔ وہ تعالیٰ تمہیں اپنے حبیب لبیب علیہ التحیۃ من الوجیب کی سنت سنیہ پر قائم رکھے اور اپنے قرب سے سرفراز فرمائے۔ میرے عزیز عمر کا حصہ بہت گزر چکا، نہ معلوم کس وقت داعی اجل کو لبیک

کہنے کا وقت آپہنچے، اس لیے ہم پر لازم ہے کہ اس کی یاد سے غافل نہ رہیں اور علی الاعلام اس کو اپنے اوپر محیط جانیں۔ مراقبہ کا خیال رکھیں کہ اس کے نور نے ہمیں گھیر رکھا ہے اور ہمارا قلب اس سے مستنیر ہو رہا ہے اور یہی ہمارے لیے مصائب و آلام سے محفوظی کا باعث ہے۔ عزیز مولوی مظفر احمد کراچی میں فریئر روڈ پسچومل کی بلڈنگ میں مقیم ہیں میرے تمام احباب کو سلام و دُعا کہہ دیں۔ علی الخصوص عزیزی میاں فتح محمد سلمہم کو یہاں تو مفارقت کا پردہ پڑا ہوا ہے۔ وہ جامعۃ المتفرقین اس عالم میں جنت کے اندر آپ حضرات کا فقیر کو ہمنشیں کرے۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر

۸۱۱

۲۰ فروری ۱۹۵۳ء

بسمہٖ تعالیٰ

محب مخلص زید اخلاصکم واوصلکم الیٰ غایۃ مایتمناکم

السلام علیکم وعلی من لدیکم۔ مژدہ کامیابی کی ترسیل باعث خوشنودی ہوئی۔ کارساز حقیقی آئندہ بھی کامیاب فرماتا رہے۔ والد صاحب کی خدمت میں سلام کہدیں اور دُعا کی سفارش۔ یہ تم نے صحیح کہا کہ اگر قلبی مواصلت حاصل ہے تو جسمی مفارقت مضر نہیں۔ مولیٰ تعالیٰ تمہاری پریشانیاں دُور فرمائے اور صحت ظاہری و باطنی سے سرفراز رکھے۔ میرے عزیز جس کوشش میں تم لگے ہوئے ہو اگرچہ یہ بھی ضروری ہے کہ مولیٰ تعالیٰ مسبب الاسباب ہے لیکن پھر بھی اس قدر ضروری نہیں کہ رزق کا وہ خود متکفل ہے۔ ہم سے عبادت کا مطالبہ ہے جس کا وہ متکفل نہیں تو ہمیں ایسا نہیں چاہیے کہ جس کا وہ متکفل ہے اس میں ہمہ تن منہمک ہوں اور جو اس کا مطالبہ ہے اس کی چنداں فکر نہ کریں۔ بوقت ضرورت بیعت غائبانہ بھی جائز ہے۔

فقط والسلام مع الدعا

محمد مظہر اللہ غفر

۸۱۲

۱۵ ستمبر ۱۹۵۳ء

بسمہٖ تعالیٰ

محب مخلص سلمکم واوصلکم الیٰ غایۃ مایتمناکم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔آپ کا پہلا خط یا تو پہنچا نہیں یا پہنچا ہوگا تو جواب دے دیا گیا ہوگا۔شافی مطلق آپ کو شفائے کاملہ عاجلہ سے سرفراز کرے۔مجبوراً غائبانہ بیعت بھی جائز ہے لیکن بہتر یہ ہے کہ وہیں (پاکستان میں) کسی مرشد کو تلاش کریں کہ صحبت بھی میسّر رہے ورنہ اپنے داہنے ہاتھ کو میرا ہاتھ تصور کرتے ہوئے اپنے بائیں ہاتھ پر رکھ کر ایمان مفصل اور اس کا ترجمہ اور کلمہ شہادت اور کلمہ توحید پڑھیں اور میرا نام لے کر جس خاندان میں بیعت ہونا چاہتے ہیں کہیں کہ میں نے اس کے ہاتھ پر اس خاندان میں بیعت کی، پھر مجھے اس کی اطلاع دے دیں۔

۱۔ پیتل یا لوہے کا سیٹ (آستینوں میں بطور بٹن) لگانا جائز نہیں، ہاں چاندی کا لگا سکتے ہیں۔شاہ ولی اللہ سُنی حنفی ہیں۔مولانا شبلی کا حال معلوم نہیں۔

۲۔ بریلوی اہلسنت کے تابع ہیں۔

آپ پر حضرت مجدد الف ثانی، شاہ عبدالحق محدث دہلوی رحمہما اللہ کی پیروی لازم ہے جن مسائل میں اختلاف دیکھیں، ان جیسے پچھلے علماء کا اتباع کریں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہٗ

۸۱۴

۱۲؍دسمبر ۱۹۵۲ء

محب گرامی قدر سلمکم القوی المقتدر

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم العلام۔آپ کی بیعت قبول کی۔مولیٰ تعالیٰ آپ کو اپنی مرضیات پر گامزن ہونے کی توفیق عطا فرمائے اور جملہ دینی و دنیوی مشکلات میں آپ کی اعانت فرمائے۔صبح و شام درود شریف و استغفار کا ورد رکھیں۔جس قدر بھی ہو سکے اس قدر اپنے اوپر لازم کر لیں اور کسی وقت کم از کم ایک ہزار مرتبہ صرف زبانِ قلب سے اللہ اللہ کھینچنا معمول رکھیں اور قلبی کیفیات سے مطلع کرتے رہیں۔والد صاحب کی خدمت میں سلام کہہ دیں، شافی مطلق ان کو شفائے کاملہ عاجلہ سے سرفراز فرمائے۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہٗ

۸۱۴
۲۹ جنوری ۱۹۵۵ء

مجی مخلصی سلمکم وادصلکم الیٰ غایتہ مایتمناکم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم وبرکاتہٗ۔ آپ کو سلسلہ نقشبندیہ میں بیعت کیا گیا ہے قلبی ذکر زبان سے تعلق رکھتا ہی نہیں، اس وجہ سے زبان سے اس کے متعلق کیا کہا جاسکتا ہے۔ قلبی حرکت کو فقیر کی طرف متوجہ ہوتے ہوئے ملاحظہ کریں اور اس کی حرکت کو لفظ "اللہ" تصور کریں۔ درود شریف پڑھتے ہوئے سرکار اکرام کو اپنے سامنے خیال میں رکھیں، اسی طرح استغفار پڑھتے ہوئے مولیٰ تعالیٰ کو۔ شجرے ابھی سہ بارہ طبع نہیں ہوئے۔ پہلے کے ختم ہو چکے۔ والدصاحب کی خدمت میں سلام کہہ دیں۔ شافی مطلق انہیں شفائے کاملہ سے سرفراز فرمائے۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہٗ

۸۱۵

مجی مخلصی سلمہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم۔ مولیٰ تعالیٰ تمہاری پریشانی دُور فرمائے اور عافیت نصیب کرے اور اپنی مرضیات پر عمل کی توفیق عطا فرمائے اور تمہارے والد صاحب کو شفائے کاملہ سے سرفراز فرمائے۔ شجرے تا یوم چھپوائے نہیں جاسکے۔ عدیم الفرصتی کی وجہ سے اس کی طرف التفات بھی نہیں۔ خط میں میرا نام لکھنے کی ضرورت نہیں، جو پتہ تم نے لکھا ہے کافی ہے۔ بدھ جمعرات جمعہ کو بعد نماز عشاء تین سو مرتبہ بسم اللہ پڑھیں پھر سترہ مرتبہ مع بسم اللہ الم نشرح پڑھنے کے بعد یا عالم الغیب فلاں امر میں، بذریعہ ہاتف جو ہونے والا ہے یا جس میں میری بہتری ہے وہ مجھے دکھلا دے، پھر سو مرتبہ دُرود شریف اللھم صلی علی سیدنا محمد بعدد کل معلوم لک پڑھ کر سو رہیں اور بہتر ہے اس کے بعد دعائے استخارہ اللھم انی استخیرک الخ بھی پڑھیں والد صاحب کو سلام کہہ دیں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہٗ

۸۱۶ محبی سلمکم وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم

ارواحِ خبیثہ کے علاج کے لیے وقت چاہیے اور مریض کی حاضری۔ نہ مجھے وقت میسّر ہے نہ مریض حاضر۔ ذکر لسانی و ذکر قلبی اصل کام کی مدد کے لیے ہیں۔ زیادہ کوشش اس میں کرو کہ اپنے مولیٰ کو ہر وقت سامنے رکھو اور اس کی نعمتوں پر نظر رکھتے ہوئے اس کی جانب میں شکر کرو اور اس کی مرضیات کے خلاف عمل نہ کرو کہ یہی صبر ہے تم نہ بریلوی بنو نہ دیوبندی، خالص اہلسنت کے طریق پر رہو اور جہاں تک ہو سکے سنت کی پیروی پر مستحکم رہو۔ مختلف فیہ مسائل میں کچھ دریافت کرنا ہو تو مولانا سید احمد صاحب سلمہم دفتر حزب الاحناف میں موجود ہیں اُن سے اپنی تسلی کر لیا کرو۔ وہاں وہ بہت غنیمت ہیں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۸۱۷ محبی و مخلصی سلمہم المولی القوی

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ بفضلہ تعالیٰ فقیر بخیریت ہے البتہ ایک لڑکی اور ایک پوتی سخت علیل ہیں۔ ان کے لیے دُعا کی ضرورت ہے۔ شافی مطلق اُن کو شفائے کاملہ عاجلہ سے سرفراز فرمائے اور تمہارے والد صاحب کی پریشانی بھی دُور فرمائے۔ شجرہ ابھی تک نہیں چھپ سکا۔ رمضان شریف میں جہاں تک ہو سکے قرآن کریم کا ورد کریں۔ اور اس تعالیٰ کی بارگاہ میں ہمیشہ دست بدعا رہیں کہ وہ کریم اس ماہ میں بہت کچھ دینے والا ہے۔ یہ ہمارا قصور ہوگا کہ ہم اس سے طلب نہ کریں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۸۱۸ عزیزی ارشدی سلمہم ورفع قدرہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ فقیر اس وقت بہت زیادہ علیل ہے۔ کھانسی شدت سے ہے اور گردہ کی شکایت ہے۔ اس لیے میں آپ کو کوئی وقت تو نہیں دے سکتا البتہ "القول الجمیل" کے عملیات کی آپ کو اجازت ہے۔ ہر کام میں مولیٰ تعالیٰ کی طرف توجہ رکھیں اور قلب کی نگہداشت۔ تمہاری ترقی فقیر کے لیے باعثِ خوشنودی ہے

اللهم زد فزد۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر (۱۸۲)

۸۱۹ عزیزی ارشدی سلمہم الولی القوی

السلام علیکم ورحمۃ ربکم وبرکاتہٗ۔ بفضلہ تعالیٰ فقیر بخیریت ہے۔ اس سے قبل تمہارا خط موصول نہیں ہوا اور موصول ہوا ہوگا تو جواب دے دیا گیا ہوگا۔ تم جیسے شفیق سے کون ناراض ہو سکتا ہے۔ ہرگز ایسا خیال نہ کریں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر (۱۸۲)

۸۲۰ محبی مخلصی سلمہم ورفع قدرہم دمنزلہتم

السلام علیکم ورحمۃ ربکم وبرکاتہٗ، خیریت العزیز کا علم باعث اطمینان ثابت ہوا، مولیٰ تعالیٰ تمہیں، ہمیں ہمیشہ بعافیت رکھے۔ شافی مطلق والد صاحب کو شفائے کاملہ عاجلہ سے سرفراز فرمائے لیکن ان کو اس سے گھبرانا نہیں چاہیے کہ یہی ان کے لیے موجب رحمت ہے۔ آپ کے لیے بہتر عمل یہی ہے کہ اس تعالیٰ کی رضا حاصل کریں اور وہ جس حال میں رکھے اس پر شکر کریں۔ وہ آپ کو بزرگانِ دین کی زیارت بھی کرا دے گا۔ والد صاحب کی خدمت میں سلام کہہ دیں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر (۱۸۲)

۸۲۱ محبی مخلصی سلمکم والعافیۃ رزقکم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ سورۂ کہف کی آخر کی آیتیں اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا سے آخر تک پڑھ کر اور دعا کر کے سو جایا کریں انشاء اللہ وقت پر اٹھیں گے۔ آپ حضرت مجدد صاحب قدس سرہ کو کیا اہلسنت کے کسی مسئلہ میں مخالف سمجھتے ہیں؟ اگر نہیں تو اپنے آپ کو صرف مجددی کیوں نہیں کہتے۔

عزیز من! فقہی مسائل میں ہم امام اعظم کے مقلد ہیں اس لیے حنفی ہیں اور طریقت میں ہم حضرت خواجہ نقشبند کے پیرو ہیں اسی لیے نقشبندی ہیں۔ کسی تیسرے سے ہمیں سروکار نہیں

اہلسنت میں کوئی نیا فرقہ بنتا ہے کسی مسئلہ میں اختلاف کی وجہ سے۔ جب مولانا احمد رضا خان صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ کو آپ اہلسنت کے موافق پاتے ہیں تو جس طرح وہ سُنی ہیں آپ بھی سُنی ہیں آپ کا بریلوی ہونا کیا معنی؟

جس طرح دیوبندیوں ہداہم اللہ کا کوئی وجود نہ تھا یونہی بریلوی کا وجود نہ تھا باقی مجھے بریلویوں کے تمام مسائل پر عبور نہیں جن کو تنقیدی نظر سے دیکھا جائے۔ جو مسائل ان کے مشہور ہیں ان میں وہ حق پر ہیں۔

والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہٗ

عزیزی ارشدی سلمہم الولی القوی

السلام علیکم و رحمۃ ربکم۔ فقیر بفضلہٖ تعالیٰ بخیریت ہے، تمہارے والد صاحب کی طرف سے فکر تھا اُن کی خیریت معلوم ہو کر اطمینان ہوا۔ وہ تعالیٰ تمہیں اور انہیں ہمیشہ بخیریت رکھے۔ بارش کی وجہ سے لاہور میں مکانات کو بہت نقصان پہنچا۔ محبوب کا ہر فعل محبوب ہوتا ہے۔ اپنے مکان کے نقصان کو بُری نظر سے ہرگز ملاحظہ نہ کریں، ہاں اس کریم سے ہمیشہ عافیت کی التجا کرتے رہیں۔ مولیٰ تعالیٰ تمہیں حفظِ کلام آسان فرمادیں، یہ بڑی دولت ہے، والد صاحب کو سلام کہہ دیں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہٗ

محبی سلمکم واوصلکم الیٰ ماتمناکم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ فقیر بخیریت ہے۔ اپنی پریشانیوں کے ازالہ کے لیے اکثر یہ پڑھتے رہیں۔ حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ اَللّٰھُمَّ لَا سَھْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَہٗ سَھْلًا وَاَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ سَھْلًا اِذَا شِئْتَ۔ فقیر دُعا بھی کرے گا۔ شجرہ لاہور میں میاں محمد احمد نے چھپوایا ہے، جو برادرِ طریقت ہوتے ہیں، ان سے لے لیں۔ اس وقت مجھے ان کا پتہ یاد نہیں۔ اگر برادرانِ طریقت میں سے کوئی تم سے ملتا ہو تو اس سے پتہ لگ جائے گا۔ جوابات حسب ذیل ہیں۔

۱۔ عورتوں کے لیے شرعاً ہاتھوں میں چوڑیاں پہننا ضروری نہیں۔

۲۔ عورت سُرخی وغیرہ سے اپنے خاوند کے لیے زینت کرے جائز ہے اور فیشن کا اتباع جائز نہیں۔

۳۔ دہلی میں تو لڑکی کو جائداد سے حصّہ ملتا ہے۔ جہاں نہیں دیتے ان کے لیے آخرت میں خرابی ہے۔ لڑکی کو اس کا حصّہ یا اس کے حصّہ کے بدلے کچھ کو کچھ دے کر راضی نہ کیا تو اس کے حق سے سبکدوش نہیں ہو سکتے۔

۴۔ حضرت منصور قدس سرہ دلی تھے اور آج کل کے ملنگوں کا حال مولیٰ تعالیٰ کو معلوم ہے۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۸۲۲ عزیزی ارشدی سلمکم اللہ تعالیٰ

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ بفضلہ تعالیٰ فقیر بخیریت ہے اور تمہارے لیے دُعا کرتا ہے کہ وہ تعالیٰ تمہیں بعافیت اور اپنی یاد میں مشغول رکھے۔ رسالہ "رکن دین" اس وقت میرے پاس موجود نہیں۔ یہ روایت[1] تو کہیں میری نظر سے گزری نہیں جو تم نے تحریر کی ہے، ہاں تنویر، درمختار، بحرالرائق، شرح وقایہ میں مصر کی تعریف میں لکھا ہے "وھو ما لا یسع اکبر مساجدہ احدہ المکلفین بھا" اور اس پر اکثر فقہا کا فتویٰ بھی تحریر کیا ہے۔ گویا قول ظاہر الروایت کے خلاف ہے لیکن اکثر فقہا نے چونکہ حضرت ابو یوسف رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے قول پر فتویٰ دیا ہے اور اس زمانہ میں مصلحت اسی میں دیکھی اس لیے حضرت مولانا مرحوم نے اسی مسلک کو اختیار کیا ہے۔ میرے نزدیک اگر کوئی اس پر عمل کرے تو اس کو ممانعت نہیں کی جا سکتی۔

فقیر علیل ہے یہ خط بھی کئی دفعہ میں لکھا ہے، اب افاقہ ہے۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

---

[1] تقریباً چار ہزار افراد کی بستی، جیسا کہ بہشتی زیور میں تھانوی صاحب نے لکھا ہے۔ اختر

۸۲۳ عزیزی ارشدی سلمہم ورفع قدرہم

السلام علیکم ورحمۃ ربکم وبرکاتہ۔ امام اگر اپنے مصلی پر بیٹھا ہو تو بیٹھ کر اقامت سُنے اور کھڑا ہے تو کھڑے ہو کر۔ قطب تارے کی کوئی عزت وعظمت میں شرعاً کچھ وارد نہیں۔ دشمن کے لیے اگر "اللھم انا نجعلک فی نحورھم ونعوذبک من شرورھم" پڑھتے رہیں اور ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ سورۂ فلق پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے ہاتھوں کو تمام بدن پر پھیر لیا کریں۔ والد صاحب کی خدمت میں سلام کہہ دیں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۸۲۴ عزیز گرامی قدر سلمکم المولی المقتدر

۱۔ تکبیر سننے کا کوئی خاص طریقہ نہیں ہے۔ اس کا جواب وہی ہے جو اذان کا ہے۔ قد قامت الصلوٰۃ کے جواب میں اقامہا اللہ وادامہا کہیں۔

۲۔ ایک سلام پھیر کر سجدۂ سہو کرنا چاہیے۔

۳۔ بنک کا منافع سود ہے۔ لینے کا بہر حال گناہ رہے گا۔ فقراء کو دینے سے اس کے استعمال کا گناہ نہ ہوگا۔

۴۔ صدقہ فطر کے اوزان میں اختلاف ہے۔ مسائل کو مولوی سید احمد صاحب سلمہم سے دریافت کرتے رہیں جو وہاں حزب الاحناف کے ناظمِ اعلیٰ ہیں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۸۲۵ عزیزی ارشدی سلمہم واوصلکم الی مایتمناہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ بفضلہ تعالیٰ فقیر بخیریت ہے۔ وہ تعالیٰ العزیز کو بھی ہمیشہ بعافیت اور مقاصد میں کامیاب رکھے۔ ہر نماز کے بعد سات مرتبہ سورۂ فلق پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے اپنے بدن پر پھیر لیا کریں۔ مولیٰ تعالیٰ شریر لوگوں کی شرارت سے پناہ میں رکھے گا۔ چینی کی رکابی میں مولیٰ تعالیٰ کا نام پاک اس قدر لکھیں کہ کوئی جگہ خالی

نہ رہ جائے پھر اس کو پانی سے حل کر کے والد صاحب کو پلا دیا کریں۔ وہ تعالیٰ ان کو شفائے کاملہ سے سرفراز فرمائے۔ انہیں سلام کہہ دیں اور بھائی صاحب یہ دُعا پڑھیں "اللھم انی اسئلک بانک انت اللہ لا الٰہ الا انت الاحد الصمد الذی لم یلد ولم یولد ولم یکن لہ کفوا احد اللھم اجرنی فی مصیبتی واخلف لی خیرا منھا۔ مولیٰ تعالیٰ انہیں بہتر زوجہ عطا فرمائے گا۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (دامام)

۸۲۶ عزیزی ارشدی سلمھم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ تمہارے کچھ مخالف ہیں ان سے مولیٰ تعالیٰ نے تمہیں بچا لیا ہے۔ دونوں خوابوں کی تعبیر یہی ہے۔ شکریہ میں کچھ صدقہ دو۔

بلند آواز سے چند لوگوں کا مل کر قرآن کریم کی تلاوت کرنا جائز نہیں۔

اوقاتِ ثلاثہ (طلوع، نصف النہار، غروب) میں اگرچہ تلاوت قرآن کریم جائز ہے لیکن بہتر نہیں ہے۔

غیر مؤکدہ سنتوں کی تیسری رکعت میں سبحانک اللھم (ثنا) پڑھے۔

مکبّر کا امام کی داہنی طرف کھڑا ہونا ضروری نہیں۔

سلام کے بعد امام شمالاً جنوباً دونوں طرف منہ پھیر سکتا ہے۔ زیادہ بجز دُعا کیا تحریر کیا جائے۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (دامام)

۸۲۷ عزیزی ارشدی سلمھم واوصلھم الی غایۃ ما یتمنام

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ عزیز القدر کے والد صاحب کو شافی مطلق شفائے کاملہ عاجلہ سے سرفراز فرمائے۔ کسی کو خواب میں دیکھنے کے درپے نہ ہوں۔ اپنے رب کریم کی طرف ہمیشہ متوجہ رہیں اور یہی شے نماز میں بھی حضور قلبی عطا کرے گی۔ مالگذاری عُشر میں محسوب نہ ہوگی۔ تمہاری کامیابی کے لیے اپنے رب کریم کی بارگاہ

میں نہایت خلوص کے ساتھ بصدقہ رسولِ کریم علیہ التحیۃ والتسلیم دُعا ہے کہ وہ تعالیٰ تمہیں کامیاب فرمائے۔ والد صاحب کی خدمت میں فقیر کا سلام عرض کردیں۔

فقط والسلام

یاالٰہی جب چلوں تاریک راہِ پُل صراط
آفتابِ ہاشمی ، نورُالہدیٰ کا ساتھ ہو!

یاالٰہی جب سرِ شمشیر پر چلنا پڑے
"رَبِّ سَلِّمْ" کہنے والے غم زُدا کا ساتھ ہو!

یاالٰہی جو دُعائے نیک ، مَیں تجھ سے کروں
قدسیوں کے لب سے "آمین رَبَّنَا!" کا ساتھ ہو!

یاالٰہی جب رضا خوابِ گراں سے سر اُٹھائے
دولتِ بیدارِ عشقِ مصطفےٰ کا ساتھ ہو!

(۱۱۱)

جناب عبدالکریم صاحب

۸۲۸ عزیزی میاں عبدالکریم سلمہم المولی الکریم

وعلیکم السلام ورحمتہ ملک المنعام۔ فقیر تو دوسرے ہی روز جواب ارسال کر دیتا ہے۔ بہت خطوط کے جواب دینے ہوتے ہیں، غلطی سے بغیر جواب لکھے ارسال کر دیا گیا ہوگا، گھبراہٹ کے لیے اکیس مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پیتے رہیں اور حفاظت دشمن کے لیے اللھم انا نجعلک فی نحورھم ونعوذ بک من شرورھم پڑھتے رہیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہٗ

(۱۱۲)

جناب عبدالقیوم صاحب

۸۲۹
موصولہ ۶ جنوری ۱۹۵۷ء

محب پر تمیز سلمھم المولی العزیز

السلام علیکم و علی من لدیکم۔ فقیر بفضلہ تعالیٰ بخیریت ہے۔ مولیٰ تعالیٰ تمہیں اپنی حمایت و امان میں رکھے اور تمہاری حالت کو مبدل لغنا فرمائے اور غیب سے تمہاری مدد فرمائے۔ مولوی مظفر احمد سلمھم سے ملاقات ہو تو انہیں سلام کہہ دیں اور تعویذ و شجرہ انہیں سے حاصل کریں۔ مولیٰ تعالیٰ انہیں بھی اپنی امان میں رکھے اور میاں منظور کو عقل سلیم عطا فرمائے۔ عزیزہ زہرہ خاتون کو مولوی مظفر احمد سلمہٗ کے پاس لے جائیں، وہ اپنے ہاتھ پر میری بیعت لے لیں گے۔ فقیر ان کو بیعت میں قبول کرتا ہے اور ان کے لیے بھی ان سے شجرہ لے لیں۔ اگر ان کے پاس نہ رہے ہوں تو اور روانہ کر دیے جائیں گے یا وہ لاہور سے میاں محمد احمد قریشی سے منگوالیں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ (دام)

اللہ جل جلالہ

(۱۱۴)

جناب عزیز الغفور صاحب

۸۳۰ عزیزی سلمہ اللہ تعالیٰ

وعلیکم السلام و رحمۃ ربکم المنعام۔ حسبی اللہ و نعم الوکیل پڑھتے رہیں اور شب کو پانچ سو مرتبہ پڑھیں نہ زیادہ پڑھیں۔ مولیٰ تعالیٰ تمہیں کامیاب فرمائے، بحرمتہ سید الثقلین فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۸۳۱ عزیز گرامی قدر سلمہ

وعلیکم السلام و رحمۃ ربکم المنعام۔ بفضلہ تعالیٰ فقیر بعافیت ہے۔ تمہاری کامیابی کے واسطے دعا ہے کہ وہ قادر مطلق تمہیں کامیاب فرمائے۔ بعدِ کامیابی نذر کی شیرینی تقسیم کر دیں اور اس کا ثواب بی نفیسہ کی روح اطہر کو پہنچائیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۸۳۲ عزیزی سلمہ

وعلیکم السلام و رحمۃ ربکم المنعام۔ شافی مطلق مریضوں کو شفا عطا فرمائے۔ سورہ حشر

لہ اقبال کہتا ہے ؎

امارت کیا شکوہ خسروی بھی ہو تو کیا حاصل
کہ پایا میں نے استغنا میں معراج مسلمانی

حقیقی غنا یہی ہے کہ انسان معیت کے حق کے احساس سے کائنات کی ہر چیز سے مستغنی ہو جائے ؎

دو عالم سے کرتی ہے بیگانہ دل کو
عجب چیز ہے لذتِ آشنائی ؎ مسعود

کی آخر کی آیات ھو اللہ الذی ہے۔ سورہ فاتحہ اور یہ آیات تین بار پڑھی جائیں دشمنوں سے شر سے محفوظ رہنے کے لیے اللھم انا نجعلک فی نحورھم ونعوذبک من شرورھم پڑھ لیا کریں۔ عورت کے دوسرے اقارب ہوں اس کے خاوند کو قبر میں اتارنا بہتر نہیں۔ شوہر کا رشتہ ٹوٹ گیا۔ وہ اجنبی ہے عورت کو ہاتھ نہیں لگا سکتا۔

جس پر غسل واجب ہے اس میت کو ایک ہی دفعہ غسل دینا کافی ہے۔ یہی حکم عورت حائضہ کا ہے۔ باقی جو لکھا تھا وہ سمجھ میں نہیں آیا۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۸۳۳ عزیزی گرامی قدر سلمہٗ داوصلکم الی ماتمناکم

وعلیکم السلام ورحمۃ لدیکم المنعام۔ عزیز خائف نہ ہوں اور اپنے مالک و مولیٰ پر بھروسہ رکھیں اور حسبی اللہ ونعم الوکیل پانچ سو مرتبہ شب کو پڑھاتے رہیں۔ مولیٰ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ وہ تمہیں کامیاب فرمائے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۸۳۴ عزیزی ارشدی سلمہٗ

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ فقیر بھی علیل ہے۔ اپنے اور میرے لیے حسن عاقبت کی دُعا کریں اور دنیا کی تکالیف پر صبر کریں۔ اس تعالیٰ سے عاقبت کی دُعا کرتے رہیں اور درود شریف اور استغفار کا ورد رکھیں۔ مولیٰ تعالیٰ یہ پریشانیاں دُور کرے گا۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۸۳۵ عزیز گرامی سلمہٗ

السلام علیکم وعلی من لدیکم۔ تم اللھم انا نجعلک فی نحورھم ونعوذبک من شرورھم اکثر پڑھتے رہو اور ہر نماز کے بعد سات مرتبہ سورۃ فلق پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے تمام بدن پر پھیرتے رہو انشاء اللہ مخالفین کی کچھ نہ چلے گی۔

باقی امور کے لیے دُعا کی جائے گی۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۸۳۶ عزیز سلمہٗ

السلام علیکم وعلی من لدیکم۔ تم سورۂ فلق ہر نماز کے بعد سات مرتبہ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے اپنے تمام بدن پر پھیرتے رہو۔ مخالفین کی شرارت سے محفوظ رہو گے اور حسبی اللہ آخر شب کو پانچ سو مرتبہ پڑھتے رہو، اپنے مقاصد میں کامیاب رہو گے۔ یہاں آنے کی تکلیف نہ کریں مجھ سے ملنا نہ ہو سکے گا۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۸۳۷

عزیزی ارشدی سلمہا الولی القوی

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ فقیر بھی علیل ہے۔ مولیٰ تعالیٰ تمہیں اس علالت سے شفا عطا فرمائے۔ کس کا علاج کر رہے ہو، اگر وہاں فائدہ نہیں ہوتا تو دہلی آجاؤ ایک ڈاکٹر اس کا علاج اچھا کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ حسب خواہش تمہارا تبادلہ کر دے۔ رقم اب وہیں کسی غریب کو دے دیا کریں اور اس کا ثواب مجھے پہنچا دیا کریں۔ والدہ صاحبہ اور اہلیہ سلمہا کو سلام کہہ دیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۸۳۸ عزیزی ارشدی سلمہٗ

وعلیکم السلام ورحمۃ لدیکم المقام۔ حق تعالیٰ تمہیں عافیت عطا فرمائے اور کارساز رہے۔ نسخہ بواسیر کا ارسال ہے۔ ھوالشافی

مقل ۔ رسوت ۔ تخم نیب ۔ تخم ترب ۔ تخم کبائن

تولہ تولہ ۶ ۶ ۶

ہمہ را سائیدہ در آب حبوب بقدر . . . . یک حب صبح شام بخوانند۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۸۳۹ عزیزی سلمہٗ

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ خونی بواسیر کے لیے یہ نسخہ مفید ثابت ہوا ہے۔ ہو الشافی۔ کافور ریکپور۔ پارہ۔ مردار سنگ۔ چھوٹی الائچی۔ بڑی الائچی۔ سب کو باریک پیس کر تولہ مکھن میں جو پچیس بار دھویا گیا ہے اس میں ملالیں۔ اس کو مقعد میں اندر اور باہر مسوں میں لگالیں۔ صبح و شام، انشاء اللہ مسّے مردہ ہو کر گر پڑیں گے۔ ہر فال کا مجھ کو معلوم نہیں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۸۴۰ عزیزی ارشدی سلمہٗ الولی القوی

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ نسخہ کے ادویات کا وزن نہیں لکھا ہوا کسی حکیم سے ان کا وزن دریافت کرلینا۔ مولیٰ تعالیٰ کی طرف سے جہاں کا حکم ہے قبول کرلیں، بہتر ہوگا۔ مولیٰ تعالیٰ کو علم ہے کہ کہاں تمہارے لیے بہتری ہے۔ اس پر شاکر رہیں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۸۴۱ عزیزی ارشدی سلمہم واوصلکم الی مایتمناکم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ نسخہ کے ادویہ کے اوزان مجھ کو نہیں معلوم کسی حکیم سے پوچھیں۔ مولیٰ تعالیٰ کی طرف سے جو جگہ عطا ہو اُسی کو غنیمت شمار کرو اور اس کا شکر کرو۔ موت کو ہرگز اس پر ترجیح نہ دو۔ مولیٰ تعالیٰ بہتر کرے گا۔ دُعا ہے کہ مولیٰ تعالیٰ تمہیں عافیت میں رکھے۔ پتہ نہیں لکھا ———— تمہارا دوسرے خط میں پتہ نہیں تھا۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۸۴۲ عزیزی ارشدی سلمہم واوصلکم الی مایتمناکم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم وبرکاتہٗ۔ تمہارے خط کے جواب میں چند نسخے لکھے ہیں۔ کیا وہ نہیں پہنچے۔ تمہیں پہنچے ہوں تو لکھو تاکہ میں دوبارہ لکھ کر بھیجوں۔ واُفوّض امری

الی اللّٰہ ان اللّٰہ بصیر بالعباد ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کر لیا کرو۔
انشاء اللہ تعالیٰ سب کام درست ہو جائیں گے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہٗ (دام)

۸۴۳ عزیزی ارشدی سلمہٗ واوصلکم الی مایتمناکم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم وبرکاتہٗ۔ تمہارے لیے دعا کی جاتی ہے کہ شافی الامراض تمہاری بیماریوں کو دُور فرمائے اور تمہیں عافیت سے رکھے۔ بواسیر کے لیے یہ گولیاں چنے کے برابر بنالو دو صبح کو دو شام کو کھالیا کرو۔ مغز تخم بیب، مغز تخم بکائن، تخم گندنا، ہم وزن آب لگر جھنڈی میں اور بخور کے لیے یہ سفوف بنالیں کشنیز۔ تخم کراث اور رغاکسی ہم وزن اور کوئلے کی آگ پر ڈال کر دُھونی لیں۔ بواسیر کے مسّوں کا پھولنا بہت جلد دُور ہو جائے گا۔ اس کے بعد اس کے فائدہ کی اطلاع دینا۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہٗ (دام)

۸۴۴ عزیزی ارشدی سلمہٗ

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ میں نے چند نسخے لکھ کر بھیجے تھے۔ ان کا استعمال نہیں کیا۔ اب آپ کو ایک اور دوائی لکھ کر دوں گا لیکن وہ دوائی پاکستان میں ملتی ہے یا دہلی میں ملے گی، کوئی آئے تو اس کے ہاتھ منگا لینا۔ اور ملازمت کی حالت میں تم دکانداری کس طرح کر سکو گے ورنہ رقم میں دے دیتا۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہٗ (دام)

۸۴۵ عزیز وافر تمیز سلمہٗ

السلام علیکم ورحمۃ ربکم وبرکاتہٗ۔ شافی مطلق تمہیں شفائے کاملہ سے جلد سرفراز کرے، تمہیں علالت کی طرف زیادہ خیال نہ کرنا چاہیے اور اس شافی کی طرف خلوصِ دل سے متوجہ ہو کر "اِشْفِ یَا شَافِیْ اَنْتَ الشَّافِیْ" اکثر پڑھتے رہیں اور پھلوں کا استعمال رکھیں۔ سالن میں اکثر بتھوے کا ساگ استعمال کریں اور بواسیر

کے لیے سیاہ گھوڑے کی سُم کی دھونی لیں اور سات پتّے گولر کے پیس کر جائیں۔ بیوی اگر بیٹے کے پاس جانے کو کہے تو ایک روز کے لیے اسے بھیج دیں۔ جہاں تک ہو سکے غصّے پر صبر کریں۔ تمہارے لیے بہتر ہوگا۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہ (دائم)

۸۴۶ عزیز گرامی قدر خجستہ سیر سلمہٗ

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ پہلا خط مجھے نہیں ملا۔ وہ کریم شفا مرحمت فرمائے۔ وہ تعالیٰ تمہیں شفائے کامل عطا فرمائے اور قرآن شریف کی تلاوت باآسانی کرنے لگو اور دکان داری بھی بخوبی کرنے لگو۔ راغب سے تمہیں رغبت ہو جائے اور ان سے محبت ہو جائے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہ (دائم)

۸۴۷ عزیزی ارشدی سلمہٗ الولی القوی

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ صبر کرو اور اللہ تعالیٰ کا شکر کرو۔ یہ تمام تکالیف دور ہو جائیں گی۔ پیسے کی کمی کے باعث اہلیہ ناخوش ہوتی ہوں گی۔ ان کو صبر کی فہمائش کرو۔ اللہ کے خوف سے ڈراؤ کہ اللہ رسول ایسے پر غضب فرماتے ہیں جو خاوند سے زبان چلاتی ہے ملائکہ اس پر لعنت کرتے ہیں۔ راغب کو بھی اللہ تعالیٰ ہدایت کرے کہ وہ تمہارا پابند رہے۔ تم یَا بَاسِطُ ہر نماز کے بعد بہتّر (۷۲) مرتبہ پڑھ لیا کرو اللہ تعالیٰ کشائش دے گا اور اچھی جگہ عطا فرمائے گا۔ اعزاز الغفور کو شافی الامراض شفائے کامل عطا فرمائے۔ انہیں میرا سلام کہہ دینا۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہ (دائم)

۸۴۸ عزیزی ارشدی سلمہٗ

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ حق تعالیٰ تمہیں عافیت دے اور قرآن پڑھنے کی توفیق عطا کرے اور تجارت میں ترقی ہو اور راغب سے رغبت کرے۔ اہلیہ کو بعد

سلام کے کہہ دیں کہ تمہارے لیے دُعا کی جائے گی۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہٗ

۸۴۹ عزیزی ارشدی سلمہٗ واد صلہم الی ما یتمناہم

السلام علیکم وعلی من لدیکم۔ مولیٰ تعالیٰ تمہیں بری فرمائے۔ تم لوگوں میں سے بعض سے غلطی ہوئی ہے وہ کریم معاف فرمائے اور تم سب کو بری کر دے آمین۔ کچھ صدقات دو۔ تم آ سکتے ہو۔ وہ قادر وکاشف الکراب تمہیں اس مقدمہ سے بری کرے اور روزگار میں ترقی عطا فرمائے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہٗ

۸۵۰ عزیزی ارشدی سلمہٗ

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ شافی مطلق تمہیں شفائے کاملہ سے سرفراز کرے اور کاروبار میں ترقی عطا فرمائے۔ حسب خواہش فرزند عطا ہو اور نسل چلے۔ فقیر علیل ہے۔ اہلیہ کو سلام کہہ دیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہٗ

۸۵۱ عزیزی ارشدی سلمہم المولی القوی

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ تہنیت نامہ وارد ہو کر نہایت درجہ باعث مسرت ہوا۔ مولیٰ تعالیٰ تمہیں بھی یہ عید مبارک کرے اور اس کی برکات سے تمام سال تمہیں مستفیض رکھے۔ آمین۔ اہلیہ کو سلام و دُعا کہہ دیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہٗ

۸۵۲ عزیز گرامی قدر مفتی صاحب سلمہٗ

السلام علیکم وعلی من لدیکم۔ بفضلہٖ تعالیٰ فقیر بعافیت ہے۔ کھانسی بدستور جاری ہے۔ آپ کے حالات معلوم ہوئے آپ کی صحت پر اللہ کا شکر کیا۔ گیارہ رجب کو عرس ہے

اگر طبیعت چاہے تو اس میں شرکت کریں۔ علالت کی وجہ سے زیادہ لکھنے سے قاصر ہوں

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہٗ

۸۵۳ عزیزی سلمہم

السلام علیکم ورحمۃ ربکم۔ شافی مطلق تمہیں شفائے کاملہ سے سرفراز فرمائے اور اپنی
مرضیات میں لگائے اور حسبِ خواہش تمہاری ملازمت برقرار رکھے اور جن لوگوں سے تم
یگانگت چاہتے ہو ان کو تم پر مہربان کرے اور تمہارے حقوق تمہیں عطا کرے، پڑھنے کے لیے
تمہارے کلمہ طیبہ اور درود شریف اور استغفار اور قرآن کریم کافی ہے جس قدر ہو سکے ان کو
ورد رکھو اور اپنے مولیٰ تعالیٰ پر نظر کامل رکھو۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہٗ

۸۵۴ عزیزی ارشدی سلمہٗ

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ فقیر بفضلہ تعالیٰ اپنی حالت پر بعافیت ہے۔ شافی
مطلق تم کو شفائے کامل عطا فرمائے۔ بھوک سی لگتی اور کھایا نہیں جاتا ہے۔ ہمارا ابھی یہی
حال ہے مولیٰ تعالیٰ سے عافیت طلب کرتے رہیں اور ہر حال میں اس کا شکر کرتے رہیں۔ اپنی
اور عاقبت کی بہتری مانگتے رہو اور ان تکالیف پر صبر کرو کہ ہر تکلیف پر مولیٰ تعالیٰ ثواب عطا
فرماتا ہے۔ آخرت میں ان تکالیف کا ثواب دیکھیں گے تو افسوس ہوگا کہ ہمارے گوشت کے
ٹکڑے ٹکڑے کر دیے جائیں تو آج اس کا بہتر ثواب دیکھتے اور یہ ثواب جب ملے گا جب تکلیف
پر صبر کرو گے۔ فقیر تمہارے لیے دُعا کرتا ہے۔ اپنے گھر میں سلام کہہ دو۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہٗ

۸۵۵ عزیزی سلمہم اللہ تعالیٰ

السلام علیکم وعلی من لدیکم۔ تمہارا روزگار قائم ترقی کے ساتھ رہے اور تمہاری تنخواہ

سب مل جائیں اور مقدمات میں بھی تم کامیاب رہو۔ مخالف خائب و خاسر رہیں۔ خواب تمہارا بہتر ہے۔ پہلے خواب کے متعلق جس قدر ہو سکے صدقہ دو۔ اناج پیسہ وغیرہ کی کوئی قید نہیں۔ کسی کے نمک کا خیال نہ کرو۔ سب اپنی تقدیر کا کھاتے ہیں جہاں کھاتے ہیں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہ (دامام)

۸۵۶ عزیزی اخلصی سلمہ

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ مولیٰ تعالیٰ تمہارے حق میں جو بہتر ہو وہ کرے۔ مولا تعالیٰ تمہیں بری کرے۔ تم اکثر "حسبنا اللہ ونعم الوکیل توکلت علی اللہ" پڑھتے رہو۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہ (دامام)

۸۵۷ عزیز گرامی قدر

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ فقیر بفضلہ تعالیٰ بعافیت ہے اور تمہارے لیے دعا کرتا ہے۔ مولیٰ تعالیٰ تمہیں صحت کاملہ عطا فرمائے اور اپنے فکر اور ذکر میں مشغول رکھے۔ تمہارا خط مجھے نہیں ملا تم کیوں تکلیف کرتے ہو ایسے خطوط نہیں ملتے۔ مجھے بھی افسوس میں ڈال دیا۔ پچھل مجھے یاد نہیں۔ پرچہ آیا ہوتا تو اگر اس میں پتہ ہوتا تو جواب دیا جاتا۔ ہفتہ کی صبح کو عرس ہے ۱۰ تاریخ۔ مفتی صاحب اگر وہاں تشریف رکھتے ہوں تو ان کو اور بھائیوں وغیرہ کو سلام کہہ دیں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہ (دامام)

۸۵۸ عزیز الغفور میاں عزیز الغفور سلمہ الی یوم النشور

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ بفضلہ تعالیٰ فقیر بعافیت ہے۔ حمل ضائع ہونے کی خبر سے رنج و فکر ہوا۔ مولیٰ تعالیٰ آئندہ اس سے محفوظ رکھے آمین۔ تعویذ گلے میں ڈالے رکھیں تم دہی کا استعمال زیادہ رکھو۔ شافی کافی اس موذی مرض سے نجات عطا فرمائے۔ مستوں پر

برف رکھو۔ غصّہ کو پیتے رہو اور محض اپنے مولیٰ شافی مطلق پر بھروسہ رکھو۔ مخلوق پر بھروسہ بے کار ہے۔
فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۸۵۹ عزیزی ارشدی سلمہٗ واوصلہم الی مایتمناہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ مولیٰ تعالیٰ تمہیں ترقی عطا فرمائے۔ جو کچھ مولیٰ عطا فرمائے اس کا شکر بجالایا کرو کہ ترقی پانے کی یہی ترکیب ہے کہ اس کریم کی شکایت انسان کو ذلیل کر دیتی ہے۔ میری خدمت یہی ہے کہ نماز اور نیک کاموں سے غافل نہ رہو۔ ایسی حالت میں تم نے منی آرڈر کی کیوں تکلیف کی۔ مجھ پر گراں ہوتا ہے ہرگز ایسا نہ کیا کرو۔ شافی مطلق سے شفائے کاملہ عاجلہ کی درخواست ہے۔ علاج کے لیے آنا چاہو تو ضرور آجاؤ۔ خرچ میں کمی مولیٰ تعالیٰ پوری فرمادے گا۔ مولیٰ تعالیٰ تمہیں شفائے کاملہ سے سرفراز فرمائے آمین۔ اور ترقی عطا فرمائے۔
فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۸۶۰ عزیز گرامی خجستہ سیر واوصلہم الی مایتمناہم

السلام علیکم وعلی من لدیکم۔ حالات دنیوی سے پریشان ہونا ابھی ہمت سے بہت بعید ہے۔ شکر کرو کہ مولیٰ تعالیٰ نے تم کو زندگی عطا فرمائی ہے اس کے لیے اس کی عبادت کرو باقی جس حالت میں رکھے اس پر صبر کرو۔ بہرحال فکر کو دُور کرو۔ یہ تکالیف فکر سے زیادہ ہوتی ہیں۔ قرض اگر وصول نہ ہو تو اس کی فکر کی بھی ضرورت نہیں کہ یوم حساب تمہیں اس کے بدلے اس قدر ملے گا کہ تم افسوس کرو گے کہ تمام مال میرا اس طرح جاتا اور کوئی نہ دیتا۔ یونہی جس نے تم پر کچھ جادو وغیرہ کیا ہے اس کو بھی خدا کے سپرد کرنا چاہیے۔ اس کے لیے ان لوگوں کے لیے بددعا بھی نہ کرو۔ "اللھم انا نجعلك فی نحورھم ونعوذبك من شرورھم" پڑھتے رہو۔ انشاء اللہ تعالیٰ ان کے نقصانات سے محفوظ رہو گے۔ میں نہایت کمزور رہوں۔ جواب خطوط بھی بمشکل تحریر کرتا ہوں۔
فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۸۶۱ عزیز گرامی قدر سلکم المولی المقتدر

السلام علیکم و علی من لدیکم۔ بفضلہ تعالیٰ اب علالت میں کافی فرق ہے۔ شافی مطلق تمہیں شفائے کاملہ عاجلہ سے سرفراز فرمائے اور کاروبار میں بھی ترقی عطا فرمائے اور تمہارے قرض خواہوں سے تمہارا پیسہ دلا دے۔ گھر میں سب کو سلام کہہ دیں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (دلائل)

۸۶۲ عزیزی ارشدی سلمہ

وعلیکم السلام۔ چچا کے انتقال سے افسوس ہوا۔ مولیٰ ان کی مغفرت فرمائے۔ آپ "اللھم انا نجعلک فی نحورھم ونعوذبک من شرورھم" پڑھیں۔ مولیٰ تعالیٰ دشمنوں سے محفوظ رکھے گا۔ زیادہ لکھنے سے قاصر ہوں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (دلائل)

۸۶۳ عزیز گرامی قدر سلمہ

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ تم "اللھم انا نجعلک فی نحورھم ونعوذبک من شرورھم" پڑھتے رہو۔ مخالفین کی مخالفت سے تم کو کوئی نقصان نہ پہنچے گا۔ تمہاری بہن مرحومہ کے لیے ایصال ثواب کر دیا جائے گا۔ تم نے ان کو روپیہ کیوں دیا تھا اب نرمی سے وصول کرو۔ جو قادر مطلق کی طرف سے نذر ہوئے اس کو صبر سے برداشت کرو۔ مولیٰ تعالیٰ تمہارا حامی اور ناصر رہے۔ گھر میں سلام کہہ دیں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (دلائل)

۸۶۴ عزیزی ارشدی سلمہ

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ فقیر بھی بدستور علیل ہے۔ مولیٰ تعالیٰ تمہیں مخالفین کے شر سے محفوظ رکھے۔ دعا کرو کہ شادی بہتر جگہ ہو جائے۔ عزیزہ کے انتقال کی خبر بھیجی گئی

وہ تعالیٰ اُن کی مغفرت فرمائے۔ گھر والی کے پریشان کرنے پر صبر کریں۔ جو کچھ یہاں بھیجنا چاہتے
ہو خود ہی مستحق کو دے دینا۔ گھر میں سلام کہہ دیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (دلام)

۸۶۵ عزیزی ارشدی سلمہٗ وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام

تمہارے روپیہ کے جلتے رہنے کا رنج ہوا۔ وہ مولیٰ اپنی رحمت سے اس کمی کو پورا
کردے گا۔ مولیٰ تعالیٰ تمہاری آرزو پوری فرمائے۔ میری طرف سے کسی غریب کو خود دے
دیا کرو۔ اللہ تعالیٰ تمہاری بیوی کو تمہاری محبت دے اور تمہارے کہنے پر چلائے اور تمہاری
بہن کو شفائے کاملہ سے جلد سرفراز کردے۔ میں بھی علیل ہوں لکھا نہیں جاتا۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (دلام)

(۱۱۴)
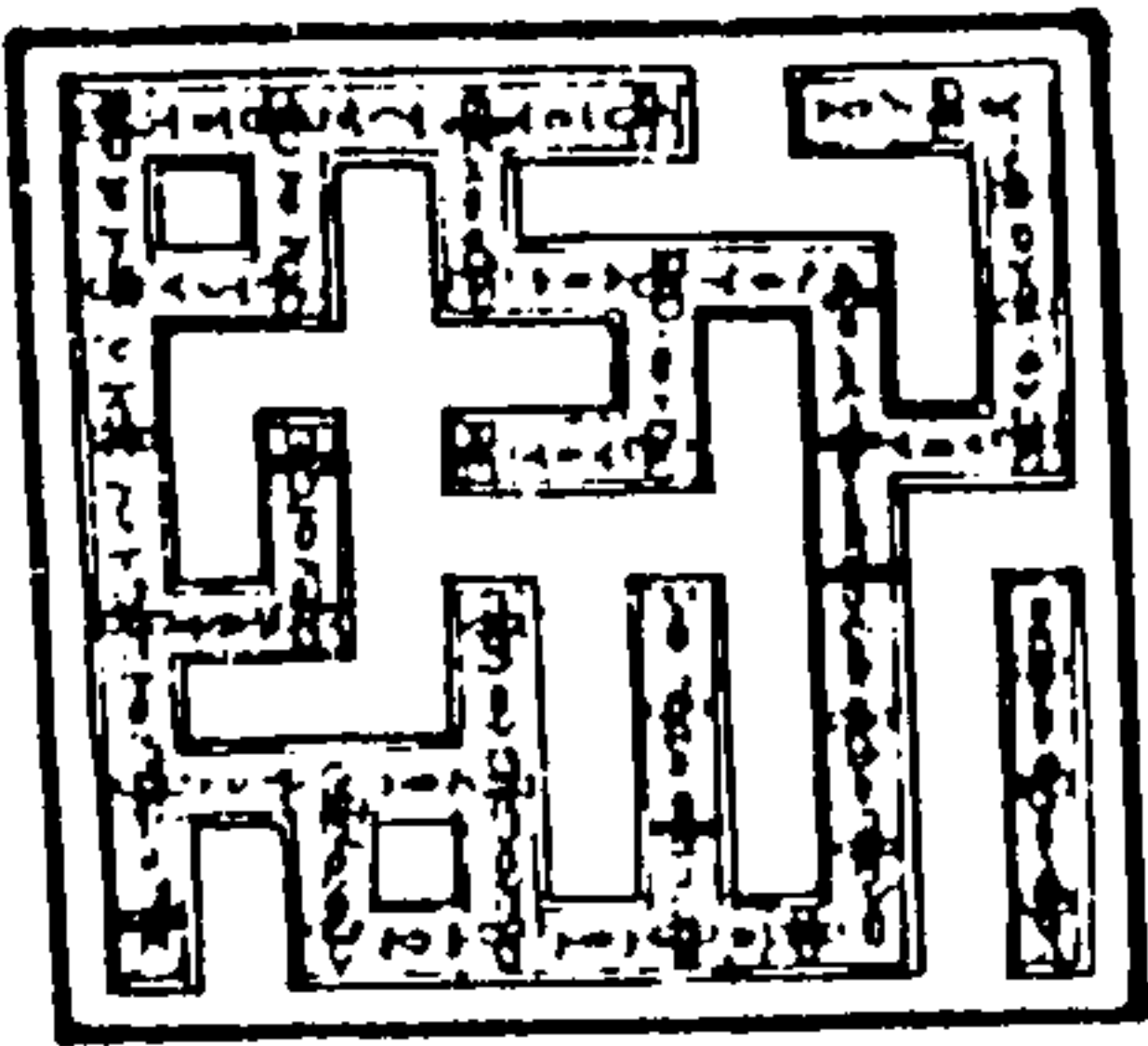
جناب فضل احمد صاحب

۸۶۶ محب رفیع القدر سلمکم القوی المقتدر

وعلیکم السلام ورحمۃ رحیم۔ فتاوی تو وہیں سے حاصل کرلیا کریں۔ وہاں مولانا محمد عمر صاحب نعیمی تشریف رکھتے ہیں وہ بھی کافی ہیں۔ تعویذ کی تمہیں اجازت ہے۔ بشرطیکہ روزانہ ایک مرتبہ نودنہ نام باری تعالیٰ پڑھ لیا کریں۔ پھر جس نام کے لیے تعویذ دینا چاہیں اس کے مناسب اسم پاک تعویذ میں بھر کر دے دیں جس کی مثال ترقی رزق کے لیے ذیل میں ہے۔ محبی نور احمد سلمہٗ کو سلام کہہ دیں اور گھر میں بھی سب کو سلام۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہٗ (۲۱)

یااللہ یارحمٰن ۷۸۶ یارحیم یاکریم

ر ۱	ز ۱۴	ا ۱۱	ق ۸
ق ۱۲	ا ۷	ز ۲	ر ۱۳
ز ۶	ر ۹	ق ۱۶	ا ۳
ا ۱۵	ق ۴	ر ۵	ز ۱۰

از کرم میر صاحب ایں حرز معظم ابواب رزق مفتوح کن۔

کل چار شاہد دیوبند کے اور مضافات احمد آباد کے آگئے جن کی شہادت ۲۹ ذیقعدہ کے چاند کا فیصلہ کر دیا، لہٰذا اب منگل کو عید ہوگی۔ مولیٰ تمہیں اور دوسرے احباب کو مبارک کرے۔

محمد مظہر اللہ غفرلہٗ (۲۱)

۸۶۷

مرسلہ ۱۰ر فروری ۱۹۵۵ء

محبی سلمکم

السلام علیکم وعلی من لدیکم۔ میرے جواب میں جہاں یہ ذکر ہے کہ "تقرب کی نیت

سے بھی یہ شربت ناجائز نہیں کہا جا سکتا"۔ کسی موقع پر اس عبارت کا مولوی مظفر احمد سلمہم اور اضافہ کرا دیں کہ:

"اول تو تقرب کی کوئی نیت ہی نہیں کرتا لہٰذا تقرب کے معنی عبادت ہی میں منحصر نہیں۔ اگر کوئی کرتا بھی ہوگا تو اس سے حضرت امام کے ساتھ تعلق کی پختگی کی نیت کرتا ہوگا"

میرے پاس اپنے جواب کی پوری نقل نہیں ورنہ اس کا مقام بھی بتلا دیتا۔ گھر میں سلام کہہ دیں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہٗ (امام)

(۱۱۵)
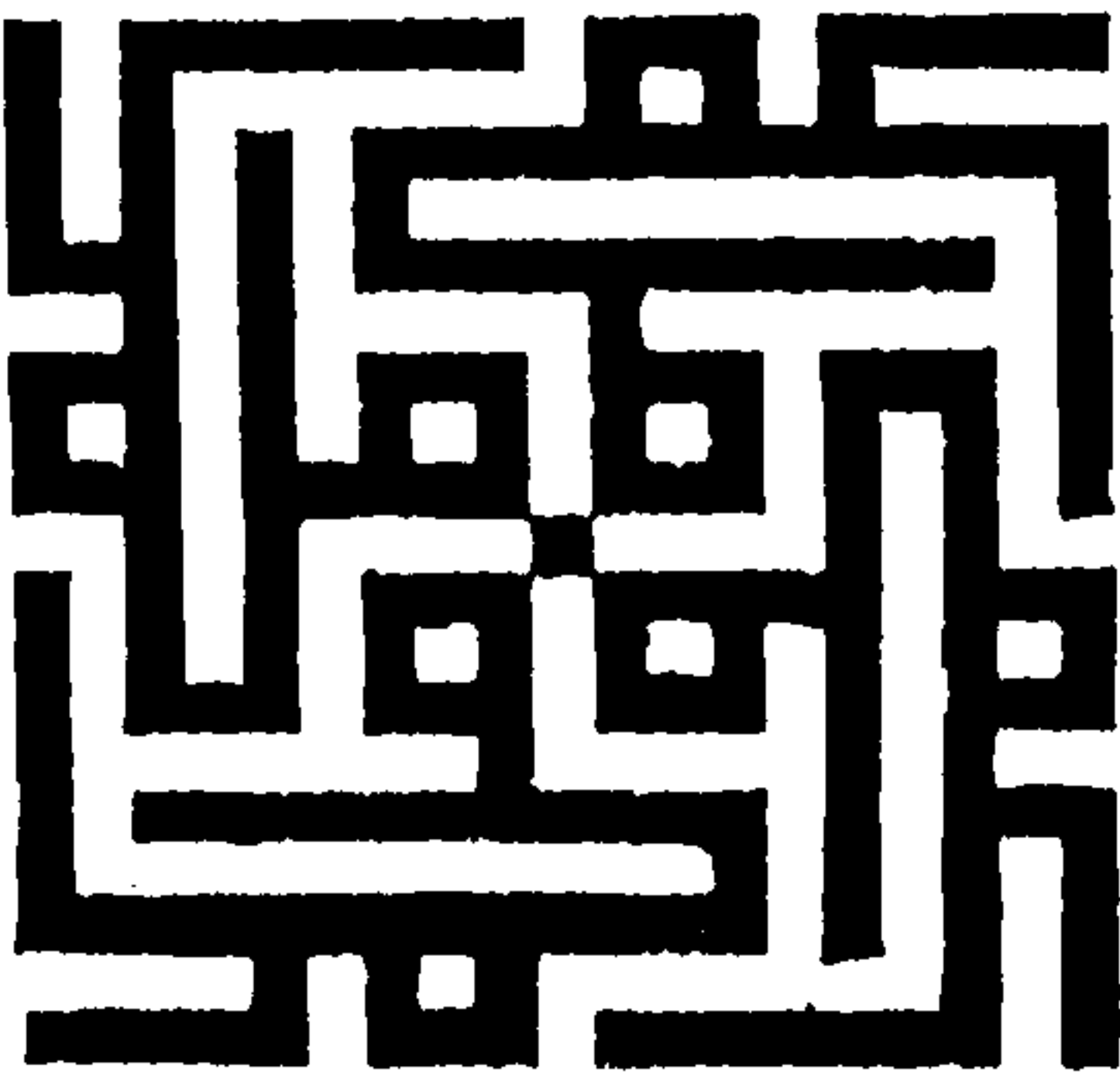
بنام قیام الدین مظہری (علی گڑھ)

۸۶۸ عزیزی اخلصی واد صلهم الی مایتمناهم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ عزیزی میاں عبدالحمید سلمہم نے تمہارا نام نہیں لیا ورنہ ناواقف ہونا کیا معنے رکھتا ہے؟ تم جیسے مخلص سے ناراض ہونا بہت بعید ہے۔ جواب سلام کا ضرور دیا ہوگا۔ بتیس ۳۲ کا نقش مثلث میں یہ ہے:

۷۸۶

۱۲	۶	۱۴
۱۳	۱۱	۸
۷	۱۵	۱۰

ہر روز ۹۹ نام باری تعالیٰ کے ایک مرتبہ پڑھ لینا کفایت کرتا ہے۔ ہاں بزرگوں کی فاتحہ کے لیے سوا روپیہ لے لیا کرو تو بہتر ہے۔ والدین کی خدمت میں سلام کہہ دیں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر (لہٗ)

۸۶۹ عزیزی ارشدی نور قلبهم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ نامہ مسرت شمامہ باعث خوشنودی وقت ہوا۔ وہ تعالیٰ تمہیں اولیاء کے زمرہ میں شامل (فرمائے)۔ اپنے کام میں لگے رہو۔ فقیر بخیریت ہے۔ لفظ مبارک "اللہ" ہی اسمِ اعظم ہے۔ لیکن اس تعالیٰ کی طرف توجہ تام رکھیں تاکہ اسم سے گزر کر مسمی سے قرب حاصل کریں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر (لہٗ)

۸۷۰ عزیزی ارشدی سلمہم

السلام علیکم وعلی من لدیکم۔ میاں محمد رضوان اللہ شعبۂ دینیات میں ملازم ہیں۔ ان کی تحقیق کرکے کہ اُن کی تنخواہ کیا ہے اور ان کے چال چلن، دینی امور میں ان کی کیا حالت ہے، مفصل حالات معلوم کرکے فوراً بھیجو۔ اس کی بہت جلد ضرورت ہے۔ تمہاری وجہ سے تاخیر ہو رہی ہے۔ نہایت درجہ تاکید جانو۔ وہ ضرور کسی درجہ میں ملازم ہوں گے۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۸۷۱ عزیزی اخلصی سلمہم ورفع قدرہم ومنزلتہم

السلام علیکم ورحمۃ ربکم وبرکاتہٗ۔ بفضلہ تعالیٰ فقیر بہمہ وجوہ بخیریت ہے۔ چند روز ہوئے کہ دائیں آنکھ میں یکایک سخت سُرخی ہو گئی تھی بفضلہ تعالیٰ اب بہت کم رہ گئی ہے۔ دُعا کرتے رہیں وہ تعالیٰ اس کو بھی دُور فرما دے۔ دوائی کے ارسال کرنے کی کیوں تکلیف کریں، ایک حکیم صاحب کا علاج ہو رہا ہے، بہت فائدہ ہے۔ والد صاحب کی خدمت میں سلام کہہ دیں

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۸۷۲ عزیزی ارشدی سلمہم واوصلہم الیٰ ما یتمناہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ نامہ گرامی سے عافیت معلوم ہو کر اطمینان ہوا۔ مولیٰ تعالیٰ ہمیشہ بعافیت رکھتے ہوئے اپنے ذکر میں مشغول رکھے اور علمِ دین سے بھی مالا مال فرمائے زیادہ کیا لکھا جائے۔ والدین مکرمین کی خدمت میں سلام کہہ دیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۸۷۳ عزیزی گرامی قدر خجستہ سیر سلمکم المولی المقتدر

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ بفضلہ تعالیٰ فقیر بعافیت ہے۔ عرس کی تاریخ ۱۰، یوم ہفتہ کی صبح رکھی گئی ہے۔ اپنے ضعف کی وجہ سے ۱۰ کی شام اور گیارہ کی صبح موقوف کردی

گئی ہے۔ اگر تمہارے شریک ہونے کا ارادہ ہے تو ضرور شریک ہوں۔ اہل خانہ کو سلام کہہ دیں۔ دو بھائیوں کو بھی اطلاع دے دیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۸۷۴ عزیز سعادت ونجابت پناہ سلمہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ فقیر آج کل زیادہ علیل ہے لیکن اس کریم کا شکر ہے کہ بعافیت ہے۔ کھانسی بخار ہے۔ ذکر تا حال جب تک معلوم نہ ہو کہ دوسرے اعضاء میں سرایت کر گیا یا نہیں۔ اس وقت تک آگے نہیں بتلایا جا سکتا۔ امتحان میں وہ کریم تمہیں کامیابی عطا فرمائے۔ والد صاحب اور حفیظ اللہ سلمہم کو سلام کہہ دیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۸۷۵ عزیزی ارشدی سلمہم واوصلہم الی غایۃ ما یتمناہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ تمہارا جب خط آتا ہے اس کا جواب دے دیا جاتا ہے۔ میری طرف سے غفلت نہیں ہوتی۔ ہاں اب تم کو ذکر خفی کرنا چاہیے اور جہاں تک ہو سکے مراقبہ میں کوشش کرنی چاہیے اور مولیٰ تعالیٰ کو اپنے قلب میں تصور کرتے رہنا چاہیے اس میں اس قدر ورزش کریں کہ ماسوا اللہ سے غفلت میسر آجائے۔ اکثر اوقات سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ عَدَدَ خَلْقِہٖ وَرِضَآءَ نَفْسِہٖ وَزِنَۃَ عَرْشِہٖ وَمِدَادَ کَلِمَاتِہٖ پڑھتے رہنا چاہیے۔ فقیر بفضلہ تعالیٰ اب بخیریت ہے۔ مسجد میں حاضر ہونے لگا ہے۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۸۷۶ عزیزی سلمہم اللہ تعالیٰ

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ بفضلہ تعالیٰ فقیر بعافیت ہے لیکن ابھی روزانہ مسجد میں حاضر نہیں ہو سکتا۔ صرف جمعہ کو حاضر ہوتا ہے۔ وہ تعالیٰ تمہیں بعافیت ومقاصد میں کامیاب رکھے اور اپنے ذکر میں مشغول۔ خصوصاً اس ماہ مکرم میں کہ اس کریم کی جانب، اس ماہ میں ادنیٰ توجہ جلائے قلب کے لیے بڑی موثر ثابت ہوتی ہے)۔ اس ماہ معظم کی عظمت

کا بیان کیا ہو سکتا ہے جس کی عظمت خود مولیٰ تعالیٰ فرمائے۔ وہ تعالیٰ تمہیں اس کی برکات سے حصہ وافر عطا فرمائے۔ والسلام ——— حفیظ اللہ سلمہ کو سلام کہہ دیں۔ وہ مصائب سے نہ گھبرائیں۔ امید ہے کہ یہ حصول درجات عالیہ کا باعث ہوں۔ ہاں صبر درکار ہے۔ پھر یہ بھی دو روزکے ہیں ہمیشگی ان کو بھی نہیں۔ علاج کا معمولی زمانہ انسان نہایت ہمت سے برداشت کر لیتا ہے اسی پر اسے قیاس کرو۔

والسلام

محمد مظہر اللہ (دام)

۸۷۷ عزیزی ارشدی سلمکم و رفع قدرکم

وعلیکم السلام و رحمۃ ربکم المنعام۔ فقیر علیل ہے تقریباً بیس پچیس روز سے مسجد میں نہیں حاضر ہو سکا۔ اور دعا عاقبت بخیر کے لیے کرتے رہیں۔ ۱۰-۱۱ رجب المرجب کو عرس شریف ہوگا۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ (دام)

۸۷۸ عزیزی ارشدی سلمہم

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ، میں ابھی علیل ہوں اور زیادہ لکھنا متعذر ہے۔ اکسیر ہدایت ترجمہ کیمیائے سعادت مطالعہ میں رکھیں۔ وہ بہتر کتاب ہے۔ وہ مقلب القلوب تمہاری اہلیہ کو تمہاری طرف رجوع فرمائے۔ کسی وقت اس کے لیے ایک دعا تحریر کر دی جائے گی۔ جن صاحب نے سلام کہلوایا ہے انہیں سلام کہہ دیں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر (دام)

۸۷۹ عزیزی ارشدی سلمہم الولی القوی

وعلیکم السلام و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔ بفضلہ تعالیٰ فقیر بخیریت ہے۔ اکثر تم یہ پڑھتے رہو۔ "سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ عَدَدَ خَلْقِہٖ وَرِضَاءَ نَفْسِہٖ وَزِنَۃَ عَرْشِہٖ وَمِدَادَ کَلِمَاتِہٖ" میری مصنفہ کوئی کتاب میرے پاس موجود نہیں۔ ہاں دو تین فتوے ہیں جو تمہارے لیے چنداں مفید نہیں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر (دام)

۸۸۰ عزیز خجستہ سیر سلمہم العزیز المقتدر

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم الملک المنعام۔ فقیر بفضلہ تعالیٰ بعافیت ہے، تمہارا خواب مبارک ہے اس میں بے چینی کا کیا سبب؟ جس کی خواب میں اجازت دی گئی ہے اس کی تمہیں اجازت دے ہی دی گئی، اس میں اسی کی تاکید ہے۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۸۸۱ عزیزی سلمہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ بفضلہ تعالیٰ فقیر بعافیت ہے لیکن بوجہ علالت تفصیل سے جواب دینے کے قابل نہیں ہوں۔ اور اعمال وتعویذات لکھنا تو کارے دارد۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۸۸۲ عزیزی سلمکم اللہ تعالیٰ

وعلیکم السلام ربکم المنعام۔ تمہارے خط کا جواب تو دیا جا چکا ہے۔ سوال کا جواب یہ ہے کہ یہ صحیح ہے کہ مولیٰ تعالیٰ کے حکم وارادہ کے بغیر پتہ بھی حرکت نہیں کرتا۔ لیکن یہ غلط ہے کہ ہمارے سب کام اس کی مرضی سے ہوتے ہیں۔ ہمیں اللہ تعالیٰ نے کچھ اختیار بھی دیا ہے جب ہم کوئی کام شروع کرتے ہیں تو وہ تعالیٰ اپنی قدرت سے اسے کر دیتا ہے پس ہماری گرفت یا ہمیں انعام اس پر ملتا ہے کہ اس کام کو ہم نے اختیار کیا ـــــ یہ اپنے رسولوں کے ذریعے سے ہمیں بتلا دیا ہے کہ فلاں کام اگر کروگے تو ہم خوش ہوں گے اور انعام عطا فرمائیں گے اور فلاں کام کروگے تو ہم ناراض ہوں گے اور اس کی سزا دیں گے۔ اور یہ بالکل ظاہر ہے کہ ہم مثل پتھر کے نہیں ہیں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۸۸۳ عزیزی اخلصی سلمہم ونور قلبہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ فقیر بفضلہ تعالیٰ بخیریت ہے۔ مولیٰ تعالیٰ تمہیں بھی

بعافیت رکھے اور اپنے مقاصد میں کامیاب فرمائے۔ فنافی الشیخ کا وسیلہ محبت ہے اور وہ عطائے الٰہی ہے۔ کسی کی کوشش کا اس میں دخل نہیں۔ ہاں تصورِ شیخ تعظیم کے ساتھ اگر ہے تو یہ البتہ اس کے بس کی بات ہے اور فی الجملہ اس کی مدد ہے۔ قلبی کیفیت تحریر نہیں کرتے۔ میاں حفیظ اللہ سلمہم کو سلام کہہ دیں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۸۸۴ عزیزی اعلیٰ سلمہم و نورِ قلبہم

السلام علیکم و علیٰ من لدیکم۔ بفضلہ تعالیٰ فقیر بخیریت ہے۔ البتہ ضعف کی وجہ (سے) روزانہ مسجد میں حاضر نہیں ہو سکتا۔ صرف جمعہ کو حاضر ہوتا ہے۔ اطمینان رکھیں لیکن دُعا سے فراموش نہ کریں۔

اپنے مولیٰ کی طرف توجہ برابر رکھیں اور اپنے اوراد سے غافل نہ ہوں۔ جس قدر باری تعالیٰ کی طرف توجہ کی مشق کریں گے مقصد کے قریب ہوتے جائیں گے۔ اس کی عطایا کی طرف خیال کر کے شکر کرتے رہیں۔ قرآن کریم کا کچھ حصہ معنے کے ساتھ ملاحظہ کرتے رہیں اور حفاظتِ قلب کا خاص خیال، اس تعالیٰ کے فیضان کے منتظر رہیں خصوصاً جس وقت قلب میں نسبت محسوس ہو، ہر کام سے رُخ پھیر کر صرف اس کی طرف متوجہ رہیں۔ اگر ایسے وقت اس کا خیال نہ کیا تو یہ نسبت نہایت غیور ہے۔ یہ بھی منہ پھیر لے گی۔ والد صاحب کی خدمت میں سلام عرض کر دیں اور گھر میں بھی سب کو۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

عزیزی سلمہم

السلام علیکم و علیٰ من لدیکم۔ فقیر بفضلہ تعالیٰ بخیریت ہے اور تمہارے لیے دُعا کرتا ہے رابطہ اگر قوی ہوگا تو سب کچھ حاصل ہو جائے گا۔ دلہن سلمہا کے متعلق تم نے جو لکھا سمجھ میں نہ آیا۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۸۸۶ عزیزی ارشدی سلمہم واوصلہم الی غایۃ مایتمناہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ بعد مغرب اگر مراقبہ کریں تو بہتر ہے اور قلب پر تو ہمیشہ ہی نظر رہے۔ اگرچہ دینی امور میں مشغول ہوں کہ فیاض حقیقی کے لیے کوئی وقت معین نہیں، نہ معلوم کس وقت فیض سے مشرف فرمائے۔ کفار سے جب اختلاط کا وقت ہو تو اللھم انا نجعلك فی نحورھم ونعوذبك من شرورھم پڑھ لیا کریں۔ والد صاحب کو سلام کہہ دیں۔ حافظ حقیقی ان کو صحت تامہ کے ساتھ قائم رکھے۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۸۸۷ سالک مسالک معرفت سلمہم اللہ تعالیٰ

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ نامہ العزیز مسرت بخش ہوا۔ بفضلہ تعالیٰ فقیر بعافیت ہے اور تمہارے لیے دعا کرتا ہے۔ وہ تعالیٰ تمہاری ترقیات دارین فرمائے اور اپنے محبوبوں کے زمرہ میں شامل رکھے۔ مراقبہ (کی) کیفیت بہتر ہے، اسی طرح مصروف رہیں۔ وہ تعالیٰ تمہیں اپنی اصل کی جانب رجوع فرمائے۔ یا غیاثی عند کل کربۃ ویا مجیبی عند کل دعوۃ ویا معاذی عند کل شدید ویا رجائی حین تنقطع حیلتی۔ ۹۹ مرتبہ روزانہ بعد عشاء پڑھتے رہیں اور اپنے منافع کے لیے دعا کرتے رہیں۔ ملاقات کے لیے جب چاہیں آسکتے ہیں۔ والد صاحب کو سلام کہہ دیں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۸۸۸ عزیزی اخلصی سلمہم اللہ تعالیٰ

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم ملک المنعام۔ تمہارے والد صاحب کا خط آیا تھا جس کا فوراً ہی جواب دے دیا گیا تھا، نہ معلوم کیوں نہ پہنچا۔ اس میں تو تعویذ بھی بھیجا گیا تھا۔ تمہاری صحت کی خبر سے اطمینان ہوا۔ ورنہ نہایت درجے فکر لاحق ہو گیا تھا کہ تمہارے والد صاحب کی تحریر ایسی ہی تھی۔ قلب کی نگہداشت ہمیشہ رکھنا بہت ضروری ہے۔ وہ تعالیٰ

تمہیں ترقیات سے نوازے۔ والد صاحب کو سلام کہہ دیں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہ

۸۸۹ بعزیز گرامی قدر میاں قمر سلمہم الولی المقتدر

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ بفضلہ تعالیٰ تمہارے باطنی حالات رو بہ ترقی ہیں۔ والحمد لرب الحمید اللھم زد فزد۔ اپنی اہلیہ کے لیے یا بدیع العجائب بالخیر یا بدیع قلّب قلّب زوجی الی۔ کسی وقت بارہ سو مرتبہ پڑھ لیا کرو اور بوقت نصف نہار پڑھو تو بہتر ہے۔ اس کا چلّہ بارہ روز کا ہوتا ہے۔ تین چلّہ پڑھ لو۔ تعویذ دیا جا چکا ہے۔ والدین سے سلام کہہ دیں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہ

۸۹۰ عزیز من سلمہم واوصلہم الی مایتمناہم

السلام علیکم وعلی من لدیکم۔ دوسرے حضرات کے ساتھ تمہارے لیے بھی دُعا کی جاتی ہے کہ جو حضرات جس غرض کے لیے دُعا کے طالب ہیں قادر مطلق کے علم میں اگر ان کے لیے بہتر ہے تو ان کی مرادیں پوری فرمائے۔ اب پُورا کرنا اس بے نیاز کا فعل ہے۔ اس میں میرا کچھ دخل نہیں۔ بعض دعائیں اپنے خیال کے مطابق کر کے دیکھ لیں جن کا نتیجہ اچھا نہ نکلا۔ اب میری دُعا کا یہی طریقہ ہے۔ جس میں مَیں مجبور ہوں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہ

۸۹۱ محبی سلمہم وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم

مولیٰ تعالیٰ تمہیں بخیر وعافیت رکھے۔ میں نے میاں نواب علی سلمہم کو اپنے ہاتھ (پر) میری بیعت لینے کی اجازت دی ہے۔ ان کو خود اپنی بیعت لینے کی اجازت نہیں دی۔ اگر وہ تمہیں اپنا مرید کہتے ہیں تو غلط کہتے ہیں۔ بیعت لینے کے قابل تو میں خود بھی نہیں لیکن چونکہ مجھے

مستقل اجازت حاصل ہے اور ہر سہ خاندان ہیں، اس لیے محض اس خیال سے بیعت لے لیتا ہوں کہ تیرے واسطے سے اگر سرکار اقدس کے دستِ حق پرست میں کسی کا ہاتھ پہنچ جائے تو اس میں تیرا کیا حرج ہے۔ ورنہ کسی کو بیعت کرنا چاہتا ہی نہیں اس لیے بہت کم مرید کرتا ہوں جب تک کسی کا اصرار حد کو نہیں پہنچتا۔ میں مرید نہیں کرتا۔ اگر تمہارا قلب کسی دوسرے شیخ کی طرف رجوع کرتا ہے تو تمہیں اجازت ہے۔ لیکن اوّل اس کے اعمال سنّت کے مطابق دیکھ لیں ورنہ ہرگز اس کی اجازت نہیں کہ اس زمانہ میں بہت مشائخ اسلام کے دشمن پیدا ہو گئے ہیں۔

فقط والسلام

محمد مظہر احمد غفر (دستخط)

۸۹۲ حبی و شریکی فی الحزن والسرور غفر عنکم الغفور

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ میری بھی حالت اچھی نہیں ضعف غایت درجہ ہو گیا ہے۔ صحیح طور پر لکھا ہی نہیں جاتا تو تمہیں بھی اس میں شریک ہونا ہے۔ اللہ تعالیٰ تمہیں اس سے مصئون رکھے۔ میرے اور اپنے لیے حسن خاتمہ کی دُعا کرتے رہیں۔ زیادہ کیا کہوں کہ لکھا ہی نہیں جاتا۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر (دستخط)

۸۹۳ باسمہ تعالیٰ

ثمرۂ شجرہ سیادت وسعادت میاں قیام الدین سلمہم القوی المتین

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ بفضلہ تعالیٰ فقیر بخیریت ہے اور تمہارے لیے اس کریم سے عافیت مطلوب۔ خط سنبھال کر لکھا کرو۔ بہت مقام پر سمجھ میں نہیں آتا۔ نہ معلوم تم کس کا مقابلہ کر رہے ہو۔ پاکستان جانے کا ابھی ارادہ نہیں ہے۔ حمل کے گنڈے کی ترکیب یہ ہے کہ اکتالیس تار اصلی سرخ ریشم کے لے کر اس پر نو گرہ لگائیں۔ ہر گرہ پر تین مرتبہ یہ آیت کریمہ پڑھیں: واصبر وما صبرك الا بالله ولا تحزن عليهم ولا تك في ضيق مما يمكرون ٥ ان الله مع الذين اتقوا والذين هم محسنون۔ اور بیچ کی گرہ پر یہ تعویذ لکھ کر باندھیں۔ زکوٰۃ

پاپنج روپے لیں۔ انڈا مچھلی، گڑ ۔ ۔ ۔ مسور کی دال کا پرہیز سات سال تک بتائیں۔
والدہ صاحبہ کی خدمت میں سلام کہہ دیں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۷۸۶

٦	١	٨
٧	٥	٣
٢	٩	٤

بحق یا بدوح
وبحرمۃ مکسلمینا یملیخا
موطونس یلینونس افیونس
دزفوانس کشفیططنونس
اسم کلبہم قطمیر

۸۹۴ عزیزی ارشدی سلمہم الولی القوی

وعلیکم السلام ورحمۃ ملک المنعام۔ فقیر کی طبیعت ابھی علیل ہے دعا کرتے رہیں اور قلب کا ذات سے علاقہ رکھیں۔ حتی الامکان دنیا سے ویسا ہی علاقہ رکھیں جب قضائے حاجت کے لئے جاتے ہیں اور اس میں بھی نیت کریں کہ میں فارغ ہو کر اپنے کریم (کے) تعمیلِ حکم (میں) اطمینان کے ساتھ لگ جاؤں۔ ہر کام اس ہی کے لئے کریں۔ زیادہ لکھا نہیں جاتا والدین مکرمین کی خدمت میں سلام کہہ دیں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۸۹۵ عزیزی ارشدی سلمہم واوصلہم الی ماتمناہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ الحمد للہ کہ علالت میں اب کافی فرق ہے لیکن کمزور (ی) بہت ہے اور ابھی بولا ہی نہیں جاتا۔ اب تو لوگوں کی دعا کام کر رہی ہے۔

وہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ والدین محترمین کو عاجز کی طرف سے سلام پیش کر دیں۔ زیادہ لکھا ہی نہیں جاتا۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۸۹۶ عزیزی ارشدی سلمہم واوصلہم الی ما یتمناہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ بفضلہ تعالیٰ فقیر بعافیت ہے البتہ لو لگنے کا اور کمزوری کا حال بدستور ہے۔ تمہارے لیے دعا کرتا ہے کہ تم کو وہ تعالیٰ صالحین کی جماعت میں محشور فرمائے۔ امید ہے کہ تم بھی میرے حسنِ عاقبت کے لیے دعا کرتے ہوگے۔ ذکر خفی کا اثر تمام بدن میں پایا جاتا ہے اور ہر وقت قلب میں ذکر محسوس ہوتا ہے تو آپ ذکر کلمہ شریف شروع کر سکتے ہیں اسی طریق (پر) جو شجرہ شریف میں لکھا ہے۔ والدین مکرمین کی خدمت میں سلام عرض کر دیں۔ زیادہ لکھنے سے معذور ہوں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۸۹۷ عزیز سعادت و توفیق آثار سلمہم الغفار

السلام علیکم و قلبی لدیکم۔ تمہارے لئے اپنے کریم و قادر کی جناب میں بوسیلہ سرکار اقدس دعا ہے کہ وہ تعالیٰ تمہیں امتحان میں کامیاب فرمائے اور بعافیت و دارین میں خوش رکھے۔ میں کسی کو باموکل کسی وظیفہ کی اجازت نہیں دیتا کہ اس میں نقصان کا بھی احتمال رہتا ہے۔ ہاں دعا کی جائے گی۔ والد صاحب کی خدمت میں سلام کہہ دیں۔

فقط والسلام مع الدعا

محمد مظہر اللہ غفرلہ

الدنیا مزرعۃ الاخرۃ

۸۹۸ ازلباط قرب دورم ہمت من دور نیست

بندہ لطف شمائم و ثناخوان شما

عزیز سعادت و توفیق شعار سلامت

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ میرے عزیز محبت میں قرب و بعد کا امتیاز نہیں۔ محبت مطلوب ہے جو ہزار ہا کوس سے نسبت کو کھینچ لیتی ہے۔ اسی کو رابطہ کہتے ہیں نفس شیطان سے حفاظت کے لئے لاحول اثر قوی رکھتی ہے۔ یہ خوف بہت محمود ہے خوف ورجا کے درمیان ہی یہ راہ ہے۔ باموکل نہ میں نے خود کوئی وظیفہ پڑھا نہ کسی دوست کو بتلایا۔ سب سے بہتر ذکر شریف لسانی و قلبی ہے۔ وہ تعالیٰ تمہیں اس میں سرشار رکھے۔ ہر نماز کے بعد وافوض امری الی اللہ ان اللہ بصیر بالعباد اور سورۂ فلق گیارہ بار پڑھ لیا کریں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (امام)

۸۹۹ عزیزی سلمہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ قلب اس تعالیٰ کے دستِ قدرت میں (ہے) وہ جس طرح چاہتا ہے پلٹتا رہتا ہے۔ ہاں سرِ تسلیم خم ہے جو مزاجِ یار میں آئے۔ سحر کے لیے تعویذ ارسال ہے۔ اس کو لکھ کر گلے میں ڈالیں اور اسی کو لکھ کر بغیر نیچے کی عبارت کی پلائیں یا پندرہ کا نقش۔ مجھے زیادہ تحریر دشوار ہے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (امام)

۷۸۶

یااللہ	یارحمٰن	یارحیم	یاکریم
واتبعوا ۱	ببابل ۱۲	الناس السحر ۱۱	ولکن الشیاطین ۸
وما انزل ۱۴	سلیمن ۷	ماتتلو ۲	علی الملکین ۱۳
وماکفر ۶	کفروا ۹	وماروت ۱۶	الشیاطین ۳
ہاروت ۱۵	علی ملک ۲	سلیمن ۵	لیعلمون ۱۰

ازکرم ازکرم در وجود صاحب این

حرز مکرم جادو وسحر باطل گردان

۹۰۰ ثمرہ وشجر سیادت وسعادت سلمہم اللہ تعالیٰ

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام وبرکاتہ علی التمام۔ عزیز صوفی حفیظ اللہ صاحب کو سلام کہہ دیں۔ اُن کے لیے ایک تعویذ ارسال ہے اسے گلے میں ڈالیں اور ہو سکے تو ۱۰۰۷ مرتبہ نیچے کا نقش لکھ کر آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈالیں۔ روزانہ بعد طاق لکھ لیا کریں۔ والدین کی خدمت میں سلام عرض کر دیں۔

والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہ

۷۸۶

۲۰۲۱۴	۲۰۲۰۸	۲۰۲۱۲
۲۰۲۰۹	۲۰۲۱۱	۲۰۲۱۳
۲۰۲۱۰	۲۰۲۱۵	۲۰۲۰۸

۹۰۱ عزیزی اخلصی سلمہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ بفضلہ تعالیٰ فقیر بعافیت ہے۔ کتاب کے متعلق مشورہ بہت بہتر ہے۔ لیکن ترجمہ سلیس بامحاورہ ہو اور بلاک بن جاتا تو نہایت ہی بہتر ہو (تا) لیکن اس میں لاگت بہت آئے گی۔ حسبِ خواہش تعویذ ارسال ہے اسے پتھر کے نیچے دبائیں اور سوا روپیہ صدقہ دے دیں۔ دُعا کر دی گئی ہے مولیٰ تعالیٰ قبول فرمائے والد صاحب کو سلام کہہ دیں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہ

۹۰۲ عزیز گرامی قدر خجستہ سیر سلمہم المولیٰ المقتدر

وعلیکم السلام ورحمۃ ملک المنعام۔ تمہاری واپسی کی خبر باعثِ تسکین ہوئی۔ سفر میں سفر کی شکایت کیا؟ مولا تعالیٰ تمہیں بعافیت رکھے۔ ٹھٹھہ میں اپنے سلسلہ کے بزرگوں کے بھی مزارات ہیں۔ والدین کی خدمت میں سلام کہہ دیں۔

محمد مظہر اللہ غفر لہ

برائے اختلاج قلب

۷۸۶

الا	بذکراللہ	لتطمئن	القلوب
۵۰۱	۱۶۸	۳۳	۹۸۷
۶۷	۴۹۸	۹۹۰	۳۴
۹۸۹	۳۵	۱۶۶	۴۹۹

برائے نسیان و عقیمہ و مرد بستہ و مسحور و آسیب و حاکم ظالم

۷۸۶

۵۵۳۴۵	۵۵۳۵۹	۵۵۳۵۶	۵۵۳۵۳
۵۵۳۵۷	۵۵۳۵۲	۵۵۳۴۶	۵۵۳۷۸
۵۵۳۵۱	۵۵۳۵۴	۵۵۳۶۰	۵۵۳۴۷
۵۵۳۶۰	۵۵۳۴۵	۵۵۳۵۰	۵۵۳۵۵

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ

۶۰۳ عزیزی ارشدی سلمہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ میں آج روانہ ہو رہا ہوں اور تمہارے لئے دعا کرتا ہوں۔ نو وارد کا نام ظہور الدین رکھ دیں۔ والدین زید مجدہم کی خدمت میں سلام کہہ دیں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ

۶۰۴ سالک مسالک طریقت عزیزی ارشدی نور قلبہم بنور الیقین

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ فقیر نہایت کمزور ہو گیا ہے۔ جوابات لکھنے بھی دشوار ہیں۔ حسنِ عاقبت کے لئے دعا کرتے رہیں۔ شافیٔ مطلق تمہیں شفائے کاملہ عاجلہ سے سرفراز فرمائے اور اپنی یاد میں مستغرق رکھے۔ قلبی ذکر ہمیشہ جاری رکھیں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ

۶۰۵ اعزی ارشدی سلمہم واوصلہم الی ما یتمناہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ عزیز من کسی کی برائی پر نظر نہ رکھو۔ سب کے ساتھ نیک ظن رہو اور جس قدر ممکن ہو احسان کرتے رہو۔ نہ معلوم کس وقت تمہاری

کشائش ہو جائے۔ ہاں اگر کسی کی بُرائی پر کسی اچھے پیرائے میں آگاہ کر دو تو مضائقہ نہیں
تم اور تمہاری والدہ سات مرتبہ سورۂ فلق پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے بدن میں پھیر
لیا کریں۔ مجھے زیادہ فرصت میسّر نہیں کہ اس سے زیادہ تحریر کیا جا سکے۔ والدین کو
سلام کہہ دیں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۹۰۶ محبی مخلصی سلمہم

السلام علیکم ورحمۃ ربکم وبرکاتہ۔ عزیز قمر کی علالت کی خبر سخت فکر کی باعث
ہوئی۔ مولیٰ تعالیٰ انہیں شفائے کاملہ عاجلہ سے سرفراز فرما کر یہ فکر دُور فرمائے۔
ایک تعویذ ان کے گلے کے واسطے ارسال ہے۔ پندرہ کے نقش ان کے پاس ہوں گے وہ
صبح شام پلائیں اور فقیر کا سلام کہہ دیں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۷۸۶

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

یہ پندرہ کا نقش ہے

بحق یا بدیع

۹۰۷ قرۃ العین فرحۃ الفوادی المحزون سلمہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ فقیر کی طبیعت بدستور ہے۔ ضعف زیادہ ہو گیا
ہے دُعا کرتے رہیں کہ وہ کریم حسنِ عاقبت عطا فرمائے اور عبادت کی توفیق
آپ کے دل سے متمنی ہے لیکن (افسوس) اس کا ہے کہ صحبت میسر نہیں آتی۔
دنیا آزمائش کا مکان ہے۔ اس میں اپنا دامن لذات دنیویہ (سے الگ
رکھنا) لازمی ہے۔ مولیٰ تعالیٰ آپ کو اپنے طرف کا دربند رکھے۔ والدین کی خدمت میں
سلام کہہ دیں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۹۰۸ عزیزی اخلصی سلمہم واوصلہم الی مایتمناہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ فقیر بفضلہ تعالیٰ بعافیت ہے مرض میں کافی فرق ہے۔ تمہاری بھی کیفیت اس عاجز کی سی ہے۔ مولیٰ تعالیٰ شفاء عطا فرمائے قلبی کیفیت لکھنے کو تو میں نے منع نہ کیا ہوگا اس سے تو ضرور اطلاع دینی چاہیئے۔ میاں عبدالمجید کا جواب نہ دینا غیر معقول ہے جو شخص بھی جوابی خط بھیجتا ہے میں اسے دوسرے ہی روز جواب دیتا ہوں ان سے کہیں کہ آپ کے لئے محبت کی ضرورت ہے محبت پیدا کریں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ

۹۰۹ عزیزی اخلصی سلمہم واوصلہم الی یتمناہم

السلام علیکم ورحمۃ ربکم وبرکاتہ۔ بفضلہ تعالیٰ فقیر بخیریت ہے اور تمہارے لئے دعا کرتا ہے مولیٰ تعالیٰ تمہیں ہمیشہ بعافیت رکھے اور اپنے مقاصد میں کامیاب اور تم سے اپنی مخلوق کو فائدہ پہنچائے۔ تم نے تعویذات کی اجازت طلب کی ہے۔ سو تم کو اجازت ہے۔ روزانہ صبح کو ایک مرتبہ ننانوے ۹۹ نام باری تعالیٰ کے پڑھ لیا کریں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ

۹۱۰ عزیزی ارشدی سلمہم واوصلہم الی مایتمناہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام وبرکاتہ، آج کل فقیر زیادہ علیل ہے حسن عاقبت کے لئے دعا کریں۔ والد صاحب کی خدمت میں سلام کہہ دیں۔ بینیؔ کا نقش مثلث میں صحیح نہیں بھرا جاتا۔ ایک طرف ایک کی زیادتی ہو جاتی ہے۔ اس کی صورت یہ ہے۔

۷۸۶

۱۰	۲	۸
۴	۷	۹
۶	۱۱	۳

اور دوسری صورت یہ ہے

۷ ۲ ۱۱
۵ ۵
۸ ۱۰
۳ ۱۵
۹ ۳
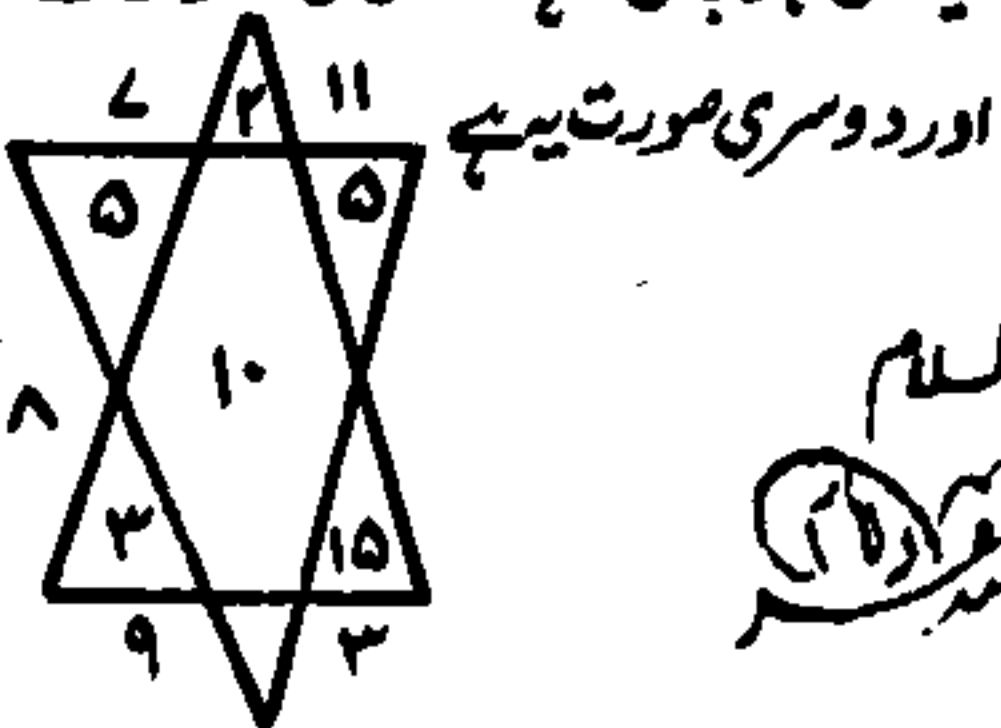
فقط والسلام

محمد مظہر اللہ

عزیزی نجستہ سیر سلمہم المولی المقتدر وجعلکم اللہ کاسمکم قیام الدین

السلام علیکم وعلی من لدیکم ورحمۃ ربکم۔ مبارک ہو تمہیں ملاقات کی تمنا تھی اس تعالیٰ نے اپنے کرم سے پوری فرما دی۔ حافظ عبدالمجید سلمہم کو تنبیہ کر دی جائے گی۔ بخار کے لیے ایک تعویذ اور گم شدہ شے کے لیے ایک تعویذ ارسال کر رہا ہوں۔ بخار کا بازو پر بندھوائیں اور گم شدہ شے کا بڑے پتھر کے نیچے دبوائیں لیکن گم ہونے سے تین دن کے اندر کام دے گا۔

(برائے بخار)

۷۸۶

بس — حسبنا — ونعم — ... — [illegible]

(شے گم شدہ کے لیے)

یا حسیب

یا راد الضالۃ اردد ضالۃ فلاں بن فلاں فھدا فھم مھتدون بحرمۃ کھیعص حم عسق فسیکفیکم اللہ وھو السمیع العلیم۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ
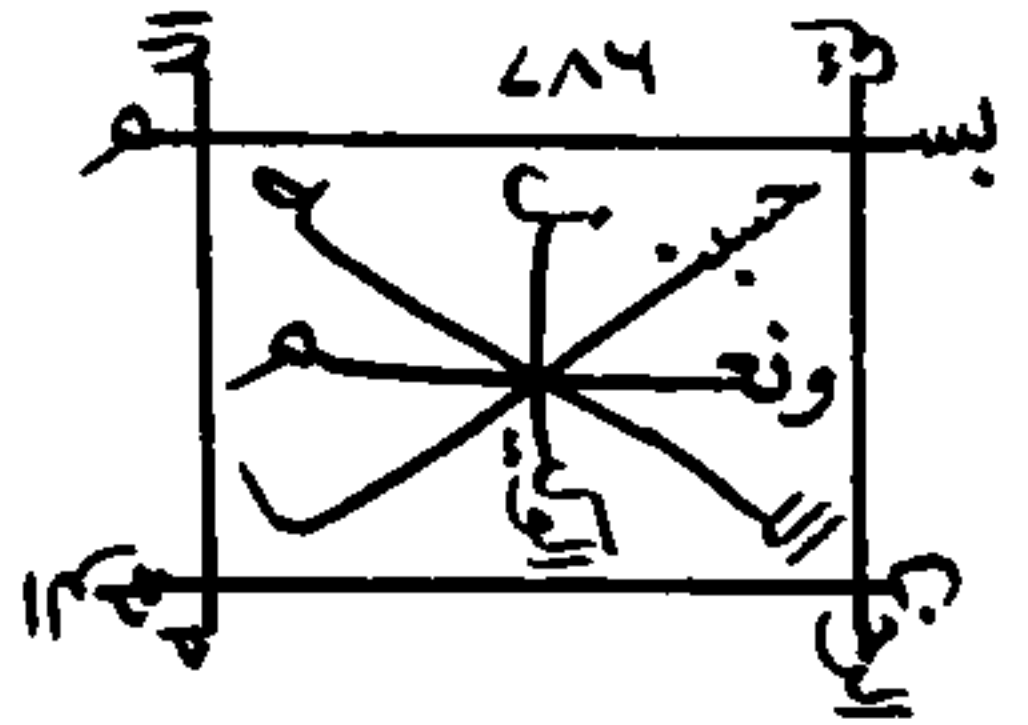
۹۱۱ ہزارہ حدیقۃ اللطائف وطاؤس ریاض المعارف حفظہ اللہ تعالیٰ

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ دن میں اب کچھ نہیں لکھ سکتا۔ سحری کو دو چار کلمے لکھتا ہوں صوفی صاحب ابھی اس قابل نہیں ہیں کہ ان کو اجازت مستقل دی جائے فارسی اور عربی میں خط لکھتے ہیں۔ میرے خیال میں اس کی اہلیت نہیں رکھتے۔ ان کو شوقِ مراسلت ہے لیکن اس راہ پر چلے ہیں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ

۹۱۲ محبی سلمکم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ بفضلہ تعالیٰ فقیر بخیریت ہے۔ رفع پریشانی کے لئے یہ پڑھتے رہو۔ حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ اَللّٰھُمَّ لَا سَھْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَہٗ سَھْلًا وَاَنْتَ تَجْعَلُ الْحُزْنَ سَھْلًا اِذَا شِئْتَ۔ تعویذ ارسال

ہے اس کو کپڑے میں لپیٹ کر بڑے پتھر کے نیچے دبادیں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۹۱۳ عزیزی سلمکم واوصلہم الی مایتمناکم

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ عید قرباں وہ تعالیٰ تمہیں بھی مبارک کرے اور اس عید کے برکات کو اس سال کے تمام لمحات میں پھیلا دے اور فرزند ارجمند کی ولادت بھی مبارک کرے۔ اس کا نام مظہر الدین رکھ دیں۔ مولیٰ تعالیٰ اسے سعادت مند فرمائے۔ والدین محترمین کو سلام کہہ دیں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۹۱۴ عزیزی ارشدی سلمہم واوصلہم الی مایتمناہم

السلام علیکم ورحمۃ ربکم۔ فقیر بعافیت ہے اور تمہاری عافیت بدرگاہ جناب باری عنداللہ مطلوب ہے۔ منی آرڈر کا وصول ہونا مجھے یاد نہیں۔ یہ تکلیف نہ کیا کرو۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

(۱۱۶)

جناب قاری محمد ادریس صاحب

۹۱۵

مرسلہ ۸ رجون ۱۹۵۰ء

عزیزی ارشدی سلمہ المولی القوی

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ عرصے کے بعد میرے خط کے مطالعہ کرنے کی یہی وجہ ہے کہ اس عرصہ میں تم نے خط نہ لکھا ہوگا، فقیر تو اپنے احباب کو اپنی دعاییں شامل رکھتا ہے اور ان سے بھی دعا کی امید رکھتا ہے۔ ملاقات کے مسئلہ کو اپنے مولی کے سپرد رکھیں اور اس کی جیسی مرضی ہو اس میں خوش رہیں، یہ بڑی دولت ہے۔ گھر میں سب کو سلام کہہ دیں۔

فقط والسلام

۹۱۶

مرسلہ ۲۱ راگست ۱۹۵۰ء

محبی مخلصی زید اخلاصکم

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ و برکاتہٗ۔ بفضلہ تعالیٰ فقیر بخیریت ہے۔ اس خبر نے [illegible] سرت پہنچائی۔ فلحمد للہ علی ذلک، اپنے اوراد پورے کرنے کے لیے آپ کو اچھا وقت مل گیا ہے۔ کوشش کریں اور توجہ الی اللہ کی ورزش میں مصروف رہیں، ہر آن اس بارگاہ عالی میں اپنے کو پانے کی کوشش کریں کہ یہی بڑی دولت ہے اور گناہوں سے احتراز کی غایت درجہ معین۔ فقیر کی دُوری کا خیال نہ کریں کہ جب اس ذاتِ عالی کی محبت میسّر ہو تو کسی کی دُوری کی کیا پرواہ؟ احباب میں سے جو ملے اس کو سلام کہہ دیں۔ ختم خواجگان جاری کر دیں تو مناسب ہے۔ نیز کوئی وقت لوگوں کو مسائل بتانے کا بھی مقرر کر لیں تو بہت ہی بہتر ہے۔

فقط والسلام

۹۱۷

مرسلہ ۱۲ ستمبر ۱۹۵۰ء

محب گرامی قدر خجستہ سیر سلمکم اللہ تعالیٰ

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ فقیر بخیریت ہے۔ حافظ صالحین سلمہ اللہ تعالیٰ کو سلام کہہ دیں۔ تعجب ہے کہ انہوں نے کبھی خط بھی نہ بھیجا۔ ہر نماز کے بعد ۷ مرتبہ سورۂ فلق پڑھ لیا کرو، جس کی ترکیب حافظ صاحب سے دریافت کر لینا۔ انشاءاللہ تعالیٰ مخالفین سے محفوظ رہیں گے۔ گھر میں بھی سلام کہہ دیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۹۱۸

مرسلہ ۲۱ مئی ۱۹۵۱ء

محب گرامی قدر سلمکم اللہ تعالیٰ

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ بفضلہ تعالیٰ فقیر بخیریت ہے۔ کچھ فکر نہ کریں تمہاری خیریت کا علم باعثِ تسکین ہوتا ہے۔ میرے عزیز رضائے الٰہی پر راضی رہنا بڑی دولت ہے۔ اپنے لیے صرف بہتری کی دُعا کی جاتی رہی اس کے بعد جو غیب سے ظاہر ہو اس ہی میں اپنی فلاح مضمر سمجھیں۔ ہمیں نہیں معلوم کہ کس میں ہماری بہتری (ہے) وہ دانا جل وعلا خوب واقف ہے۔ گھر میں سب کو سلام و دُعا کہہ دیں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۹۱۹

مرسلہ ۲۱ مئی ۱۹۵۲ء

محبی مخلصی اوصلکم المولیٰ الی غایۃ ما یتمناکم

السلام علیکم و قلبی لدیکم۔ عزیزمن ہمارا قرب و بعد کیا حیثیت رکھتا ہے۔ اس اقرب المقربین کے قرب کی حفاظت پر نظر رکھیں کہ وہی کام آنے والی ہے۔ ہاں یہ ضرور ہے کہ اس کے دوستوں کی محبت اس شئے کا وسیلہ ہوتی ہے جو بحمد تعالیٰ تمہیں حاصل ہے۔ پس اب محبوب حقیقی کی طرف کوشش کریں کہ ہر آن توجہ تام رہے۔ اس کی نعمتوں پر جب

نظر پڑے تو وہ نظر منعم پر پہنچے، جلیس صالح پیدا کریں۔ اپنے برادرانِ طریقت کے ساتھ صحبت رکھیں اور انہیں دینی فائدہ پہنچائیں۔ بفضلہ تعالیٰ فقیر بہمہ وجوہ بخیریت ہے۔ فلحمد اللہ علی ذالک، خط نہایت سنبھال کر لکھنے کی عادت ڈالیں کہ تمہارا پتہ صحیح پڑھنے میں نہیں آتا۔ برادرانِ طریقت کو سلام کہہ دیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (مہر)

۹۲۰

مرسلہ ۹ ستمبر ۱۹۵۲ء

محب ومخلص زید اخلاصکم واوصلکم الی غایۃ مایتمناکم

السلام علیکم وعلی من لدیکم۔ فقیر بفضلہ تعالیٰ بہمہ وجوہ بخیریت ہے، جواب کی تاخیر کا مضائقہ نہیں، قلتِ محبت باعثِ نقصان ہے، سو بفضلہ اس سے تم کو کیا علاقہ؟ وہ تعالیٰ تمہیں اپنے تقرب سے سرفراز کرے کہ میری ملاقات اس کے مقابلے میں کیا شے ہے۔ شکر کرو کہ اس تعالیٰ نے اپنے بہت سے بندوں کی نسبت آسائش عطا فرمائی ہے، جس قدر زیادہ شکر کرو گے وہ تعالیٰ اپنی نعمت زیادہ عطا فرمائے گا۔ فقیر کے لیے بھی دُعا کرتے رہیں اور ایصالِ ثواب کے وقت جہاں دوسرے حضرات ملحوظ خاطر ہوں وہاں فقیر کو بھی شامل کر لیا کریں کہ ایصالِ ثواب محض اس جہان سے گزرے ہوؤں کے لیے ہی خاص نہیں زندوں کو بھی ثواب دیا جا سکتا ہے۔ گھر میں اور دوسرے احباب کو سلام کہہ دیں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (مہر)

۹۲۱

مرسلہ یکم دسمبر ۱۹۵۲ء

محب صادق سلمہم الکریم الخالق

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام مکتوب لطیف موصول ہو کر باعث اطمینان ہوا لیکن یہ نہ معلوم ہوا کہ اس وقت کیا کر رہے ہو۔ مولوی مظفر احمد سلمہ کی علالت کے متعلق بھی پوری کیفیت نہ معلوم ہوئی، غالباً وہی سانس کا مرض ہوگا۔ وہ شافی مطلق یہ علالت اور اس کا مادہ بالکل دُور فرمائے۔ حاجی نور محمد صاحب اور دوسرے احباب کو موقع ملے تو سلام

اور گھر میں بھی سب کو سلام و دُعا کہہ دیں۔

والسلام

محمد مظہر اللہ (دام)

تمہارے ایک عزیز میاں محمد ایوب سلمہم کا بھی خط موصول ہوا ہے، وہ اپنی بیکاری کی شکایت لکھ رہے ہیں۔ ان کو بعد سلام کہہ دیں کہ تمہارے لیے دعا کی جائے گی۔ وہ ۱۲۹ مرتبہ یالطیف صبح و شام پڑھتے رہیں۔

۹۲۲ محبی سلمکم المولی القوی بعافیۃ الدارین

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم العلام۔ میاں محمد ذاکر سلمہٗ کو میں نے منع کر دیا کہ جب مولوی مظفر احمد سلمہم وہاں موجود ہیں تو تمہاری ضرورت نہیں جب تک تم قابلیت پیدا نہ کر لو۔ انہوں نے تمہارا حوالہ دیا تھا کہ ان سے میرے حالات معلوم کریں۔ سو اس خط سے تمہاری رائے بھی معلوم ہو گئی۔ دکانداری کرنا تو کوئی مضائقہ کی شے نہیں اگر قابلیت ہو۔ مجھے لکھا تھا کہ یہاں بعض لوگ مرید ہونا چاہتے ہیں تو میں اپنے ہاتھ پر مرید کر لوں۔ اس کی اجازت دے دی گئی تھی، پھر بعض لوگوں کی شکایت آئی اور یہ دیکھا کہ وہاں مولوی مظفر احمد سلمہم اللہ تعالیٰ تو موجود ہیں تو ان کو منع کر دیا اور لکھ دیا تھا کہ مولوی مظفر احمد سلمہم کی طرف ایسے لوگوں کو بھیج دیا کرو کہ وہ کچھ حاصل کر بھی چکے ہیں اور اپنی ترقی میں مشغول ہیں اور امید ہے کہ قریب زمانے میں مستقل اجازت بھی حاصل کرنے والے ہیں۔ بعض لوگوں نے مرید ہونے کے لیے لکھا اور میں نے مولوی مظفر سلمہم کی طرف رجوع کیا تھا لیکن انہوں نے کہا کہ ہم براہِ راست ہی مرید ہونا چاہتے ہیں۔ دہلی آنے کی کوشش کریں گے۔ بہرحال تمہاری رائے صحیح ہے۔ حاجی نور محمد سلمہم کو سلام کہہ دیں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (دام)

۹۲۳

مرسلہ ۳۰ مئی ۱۹۵۳ء

للہ ما اعطی ولہ ما اخذ وعندہ اجل مسمی فلتصبر

محبی سلمکم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم العلام۔ تمہارے والد مرحوم کے انتقال کی خبر باعث رنج وافسوس ہوئی۔ مولی تعالیٰ ان کی مغفرت فرماکر مقربین (دیں) ان کا مقام فرمائے اور ان کے وابستگان کو صبر جمیل اور اس پر اجر جزیل عطا فرمائے اور ہمیں جانے والے باعث عبرت ہوں کہ اس بے ثبات عمر کی طرف سے غافل نہ ہوں اور آخرت کے لیے کچھ سامان ذخیرہ کرلیں۔ حاجی نور محمد و محمد سلطان وغیرہم کو سلام کہہ دیں۔ سورہ مزمل شریف صبح کی سنت و فرض کے درمیان ایک بار، پھر بعد نماز صبح دو بار، اسی طرح ہر نماز فرض کے بعد دو بار، کل گیارہ بار روزانہ پڑھ لیا کریں۔

فقط والسلام

محمد ظہر اللہ عفی عنہ

۹۲۴

موصولہ ۲۰ مارچ ۱۹۵۷ء

عزیزی ارشدی سلمہم المولی القوی

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم۔ محبت نامہ وارد ہوکر نہایت درجہ باعث مسرت ہوا وہ تعالیٰ تمہیں ہمیشہ مسرور اور مقاصد صحیحہ میں کامیاب رکھے۔ تمہیں جس قدر فقیر سے جدائی کا افسوس ہے اسی ہی قدر اس بے نیاز کی بارگاہ سے ثواب کا ذخیرہ حاصل کر رہے ہو۔ یہ قریب والوں کو کیا میسر؟ مراقبہ کی ورزش زیادہ کرو کہ یہ شے فقیر کے لیے زیادہ باعث مسرت ہوگی۔ احباب میں سے کسی سے ملاقات ہو اور یاد رہے تو سلام کہہ دیں۔

فقط والسلام مع الدعا

محمد ظہر اللہ عفی عنہ

۹۲۵

موصولہ ۲، نومبر ۱۹۵۹ء

محب گرامی قدر سلمکم العلی الاکبر

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم العلام۔ فقیر بفضلہ تعالیٰ بہمہ وجوہ بخیریت ہے، وہ تعالیٰ تمہیں اپنی مرضیات میں مشغولیت کی توفیق عطا فرمائے اور دارین کی خوبیوں سے مالا مال فرمائے۔ بڑی ضرورت اس کریم کی طرف ہر وقت نظر رکھنے کی ہے اور ہر حرکت و سکون میں اس کے غور کی ضرورت ہے۔ کہ محض اس کے لیے ہو۔ امید ہے کہ اگر اس پر عمل رہا تو مقصد حقیقی میں کامیاب رہو

گے اور اس کے صدقے میں دنیا سے بھی کافی متمتع ہو گے۔ تمہاری فرقت اگرچہ قلب پر شاق ہے لیکن اس تعالیٰ کی رضا پر راضی ہوں، تمہارے لیے بھی اس میں بہتری مضمر ہے کہ اس بارگاہ سے جو پیش آئے سر تسلیم خم رہے۔ ہاں عافیت کی دُعا سے ہرگز غافل نہ ہوں۔ احباب اور گھر میں سب کو سلام کہدیں

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۹۲۶

مرسلہ ۱۹۵۹ء

عزیزی ارشدی سلمہم الولی القوی

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ بفضلہ تعالیٰ فقیر بخیر و عافیت ہے اور تمہارے لیے دُعا کرتا ہے۔ وہ تعالیٰ تمہیں بہمہ (وجوہ) بعافیت رکھے اور اپنی مرضیات پر عمل عطا فرمائے اور ہر حال اپنی طرف متوجہ رکھے۔ دُعائے حزب البحر کی اجازت ہے، اس کی ترکیب مولوی محمد عمر صاحب سے یا مولوی زین العابدین صاحب سے معلوم کرلیں۔ مولانا محمد عمر صاحب نے کراچی کے لیے جہت قبلہ دریافت فرمایا ہے، ان سے بعد سلام عرض کردیں کہ وہاں قبلہ کی جہت ۲، درجہ ۲۰، دقیقہ جنوب کی طرف انحراف کرنا ہوگا۔ جو وظائف تمہارے معمولات میں ہیں بہتر ہیں لیکن مراقبات کی ضرورت ہے۔ اس کی طرف زیادہ وقت صرف کریں اور قلب کی طرف ہمیشہ متوجہ رہیں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۹۲۷

مرسلہ ۲۶ دسمبر ۱۹۶۶ء

عزیزی ارشدی اجی سلمہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ بہت عرصہ میں یاد کیا، تمہارے لیے رب کریم سے دُعا ہے کہ وہ تمہیں زیارتِ حرمین سے کامیاب فرمائے، مجھے دُعا سے یاد رکھنا، محمد افضل کو تم بیعت کرلو۔ اہل وعیال کو سلام کہہ دینا۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

(۱۱۷)

جناب سیّد محمد الیاس زیدی صاحب

۹۲۸

مرسلہ ۲۱ جولائی ۱۹۴۴ء

محب مخلص زید عنایتکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ جس امر میں اللہ تعالیٰ کے حکم کی مخالفت نہ ہو اس میں والدین کی اطاعت ضروری ہے۔ اگر سوائے ملازمت کے اور کوئی صورت نفقہ حاصل کرنے کی نظر نہیں آتی تو ملازمت اختیار کرنے میں کیا مضائقہ ہے؟

تجارت میں نفع ونقصان دونوں کا احتمال ہے۔ اس لیے مسجد کے روپیہ میں نہ چاہیے اگر کسی شخص نے بکری کا بچہ صبۃً دیا ہو تو وہ اس کو پرورش کر کے قربانی کے کام میں لا سکتا ہے۔ فقیر آپ کے لیے دعا کرتا ہے، آپ بھی میرے حق میں دعا کرتے رہیں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہٗ

۹۲۹

موصولہ ۲۴ جنوری ۱۹۴۴ء

محبی سلمکم اللہ تعالیٰ

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ ہر نماز کے بعد آپ یَا قَوِیُّ یَا مَاجِدُ پڑھ کر دعا مانگ لیا کریں۔ فقیر بھی آپ کے لیے دعا کرے گا۔ میری طبیعت اب اچھی طرح ہے۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہٗ

۹۳۰

موصولہ ۲۲ اکتوبر

محب گرامی سلمہم اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ بعد نماز اس غرض سے کلمہ پڑھنا کہ لوگوں کو بھی

کلمہ پڑھنے کی ترغیب ہو اور وہ اس کو صحیح تلفظ کے ساتھ پڑھ سکیں، اس میں شرعاً کوئی مضائقہ نہیں۔ ہاں اگر کبھی کبھی ترک بھی کر دیں تو بہتر ہے تاکہ کوئی اس کو سنّت نہ سمجھنے لگے۔
آپ کے بھائی صاحب کے غرق ہونے کا حال معلوم کر کے سخت افسوس ہوا مولیٰ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل اور اس پر اجر جزیل عطا فرمائے۔ احباب اہلسنت کو میری طرف سے سلام پہنچا دیں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ (دستخط)

۹۳۱

مرسلہ ۱۳؍ مارچ ۱۹۵۲ء

محبی سلمکم المولی القوی

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم العلام۔ فقیر بخیریت ہے، تمہارا خط موصول ہو کر اگرچہ باعث مسرت ہوا لیکن پریشانی کی حالت پڑھ کر رنج وافسوس بھی ہوا، وہ تعالیٰ فضل فرمائے۔
آپ صبح کو بوقت طلوع دو سو مرتبہ یَا مُنْعِمُ پڑھ لیا کریں اور شب کو اور صبح کو پابندی کے ساتھ جس قدر ہو سکے درود شریف اور استغفار پڑھتے (رہو)۔ شب کو کچھ پڑھ کر سرکار عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں اس کا ثواب پیش کرتے رہو۔ انشاء اللہ الرزاق المتین یہ پریشانی دور ہو جائے گی۔ فقیر بھی دعا کرتا ہے۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ (دستخط)

۹۳۲

مرسلہ ۲۶؍ ستمبر ۱۹۵۳ء

محب گرامی قدر سلمکم القوی المقتدر

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم العلام۔ بفضلہ تعالیٰ فقیر بہمہ وجوہ بخیریت ہے، اور تمہارے (لیے) دعا کرتا ہے۔ سوال کا جواب حسبِ ذیل ہے۔
شوہر والی عورت کا نکاح خواہ عورت راضی ہو یا ناراض، جائز نہیں۔ اس نکاح میں جو شخص جانتے ہوئے شریک ہوا وہ سخت گناہ گار ہے اور ان لوگوں میں معاذاللہ کوئی شخص اس نکاح کو جائز بھی کہتا ہے تو وہ کافر ہو گیا اور اس کا نکاح ٹوٹ گیا۔ لیکن اگر حرام جانتے ہوئے

وہ اس کا مرتکب ہوا ہے تو محض گناہ گار اور فاسق ہے، اس پر توبہ لازم ہے۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہٗ

۹۳۳

مرسلہ ۱۷ فروری ۱۹۵۴ء

محبی مخلصی اوصلکم المولی الی غایۃ ما یتمناکم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام وبرکاتہٗ۔ معرفت العزیز کما حقہ حاصل ہوئی فللہ الحمد علی ذالک۔ درود شریف، استغفار جب چاہیں پڑھ سکتے ہیں لیکن صبح شام پابندی سے پڑھیں۔ یہی ترقی کے لیے بھی کافی عمل ہے۔ اجازت کے متعلق اپنے باطنی حالات اور قلبی کیفیات لکھیں تو اس پر غور کیا جائے اور یہ بھی کہ تم نے کس خاندان میں بیعت کی ہے۔ آپ کے اُن عزیز کے لیے (جن کے لیے آپ نے لکھا ہے) یہ بہتر ہے کہ مولوی محمد محمود سلمہم سے اپنی معاملات میں رجوع کریں، فقیر بھی ان کے لیے دُعا کرے گا۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہٗ

۹۳۴

مرسلہ ۲ مارچ ۱۹۵۴ء

محب دل نواز سلمہم المولی بالاعزاز

السلام علیکم ورحمۃ ربکم برکاتہٗ۔ تمہارے حالات معلوم ہوکر بڑی مسرت ہوئی۔ اللھم زد فزد۔ نماز میں جب یکسوئی آجائے تو پھر دنیوی خیال کی کیا گنجائش۔ یہ وقت تو خاص رجوعیت کا ہے۔ شیطان جب اس طرف آپ کو لگائے تو دل میں اس کی طرف تیزی سے نظر کریں اور خیال کی زبان سے کہیں "کم بخت میں اپنے مولی کے سامنے کھڑا ہوں، تیری طرف متوجہ ہوں گا تو معاذ اللہ وہ مجھ سے اعراض فرمالے گا"، اس طرح انشاء اللہ وہ دفع ہوجائے گا۔ پتہ نہایت صاف لکھا کرو۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہٗ

بعد میں تمہارا لفافہ نظر پڑا۔ آئندہ اس میں جواب دیا جائے گا۔

۹۳۵ عزیزی ارشدی سلمکم واوصلکم الی مایتمناکم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ یہ صحیح ہے کہ جو رقم جس مسجد کے لیے جمع ہے اسی مسجد میں وہ خرچ ہو سکتی ہے۔ البتہ اگر اس مسجد میں اس کی ضرورت بھی نہ رہی تو اس سے قریب کی اس مسجد میں جس میں اس کی ضرورت ہو صرف کرنے میں مضائقہ نہیں۔ ورنہ جائز نہیں۔ یہاں تک (کہ) اگر اس وقت اس مسجد کو ضرورت نہیں اور آئندہ اندیشہ ہے کہ اس کی ضرورت واقع ہوگی، تب بھی دوسری مسجد میں وہ رقم صرف نہیں کی جا سکتی۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

پتہ پورا لکھا کرو ورنہ جواب سے معذوری ہوگی۔

۹۳۶
مرسلہ ۲۸ / اکتوبر ۱۹۵۴ء

مخلص نواز و خلوص پرواز میاں محمد الیاس سلمہم عن سائر الباس

السلام علیکم ورحمۃ ربکم۔ حادثہ کا علم باعثِ افسوس ہوا۔ وہ تعالیٰ یہ واقعہ تم لوگوں کے لیے رفع درجات کا سبب گردانے اسکی رحمت بے نہایت کہ جانوں کو محفوظ رکھا۔ تمہارے بھانجے کا معاملہ انشاء المولیٰ درست ہو جائے گا۔ اس کریم سے امید رکھیں۔ حسبنا اللہ ونعم الوکیل ۵۰۰ مرتبہ اس نزاع کا خیال رکھتے ہوئے پڑھتے رہیں۔ جو صاحب نقش کی اجازت کے خواہاں ہیں وہ عزیزم مولوی محمد محمود سلمہم کی طرف رجوع کریں۔ دس روپے منی آرڈر اس زمانے میں ایک مخلص کے نام (جو کلکتہ کے رہنے والے ہیں) روانہ کیا تھا۔ ممکن ہے جن صاحب نے یہ خواب دیکھا ہے ان کے اقارب میں ہوں۔ تمہارے لیے نقش کی اجازت ہے۔ صبح کو روزانہ مولیٰ تعالیٰ کے ننانوے نام پڑھ لیا کریں اور جس کام کے لیے نقش دیں اس کے مناسب مولیٰ تعالیٰ کے نام نقش میں بھر کر اس کے نیچے وہ منشا لکھ کر دے دیا کریں۔ نقش بھرنے کی ترکیب عملیات کی کسی کتاب سے دیکھ لیں۔ اگر کوئی صاحب بیعت کی خواہش رکھتے ہیں تو اپنے ہاتھ پر فقیر کی بیعت آپ لے سکتے ہیں اپنے حالات سے اطلاع دیں کہ خاندانی تعلق کس سے رکھتے ہیں۔ اپنے نام کے ساتھ "زیدی" کا

استعمال کس وجہ سے ہے؟ اور اپنی ذکر وغیرہ کی کیفیت سے بھی مطلع کریں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

بسمہٖ تعالیٰ

۹۳۷ محب گرامی قدر سلمکم عن المخالفین و رفع قدرکم فی العالمین

السلام علیکم و علی من لدیکم۔ ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ **وافوض امری الی اللّٰہ ان اللّٰہ بصیرٌ بالعباد** اور سات مرتبہ سورہ فلق پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے تمام بدن پر پھیر لیا کریں۔ قادر مطلق مخالفین کے شر سے محفوظ رکھے گا۔ فقیر بھی دعا کرے گا۔ تمام احباب کو سلام کہہ دیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۹۳۸ محب مخلص زید اخلاصکم و اوصلکم الی ما یتمناکم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام وبرکاتہٗ بالتمام۔ بفضلہ تعالیٰ فقیر بخیریت ہے اور تمہارے لیے دعا کرتا ہے۔ ایک عرصہ سے تمہارا خط نہ آنے کی وجہ سے مجبور تھا کہ جواب کس کا دیا جاتا۔ اب کہ تم نے خط لکھا تو خط دیکھتے ہی جواب تحریر کیا گیا۔ اب کوئی خط میرے پاس نہیں رہتا جس کا جواب نہ دیا جاتا ہو۔ والد صاحب کے انتقال کی خبر باعث رنج ہوئی۔ وہ غفور و شکور ان کی مغفرت فرما کر نعمائے اخروی سے حظ وافر عطا فرمائے۔ آپ یہ دعا یاد کرلیں اور اکثر اوقات جب کوئی مشکل یاد آئے، پڑھتے رہیں "**حسبی اللّٰہ ونعم الوکیل لا سھل الا ما جعلتہ سھلاً وانت تجعل الحزن سھلاً اذا شئت**"۔ جوابی خط کی کیا ضرورت تھی کہ اب خط بیرنگ ہو جاتا ہے۔ میاں محمد عظیم خان و شہزاد خاں و زین خان سلمہم کو سلام کہہ دیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۹۳۹

مرسلہ ۱۰؍ اگست ۱۹۵۷ء

محبی سلمکم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔

۱۔ تشہد میں انگشت شہادت اٹھانے میں اگرچہ فقہا کا اختلاف ہے لیکن صحیح یہی ہے کہ اُٹھانا چاہیے۔ یہ فعل مسنون ہے۔

۲۔ ٹوپی عمامے کے نیچے نہ ہونا اگرچہ مکروہ ہے لیکن مفسد نماز نہیں۔

۳۔ ایک من گندم اس شرط پر ادھار دینا جائز نہیں کہ اس کے عوض ڈیڑھ من لُوں گا۔

۴۔ جس قدر گندم ادھار دیے جائیں اسی قدر ادا کیے جا سکتے ہیں، کمی زیادتی جائز نہیں۔ ہاں اگر اس طرح کیا جائے کہ کچھ روپیہ اس شرط پر دیا جائے کہ آج مثلاً سولہ روپے من کا بھاؤ ہے لیکن فلاں مہینے میں تم سے بارہ روپے من کے حساب سے اس روپے کے گیہوں لیں گے۔ تو یہ جائز ہے بشرطیکہ اس کے تمام شرائط پائے جائیں۔ فقط والسلام

جن لوگوں نے سلام لکھوایا ہے ان کو سلام کہہ دیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہٗ

۹۴۰

مرسلہ ۱۴؍ مئی ۱۹۵۹ء

عزیزی ارشدی سلمہم اللہ تعالیٰ

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ بفضلہ تعالیٰ فقیر بخیریت وعافیت ہے اور تمہارے لیے دُعا کرتا ہوں۔ وہ تعالیٰ تمہیں بخیروعافیت اور اپنے مقاصد میں کامیاب رکھے اور اپنی طرف ہر آن متوجہ۔

شادیوں میں جو حسبِ حیثیت روپیہ دیا جاتا ہے بیٹی والوں کو شرعاً اس میں کوئی مضائقہ نہیں۔ البتہ اس رواج کو اٹھا دیا جائے تو بہتر ہے تاکہ جو لوگ اس کی حیثیت نہیں رکھتے ان کو کوئی دشواری پیش نہ آئے۔ کسی کو بیٹی والوں کی اعانت کرنا ہے تو وہ پوشیدہ طور پر کر سکتے ہیں اور لڑکیوں (کو) ترکہ کا حصہ نہ دینا حرام ہے قیامت میں اس کا سخت مواخذہ

ہو گا۔ جس نے بیوی کو اس کا مہر نہیں دیا وہ اس کے مرنے کے بعد اس کے وارثوں کو حسبِ حصہ شرعی دے اور وارث تو اس کی جانب سے کسی کارِ خیر میں لگا دے یا مساکین کو دے۔

پاکستان والے اکثر لوگ اس کی خواہش رکھتے ہیں کہ میں وہاں پہنچوں لیکن فوٹو کی قید سے مجبور ہوں کہ شرعاً جائز نہیں۔ میرے لڑکے مولوی منظور احمد مرحوم کا وہاں جا کر انتقال ہوا۔ میں اس کے دیکھنے کی وجہ سے بھی نہ جا سکا تو بھلا صرف ملنے کے لیے کیسے آسکتا ہوں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (مہر)

۹۴۱ عزیزی سلمہم ورفع قدرہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ بفضلہ تعالیٰ فقیر بخیریت ہے۔ وہ تعالیٰ آپ کو بھی ہمیشہ بعافیت رکھے۔ یہ تو بہت اچھی حالت ہے کہ بُری باتوں پر قلب بیزار ہوتا ہے شکر کرنا چاہیے۔ لیکن آپ کو ہمیشہ متوجہ الی اللہ رہنا چاہیے اور اس شے کو اس تعالیٰ کی صفت مغل کا ظہور خیال کرنا چاہیے تاکہ رنج کا باعث نہ ہو اور اپنے کام میں خلل نہ آئے۔ حتی الامکان ہدایت کریں اور اس کے درپے نہ ہوں کہ یہ راہِ راست پر کیوں نہیں آتے۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (مہر)

۹۴۲ عزیزی ارشدی سلمہم واوصلہم الی مایتمناہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ گائے کی قربانی میں دو حصے قربانی کے اور پانچ حصے عقیقے کے جائز ہیں۔ عقیقہ بکری کا لازم نہیں ہے اور لڑکے کا ایک حصہ بھی قربانی میں ہو سکتا ہے۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (مہر)

۹۴۳ عزیز ارشدی سلمہم واوصلہم الی مایتمناہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ بفضلہ تعالیٰ بعافیت ہے اور تمہارے لیے دُعا

کرتا ہے کہ وہ تعالیٰ ہمیشہ تمہیں بعافیت اور مقاصدِ صحیحہ میں کامیاب رکھے اور اپنی یاد میں مستغرق رکھے اور خانہ داری کے امور میں تمہاری اعانت فرمائے اور صاحبزادہ سلمہٗ کو تمہارا مطیع کرے میرے عزیز! یہ امور تو مولیٰ تعالیٰ نے اپنے ذمہ رکھا ہے اس میں اتنا انہماک نہ چاہیے۔ ہماری کوشش جس قدر ہو اس کے احکام کی پیروی میں اور سرکار اقدس کی متابعت میں ہونی لازم ہے جس کے لیے ہم پیدا ہوئے ہیں، لہٰذا تم کو بھی اسی میں کوشش کرنی لازم ہے اور ہمیشہ قلبی ذکر سے دل کو معمور رکھنا چاہیے اور اس ناکارہ کے لیے بھی اسی کی دُعا کرنی چاہیے۔ جس قدر عمر جاتی ہے اسے غنیمت جانیں۔ پھر اس کمائی کا وقت ایک لمحہ بھی میسّر نہ آئے گا اور سوائے افسوس کے کچھ نقد وقت نہ ہوگا۔ وآخر دعونا ان الحمد اللّٰہ۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہٗ (دنام)

۹۴۴

مرسلہ ۱۹ اپریل ۱۹۶۲ء

بسمہٖ تعالیٰ

عزیزی اخلصی سلمہم واوصلہم الیٰ مایتمناہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ میرے پاس کوئی ایسا خط نہیں آتا جس کا پتہ موجود ہو اور دوسرے ہی روز نہ جواب دیا گیا ہو۔ میں ایک ماہ سے کچھ کم پاکستان میں رہا لیکن علالت کی وجہ سے واپس آگیا۔ اب دوبارہ پھر بُلا رہے ہیں۔ لیکن بوجہ علالت اور ضعف کے اس قابل نہیں ہوں۔ تمہارے خط کا جواب نہ دینا مجھ سے بہت بعید ہے۔ سید صاحب کو سلام کہہ دیں اور گھر میں بھی سب کو۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہٗ (دنام)

الدنیا مزرعۃ الآخرۃ

(۱۱۸)

جناب شیخ محمد امین صاحب

۹۴۵

مرسلہ ۷، جنوری ۱۹۵۵ء

عزیز گرامی قدر سلمکم القوی المقتدر

السلام علیکم ورحمۃ ربکم وبرکاتہ۔ آج مدت کے بعد تمہارے خط کی زیارت نے بغایت درجہ خوشنود کیا، مولیٰ تعالیٰ ہمیشہ خوشنود رکھے۔ تعجب ہے کہ ابھی تک آپ کا مقدمہ طے نہ ہو سکا۔ اگر پنچ کے نام پنچ نامہ کر دیا جاتا ہے تو پنچ کے مجبور ہونے کا سوال کس طرح پیدا ہو جاتا۔ اور اگر پنچ نامہ نہیں کیا جاتا تو یہ تمہاری غلطی ہے۔ آپ **یا بدیع العجائب بالخیر یا بدیع** بارہ سو مرتبہ کوئی وقت مقرر کر کے پڑھ لیا کریں۔ آپ کی شادی میں ضرور شرکت کرتا لیکن فوٹو کی وجہ سے مجبور ہوں۔ مولیٰ تعالیٰ خوش اسلوبی کے ساتھ اس سے آپ کو فارغ کرے اور دولہا دلہن کو اپنی حمایت میں رکھے۔ گھر میں سب کو سلام و دعا کہدیں۔

کم از کم پتہ صاف لکھا کریں

فقط والسلام

محمد ظاہر اشرف عفی عنہ (اللہ)

۹۴۶

مرسلہ ۲۵، مارچ ۱۹۵۷ء

عزیزی ارشدی حفظکم اللہ تعالیٰ

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ تم جیسے محبوب سے ایسی غفلت تو نہایت ہی تعجب کا باعث تھی، خیر تمہارا شکریہ کہ یاد آ گیا۔ مقدمہ تو چلتے ہوئے مدت ہو گئی۔ اس وقت اس کا شروع ہونا کیا معنی رکھتا ہے۔ خیر مولیٰ تعالیٰ تمہیں کامیاب فرمائے۔ مسجد کی تولیت مبارک ہو، وہ تعالیٰ اس خدمت کو قبول فرمائے۔ ڈاکٹر نور احمد صاحب اور گھر میں بہت بہت سلام کہدیں۔ ڈاکٹر صاحب کی والدہ بھی وہیں ہیں۔ انہیں بھی اور محمد یٰسین سلمہم المتین کو بھی۔ مولوی طاہر اشرف صاحب سلمہم کو شافی مطلق شفائے کاملہ عاجلہ سے سرفراز کرے۔ انہیں بھی سلام کہدیں۔

فقط والسلام

محمد ظاہر اشرف (اللہ)

(۱۱۹)

جناب محمد سعید شیخ صاحب

۹۴۷ سیادت و نقابت پناہ میاں محمد سعید سعدکم اللہ فی الدارین

وعلیکم السلام و رحمۃ ربکم المنعام۔ فقیر اپنے ضعف کی پیش نظر اُدھر حاضری کا قصد نہیں رکھتا اور پھر بلا وجہ۔ پہلی مرتبہ تو ایک ذات کی قلبی محبت ہی اس درجہ کامل تھی کہ اس نے اپنے ساتھ گھسیٹ لیا۔ دوسرے ایک سبب بھی پیدا ہوگیا تھا کہ جہاں میں ٹھہرا تھا انہوں نے دعوت بھی دی تھی اور ان کے مجھ پر احسان بھی بہت رہے ہیں۔ تمہارے صرف احسان ہی ہیں۔ اور سبب کچھ نہیں۔ مولوی مسعود احمد سلمہم کی شادی کی تقریب میں آنے کا ارادہ تھا لیکن اب اس میں بھی اوس سی پڑگئی۔ دوسرے راولپنڈی اور بہاولپور والوں نے وعدہ کیا تھا اس کا بھی خیال تھا۔ تمہاری کوٹھی قیام کے لیے بہت مناسب ہے لیکن لوگوں کی دقت کی وجہ سے اس میں تامل ہوتا ہے ورنہ احباب میں تم ہی ایسے ہو جو اتنا استحقاق رکھتے ہو۔ جلسہ کی کارروائی معلوم کرکے مسرت ہوئی لیکن سامعین کی صرف ۳۰۰ کی خبر سے بہت تعجب ہوا۔ خیال تھا کہ تمہارا انتظام ہے تو کافی اجتماع ہوگا۔ کیا دوسرے صاحب جن کی صدارت میں جلسہ کا انعقاد تجویز ہوا تھا وہ نہیں آئے کہ اُن کے آنے کا ذکر آپ نے نہیں کیا۔ مولوی محمد محمود سلمہم اللہ تعالیٰ ہی کافی تھے۔ مبارک ہو تمہیں یہ جلسہ اور ہمیشہ سالانہ اس جلسہ کی توفیق عطا فرمائے اور خطوط کے جواب دینے کی بھی عجلت کی توفیق عطا فرمائے۔ گھر میں اور خوش دامن صاحبہ کو سلام کہہ دیں اور عزیزی مولوی محمد محمود سلمہم اور تمام احباب کو بھی۔

فقط والسلام

محمد مظہر احمد (۱۱۱۴)

الراجی الی رحمۃ اللہ

(۱۲۰)

جناب میاں محمد سعید احمد صاحب

۹۴۸

مرسلہ ۲۲ مارچ ۱۹۵۴ء

عزیز گرامی قدر سلمکم و رفع قدرکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ـــــــــ بفضلہ تعالیٰ میں اچھی طرح ہوں، کسی قسم کا فکر نہ کریں، اس میں کیا شک ہوسکتا ہے کہ تمہاری بہن کو جو تمہارے ملنے سے خوشی حاصل ہوئی ہوگی اس کا اندازہ کیسے کیا جاسکتا ہے۔ رہے قاری صاحب تو ان کی خوشی کا اندازہ تو تم خود بھی نہیں کرسکتے۔ ہمیں اندازہ ہے، مولیٰ تعالیٰ ان کو قرب ذاتی سے سرفراز فرمائے۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

توشہ میں، غم و اشک کا ساماں بس ہے
افغان دلِ زار، حُدی خواں بس ہے

رہبر کی رہِ نعت میں گر حاجت ہو
نقشِ قدمِ حضرتِ حساں بس ہے

(۱۲۱)

جناب محمد سلطان زری والے کراچی

۹۴۹ محبوب عزیز سلامت رہو

السلام علیکم وعلی من لدکم۔ تمہارے خط کے دیکھنے کا بڑا شوق ہوتا ہے، اس لئے چند کلمے لکھ دیتا ہوں اگرچہ اتنی طاقت نہیں ہوتی۔ بفضلہ تعالیٰ بعافیت ہو۔ محمد فاروق کی دوکان کی طرف سے فکر رہتا ہے۔ مولیٰ تعالیٰ اس کی دوکان کو ترقی دے۔ ان کے لڑکے کو دوکان پر جانے کا شوق ہوگیا ہے تو اس کا اطمینان ہوا سلام کہہ دیں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

اللہ جل جلالہ

(۱۲۲)

جناب محمد سلیمان صاحب

۹۵۰

مرسلہ ۱۱ نومبر ۱۹۵۰ء

محبی سلمکم اللہ تعالیٰ

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ عزیزہ کی علالت کو بہت روز ہوگئے جو باعثِ فکر ہے۔ مولیٰ تعالیٰ ان کو صحت عاجلہ سے سرفراز فرمائے۔ فقیر بفضلہ تعالیٰ بخیریت ہے گھر میں سلام کہہ دیں۔ تمہارے متعلق سُنا تھا کہ دہلی آنے کا ارادہ ہے لیکن پھر تمہاری طرف سے خاموشی ہی معلوم ہوئی، کیا وجہ ہوئی۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۹۵۱

مرسلہ ۶ فروری ۱۹۵۱ء

محبی سلمکم اللہ تعالیٰ

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ دو نفل پڑھنے کے بعد ۵۴ مرتبہ "ھو الاول والآخر والظاھر والباطن وھو بکل شئ علیم" پڑھ لیا کرو مولیٰ تعالیٰ تمہارے قرض سے تم کو سبکدوش فرمائے۔ یہاں سے تعویذ نہیں بھیجا جاسکتا۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۹۵۲

مرسلہ ۱۰ مارچ ۱۹۵۱ء

محبی سلمکم

وعلیکم السلام۔ فقیر پھر علیل ہوگیا مگر بفضلہ تعالیٰ اب افاقہ ہے۔ سورۂ رحمان صرف "علمہ البیان" تک پڑھی جائے گی۔ حج جانے والوں کو مبارک ہو۔ مولیٰ تعالیٰ کامیاب فرما کر قبولیت سے سرفراز کرے، اہلیہ کے لیے بھی مضمون واحد ہے۔

والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۹۵۳

مرسلہ ۲۱ مارچ ۱۹۵۱ء

محبی سلمکم اللہ تعالیٰ

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ فقیر بخیریت ہے، تمہارے خسر نے اپنی صاحبزادی کے جانے کا جو رنج اٹھایا ہے، کچھ تو اس نے، دوسرے جائیداد کی پریشانیوں نے ان کا دل سرد کر دیا ہے۔ ادھر تمہاری کچھ بے عنوانیاں بھی دیکھیں۔ یہی وجہ ہوگی جواب نہ دینے کی۔ اب جب (آپ) ان کی صاحبزادی ان سے ملائیں گے اور اپنے تعلقات اچھے کریں گے تو یہ کدورت انشاء اللہ جاتی رہے گی۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (امام)

۹۵۴

مرسلہ ۲۲ راپریل ۱۹۵۲ء

محبی سلمکم

السلام علیکم وعلی من لدیکم۔ تمہارے پہلے خط کا جواب لکھ چکا تھا لیکن جب دیکھا کہ پتہ نہیں ہے تو مجبور ہو گیا، اب دیکھا تو وہ نہیں ملا، نہ معلوم اس پر کس کا پتہ لکھ کر ڈاک میں ڈال دیا گیا۔ مولوی مظفر احمد سلمہم کے متعلق یہ نہ معلوم ہوا کہ ان کا کیا جرم تھا۔ ان کو میں یہاں ہدایت کرتا تھا کہ تم اپنے خاندان کی روش نہ چھوڑو۔ خیر جو کچھ ہوا مولیٰ تعالیٰ اس کا انجام بہتر کرے۔

تمہیں دہلی کی گلیوں سے محبت ہوتی تو کیوں فرقت اختیار کرتے۔ اگر حقیقت میں تم صحیح کہتے ہو، صرف ان گلیوں سے زیارت کرنے کے بعد کیا حاصل ہو جائے گا وہ صورت اختیار کرو کہ ان سے جدا نہ ہو۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (امام)

۹۵۵

موصولہ ۲۷ ستمبر ۱۹۵۴ء

محبی سلمکم واصلح حالکم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم العلام۔ معاملات کو صحیح رکھیں اور ۲۴۳ مرتبہ یا اوّل

یا جب بار کسی وقت پڑھ لیا کریں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (دعا گو)

۹۵۶

مرسلہ ۷ مئی ۱۹۵۵ء

محبی میاں محمد سلیمان سلمہم القوی المنان

السلام علیکم ورحمۃ ربکم۔ تمہاری خیریت معلوم ہو کر اطمینان ہوا۔ میرا تم کو کچھ لکھنا جب ہی بار آور (ہو) جب اس پر تم عمل کرو اور غور کر کے دیکھو کہ یہ جو کچھ کہتا ہے صحیح کہتا ہے یا کسی طرح کی عداوت ہے۔ عزیز من! معاملات میں صحیح رہو گے، تمہارے لیے بہتر ہے ورنہ اس کے خلاف میں گو یہاں فائدہ نظر آئے لیکن حقیقت (میں) اس میں سراسر نقصان ہے' مولوی ابراہیم سلمہم کے حالات معلوم ہو کر سخت افسوس ہوا۔ مولی تعالیٰ ان پر کرم فرمائے۔ ان کو ایک سال حاجی صاحب لودھی والوں کی خدمت میں بھیجا تھا اور معلوم ہوا تھا کہ انہوں نے مولوی صاحب موصوف کی زکوٰۃ مد سے کچھ خدمت کی، ان کو چاہیے تھا کہ پچھلے سال بھی ان کی خدمت میں حاضر ہوتے۔ میں نے جیسا ان کو غریب پرور پایا ان کا ثانی دوسرا میری نظر میں نہیں۔ ہاں مولوی صاحب کو شرم آئی ہو گی تو اس کا علاج یہ تھا کہ تم خود ان کے ساتھ چلے جاتے اور حاجی صاحب کو یاد دہانی کر دیتے۔ خیر، اب جا کر میرا اسلام کہہ دیں اور میری طرف سے مولوی صاحب کی سفارش کر دیں اور ساتھ ہی حاجی صاحب کی شکایت بھی، میں مجبور ہوں کہ جب تک کسی کا خط نہیں آتا میں اسے خط نہیں لکھتا، اس لیے میں نہیں خط لکھ سکا، آپ کو کیا عذر تھا کہ میرے ایک خط کا جواب آپ کے ذمہ ہے جو آج تک نہیں پہنچا، خیر وہ مختار ہیں' میرا اسلام ضرور پہنچا دیں۔ میاں محمد صالح کے خط میں ان کو سلام لکھتا ہوں لیکن اس کا بھی جواب نہیں، غالباً وہ میرا اسلام پہنچا (تا نہیں)۔ اس کے دماغ میں یہ سما گئی ہے کہ حاجی صاحب مجھ سے ناراض ہیں۔ گھر میں سلام کہہ دیں اور مولوی محمد ابراہیم سلمہم کو بھی۔ اپنے پیر بھائیوں سے کہو کہ ان کا خیال رکھیں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (دعا گو)

۹۵۷

مرسلہ ۱۵ اپریل ۱۹۵۷ء

محبی سلمکم

وعلیکم السلام۔ فقیر بخیریت ہے، آنے جانے کے بارے میں بھائی صاحب کیا فیصلہ کریں جب کہ تم کو اتنا بھی میسر نہیں کہ مرحوم کی وفات کے بعد عارضی طور پر ہی تعزیت کے لیے آجاتے۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۹۵۸

مرسلہ ۱۶ جولائی ۱۹۵۷ء

محبی سلمکم اللہ تعالی

السلام علیکم وعلی من لدیکم۔ تمہارے والد کی علالت کی خبر نے فکر مند کیا۔ شافی مطلق جلد شفا سے سرفراز فرمائے اور تمہیں بھی تمہارے ارادوں پر کامیاب فرمائے۔ والد صاحب کو بعد مزاج پرسی میرا سلام کہہ دیں اور گھر میں سلام و دعا۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

(۱۲۳)

جناب محمد شبیر صاحب

۹۵۹

مرسلہ ۲۰ جون ۱۹۶۴ء

عزیزی ارشدی سلمہٗ

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ فقیر کی حالت بدستور ہے حسن عاقبت کے لیے دُعا کریں وہ کریم تمام کاموں میں اعانت فرمائے اور بعافیت رکھے۔ جس وقت بھی آئیے اس وقت جائیے۔ دوستوں کو سلام کہہ دیں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ

۹۶۰

مرسلہ ۳ جنوری ۱۹۶۴ء

عزیزی ارشدی سلمہٗ

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ وہ تعالیٰ تمہاری اہلیہ کو راہِ راست پر لائے بیوی کی نازک مزاجی سے اگر خوف ہے تو تین روز تک استخارہ مسنونہ کریں اور پھر بھی تمہارا دل ان سے نکاح پر رغبت کرے تو نکاح کر لو بہتر ہو گا۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ

۹۶۱

عزیزی ارشدی سلمہٗ

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ پاکستان آنے کے بعد آج خط ملا ہے کہ قادر مطلق آپ کو کامیابی عطا فرمائے۔ علالت کی وجہ سے زائد نہیں لکھ سکتا۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ

۹۶۲

عزیزی ارشدی سلمہٗ

وعلیکم السلام ورحمتہ ربکم المنعام۔ طبیعت علیل تھی لیکن بفضلہ تعالیٰ اب آرام ہے۔ مولوی

مشرف احمد سلمہم روانہ ہو گئے۔ لیکن ان کی صاحبزادی سخت علیل ہیں دعا کریں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہ (۱۹)

۹۶۳

عزیزی ارشدی سلمہ

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ پاسپورٹ ابھی تک نہ ملنے کی خبر قابلِ افسوس ہے۔ لیکن اس پر رنج نہ کریں کہ عالم الغیوب جل وعلیٰ کا کوئی فعل حکمت سے خالی نہیں جس وقت اس کے علم میں بہتر ہوگا، ہر طرح کی آسانی میسّر آجائے گی۔ پہلے خط میں تم نے کچھ سوال کیا تھا جو اس وقت یاد نہیں۔ وہاں بھیڑ کی اُون کے متعلق لکھا تھا۔ اس کی قیمت کی مد میں دے دی اچھا کیا یہی حکم ہے۔ گھر میں سلام کہہ دیں۔ حکیم صاحب کو بھی سلام کہہ دیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہ (۱۹)

۹۶۴

مرسلہ ۱۹ اکتوبر ۱۹۶۵ء

عزیزی ارشدی سلمہ

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ تم نے بچی اور اس کی ماں کا نام نہیں لکھا ہے تمہیں ان دونوں کے نام سے مشورہ نہیں دیا جاسکتا۔ بچی اور اس کی والدہ کا نام لکھو۔ یا تم کو جس کے ساتھ مناسب معلوم ہوتا ہو اس کے ساتھ کر دو۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہ (۱۹)

۹۶۵

عزیزی ارشدی سلمہ

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ سمجھ میں نہیں آیا فقیر بھی زیادہ لکھنے سے قاصر ہے۔ مولیٰ تعالیٰ تمہیں کامیاب کرے۔ لڑکے کی طرف اب زیادہ طبیعت کو مصروف نہ کریں۔ مولیٰ تعالیٰ اس کو ہدایت دے۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہ (۱۹)

(۱۲۴)

بنام علامہ محمد ظفر الدین قادری رضوی

(پٹنہ)

۹۶۶

محررہ مابعد ۱۹۴۷ء

حضرت اقدس دامت برکاتہم العالیہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ نامۂ مسرت شمامہ انتہائی انتظار کے بعد موصول ہوکر تعجب ہوا کہ رسالے اس وقت تک نہ پہنچے۔ میں نے عریضے کے ساتھ وہ بھی ارسال کیے تھے۔ اب میں دو پارسل ارسال کر رہا ہوں کہ کوئی تو پہنچے۔ اگرچہ یہ معلوم ہونے کے بعد کہ حضرت نے تفصیل کے ساتھ اس مسئلے پر بحث فرمائی ہے ضرورت تو نہ تھی کہ میری تحریر اس قابل کہاں کہ حضور کی خدمت میں پیش کی جائے اور وہ بھی وہ دفع الوقتی کے طور پر مختصر محض علماء کی رائے حاصل کرنے کے لیے بتعجیل لکھی گئی۔ ارادہ تو یہ تھا کہ اس کے بعد کچھ زیادہ لکھوں لیکن مولیٰ تعالیٰ کا شکر ہے کہ جناب کی تحریر کافی ووافی وجود میں آگئی اور کچھ تحریر کی ضرورت نہ رہی۔ اگر پہلے معلوم ہوتا تو یہ تحریر بھی وجود میں نہ آتی۔ میرا ایک فتویٰ پٹنہ پہنچا ہے۔ اگر یہ معلوم ہوتا کہ یہ جناب کے رسالے کے ساتھ تحریر میں آئے گا تو کوئی دوسری شکل اختیار کرتا، وہ اس قابل کہاں ہوگا۔ میرے خیال میں اگر اس کو درست فرمالیں تو بہتر ہے۔ وہ یقیناً معمولی طریق پر لکھا گیا ہوگا۔ زیادہ کیا عرض کیا جائے۔ صاحبزادہ صاحب کو سلام۔ والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

حاشیہ مکتوب شریف

اس وقت نامۂ گرامی پیش نظر نہیں ہے۔ کسی شئے کا جواب اگر نہ دیا ہو تو معاف فرمادیں آئندہ ماہ عنہ ۲۰ روپے ارسال ہوں گے۔ بہاری شریف ۱ جلد وغیرہ ارسال فرمادیں۔ کیا اچھا ہوتا کہ اس کا ترجمہ بھی طبع ہوتا کہ عوام بھی مستفید ہوتے۔

۹۶۷

مرسلہ ماقبل ۱۹۴۷ء

حضرت اقدس دامت برکاتہم العالیہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، ایک مرتبہ حضرت نے سمت قبلہ دریافت کرنے کا ایک

قاعدہ ارسال فرمایا تھا جو مجھے اس وقت نہیں مل رہا۔ اگر حضرت پھر تکلیف فرمادیں تو بعید از کرم نہ ہوگا۔ لیکن یہ یاد رہے کہ مجھے مکہ معظمہ کا طول صحیح نہیں معلوم۔ نیز اس کے علاوہ کوئی اور وجہ بھی تھی جس کی وجہ سے میں اس سے اس وقت فائدہ نہ اٹھا سکا۔ مسجد کی ہو چکی تھی اس لیے اس وقت دوبارہ تکلیف دینی مناسب نہ معلوم ہوئی۔ اب پھر ضرورت پیش آگئی اس لیے عرض ہے کہ قاعدے کے ساتھ ایک مثال بھی تحریر فرمادی جائے۔ اگر کسی دوسرے مقام کا سمت قبلہ نکالا ہوا اور اس کی تحریر موجود ہو تب تو وہ بھی ارسال کر دی جائے اور اگر کسی مقام کا تقاضا پڑے تو پھر دہلی کو ترجیح دی جائے۔ مجھے یاد ہے کہ اس مکتوب شریف میں حضرت نے اپنے رسالہ ہیئت و توقیت کا بھی ذکر فرمایا تھا جس کی طلب میں ایک عریضہ ارسال کیا گیا تھا لیکن جواب سے محروم رہا۔ لہٰذا پھر عرض ہے کہ اگر وہ طبع ہو چکا ہو تو ایک نسخہ بذریعہ وی۔ پی وہ بھی ارسال فرمایا جائے۔ تکلیف دہی کی معافی کی درخواست کرنی آپ جیسے کریم سے مناسب معلوم نہیں ہوتی ورنہ اس کی ضرورت تو بدرجہ غایت تھی۔ زیادہ کیا عرض کیا جائے۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (۲۱)

۹۶۸

محررہ فروری ۱۹۵۲ء

حضرت اقدس دامت برکاتہم العالیہ

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ صحیفۂ شریفہ مع پارسل موصول ہوا۔ رسید حاضر ہے، فقیر علیل ہے۔ کل جمعہ کے لیے مسجد حاضر ہوا تو پارسل ملا۔ ابھی اس کے مطالعہ سے قاصر ہوں۔

۱؎ یہ خطوط پروفیسر ڈاکٹر مختار الدین آرزو سابق صدر شعبۂ اردو، مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کی عنایت سے ملے۔ ہم ان کے ممنون ہیں۔

۲؎ بہاری شریف سے فن حدیث میں علامہ رضوی کی نادر تصنیف جامع الرضوی المعروف بہ صحیح البہاری (۱۳۴۵ھ/۱۹۲۶ء) مراد ہے جو عربی زبان میں ہے۔ اس کی دوسری جلد عرصہ ہوا ہندوستان سے شائع ہوئی تھی (۱۹۲۱ء۔ ۱۹۲۷ء) دوسرا ایڈیشن حیدرآباد سندھ (پاکستان) سے ۱۹۹۲ء میں شائع ہوا۔ پہلی جلد کی تبویب و تخریج کا کام جامعہ نظامیہ رضویہ، لاہور میں ہو رہا ہے۔

مسعود

رسالے ایسے مطلوب تھے جو آپ کی تصنیف سے بچوں کو ابتدائی تعلیم میں مفید ہوتے۔ ایک کتاب صرف آپ کی تصنیف سے میرے پاس موجود ہے (رسالہ عارفیہ) جو نہایت عمدہ ہے۔ موذن الاوقات[1] کی بھی ضرورت نہ تھی اور جواہر الیواقیت[2] کی بھی۔ وہ میں نے منگالی تھی۔ لیکن فقیر نے ایک زمانہ ہوا کہ اس فن میں ایک رسالہ لکھا تھا جو نہایت سہل ہے۔ مولوی مشرف سلمہم[3] اللہ تعالیٰ اس سے کام لیتے ہیں۔ وہابیہ کے خیال نے اسے طبع ہونے سے روک دیا۔ اگرچہ یہ تجلی نہایت درجہ مذموم ہے۔ لیکن ان دو کی خباثت نے مجھے اس پر مجبور کیا۔ جناب، بریلی ممانعت فرمادیں کہ وہ کتاب ارسال کرنے کی تکلیف گوارہ نہ کریں۔ کسی صاحب کا سوال میرے پاس ابھی تک نہیں پہنچا لیکن جناب کے ہوتے انہیں میرے پاس سوال بھیجنے کی ضرورت نہیں معلوم ہوتی۔ میں اس قابل کہاں؟

انتفاء المحال[4] بھی اس خوف سے کہ جب یہ لوگ اتفاق کرچکے ہیں تو کہیں اس پر عمل نہ کرنے لگیں محض انہیں لوگوں کے پاس بھیجنے کے لیے نہایت عجلت میں لکھا اور طبع کرایا ——— جواب آیا نہیں۔ ارادہ تھا کہ ان کے جواب آنے پر کچھ تفصیل سے اس مسئلے پر لکھوں گا لیکن جب یہ معلوم ہوگیا کہ حضرت نے اس پر ایک مبسوط رسالہ لکھا ہے[5] تو آیندہ مجھے لکھنے کی ضرورت نہیں۔ وہی رسالہ ان کو پیش کردیا جائے گا۔ مولانا سید شاہ حامد حسین صاحب[6] دام مجدھم کا نامۂ گرامی پہنچا۔ اس میں انہوں نے انتفاء المحال کی تعریف میں نہایت مبالغہ سے کام لیا ہے۔ ان کی خدمت میں میری طرف سے شکریہ پہنچادیں۔ اس وقت تو مجبوراً ہی عریضہ ارسال کررہا ہوں ورنہ بکثرت خطوط جمع ہوگئے ہیں جن کا جواب نہیں لکھا جاسکتا۔

والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (مہر)

---

[1] موذن الاوقات (۱۳۳۵ھ/۱۹۱۶ء)

[2] جواہر الیواقیت یعنی توضیح التوقیت (۱۳۳۰ھ/۱۹۱۱ء)

[3] حضرت مفتی اعظم علیہ الرحمہ کے صاحبزادے جن کا ۱۹۸۱ء میں دہلی میں وصال ہوا۔

[4] حضرت مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ علیہ الرحمہ کی تصنیف انتفاء المحال فی رویۃ الہلال (۱۳۷۰ھ/۱۹۵۰ء)

[5] غالباً علامہ رضوی کے رسالے جامع الاقوال فی رویۃ الہلال (۱۳۵۷ھ/۱۹۳۸ء) کی طرف اشارہ ہے۔ مسعود

۱۲۵

جناب محمد عباس نقشبندی مظہری

۹۶۹
مرسلہ ۲ نومبر ۱۹۶۱ء

عزیزی ارشدی سلمہم واوصلہم الی مایتمناہم

السلام علیکم وعلی من لدیکم۔ اس خواب کی تعبیر یہ ہے کہ دبیز کاغذ آیتہ الکرسی طبع کرا کے فروخت کریں اور اس کے منافع بھی لکھ دیں کہ جو ہر نماز کے بعد آیتہ الکرسی پڑھے گا اس کے لیے جنت میں داخل ہونے میں صرف اتنی دیر ہے کہ اس کی آنکھ بند ہو اور موت آئے اور اس کی برکت سے شیطان سے محفوظ رہے گا اور فقیر غنی ہو جائے گا اور بیماری سے محفوظ رہے گا لیکن وہ بیماری جو اس کی ترقی کا باعث ہو گی (اس سے محفوظ نہ رہے گا) رات کو پڑھ کر سینے پر دَم کرنے سے شیطان سے محفوظ رہے گا، دکان اور گھر میں اس کو لگائے گا تو برکت ہو گی چوری سے محفوظ رہے گا، اگر کہیں خوف کی جگہ ہو تو اس کو پڑھ کر اپنے اردگرد دائرہ کھینچنے پر، بلا اور زہریلے جانور سے محفوظ رہے گا، اس کو پڑھ کر دُعا مانگے تو قبول ہو گی۔ غرض اس میں بے شمار منافع ہیں جن کا ذکر اس پرچہ (میں) نہیں کیا جاسکتا۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۹۷۰
مرسلہ ۶ فروری ۱۹۶۲ء

بسمہ تعالیٰ

عزیز گرامی قدر سلمکم واوصلکم الی مایتمناکم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ تمہارے خط اگر آئے ہوں گے تو ان کا جواب دے دیا گیا ہو گا۔ میرے پاس کوئی خط ایسا نہیں جس کا جواب نہ دیا گیا ہو۔ صاحبزادی کا نام نسیمہ بیگم رکھ دو۔ روزگار کے لیے 'حسبنا اللہ ونعم الوکیل علیہ توکلنا' پڑھتے رہیں، اگر چشتیہ خاندان میں تم نے بیعت کی ہے تو تم اپنے نام کے ساتھ چشتی لکھ سکتے ہو۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۹۷۱

مرسلہ ۷، مارچ ۱۹۶۲ء　　　　　　　　　　بسمہٖ تعالیٰ

عزیزارشدی سلمہم واوصلہم الی ما یتمناہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ فقیر بفضلہٖ تعالیٰ بخیریت ہے، البتہ ضعف اور کھانسی بشدت ہے، دعا کریں۔ حافظ رفیق الدین سلمہم المتین کی ٹانگ ٹوٹنے کی خبر نے سخت مغموم کیا، شافی وکافی ان کو شفائے کاملہ سے سرفراز فرمائے۔ انہیں میری طرف سے سلام کہہ دیں اور دعا۔ بشرط یاد مشتاق احمد سلمہم سے (سلام) کہہ دیں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ

عید است دارد ہر کسے عزم تماشائے دگر
مارا نباشد غیر تو در دل تمنائے دگر

مبارک باد

(۱۲۶)
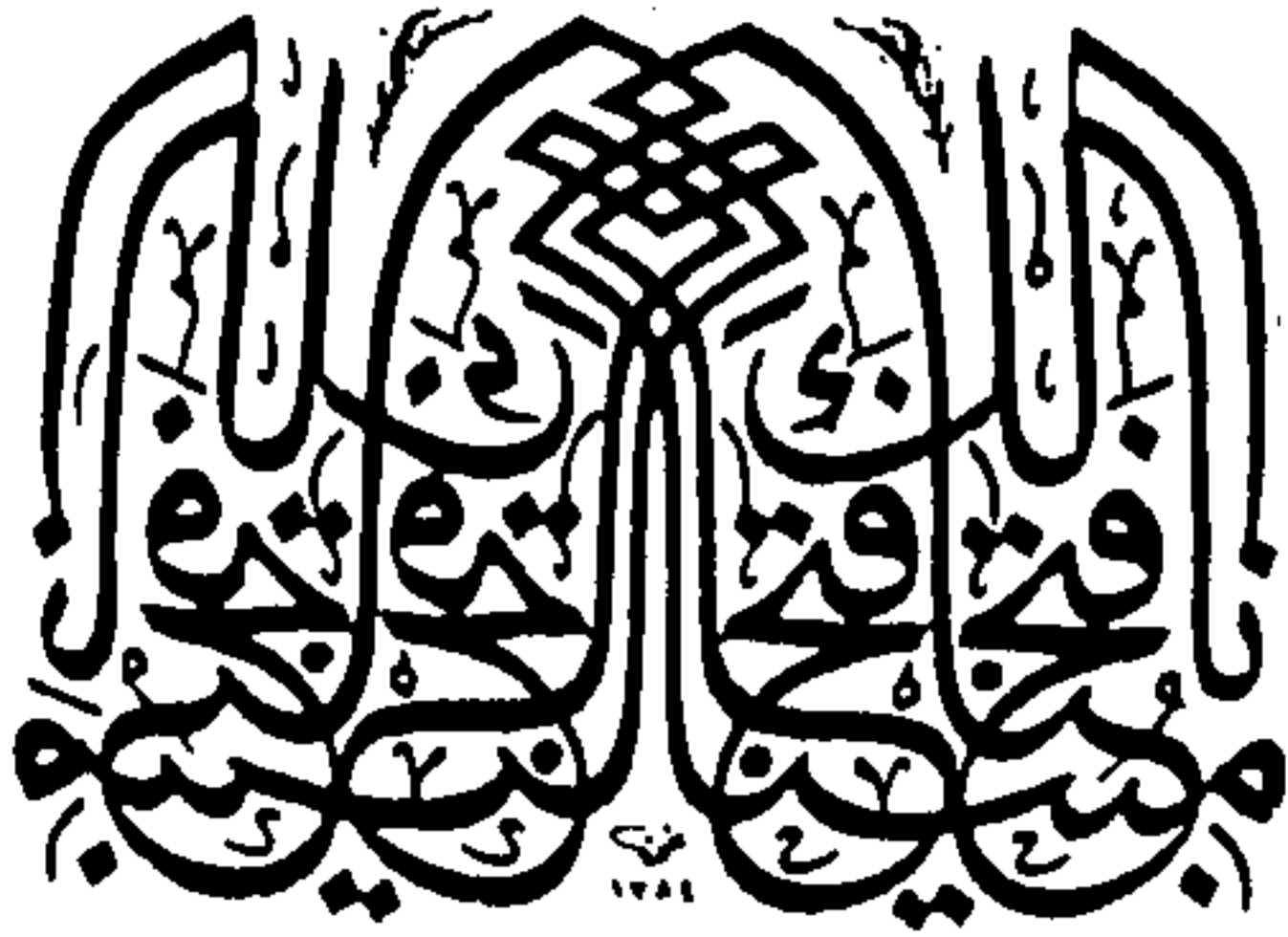
جناب قاری محمد عرفان اللہ مظہری

۹۷۲
مرسلہ ۲۰ مئی ۱۹۵۷ء

محب گرامی قدر سلمکم المولی المقتدر

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ۔ فقیر بفضلہ تعالیٰ بخیریت ہے۔ مولیٰ تعالیٰ کے علم میں جو تمہارے لیے بہتر ہو اس سے سرفراز ہو۔ یہ معلوم ہو کر کے تمہارے والد تمہارے اس سفر سے ناراض ہیں اور تمہارے اوپر کالج کا اثر پڑ چکا ہے، رنج و فکر ہوا۔ خیال تھا کہ تم ملو گے تو اس کی کیفیت معلوم ہو گی لیکن افسوس ملاقات میسر نہ آئی۔ نورانی میاں سلمہم اللہ تعالیٰ کا خط آیا تھا، جس کا جواب دے دیا گیا۔ ان کو میرا سلام کہہ دیں اور میاں حاجی منظور احمد سلمہم کو بھی سمجھاؤ کہ ان کے خلاف بعض ایسی باتیں علم میں آ رہی ہیں جو ان کے لیے مناسب نہیں ہیں۔ باقی احباب کو بھی اگر ملنا ہو اور یاد رہے تو سلام کہہ دیں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۹۷۳
مرسلہ ۴ جولائی ۱۹۵۷ء

عزیزی سلمہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم وبرکاتہ ــــــ مجھ سے غلطی ہوئی میں رضوان کو سمجھا تھا، ان کی مجھ سے بعض لوگوں نے شکایت کی تھی تمہاری طرف ہرگز ایسا خیال نہیں ہے، اطمینان رکھیں، ہاں اس خبر سے خوشی ہوئی کہ ریڈیو میں ملازم ہو گئے ہو۔ تمہارے پوسٹر بھی موصول ہوئے، بہت افسوس ہوا۔ حکیم صاحب سے بعد سلام کہیں کہ کیا بالکل ہی مجھے بھول گئے، میرا تو یہ حال ہے کہ ان کی یاد بہت ہی ستاتی ہے لیکن تعجب ہے کہ اس کا ان پر مطلق بھی اثر نہیں، یہ شے کچھ سمجھ میں آتی نہیں اور احباب میں سے کسی سے ملنا ہو تو سلام کہہ دیں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۹۷۴

مرسلہ ۲۰ اگست ۱۹۵۷ء

عزیزی گرامی قدر خجستہ سیر سلمہم القوی المقتدر

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، بفضلہ تعالیٰ فقیر بخیریت ہے، حکیم صاحب کی شرمندگی نے خود مجھے شرمندہ کیا۔ مجھ سے بہت غلطی ہوئی کہ میں نے ان کی لاپرواہی پر انہیں متنبہ کیا، ان کا خط آیا تھا جس کا جواب دیا جاچکا ہے، ان کی خدمت میں سلام کہہ دیں۔ تمہارے خط کے جواب میں ان کا کوئی خط نہیں آیا بلکہ میرے خط کے جواب میں خط موصول ہوا ہے تو اس صورت میں تم احسان کیونکر جتاتے ہو؟ . . . حکیم صاحب اور ان کے صاحبزادے عالی قدر سے سلام کہہ دیں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (الراقم)

۹۷۵

مرسلہ ۱۴ مئی ۱۹۶۲ء　　　　بسمہ تعالیٰ

عزیزی ارشدی سلمہم واصلہم الی ما یتمناہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ بفضلہ تعالیٰ فقیر تمہاری دُعا سے بعافیت ہے مطمئن رہیں۔ لیکن نقاہت اور قبض نہایت درجہ ہے جس کی وجہ سے سفر کے قابل نہیں۔ جن مقامات پر مَیں جانہ سکا وہاں آنے کے لیے وعدہ کیا تھا لیکن ضعف سے مجبور ہوں۔ مولیٰ تعالیٰ تمہیں خوش اور اپنے مقاصد میں کامیاب رکھے۔ فقیر کی طرف سے عید کی مبارک باد قبول کریں اور دُعا میں یاد رکھیں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ (الراقم)

۹۷۶

مرسلہ ۲۱ جون ۱۹۶۳ء

عزیزی ارشدی سلمہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ملک المنعام۔ آپ تہجد میں، ورنہ بعد نماز صبح ۲۲۵ مرتبہ یاعزیز یاسلام پڑھ لیا کریں۔ پھر جس کاروبار کے متعلق طبیعت راغب ہو، استخارہ مسنون کرکے، اختیار کرلیں، انشاء اللہ تعالیٰ بہتر ہوگا۔ نماز کی پابندی ضروری ہے، وہ تعالیٰ کامیاب فرمائے گا۔ اپنے اور فقیر کے لیے حسنِ عاقبت کی دُعا کرتے رہیں اور شب کو سوتے

وقت کچھ پڑھ کر بزرگانِ دین کو اس کا ثواب ہدیہ کریں جن میں فقیر کو بھی شامل کرلیں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۹۷۷ عزیز گرامی قدر سلمکم المولی المقتدر

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ بفضلہٖ تعالیٰ فقیر بعافیت ہے، چند روز (ہوئے) طبیعت زیادہ خراب ہو گئی تھی۔ تمہاری دُعا سے پھر اصلی حالت پر آ گئی۔ حسنِ عاقبت کے لیے دُعا کی ضرورت ہے۔ امید ہے کہ اس دُعا سے میری مدد فرمائیں گے۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۹۷۸

موصولہ ۱۰ رمئی ۱۹۵۸ء

عزیز گرامی قدر سلمکم ورزقکم العافیہ

السلام علیکم وعلی حکیمکم۔ بفضلہٖ تعالیٰ فقیر بخیریت ہے اور تمہارے لیے دعا کرتا ہے وہ تعالیٰ تمہیں اور حکیم صاحب (کو) ہمیشہ بعافیت رکھے اور معارف اللہ کا عارف کرے لیکن اس میں تمہاری بھی کوشش کی ضرورت ہے، صحبت اغیار سے کنارہ کریں اور اگر اہلِ دل میسّر آجائے تو اس کو غنیمت جانیں، حکیم صاحب کو سلام کہہ دیں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۹۷۹

مرسلہ ۲۵ رنومبر ۵۸ ۱۹ء

عزیزی سلمہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم وبرکاتہٗ۔ بفضلہٖ تعالیٰ فقیر بخیریت ہے اور تمہارے لیے دُعا کرتا ہے، وہ تعالیٰ تمہیں اپنے محبوبوں کے راستہ پر گامزن فرمائے اور اپنی حضوری عطا فرمائے۔

حکیم صاحب کو سلام کہہ دیں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ عفی عنہ

۹۸۰

مرسلہ ۴ ارمارچ ۱۹۶۲ء

عزیزی اخلصی سلمہم واوصلہم الی مایتمناہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام و برکاتہ علی التمام۔ تمہارا پہلے بھی محبت نامہ آیا تھا جس کا جواب جب ہی دے دیا گیا تھا۔ فی الحال تمہیں جس قدر ہو سکے درود شریف اور استغفار پابندی کے ساتھ صبح و شام پڑھنا چاہیے اور قرآن کریم کی تلاوت، دو ایک رکوع ترجمہ بھی دیکھ لیا کریں۔ شجرے کے اذکار کو بھی پابندی سے اپنے ذمہ لازم کرلیں اور حتی الامکان قلبی ذکر اسم ذات میں کوشش کریں۔ فیض محمد صاحب کو سلام کہہ دیں، بزم ارباب طریقت میں شامل ہوتے رہیں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (دنام)

۹۸۱

مرسلہ ۹ اپریل ۱۹۶۲ء

عزیزی ارشدی سلمہم المولی الخفی واوصلکم الی مایتمناکم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ بفضلہ تعالیٰ تمہاری دُعا کے طفیل یہ فقیر اب بہتر حالت میں ہے۔ علالت میں بیّن فرق محسوس کرتا ہے۔ فیض محمد صاحب کو بھی سلام کہہ دیں اور مولیٰ تعالیٰ کو حاضر و ناظر خیال کرتے ہوئے ذکر میں مشغول رہیں، حصن حصین شریف اگر مل جائے تو اس کو بھی پڑھ لیا کریں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (دنام)

۹۸۲

مرسلہ ۶ ستمبر ۱۹۶۲ء

عزیزی ارشدی سلمہم واوصلہم الی مایتمناہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ بفضلہ تعالیٰ فقیر بعافیت ہے اور تمہارے لیے عافیت کی دعا کرتا ہے وہ کریم آپ کے مخالف کو تم پر مہربان کرے اور یہ پروگرام جاری فرمائے اور علم میں ترقی عطا فرمائے۔ بزم ارباب میں فاروق وغیرہ احباب سُستی کرتے ہیں، ان کو ہدایت کریں اور ناظم صاحب سے کہیں کہ وہ کوئی چھوٹا سا رسالہ جاری کریں تاکہ مسلمان علمِ دین سے واقف ہوں

عزیزی فیض محمد سلمہٗ وغیرہ کو سلام کہہ دیں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہٗ

۹۸۳

مرسلہ مارچ ۱۹۶۳ء

محبت نشان میاں محمد عرفان سلمہم الرحمٰن

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ بفضلہ تعالیٰ فقیر بعافیت ہے، وہ تعالیٰ تمہیں بھی بخیر و عافیت اور اپنے مقاصد میں کامیاب رکھے۔ میرے عزیز دنیا میں ہمیں اس لیے بھیجا گیا ہے کہ وہاں کے لیے سامان مہیا کریں۔ تو جس نے سامان مہیا کر لیا وہ ہمیشہ کی نعمتوں میں رہے گا اور جس نے بجائے اس کے نقصان کی چیزیں سمیٹیں وہ ہمیشہ تکالیف میں رہے گا۔ تو ہمیں ہر نفس کا جائزہ لیتے رہنا چاہیے تاکہ آئندہ افسوس نہ اٹھانا پڑے۔ اسی لیے قلبی ذکر پر زور دیا گیا ہے کہ اگر یہ جاری ہو گیا تو ہر وقت ذکر الٰہی ہاتھ آجائے گا اور امید ہے آگے درجات کی راہ کھل جائے فیض محمد صاحب سلمہم کو سلام کہہ دیں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہٗ

۹۸۴

مرسلہ ۲۴ر جولائی ۱۹۶۳ء

عزیز القدر رحمیدہ سیر سلمہم المولی المقتدر

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ زیارت حرمین شریفین مبارک ہو۔ مولیٰ تعالیٰ اس کی برکات سے ہمیشہ نوازتا رہے۔ میرا خیال ابھی پاکستان آنے کا نہیں ہے کسی نے غلط خبر دی، جلسہ میں تمہاری شرکت بہت بہتر ہوگی۔ مولوی مسعود احمد سلمہم بھی آج دہلی آگئے ہیں شافی مطلق تمہیں شفائے کاملہ سے سرفراز فرمائے۔ میں بھی اس زمانے میں بعافیت ہوں۔ احباب کو خصوصاً حکیم صاحب کو سلام کہہ دیں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہٗ

(۱۲۷)

جناب محمد علی خان صاحب

۹۸۵
موصولہ ۱۳ اپریل ۱۹۵۵ء

محبی میاں کالے خان سلمہم المنان

السلام علیکم ورحمۃ ربکم۔ فقیر بخیریت ہے۔ تمہاری خیریت معلوم ہو کر اطمینان ہوا۔ مولی تعالیٰ تمہیں ہمیشہ بخیریت رکھے۔ مولوی مظفر احمد سلمہم سے ملنا ہو تو سلام کہہ دیں اور جمعدار اور کرم الٰہی اور محمد علی صاحبان کو بھی۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (دام)

۹۸۶ عزیز گرامی قدر خجستہ سیر سلمکم

السلام علیکم ورحمۃ ربکم وبرکاتہ، تمہارے لیے دُعا کی جائے گی۔ اللہ کریم آئندہ سال حج اور زیارت رسول کریم علیہ التحیۃ والتسلیم (سے) سرفراز فرمائے، فقیر بعارضہ فالج میں مبتلا ہے۔ نہایت ضعف ہو گیا ہے۔ حسن عاقبت کے لیے دُعا کرو۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (دام)

۹۸۷
موصولہ ۲۱ مئی ۱۹۶۴ء

عزیزی ارشدی سلمہم المولی الخفی

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ خیریت نامہ ملا۔ مولی تعالیٰ تمہیں اس اسکول میں قائم رکھے اور ترقیات سے بہرہ ور کرے۔ علالت کی وجہ (سے)، میں زیادہ لکھنے سے قاصر ہوں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (دام)

(۱۲۸)

بنام شاہ محمد فضل حسن صابری

۹۸۸

مرسلہ ۱۹۴۷ء

(مدیر دبدبۂ سکندری، رام پور)

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ ہمدردی کا شکریہ۔ اس سے دس روز قبل مولوی محمد احمد سلمہم اللہ تعالیٰ کی اہلیہ مرحومہ بھی انتقال کر گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ یہ دونوں خواتین صنفِ نسواں میں اپنے اوصافِ حمیدہ کے اعتبار سے غایت بلند پایہ رکھتی تھیں۔ ان حوادث سے جو قلبِ ضعیف پر اثر ہے وہ اظہر ہے لیکن اس مولیٰ جل وعلا سے امید ہے کہ اسے اس پردہ میں کسی کرم خاص کا مد نظر ہے۔ دعا فرمائیں کہ اس کا جلد ظہور ہو۔ میرا کریم میرے مصالح کو مجھ سے زیادہ جانتا ہے۔ حادثہ اخیرہ سے کچھ قبل مجھ پر فالج کا اثر ہو گیا تھا اور اس کے بعد دردِ گردہ ہو گیا۔ اب بفضلِ تعالیٰ افاقہ ہے لیکن دعا سے فراموش نہ فرمادیں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہٗ (امام)

لے بحوالہ اخبار دبدبۂ سکندری (رام پور) ۲ جولائی ۱۹۴۷ء

جس نے مُردہ دلوں کو دی عمرِ ابد
ہے وہ جانِ مسیحا، ہمارا نبی ﷺ

غم زدوں کو رضاؔ مژدہ دیجے کہ ہے
بے کسوں کا سہارا، ہمارا نبی ﷺ

(۱۲۹)

محمد فاروق جیولر، کراچی

بسمہ تعالیٰ

۹۸۹

عزیزی ارشدی سلمہم واوصلہم الی مایتمناہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ بفضلہ تعالیٰ فقیر بعافیت ہے اور تمہارے لئے عافیت کی دُعا کرتا ہے۔ گھر میں سلام کہہ دیں۔ میرے پاس بہت کم آنا ہوا۔ دکان مبارک ہو مولی تعالیٰ ترقی عطا فرمائے۔ والد صاحب کی خدمت میں سلام کہہ دیں۔ ان کی حالت معلوم ہوتی ہے کہ بہتر نہیں۔ اُن کی جس قدر خدمت کر سکتے ہو میری خوشنودی کا باعث ہو۔ ورنہ مولی تعالیٰ کی طرف سے سخت گرفت کا باعث ہوگا۔ یہ وقت ہے ان کی خدمت کا۔ مولی تعالیٰ تمہیں اس کی طرف متوجہ کرے کہ ترقی کا باعث یہی ہے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۹۹۰

عزیزی ارشدی سلمہم واوصلہم الی مایتمناہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ تمہارے لئے حج کی اجازت ہے۔ فقیر بدستور علیل ہے۔ مقامات پر خصوصاً خانہ کعبہ پر اور سرکار اقدس کے حضور میں حسن عاقبت کے لئے۔ مولی مبارک فرمائے۔ عزیزہ کو اور بچوں کو سلام کہہ دیں۔ میری طبیعت یہاں زیادہ خراب ہوگئی۔ صاحب کے ہاں سب کو سلام کہہ دیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

(۱۲۰)

جناب مفتی مظفر احمد صاحب

(ابنِ مفتیٔ اعظم علیہ الرحمہ)

۹۹۱
۱۹۴۸ء

عزیز گرامی قدر رفع اللہ قدرکم

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ تمہاری تخریج بالکل صحیح ہے، اور زوجہ اور والدین کے حصوں میں فرق نہ آنے کی وجہ یہ ہے کہ حمل کی دونوں تقدیروں پر ان کے حصوں میں فرق نہیں آتا، ہر تقدیر پر زوجہ ⅛ اور والدین میں سے ہر ایک ⅙ کا مستحق ہے۔ حصوں میں فرق وہاں آتا ہے جہاں کسی تقدیر پر حصہ کم ہو جائے یا وہ محروم ہو جائے۔ چنانچہ اولاد کے حصوں میں بر تقدیر ذکورمیت کمی واقع ہو گئی اور اسی تقدیر (پر) ان کے حصے ملیں گے۔ بر تقدیر انوثیت جس قدر حصے بڑھ رہے ہیں اس زیادتی کو اٹھا کر رکھا جائے گا اور اس زیادتی کی مقدار ۹۱ ہے۔ پس اگر لڑکی پیدا ہوئی تو اس کا حصہ ۱۱۷ دے دیا جائے گا اور تیرہ تیرہ لڑکیوں کے حصے سے اور چھبیس چھبیس لڑکوں کے حصے سے جو بچایا گیا ہے، ان کو واپس ملے گا اور لڑکا ہوا تو ۱۱۷ میں یہ ۹۱ شامل کر کے ۲۰۸ کا حصہ اس کو دیا جائے گا۔

صورت مذکورہ میں یوں بھی کر سکتے ہیں کہ چوبیس میں سے ۳، زوجہ کو اور چار چار ماں باپ کو دیں گے۔ بعد (میں) جو تیرہ بچتے ہیں صرف ان کو بہتر پر تقسیم کر دیں جس میں سے سولہ سولہ لڑکوں کو اور آٹھ آٹھ لڑکیوں کو دلوا دیں۔ باقی لڑکوں کے حصوں سے دو دو اور لڑکیوں کے حصوں سے ایک ایک یعنی سات حصے بچا کر رکھ لیں اور حمل کا حصہ ۹۔ پس اگر لڑکا پیدا ہو تو اس کے ۹ حصوں میں یہ سات حصے ملا کر اس کے سولہ حصے پورے کر دیں اور لڑکی ہو تو ہر ایک کے حصے سے بچے ہوئے حصے ان کو واپس کر دیں۔

حمل کی صورت میں اگرچہ ایک لڑکے کا حصہ رکھا جاتا ہے لیکن وارثوں سے ضمانت لے لی جاتی ہے کہ اگر لڑکا لڑکی یا دو لڑکے جڑواں پیدا ہو گئے تو تمہارے حصوں سے اور واپس لے لیا جائے گا۔

مولوی منظور احمد سلمہٗ مجھ سے عارضی طریق پر محض ملنے کی غرض سے کہہ کر گئے تھے مگر ان

کے خیال میں یہ تھا کہ آمدنی کا ذریعہ بھی کوئی پیدا کرسکیں۔ البتہ مولوی مسعود احمد سلمہٗ عیادت (ہی) کی غرض سے گئے تھے، اس جانے میں ان کا نقصان بھی ہوا کہ وہ انٹرنس کا امتحان دینا چاہتے تھے جس کی فیس بھی وہ داخل کرچکے تھے اور اس جانے کی وجہ سے وہ امتحان نہ دے سکے۔

تمہارا خط مجھے کل جمعرات کی شام کو ملا، ڈاک کا وقت جاتا رہا تھا اور اس لیے آج جمعہ کو ارسال کیا گیا۔ یہاں خیریت (ہی) مولوی مشرف احمد سلمہم اللہ تعالیٰ بھی بخیریت ہیں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ

۹۹۲

موصولہ ۹ مارچ ۱۹۴۸ء

عزیز القدر نور بصر رفیع تعالیٰ قدرکم ومنزلتکم اوصلکم الی غایۃ ما یتمناکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ آج تمہارا خط موصول ہوا۔ عبدالستار خان صاحب نے محمد سلطان صاحب سے کہا ہے کہ میں نے خط ان کی جانب لکھا ہے اور وہ محمد رفیع کے خط سے معلوم ہوتا ہے کہ پہنچ بھی گیا ہے اس سے تم ان کی ذہنیت کا اندازہ لگا سکتے ہو۔ خیر مجھے ان سے کوئی شکایت نہیں، مولیٰ تعالیٰ ان کو ترقی عطا فرمائے۔ البتہ اس کا ہمیشہ افسوس رہتا ہے کہ وہ جیسے دنیوی ترقی میں کوشاں ہیں دینی ترقی کی کوشش میں اتنا ان کو باہمت نہیں دیکھتا۔ مولیٰ تعالیٰ ان کی اس کمی کو پورا فرمائے۔

پاکستان کے حالات بھی کچھ اچھے نظر نہیں آتے، اب وہ مجھے بلانے کی کوشش نہ کریں اور دعا کرتے رہیں ــــ وہاں کسی کی قیمت میں رہنا میں پسند نہیں کرتا۔ محمد سلطان جاپان والے بھی بلا رہے ہیں۔ مدرسہ کے قیام کی میری عین منشا ہے۔ اسی طرح جابجا تقریروں کی بھی اشد ضرورت ہے۔ مولوی عبدالواحد سے ملیں تو بعد سلام میری جانب سے عرض کردیں کہ ہمیں دنیا طلبی کی خواہش نہیں، محض یہ تمنا ہے کہ کسی طرح دینی نقطۂ نظر سے پاکستان کے مسلمانوں کی حالت درست ہوجائے اسی لیے یہ سب کوشش ہے ورنہ ہر جگہ رزاق مطلق پر پورا بھروسہ ہے، پرسان حال کو سلام کہہ دیں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ

۹۹۳
۱۹۵۰ء

عزیز گرامی قدر مولوی مظفر احمد سلمہ الصمد

السلام علیکم ورحمۃ ربکم وبرکاتہٗ۔ فقیر بہمہ وجوہ بخیریت ہے۔ یہاں کچھ رویت ہلال کے مسئلے میں اختلاف ہوگیا ہے۔ جمیعۃ العلماء نے طے کرلیا ہے کہ ایک مقام میں جب چاند ثابت ہوجاتا ہے تو پھر تمام ہندوستان میں بذریعہ ریڈیو عید کرادی جائے جس کے مقابلے میں یہ رسالہ لکھا گیا میں نے تمہارے پاس بھی بھیجا تھا اور دوسرے علماء کے پاس بھی، مگر غالباً کوئی ڈاک خانے میں ایسا شخص (ہے) کہ وہ پتہ پھاڑ لیتا ہے جس کی وجہ سے بہت سے واپس آئے اس لیے یہ رسالے دستی بھیجے تھے، پاکستان کے علماء کو یہ پہنچادیں۔ ایک ایک رسالہ ایک ایک پیسہ کا ٹکٹ لگاکر بھیج دیں۔ مولوی محمود احمد سلمہم کے پاس پہنچ چکے ہیں۔ کراچی میں علماء کو دستی پہنچادیں۔ باقی عالی قدر مراتب سلام و دعا۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ (دستخط)

۹۹۴

مابین ۱۹۵۰ء، ۱۹۵۵ء

اعزی سلمکم

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ فقیر بفضلہ تعالیٰ بہمہ وجوہ بخیریت ہے، مطمئن رہیں، لیاقت علی صاحب کے آنے سے دہلی کے حالات میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ جب تم نے میرے نقشہ کو بر بنائے مشاہدہ غلط پایا تو اس سے نقشہ مرتب کرنا صحیح نہیں ہے۔ نیز رمضان شریف کیلیے نقشہ مرتب کرنے میں اس کا لحاظ رکھا جاتا ہے کہ سحری کے لیے اصل وقت سے چار پانچ منٹ احتیاطاً کم رکھتے ہیں اور افطار کے لیے پانچ چار منٹ زائد۔ اسی طرح نقشہ مرتب کرکے بھیجا جارہا ہے۔ مشاہدے کے لیے ضروری ہے کہ دھوپ گھڑی کے وقت گھڑی صحیح ہو پھر اس گھڑی سے ایسے مقام پر طلوع وغروب دیکھیں جہاں صحیح طور پر طلوع وغروب معلوم ہو۔ اس وقت کہا جاسکتا ہے کہ صحیح ہے یا غلط۔ کسی تاریخ اس طرح معائنہ کرکے پھر لکھیں۔ نقشہ تو ہرگز ہرگز بھی کوئی ایسا نہ پائیں گے جس میں سیکنڈوں کا فرق نہ ہو۔ آپ اس تاریخ میں جس میں میرے نقشے اور کسی دوسرے نقشے میں زیادہ سے زیادہ فرق ہو، اس طرح معائنہ کرکے نتیجے سے اطلاع دیں پھر میں دیکھوں گا کہ کیا غلطی رہی۔ لیکن یہ مشکل ہے کہ وہاں دھوپ گھڑی ہوگی نہیں اور تم نے یہاں رہتے ہوئے اس علم کی طرف توجہ کی نہیں ورنہ اس کا طریقہ بھی بتلادیا جاتا۔ اب

سوائے اس کے کہ جو صحیح ٹائم مانا جاتا ہو اسی سے گھڑی صحیح کر کے تجربہ کریں، اور کیا کر سکتے ہیں!
استخراج اوقات کے قواعد اگرچہ میں نے بہت سہل کر دیئے ہیں لیکن وہ بھی ایسے تو نہیں جو خطوط کے ذریعے ارسال کر سکوں، وہ بھی کتاب کی شکل میں ہیں۔ مولوی محمود سلمہٗ کو لکھوا دیئے اور اصل کتاب مولوی منظور احمد مرحوم کو دی تھی جو اس وقت مولوی محمود صاحب کے پاس ہے اور ابھی تک وہ واپس نہیں بھیج سکے۔ ان سے لے کر نقل کر لیں پھر جو اس میں دریافت کرنا ہو وہ مولوی محمود احمد سلمہٗ سے یا خود مجھ سے دریافت کرتے رہیں۔ مولوی مشرف احمد سلمہٗ بھی اس کی مشق کر رہے ہیں۔

میرے پاس ایک نقشہ کراچی کا آیا تھا وہ غلط تھا۔ دوسرے بلاد کے اوقات یوں نہیں نکالے جاتے۔ پہلے عرض بلد سے بلدی وقت نکالا جاتا ہے پھر فرق طول معلوم کیا جاتا ہے۔ اس کے بعد ان دونوں کا حاصل لیا جاتا ہے۔ جب کسی بلد کا ریلوے ٹائم معلوم ہوتا ہے اس کے دو بلادوں کے اوقات کا کراچی سے فرق صرف ۲ منٹ ہونے والے نکلے حالاں کہ تقریباً بیس منٹ کا فرق ہے۔ جن بلاد کا تم فرق معلوم کرنا چاہتے ہو ان کا عرض بلد اور طول بلد صحیح طور پر اگر معلوم ہو سکے تو لکھ کر بھیجو تو میں کوشش کروں گا کہ ان کے فرق لکھ کر بھیجوں۔

رمضان شریف کے لیے مجھے بھی نقشہ بنانا ہے۔ میں کوشش کروں گا کہ شعبان سے پہلے بنالوں تو وہ بھیج دوں گا۔ لیکن تمہارے بھیجے ہوئے بلاد میں بہت سے بلاد کے عرض و طول میرے پاس لکھے ہوئے ہیں جن کے نکالنے کے لیے ہر صوبہ کی انڈکسوں کی ضرورت ہوتی ہے جو میرے پاس نہیں، اگر وہاں کسی کے پاس مل جائیں تو اس سے نقل کر کے بھیج دو۔

مولینا محمود سلمہٗ کو باوجودیکہ یہاں قواعد بتلا کر ان سے بعض بلاد کے اوقات بھی نکلوا دیے تھے لیکن اب بھی ان کو ضرورت استفسار پڑتی ہے۔ تو تمہیں میں کوئی ایسا سہل طریقہ بتلا سکتا ہوں جس میں تمہیں پھر استفسار کی ضرورت نہ رہے۔ میں نے تمہاری سہولت کے لیے ایک نہایت ہی سہل طریقہ سے استخراج اوقات کے لیے ایک نقشہ تیار کر کے مولوی مشرف احمد سلمہٗ کو دیا ہے کہ اس کی دو نقلیں کر کے ایک تم کو اور ایک مولوی محمود سلمہٗ کو بھیج دیں۔ غالباً ان کو اس وقت تک اس کے لیے فرصت میسر نہ آئی۔ اب آئے تو پھر تاکید کر دوں گا۔ سب کو علی قدر مراتب سلام و دُعا۔
عزیزہ عائشہ بیگم سلمہا کو اطمینان دلا دیں۔ والسلام

۹۹۵

مرسلہ ۲۶ رجولائی ۱۹۵۱ء

دلدی وقطع کبیدی رفع اللہ قدرکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، تمہارا خط موصول ہونے کے بعد مجھے یاد پڑتا ہے کہ میں تمہیں جواب دے چکا ہوں لیکن چونکہ وہ ان خطوط میں ملا ہوا رہ گیا جن کا جواب نہیں دیا گیا اس لیے احتیاطاً پھر دوبارہ جواب تحریر ہے۔

تمہاری علالت کی طرف سے فکر ہی رہتا ہے، یہ اس تعالیٰ کا شکر ہے کہ تمہارا قرآن کریم پورا کرادیا۔ ایک صاحب کے ہاتھ شرح مثنوی اور نافع الخلائق اور خلاصۃ الفتاوی جس کے حاشیہ پر مجموع الفتاوی ہے ارسال کرچکا ہوں جس کی رسید نہیں آئی ــــــ مفارقت کا جس طرح وہاں رنج والم ہے یہاں شاید کچھ اس سے زیادہ ہے لیکن مشیت ایزدی میں کیا چارہ ہے؟ ــــــ زیادہ کیا لکھا جائے۔ بہت لوگ تمہیں سلام کہتے ہیں . . . . خصوصاً میاں صالحین آگرہ والے۔

والسلام

محمد مظہر اللہ

۹۹۶

مرسلہ ۱۰ فروری ۱۹۵۱ء

اعزی سلمکم المولی القوی

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم العلام۔ مجھ سے مولوی محمد احمد سلمہٗ نے اس نسبت کا ذکر کیا نہ کوئی خط ملا۔ یہاں میرے لیے یہی دشواری ہے کہ دیں دار داڑھی والا میسر نہیں۔

نقشے میں جو گول دائرے کے اوقات لکھے ہیں ان کو اکثر لوگ نہیں سمجھتے۔ مستحب اوقات پر کون چلتا ہے، ابتدائی اوقات تم ہی اس نقشے سے بناکر مولوی طاہر حسن کے نقشے کی طرح لکھ دو۔ آئندہ بڑھتا ہوا وقت ہو تو جس تاریخ صحیح وقت میں پانچ منٹ ہیں اس تاریخ اگلا وقت لکھ دو۔ اور گھٹتا ہوا ہو تو جس تاریخ صحیح وقت پر پانچ منٹ گزریں اس تاریخ اگلا وقت لکھ دو۔ مثلاً عصر کا وقت لکھنا ہے اور وقت بڑھ رہا ہے تو جس تاریخ چار بجنے میں پانچ منٹ رہیں اس تاریخ سوا چار بجے کا شروع وقت لکھو اور وقت گھٹ رہا ہے تو چار بج کر پانچ منٹ پر جس تاریخ وقت آتا ہو اس تاریخ پونے چار بجے کا وقت لکھو۔ اس طرح میرے پاس بھیج دو تو میں اس

کو دیکھ لوں گا ——— گھر میں سلام و دُعا کہہ دیں۔ بچّوں کے واسطے فرصت میں نظم لکھ کر بھیجوں گا بشرطیکہ تم یقین دلاؤ کہ میں پڑھاؤں گا۔ وہ ان کو یاد کرانے کے بعد سمجھا دیں اور پھر ترجمۂ قرآن کریم شروع کرا دیں۔ چنانچہ اسی طرح نسیمہ بیگم ترجمۂ قرآن پڑھ رہی ہیں۔ والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۹۹۷

موصولہ ۱۴ اگست ۱۹۵۲ء

عزیز گرامی قدر رجستہ سیر سلمہم

السلام علیکم و علی من لدیکم ——— میری کمزوری کی حالت تم دیکھ گئے ہو۔ پھر دہی فوٹو کا جھگڑا جس نے مجھے اس طرف کے سفر سے معذور کر رکھا ہے ورنہ اپنے بچّوں کو دیکھنے کو جس قدر دل بے چین ہے اس کو میں ہی جانتا ہوں۔ مولیٰ تعالیٰ ان کی عمر و علم و عمل میں ترقی عطا کرے کہ بعد موت میری روح کی تسکین کا باعث ہوں، مولیٰ تعالیٰ حسبِ خواہش تمہاری مسجد تعمیر کرائے اور مجھے اس کی خوشی بھی نصیب کرے۔

دوبارہ رسالہ لکھنے کا تو جب ارادہ تھا جب دوسری طرف سے جواب آتا۔ ابھی تو ارادہ نہیں، ہاں مولوی محمد عمر صاحب نے لاؤڈ اسپیکر کے متعلق سوال لکھا ہے اس کا جواب تحریر کر دیا ہے اس کا بھی ارادہ طبع کرا کے ہی بھیجنے کا ہے کہ ویسے بھیجنے میں تلف ہونے کا اندیشہ ہے، کتابیں لے جانے والا کوئی میسّر نہیں ہوا۔ اگر تم کوئی رسالہ نکال رہے ہو تو اسے بھیجو۔ مولوی سید حامد بھیج رہے ہیں اور اچھا لکھ رہے ہیں۔ سب کو سلام و دُعا کہہ دیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

نوٹ: مولوی سید حامد غالباً رسالہ اذان بھیجتے ہوں گے۔ مولوی محمد عمر نعیمی کے صاحبزادوں سے حضرت کے فتاویٰ اور مکاتیب کے بارے میں دریافت کیا ہے نیز مولوی زین العابدین سے بھی دریافت کیا جائے۔

۹۹۸

موصولہ ۲؍جنوری ۱۹۵۳ء

قرۃ عیون و فرحۃ فواد محزون سلمہم

وعلیکم السلام و رحمۃ ربکم العلاّم۔ تمہاری طبیعت کی طرف سے سخت طبیعت بے چین رہتی ہے ـــــ مولیٰ تعالیٰ شفائے کاملہ سے سرفراز کرے!

بستان معرفت کی چھ جلدیں بھیجی جا چکی ہیں، صرف پہلی جلد میرے پاس ہے۔ انشاء المولیٰ کسی کے ہاتھ بھیج دی جائے گی۔ تواریخ میں ایک بہتر تاریخ بھیجی جا چکی ہے جو تاریخ فرشتہ سے بہتر ہے ـــــ تاریخ الخلفاء عربی مجھے نہیں ملی ورنہ وہ یاد تھی ضرور بھیجی جاتی۔ اگر ضرورت ہو تو خرید کر بھیج دوں؟ تحفۂ اثناء عشریہ بھی بھیج دی جائے گی، خدا کرے یاد رہے۔ لطائف المعارف نہیں ہے۔

میاں محمد احمد سلمہم کے ہاں لڑکا تولد ہوا ہے جس کا نام معظم احمد رکھا گیا ہے۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ (دہلی)

۹۹۹

مرسلہ ۲۶؍اکتوبر ۱۹۵۲ء

عزیز القدر حمیدہ سیر سلمہم القوی المقتدر

وعلیکم السلام و رحمۃ ربکم العلاّم ـــــ عزیزہ زبیدہ بیگم سلمہا کے متعلق یہ نہ معلوم ہوا کہ کیا مرض ہے اور اس کا علاج کیا ہو رہا ہے۔ اس کے علاوہ دوسرے بچوں اور تمہاری حالت کے علم نے بھی متفکر کر رکھا ہے وہ تعالیٰ کرم فرمائے۔ سالمہ بیگم سے کہیں کہ اپنے ابا کی داڑھی پر روئی لگا کر دیکھ لو، دادا ابا کو دیکھ لو گی اور کیا وہ بہت گوری ہیں جو ابا کو کالا بتلا رہی ہیں۔ ان سے کہو کہ اپنی خوبصورتی پر بہت غرور نہ کیا کرو، اللہ تعالیٰ اس سے خفا ہوتا ہے۔ یہاں بفضلہ تعالیٰ خیریت ہے ـــــ بچوں کو اور گھر میں دُعا کہہ دیں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ (دہلی)

۱۰۰۰

۱۹۵۶ء

عزیز گرامی خجستہ سیر سلمکم المولی المقتدر

السلام علیکم و علی من لدیکم و رحمۃ و برکاتہٗ۔ اس وقت تمہارا اور ذکر الرحمٰن وغیرہا کے خطوط امامت کے نزاع کے متعلق موصول ہوئے لیکن میاں منظور سلمہٗ کا کوئی خط نہیں پہنچا۔ ایک طرفہ بیان

پر میں کیا فیصلہ کر سکتا ہوں۔ میاں منظور سلمہٗ کا بیان بھی آجاتا تو دونوں بیانوں پر غور کرنے کے بعد کچھ کہہ سکتا تھا، اس وقت تو صرف اتنا ہی کہہ سکتا ہوں کہ اگر اکثر مقتدی تم سے راضی ہیں تو کمیٹی کو شرعاً یہ اختیار نہیں کہ وہ تمہیں معزول کر دے۔ تم نے بغیر میرے مشورے کے اس عہدے کو قبول کرنے میں غلطی کی۔ خیر اب ان سے مطالبہ کریں کہ وہ بھی اپنے عذرات تحریر کر دیں ورنہ پھر صرف تمہاری تحریر پر فیصلہ کر دیا جائے گا۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہٗ (دستخط)

نوٹ: حضرت کا یہ مکتوب عدل وانصاف کی ایک عظیم مثال ہے جس نے عدل فاروقی کو تازہ کر دیا۔ حضرت کے سب سے بڑے صاحبزادے جو خود متبحر عالم اور مفتی ہیں، ایک ایسی مسجد میں امامت فرماتے تھے جہاں کا متولی حضرت ہی کے مرید حاجی منظور احمد صاحب ہیں۔ کسی بات پر صاحبزادہ صاحب کا ان سے اختلاف ہو جاتا ہے، چنانچہ حضرت کو ان کی شکایت تحریر فرماتے ہیں۔ بجائے یک طرفہ فیصلے دینے کے متبحر عالم کے لیے مقابلے میں ایک اُمّی مرید کا بیان طلب فرمایا جا رہا ہے تاکہ تقاضائے عدل پورا ہو سکے۔ سبحان اللہ

ایک دوسرے مکتوب میں اسی نزاع کے بارے میں تحریر فرماتے ہیں:

"نزاع کے متعلق اتنا خیال رکھیں کہ وقت کی پابندی تو ضرور کرنی ہو گی، دوسرے جہاں تک ہو سکے لوگوں کے ساتھ خصوصاً اپنے دوستوں کے ساتھ نہایت ہی نرمی سے پیش آئیں۔ میاں منظور کیسے بھی ہیں مگر کہلاتے اپنے ہیں۔"

○

۱۰۰۱

موصولہ ۱۲ جولائی ۱۹۵۷ء

عزیز گرامی قدر خجستہ سیر سلمکم اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ بعد از ادعیہ متکاثرہ واضح ہو کہ خط العزیز موصول ہو کر باعثِ مسرت ہوا۔ وہ تعالیٰ تمہیں شفائے کاملہ عاجلہ سے سرفراز فرمائے۔ اس خبر سے محظوظ ہوا کہ امسال بھی قرآن کریم سُنا لیا گیا کہ اس کی طرف سے بہت فکر تھا۔

فقیر بفضلہٖ تعالیٰ بخیریت ہے البتہ اس حالتِ ضعف میں مسرت بیگم کے حادثۂ ارتحال نے

قلب کو سخت مجروح کر دیا۔ جب عائشہ بیگم کا خیال آجاتا ہے تو گھنٹوں کے لیے بیکار ہو جاتا ہوں ملاقات کے متعلق جس طرح فوٹو تمہارے لیے روک (ہے) یونہی میرے لیے روک ہو رہا ہے ورنہ میں خود ہی کچھ دنوں کے لیے آجاتا کہ اس طرف کے احباب سخت مصر ہیں۔

مَیں نے کچھ جلدیں شرح مثنوی کی اور کتاب الرحمہ تمہاری مطلوب کتاب اور ایک کتاب اور فتاویٰ کی عربی جس پر مولوی عبدالحیٔ کا فتاویٰ ہے بھیجی ہے۔ رسید سے مطلع کرنا۔

حضرت مولانا کے مزار شریف پر لوگوں کا اصرار ہے کہ عرس شریف کیا جائے اس لیے میں پرسوں الور کے حالات دیکھنے کے لیے جا رہا ہوں، دیکھئے کیا صورت پیش آتی ہے۔ دُعا کرتے رہیں، گھر میں سب کو سلام و دُعا کہہ دیں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہٗ (امام)

۱۰۰۲

مابعد ۱۹۴۹ء عزیز گرامی قدر مولوی مظفر احمد رفع اللہ تعالیٰ قدرکم

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ۔ تمہارے پہلے خط کے بعد اس کا جواب اور پھر نقشہ رمضان المبارک اور پھر دوسرا خط بھیجا گیا ——— پہلے خط میں مَیں نے لکھا تھا کہ مولوی محمد محمود صاحب کی کاپی سے یا مولوی منظور احمد مرحوم کی کاپی سے قواعد تخریج اوقات نقل کرلیں۔ اگرچہ اس میں بہت کچھ سہل کر دیا ہے لیکن پھر اگر دریافت طلب کوئی شے ہو تو لکھتے رہیں۔ میں کوشش کر رہا ہوں کہ ہندوستان و پاکستان کے تمام مقامات کے اوقات ہی نکال کر بھیجدوں تاکہ تخریج اوقات کی دقت ہی جاتی رہے، کام اگرچہ سخت دشوار ہے لیکن امید ہے کہ اگر کچھ روز اور زندگی نے ساتھ دیا تو اس کی بھی تکمیل ہو جائے گی، دُعا کرتے رہیں۔

میں نے جو قواعد لکھے اس کو نظرثانی کر کے طبع کرانا چاہا تھا بلکہ کسی قدر حصّہ کی کاپی بھی لکھی جا چکی تھی لیکن مولوی مشرف احمد سلمہم اللہ تعالیٰ کا مشورہ ہوا کہ تمام مقامات کے اگر اوقات جلد ہی طبع کرائے جائیں تو زیادہ بہتر ہے اس لیے اس کی طرف توجّہ کی گئی۔ سب کو علیٰ قدر مراتب سلام و دُعا کہہ دیں۔

والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہٗ (امام)

نوٹ: حضرت نے پاک و ہند کے جن مقامات کی تخریج کا ذکر فرمایا ہے وہ کام مکمل فرما لیا تھا۔ مبیضہ میاں محمد سعید کے پاس تھا جو تلف ہو گیا۔

۱۰۰۳

مرسلہ ۱۰ مارچ ۱۹۵۲ء

عزیزہ گرامی قدر سلمہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم العلام۔ فقیر کو اتنی فرصت کہاں کہ دوبارہ نقشہ تیار کرے، کوشش کریں کہ وہی دستیاب ہو جائے ورنہ پھر مجبوراً دوبارہ تیار کر دیا جائے گا۔ بہت تاخیر کر دی۔

جمعیت نے اپنے تمام علماء کی کمیٹی کر کے رویت ہلال کے متعلق شائع کیا تھا جس کے جواب میں بعجلت یہ مختصر تحریر شائع کر کے ان کے پاس بھیجی گئی۔ ابھی تک تو کسی نے اس کا جواب نہیں دیا۔ اگر کسی نے جواب دیا تو پھر مفصل لکھنے کا ارادہ ہے۔ میں نے تمہارے پاس اور بھی رسالے بھیجے ہیں جو لاہور سے تمہارے پاس پہنچے ہوں گے۔

نظم بھی لکھنے کی کوشش کروں گا چوں کہ اس نظم سے عزیزہ امینہ چل نکلیں اور اب نصف قرآن ہو چکا ہے، خود ترجمہ کرتی ہیں، بہت بتلانے کی ضرورت ہوتی ہے اس لیے طبیعت بہت ہی بے چین ہوئی کہ میرے سب ہی بچے اس طرح چل نکلیں، اس لیے تمہیں لکھا تھا۔ اس نظم میں صرف اشاروں ہی سے کام لیا ہے۔ خیال تھا کہ اس کی شرح ہو جائے تو پھر تمہیں بھیجوں۔ مولوی مشرف احمد سلمہم لے گئے ــــــ ہیں تاکہ اس کی شرح کریں لیکن ان کو بھی فرصت نہیں ملتی ننھے میاں سلمہٗ بعد حفظ قرآن میرے پاس آگئے ہیں اور اس نظم کو پڑھ لیا ہے چنانچہ اس کے زور پر اب وہ شرح مائۃ عامل پڑھ رہے ہیں اور دو پارے قرآن کریم کے بھی ہو گئے ہیں۔ اس وقت ان بچوں کا میرے پاس نہ ہونا مجھے بہت رنجیدہ رکھتا ہے۔ میں مولوی مشرف احمد سے واپس منگا کر نقل کر کے جلد بھیجنے کی کوشش کروں گا۔

خیال تو میرا بھی یہی تھا کہ کراچی نہ چھوڑی جائے لیکن تمہاری علالت کی فکر نے منتقل ہونے کی مجبوراً اجازت دلائی تھی۔ سب کو سلام و دعا کہہ دیں۔

والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہٗ

۱۰۰۴

۱۹۵۶ء

اعزی مولوی مظفر احمد سعدکم اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ اس سے قبل غایۃ الاوطار کی چاروں جلدیں ارسال کی

گئی ہیں پہنچی ہوں گی۔ آج ایک خبر تمہارے متعلق سنی گئی جس سے سخت پریشانی ہے اپنی خیریت سے
فوراً اطلاع دو۔

مولوی مشرف احمد سلمہم اللہ تعالیٰ کے خط میں تم نے تحریر کیا ہے کہ باب الدین کے مقدمہ کے
حالات سے اطلاع دو۔ یہ مقدمہ ان کے سامنے پیش کیا گیا۔ چنانچہ انہوں نے روئیداد مقدمہ تیار کی
لیکن چوں کہ باقاعدہ ان کا پنچ نامہ نہ تھا اس لیے انہوں نے اس میں فیصلہ دینے سے انکار کر دیا تھا
پھر اہلِ مقدمہ مع میاں صابر حسن صاحب میرے پاس آئے اور کہا کہ آپ روئیدادِ مقدمہ دیکھ کر زبانی
اس کا جواب دے دیں فریقین میں سے کسی کو قبول کرنے میں ہرگز گریز نہ ہوگا، بلا تامل ہم قبول
کرلیں گے۔ چنانچہ میں نے روئیداد مقدمہ دیکھ کر ایک تحریر لکھ دی کہ باب الدین کی زوجہ منور جہاں
پر طلاق مغلظہ واقع ہوگئی۔ اس کے ساتھ اس کے کچھ وجوہ بھی جن سے طلاق ثابت ہوتی تھی لکھے تھے
لیکن اگرچہ میرے سامنے دونوں فریقین قبول کر کے چلے گئے مگر بعد میں معلوم ہوا کہ اس حکم کے ماننے
سے ایک فریق نے انکار کر دیا، جب دوسرے فریق نے وہ تحریر صابر حسن صاحب سے طلب کی تو انہوں
نے نہ دی۔

والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۱۰۰۵
۱۹۵۴ء

اعزی سلمکم واعظم قدرکم

السلام علیکم وعلیٰ من لدیکم ——— اس مرتبہ میں اوقات صحیح نہ نکلے۔ میں چاہتا تھا کہ پورا
عمل لکھیں تاکہ اس کے صحت و سقم پر غور کیا جاسکے اور جہاں غلطی دیکھی جائے اس پر مطلع کیا جاسکے،
ہاں پھر ایبٹ آباد کے اوقات اس نقشہ سے جو تمہارے پاس بھیجا گیا ہے اوقات نکال کر نمونہ ارسال
کرتا ہوں۔

ایبٹ آباد ہرگز ۲۲ درجہ پر نہیں ہے۔ اگر میں نے اس کا عرض ۳۴ - ۹ لکھا ہے تو وہی
صحیح ہے۔ رائج وقت پاکستان کا ۶۷ - ۳۰ درجہ کا ہے پس اس کو ایبٹ آباد کے طول ۷۳ - ۱۵
سے منہا کیا، باقی رہے ۵ - ۴۵ پس درجہ کے ۲۰ اور ۴۵ دقیقے کے ۶۷ - ۳۰ تین منٹ ہوئے
یوں ۲۳ منٹ فرق تفریق ہونے والا نکلا کہ ایبٹ آباد ۵ - ۴۵ (۲۳) کا عرض بڑھا ہوا ہے۔
اب ہم نے اس نقشے سے ۳۴ درجے کے اوقات ۲۳ منٹ منہا کر کے لکھوائے اور ہر ایک

وقت کا فرق بھی لکھ لیا۔ اب ۹ دقیقوں کو اس فرق میں ضرب دے کر اور پھر حاصل کو ۲ پر تقسیم کر کے خارج کو صبح کے وقتوں سے منہا کر دیا اور غروب کے وقتوں میں جمع کر لیا۔ جیسا کہ اس میں ہدایت کی گئی ہے۔ پھر احتیاطاً ۵ منٹ صبح کے وقت سے تفریق کر دیے اور غروب کے وقت میں جمع۔ یوں مئی کی ۵ تاریخ صبح ۳-۶ ہوئی اور غروب ۶-۲۸ اور ۲ جون کی صبح کا وقت ۲-۳۹ ہوا اور غروب کا وقت ۶-۴۸

اس مثال کو غور کریں گے تو بخوبی سمجھ میں آجائے گا۔ میں نے بلاد کے درجات ایک انگریزی نقشہ سے خود نکالے ہیں۔ میں نے جہاں تک تجربہ کیا میرے درجہ نکالے ہوئے صحیح ہیں۔ جس کتاب میں ایبٹ آباد ۲۲ درجہ پر بتلایا ہے، غلط ہے۔ تم بھی کتاب میں دیکھنے کے بعد نقشہ میں مطابق کر کے دیکھا کرو، اگر نقشہ کے مطابق نہ ہو تو غلط ہے۔ پھر نقشہ بھی کوئی بڑا اور انگریزی ہونا چاہیے جو لائن بنانے کے کام آتا ہے۔ اب میں نے اپنی کتاب میں دیکھا ایبٹ آباد ع ۳۴-۶ ہے اور ط ۷۳-۱۲۔

دہلی کا نقشہ رمضان میں میں نے بھیجا ہے، پہنچا ہو گا۔ چوں کہ ہر تاریخ کسی بلاد کے عرض کا فرق جداگانہ ہوتا ہے اس لیے اور تیس تاریخ رمضان کا وقت ضروری ہوتا ہے تاکہ اس کے سہارے دوسرے بلاد والے دہلی کے نقشہ سے اپنے ہاں کا نقشہ پُر کر سکیں۔ یہ غلط ہے کہ ایک مقام کا وقت دوسرے بلاد کے اوقات نکالنے کے لیے کافی ہے۔ اگر ایسا ہوتا تو اس علم کی ضرورت ہی نہ تھی۔ ہر بلد کے عرض کے اعتبار سے جُداگانہ وقت ہوتا ہے۔ جبھی تو میں ہر عرض کے اوقات کا رمضان شریف کی پہلی اور تیس تاریخ کے اوقات کا نقشہ بناتا ہوں اور پھر اس کا فرق بھی لکھتا ہوں تاکہ اس سے دقیقوں کا فرق بھی جمع یا منہا کر کے عرضی وقت صحیح کر سکوں۔

سہولت کے لیے پہلے پورے درجے کا وقت کسی بلد کے فرق طول کو جمع یا منہا کر کے رائج وقت کر لیتا ہوں، پھر دقائق کے فرق کو جمع یا منہا کر کے اس خاص بلد کا وقت ہو جاتا ہے جیسا کہ میرے ارسال کردہ نمونے سے ظاہر ہو گا۔ اگر تم کتاب توقیت کو صحیح نقل کروا کے لے گئے ہو تو یہ تمہارے لیے کافی ہے ورنہ باقاعدہ نکالنا تو تمہارے لیے بہت دشوار ہے۔ اسی دشواری کو دیکھتے ہوئے تمہارے لیے یہ کتاب لکھی گئی اور میں بھی اسی سے کام لیتا ہوں ورنہ پچھلے سالوں تو بہت محنت کرنی پڑتی تھی۔

غرض یہ ہرگز ہرگز نہ سمجھیں کہ ایک مقام کا وقت معلوم ہونے سے دوسرے بلاد کے اوقات خود معلوم ہو جائیں گے۔

درجوں کے فرقوں کے نیچے جو ۸-۹ وغیرہ ہندسے دیکھتے ہیں یہ میں نے اندازۃً یوں لکھے ہیں تاکہ معلوم ہو جائے کہ اس خاص عرض کے صبح اور غروب کے وقت میں کیا فرق رہا تاکہ جب میں اس عرض کا وقت نکالوں تو اس فرق کو دیکھ کر اطمینان کر لوں۔ اس کے علاوہ دہلی کے وقت عرضی سے جس کو وقت بلدی کہتے ہیں دوسرے عرضوں کے فرق کا ایک دوسرا نقشہ اور بنا تا ہوں جس سے یہ معلوم کرتا ہوں کہ اگر اس فرق کو اور طول کے فرق کو جمع یا منہا کر دو تو دہلی کا وقت بنتا ہے یا نہیں۔ اگر بن جاتا ہے تو صحیح ہے ورنہ کہیں غلطی ہوئی۔ یہ نقشہ البتہ ایسا ہوتا ہے کہ ۶۷-۲۰ کے وقت سے جو پاکستانی وقت ہے اگر عرض اور طول فرق کو حسب اقتضاء جمع یا منہا کر لیں تو دوسرے بلاد کا وقت صحیح نکل آئے گا۔ لیکن احتیاط کا اقتضاء یہی ہے کہ پہلے نقشہ کے ذریعے بھی نکالیں اور پھر دوسرے نقشہ کے ذریعہ صحت اطمینان کر لیں۔ ہاں چونکہ اس میں دقائق کا فرق معلوم کرنا دشوار ہے اس لیے تقریباً ایک آدھ منٹ کا فرق ہوتا ہے، اس سے زیادہ فرق ہو تو سمجھیں کہ کہیں غلطی ہوئی۔

ایسے اٹلس کی مجھے ضرورت نہیں جس میں ایبٹ آباد ۲۲ درجہ پر لکھا ہوا ہے۔ البتہ چونکہ انگریزی میں شہر بہت ہی باریک نقشہ میں ہیں، اس لیے خیال کرتا تھا کہ اس سے مدد مل جائے گی کہ اس کو دیکھنے کے بعد بعض خالی جگہ دیکھ سکوں گا۔ دوسرے اس میں بڑے بڑے شہر بھی دیئے ہیں چھوٹے چھوٹے درج نہیں ہیں۔ زیادہ تر مولوی مشرف یا محمد احمد و سعید سلمہم شاید اس سے فائدہ لے سکیں۔ گھر میں سب کو سلام کہہ دیں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہٗ
(والسلام)

۱۰۰۶
موصولہ ۱۱ مارچ ۱۹۵۷ء

عزیز گرامی قدر سلمہم

السلام علیکم و قلبی لدیکم۔ عرصہ سے تمہارا خط نہیں آیا جس سے خیریت معلوم ہوتی۔ مولینا ناصر جلالی صاحب نے تمہارے فتوے پر میری تائیدی تحریر پھر واپس بھجوائی ہے کہ شیعوں کے متعلق حذف کر دیا جائے۔ یہاں کی فضا اس کے مناسب نہیں لیکن چوں کہ سوال میں ان کا ذکر آچکا ہے اور تشبیہ کے متعلق رد کی ضرورت تھی اس لیے میں پوری طرح تو اس کو حذف نہیں کر سکا ہاں چبھتے ہوئے الفاظ نکال کر اس کی جگہ دوسرا مضمون لکھوایا ہے جو ارسال ہے۔

میں نقشہ رمضان المبارک کی تیاری میں لگا ہوا تھا۔ فرصت ملی تو پہلے یہی کام کیا، اس کے

ساتھ جو نقشہ ـــــــ اوقات نکالنے کے لیے جو نقشہ تیار کرتا تھا، اس کا کچھ حصّہ تمہیں بھی ارسال کر رہا ہوں۔ اس میں مندرجہ کے پورے درجات کے رمضان المبارک کی یکم اور ۳۰ کے بلدی وقت ہیں۔ اب صرف ان میں طول بلد کا فرق ملاتے ہی کراچی ٹائم سے ان درجات کے بلاد کا وقت نکل آئے گا۔

لیکن یاد رکھیے کہ پاکستانی ٹائم اس مقام کا بلدی رکھا گیا ہے جو ۶۷ ۔ ۳۰ پر واقع ہے۔ پس جس درجہ کے اوقات نکالنے ہوں اس کے طول کا ۶۷ ۔ ۳۰ سے تفاضل لے کر ۴ پر ضرب دے دیں۔ فرق طول کے منٹ سیکنڈ نکل آئیں گے۔ اگر ۶۷ ۔ ۳۰ سے درجہ کم ہے تو اس کے منٹ سیکنڈ جمع ہوں گے اور زیادہ ہے تو تفریق ہوں گے۔ ایک دقیقے کے ۴ سیکنڈ ہوتے ہیں اور ۱۵ سیکنڈ کا ایک منٹ۔ اسی طرح ایک درجہ کے چار منٹ ہوتے ہیں اور ۱۵ درجہ کا ایک گھنٹہ۔

مثلاً کراچی ۶۷ درجے پر ہے پس ۶۷ ـــ ۰ کے سیکنڈ نکلے اور اس کے دو منٹ جمع ہونے والے نکلے کہ بلد مطلوب اس وقت کم ہے ۶۷ ـــ ۳۰ / ۳۰ ـــ اور حیدر آباد (سندھ) کا طول بلد ۶۸ ـ ۲۵ / ۶۷ ـ ۳۰ / ۴۰ ـ ۳ ہے۔ اس کا تفاضل ۵۵ دقیقے نکلے جس میں ۴۵ کے ۳ منٹ اور باقی بچے ۱۰، اس کے ۴۰ سیکنڈ ہوئے پس اس طرح ۳ منٹ ۴۰ سیکنڈ منہا ہونے والے نکلے۔ اس لیے کہ بلد مطلوب کا طول بڑھا ہوا ہے۔

یہ تو طول کا حساب تھا لیکن اگر عرض کے درجات میں دقیقے بھی ہوں تو ان کا فرق دیا ہوا ہے۔ ہر درجہ یکم اور ۳۰ رمضان کی تاریخ کے اس میں دقیقوں کو ضرب دے کر حاصل کو سو پر تقسیم کر کے اس کے حاصل کو صبح کے اوقات میں سے کم کر لیں اور غروب کے وقت میں بڑھا لیں؛ اس بلد کا پاکستانی ٹائم ہو جائے گا ـــــ گھر میں سب کو سلام کہہ دیں۔

محمد ظہر اللہ غفر

۱۰۰۷
۱۹۶۰ء

عزیزی ولدی سلمکم وابقاکم العافیۃ

السلام علیکم وعلی من لدیکم۔ کل رات تمہارا خط موصول ہو کر کاشف حالات ہوا۔ میں نے میاں سعید احمد سلمہ کو دے دیا ہے، امید ہے کہ اس کا انتظام کر دیں گے۔

تمہاری چوٹ کا پڑھ کر سخت رنج ہوا اور جن لوگوں نے اس میں کوشش کی، اس سے نہایت درجے خوش ہوں۔ خصوصاً حاجی عبدالستار صاحب سے۔ مجھے ان سے رنج تھا لیکن تمہارے ساتھ

اس قدر ہمدردی سن کر سب کچھ دُھل گیا۔ مولی تعالیٰ اس کا اجران کو قیامت میں وہ عطا فرمائے جس کا ان کے قلب پر اس وقت خطرہ بھی نہیں گزر سکتا ہے۔ میری رائے میں ہرگز ان کے خلاف نہ کریں اور انہیں میرا سلام کہہ دیں۔ گھر میں سب کو سلام و دُعا کہہ دیں۔

میری شرکت تو دشوار ہے، جب میں اپنے چہیتے مولوی منظور احمد کے انتقال پر ہی نہ جاسکا تو کسی تقریب میں کیا جاسکتا ہوں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۱۰۰۸

مرسلہ ۱۵، دسمبر ۱۹۶۱ء

مجمع فیوض ربانی منبع علوم روحانی حقائق آگاہ سلمہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام وبرکاتہٗ۔ بفضلہٖ تعالیٰ فقیر بہمہ عیال بعافیت ہے۔ تمہاری طرف بہت ہی خیال لگا ہوا تھا۔ تمہارے خط سے قدرے اطمینان ہوا۔ مولیٰ تعالیٰ شافی وکافی اپنے حبیب لبیب کے صدقے میں شفائے کاملہ عاجلہ ثابتہ سے سرفراز فرما کر یہ فکر دُور فرمائے۔

جامع حسنات و برکات مولانا عبدالحامد صاحب زادہ اللہ فیما اعطاہ نے جس قدر میری توقیر میں سعی کی اس کے شکریہ کے لیے زبان نہیں رکھتا۔ مجھے بہت نہایت درجہ محجوب فرمایا۔ مولیٰ تعالیٰ ان کے دینی کاموں کو سربلندی عطا فرمائے۔ روانگی کے وقت میں نے سُنا تھا کہ وہ علیل ہیں، ارادہ قوی تھا کہ میں ان سے ملاقات کیے بغیر نہ جاؤں گا لیکن موقع نہ ملا۔ ان کی خدمت میں باادب سلام عرض کردیں اور دوسرے علماء کی خدمت میں بھی۔ نیز احباب کو بھی بشرطیکہ یاد رہے۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۱۰۰۹

مرسلہ ۱۲، جنوری ۱۹۶۲ء

مجمع فیوض ربانی منبع علوم روحانی زاد اللہ فیما اعطاہ

السلام علیکم وعلیٰ من لدیکم۔ میرا خط حضرت مولانا دامت برکاتہم کے پیش کرنے کے قابل کہاں تھا۔ اگر یہ قابلیت ہوتی تو میں خود ان کی جناب میں عریضہ ارسال کرتا۔ ان کی خدمت میں میرا سلام کہہ دیں۔

سید صاحب قدس سرہ کے عرس کے حالات معلوم کرکے نہایت مسرور ہوا۔ یہ عزیز ذکرالرحمٰن کے خلوص کی وجہ تھی۔ میرے علم میں زیادہ حضرت کے حالات نہیں ہیں۔ مولانا منظور احمد صاحب دامت

برکاتہم سے معلوم ہوسکتے ہیں، منٹگمری میں وہ تشریف رکھتے ہیں۔ فقیر بعافیت ہے البتہ ضعف زیادہ ہے۔ شافی مطلق تمہیں بھی شفائے کاملہ سے جلد سرفراز فرمائے۔ تمہاری علالت نے سخت فکرمند کر رکھا ہے۔ سب کو علی قدر مراتب سلام کہہ دیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہٗ

۱۰۱۰

موصولہ ۲۳ جولائی ۱۹۶۴ء

عزیز القدر خجستہ سیر سلمکم المولی المقتدر

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ میں کوشش کروں گا کہ ۱۶ تاریخ تک جلسہ کے خرچ کے حساب سے فارغ ہو کر روانہ ہو جاؤں۔ قیام کا ابھی بندوبست نہ کریں۔ میں بالکل اپاہج ہوں، بولا مجھ سے نہیں جاتا، ٹانگوں سے مجھ سے چلا نہیں جاتا۔ اب کچھ لکھ لیتا ہوں۔ بس۔ البتہ بچوں کے آنے میں تردد ہے کہ بعض کا پاسپورٹ ابھی نہیں بنا۔ گھر میں سب کو سلام کہہ دیں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہٗ

نوٹ: حضرت کو امانات کا بڑا خیال تھا، راقم کی شادی میں تشریف لانے والے تھے جو ماہ ربیع الاوّل میں ہوئی۔ چونکہ حضرت کے زیرِ انتظام جلسہ عید میلاد النبی ہوتا تھا اس لیے تحریر فرمایا "جلسہ کے خرچ کے حساب سے فارغ ہو کر" یہ حساب بعد میں بھی ہوسکتا تھا مگر خشیتِ الٰہی اس قدر کہ ایک ایک آن جوابدہی کا خیال سامنے ہے۔ اس طرح حج پر تشریف لے جانے سے قبل مسجد کی سپیدی کا سارا خرچ حساب کر کے مفتی مظفر احمد صاحب کے سپرد فرمایا۔

سارے اُونچوں سے اُونچا سمجھیے جسے
ہے اُس اُونچے سے اُونچا، ہمارا نبی ﷺ

(۱۳۱)

جناب محمد ممتاز خان صاحب

۱۰۱۱ عزیزی ارشدی اخلصی سلمہم الولی القوی

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ آج کل فقیر کی طبیعت فی الجملہ کچھ بہتر ہے مولیٰ تعالیٰ کا شکر ہے۔ لیکن حسن عاقبت کی دُعا سے غافل نہ ہوں۔ صاحبزادہ (کے) حالات پڑھ کر سخت افسوس ہوا۔ وہ کریم ان کو اپنی کرم سے رہا فرمائے۔ اس سے قبل مجھ کو اس کی اطلاع نہیں ملی۔ گھر میں اہلِ خانہ کو سلام کہہ دیں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر

۱۰۱۲ عزیزی ارشدی سلمہم ورفع قدرہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ مولوی مظفر احمد بخیریت آگئے ہیں۔ فقیر کی طبیعت اب اچھی ہے۔ علالت بدستور رہے۔ حسن عاقبت کے لیے دعا کرتے رہیں۔ مولیٰ تعالیٰ بعافیت رکھے اور آخرت کے لیے کچھ ذخیرہ کر لیں۔ دنیا تو قید خانہ ہے۔ اس میں آخرت کے سامان کے لیے رکھا ہے تو غافل وہ ہے جو اس کا سامان اکٹھا کرے (اور آخرت کی فکر نہ کرے۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر

سب چمک والے اُجلوں میں چمکا کیے
اندھے شیشوں میں چمکا ، ہمارا نبی ﷺ

(۱۳۲)

جناب محمد یوسف صاحب

باسمہ المکرم

۱۰۱۳ عزیزی اخلصی سلمہم

وعلیکم والسلام ورحمۃ ربکم وبرکاتہ۔ نامہ العزیز کے موصول ہونے پر فقیر کو بھی ایسی ہی خوشی ہوتی ہے جیسی تم کو ـــــ وہ تعالیٰ ہمیشہ خوش وخرم رکھے۔ اور دینی اور دنیوی ترقیاں نصیب فرمائے۔ میرے عزیز ہمارے رزق کا تو مولیٰ تعالیٰ (نے) ذمہ لے رکھا ہے، وہ ضرور ہمیں عطا فرمائے گا۔ لیکن عبادت ہمارے ذمہ رکھی ہے۔ ہماری بڑی نادانی ہے کہ جس کا اس نے ذمہ لے رکھا ہے اس میں تو ہم کوشش کرتے ہیں لیکن جو ہمارے ذمہ رکھا ہے اس میں ہم سے ویسی کوشش نہیں ہوتی۔ ہمیں اس کا ضرور خیال رکھنا چاہیئے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہٗ (لام)

۱۰۱۴ محبی مخلصی سلمہم واوصلہم الی مایتمناہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ بفضلہ تعالیٰ فقیر بخیریت ہے، تمہاری خیریت معلوم ہو کر نہایت درجہ مسرّت ہوئی۔ وہ تعالیٰ تمہیں اپنی حمایت میں بعافیت رکھے اور دارین کی نعمتوں سے مالامال کرے۔ قرض کے لیے کوئی (وقت) مقرر کر کے یہ دُعا ۹۹ مرتبہ پڑھ لیا کریں۔

یاغیاثی عندکل کربۃ ویامجیبی عندکل دعوۃ ویا معاذی عندکل شدۃ ویارجائی حین تنقطع حسیلتی۔

گھر میں سلام کہہ دیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہٗ (لام)

۱۰۱۵ عزیزی سلمہم الولی القوی

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ اگر فقیر کو تم یاد رکھتے ہو تو خط میں تاخیر ہو جانا قابل

اعتبار نہیں، ہاں اپنے مولیٰ سے غافل نہ ہو اور مجھے دُعا میں یاد رکھو۔ دشمنوں کی ایذا سے بچنے کیلئے ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ سورۂ فلق پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر (کے) بدن پر پھیر لیا کرو۔ گھر میں سلام و دعا کہہ دیں۔

فقط والسلام

محمد مظہر احمد غفر لہٗ (۲۱)

۱۰۱۶
موصولہ ۴ نومبر ۱۹۶۰ء

عزیزی ارشدی سلمہم الولی القوی

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم الملک المنعام۔ بفضلہ تعالیٰ فقیر بخیریت ہے وہ تعالیٰ العزیز کو بھی بعافیت اور مقاصد میں کامیاب رکھے۔ تم نے آنے کے واسطے تحریر کیا ہے، اس میں میری اجازت کی کیا ضرورت ہے؟ لیکن جب سے فالج ہوا ہے میں بہت ضعیف ہو گیا ہوں۔ چنانچہ حال میں تو میں صرف ایک بار مسجد میں حاضر (ہو سکا ہوں) اس لیے تم کو ملاقات میں زیادہ پریشانی ہوگی دادا پیر کے عرس کی تاریخ ۱۰ رجب المرجب ہے، اس تاریخ (کو) فاتحہ کر سکتے ہو، اس کا کوئی خاص طریقہ نہیں، دعا کریں کہ وہ تعالیٰ اس کو قبول فرمائے اور اس کا ثواب حضرت صادق علی شاہ صاحب کی رُوح کو پہنچے۔

فقط والسلام

محمد مظہر احمد غفر لہٗ (۱۳۱)

۱۰۱۷
موصولہ مارچ ۱۹۶۱ء

عزیزی ارشدی سلمہم واوصلہم الی ما یتمناہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ جو لوگ فقیر سے بیعت ہونا چاہتے ہیں وہ اگر ایسا کریں کہ حیدر آباد میں مولوی محمد محمود صاحب محلہ پیر آباد میں رہتے ہیں ان سے بیعت ہو جائیں، ان سے بیعت ہونا مجھ ہی سے بیعت ہونا ہے۔ اور اگر کوئی وہاں بھی نہ جا سکے تو اپنے دائیں ہاتھ کو میرا ہاتھ تصور کرتے ہوئے اپنے بائیں ہاتھ پر رکھ کر ایمان مفصل یا اس کے معنی پڑھے اور تمام گناہوں سے توبہ کرے۔ اور مجھے اس کی اطلاع دے دیں تاکہ اس کو شجرہ بھیج دیا جائے اور چند ہدایات کر دی جائیں۔

فقط والسلام

محمد مظہر احمد غفر لہٗ (۱۳۱)

۱۰۱۸
مرسلہ ۲ رمئی ۱۹۶۱ء

عزیزی ارشدی سلمہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ فقیر کی علالت بدستور ہے اور اجازت کے لیے اپنے حالات تحریر کریں، نفس آپ کے بس میں آگیا؟ خوابات کیسے ہوتے ہیں؟ قلب کا کیا حال ہے؟

ذکر لا الٰہ الا اللہ کس قدر کرتے ہیں؟ لطائف (کا) کیا حال ہے؟۔ اس کے جواب پر جواب دیا جائے گا۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہٗ

۱۰۱۹
مرسلہ ۱۱ رمئی ۱۹۶۱ء

بسمہ تعالیٰ

عزیزی ارشدی سلمہم ورفع قدرہم واوصلہم الی مایتمناہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ بفضلہ تعالیٰ فقیر بخیریت ہے اور تمہارے لیے دُعا کرتا ہے، مولیٰ تعالیٰ تمہیں بعافیت اور مقاصد صحیحہ میں کامیاب رکھے۔ جمعہ کے بعد جس قدر ہو سکے درود شریف کا ورد رکھیں اور کلمہ طیّبہ کا۔ گھر میں سلام کہہ دیں، وہ تعالیٰ تم دونوں کو دارین میں خوش رکھے۔ میرے لیے بھی دُعا کرتے رہیں۔ بہت ضعیف ہوگیا ہوں صرف جمعہ کو مسجد شریف میں حاضر ہو سکتا ہوں۔ مزامیر کے ساتھ قوالی سُننا شرعاً جائز نہیں اس میں شرکت نہ چاہیے۔ بلا مزامیر ہو تو اس کے سُننے میں کوئی حرج نہیں، شریعت مطہرہ کے موافق اپنے افعال رکھنے چاہئیں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہٗ

۱۰۲۰
مرسلہ ۱۳ رجولائی ۱۹۶۱ء

عزیزی ارشدی سلمہم الولی القوی

السلام علیکم وقلبی لدیکم۔ ایسا تو کوئی عمل نہیں کہ انسان اپنے مقام پر بیٹھا ہو پنج وقتہ نماز مکہ معظمہ یا مدینہ منورہ پڑھے۔ اہل اللہ کو یہ مرتبہ حاصل ہوتا ہے تو یہ سلوک میں کوشش کرنے پر موقوف ہے، وہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے یہ عطا فرماتا ہے۔ اس کی طرف متوجہ نہ ہوں اور مولیٰ

تعالیٰ کو اپنے تصوّر میں ایسا رکھیں کہ مخلوق نظر سے اوجھل ہو جائے اور اپنے ہر فعل کو اس کے حکم کے موافق رکھیں۔ اس کی ذات کے سوا ہر شے سے منہ پھیر لیں۔ وہ تعالیٰ تمہیں توفیق عطا فرمائے

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہٗ

۱۰۲۱ محبی سلمہم اللہ تعالیٰ

السلام علیکم وعلیٰ من لدیکم۔ خط کے دیر ہو جانے میں کچھ فکر نہ کریں۔ اصل میں تو محبت ہونی چاہیے سو بفضلہٖ تعالیٰ تمہیں حاصل ہے، مولیٰ تعالیٰ تمہیں ترقیات سے نوازے۔ اپنی والدہ ماجدہ اور اہلیہ کو سلام کہہ دیں، افسوس کہ فوٹو کی ایسی قید ہے کہ میں پاکستان نہیں آسکتا ورنہ تم جیسے احباب کی زیارت کو بہت طبیعت چاہتی ہے

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہٗ

۱۰۲۲ محبی مخلصی سلمہم ورزقکم العافیہ فی الدارین

السلام علیکم وعلیٰ من لدیکم۔ خیریت نامہ موصول ہو کر باعثِ مسرّت واطمینان (ہوا) وہ تعالیٰ تمہیں ہمیشہ بعافیت رکھے اور اپنے مقاصد میں کامیاب، جو کچھ پڑھ رہے ہو وہی کافی ہے۔ بڑی ضرورت اس کی ہے کہ فرائض پوری طرح سے ان کے اوقات پر انجام دیتے رہو اور جو قضا ہو گئے ان کی قضا کرو، دوسرے نوافل اور دعائیں اور اذکار تو بعد کی چیزیں ہیں، اگر وقت پر فرض ہوتا رہے تو اس زمانہ میں تو تم جیسے تجارت میں مشغول رہنے والوں کے لیے یہی بہت کچھ ہے، جو دیکھیں کہ یہ پوری طرح سے مولیٰ تعالیٰ ادا کرا رہا ہے تو پھر درود شریف اور استغفار کی کثرت کریں اور شجرہ میں جس طرح ذکر کرنے کے لیے لکھا ہے اس طرح ذکر کریں۔ تمہیں اجازت ہے پانی دم کر کے دیں یا تعویذات دیں، جس طرح ہو سکے مخلوق کی خدمت کریں۔ مجھے اس قدر فرصت نہیں کہ ضد وغیرہ کے لیے تعویذات وغیرہ لکھ کر دوں۔ تمہیں اگر نقشِ سلیمانی کی کتاب صحیح مل جائے تو اس سے نقل کر کے تعویذ دے دیا کرو۔ گھر میں اور بچوں کو سلام ودعا کہہ دیں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہٗ

۱۰۲۳
مرسلہ ۱۲ر دسمبر ۱۹۶۱ء

عزیز گرامی قدر سلمکم المولی المقتدر

السلام علیکم وعلی من لدیکم۔ تم سے ملاقات ہونے کی خوشی و مسرت ہوئی لیکن تمہارے ہاں قیام نہ رہا، اس کا افسوس رہا۔ جو تم پڑھ رہے ہو بہتر ہے، مولیٰ تعالیٰ تمہاری تائید فرماتا ہے، شکر کرو۔ ادائے قرض کے لیے بعد صبح یا قبل صبح یہ دُعا جس قدر دل لگے پڑھو۔

لا الٰہ الا اللّٰہ العظیم الحلیم، لا الٰہ الا اللّٰہ رب العرش العظیم لا الٰہ الا اللّٰہ رب السمٰوات والارض ورب العرش الکریم رب اقض الدّین۔

گھر میں سب کو سلام کہہ دیں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۱۰۲۴ عزیزی ارشدی سلمہم واوصلہم الی مایتمناہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ مولیٰ تعالیٰ العزیز کی تمنا پوری کرے اور جہاں اس کے علم میں بہتر ہو وہاں رکھے۔ ہمارے منصوبے بیکار ہیں۔ دعا کرتے رہو کہ دعا مخ العبادات ہے۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۱۰۲۵ عزیز پُرتمیز سلمہم اللہ تعالیٰ

السلام علیکم وعلی من لدیکم۔ نامہ العزیز سے خیریت معلوم ہو کر باعثِ اطمینان ہوا۔ وہ تعالیٰ تمہیں ہمیشہ بعافیت رکھے۔ تمہارا خط باعث خوشنودی ہوتا ہے۔ مولیٰ تعالیٰ تمہیں خوش رکھے اور اپنی طرف متوجہ رکھے۔ شب سورہ فاتحہ، آیۃ الکرسی، سورہ فلق، سورہ ناس، پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے تمام بدن پر پھیر لیا کریں اور درود شریف پڑھتے ہوئے سویا کریں۔ گھر میں سلام کہہ دیں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۱۰۲۶

موصولہ ۴ جون ۱۹۶۲ء

عزیزی ارشدی سلمہم القوی

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ بفضلہ تعالیٰ فقیر بعافیت ہے اور تمہارے لیے دُعا کرتا ہے۔ تمہیں مقدمہ میں مولیٰ تعالیٰ کامیاب فرمائے۔ مراقبہ میں جو کچھ معلوم ہو اس کو سمجھنے کی کوشش نہ کریں۔ نظر صرف مولیٰ تعالیٰ کی طرف رہے کہ منشا اس کے اندر رفنا ہونا ہے۔ پس ہمیشہ اس کی طرف نظر رہنی چاہیے۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہٗ

۱۰۲۷

مرسلہ ۶ جولائی ۱۹۶۲ء

بسمہٖ تعالیٰ

عزیزی ارشدی سلمہم واوصلہم الی ماتیمناہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ فقیر نہایت ضعیف ہو گیا ہے۔ جواب خطوط کی بھی طاقت نہ رہی۔ مولیٰ تعالیٰ تمہارے دینی و دنیوی امور باحسن طریق پورے کرے، مراقبہ میں کچھ نظر آنا ضروری نہیں، اس میں اپنے مولیٰ کی طرف توجہ لگائی جاتی ہے اور اس سے فیض حاصل ہونے کا انتظار کیا جاتا ہے۔ ہر وقت ذکر قلبی جاری رکھیں کہ مراقبہ میں قوت پیدا ہو، جب مراقبہ میں قوت پیدا ہو جاتی ہے تو پھر بعض امور دکھائی بھی دینے لگتے ہیں۔ استغفار اور درود شریف کی کثرت کریں دینی دنیوی فوائد کے لیے کافی ہے۔ گھر میں سلام کہہ دیں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہٗ

۱۰۲۸

مرسلہ ۲۰ جنوری ۱۹۶۳ء

عزیز گرامی قدر سلمکم المولی المقتدر

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ ماشاء اللہ تمہاری حالت بہت اچھی ہے، جب غیر کا خیال آئے تو لاحول پڑھا کریں اور اپنے مولیٰ کو خیال کیا کریں کہ وہ میری اس حالت کو دیکھ رہا ہے اور دوزخ اپنے سامنے دیکھنے رہو۔ شیطان (سے) خفگی کے ساتھ دل میں کہا کریں کہ تو

مجھے اس آگ میں ڈالنا چاہتا ہے جس کی ایک چنگاری (سے) دُنیا کی آگ پناہ مانگتی ہے۔ یہ تصور جاتا رہے گا۔ اور فقیر کے لیے حسنِ عاقبت کی دُعا کیا کریں۔

فقط والسلام

محمد مظہر احمد عفی عنہ (۲۱)

۱۰۲۹

موصولہ ۲۸ جنوری ۱۹۶۳ء

محب گرامی قدر سلمکم المولی المقتدر

السلام علیکم وعلی من لدیکم۔ تمہارا خط باعث خوشنودی ثابت ہوا۔ مولیٰ تعالیٰ تم کو ترقی عطا فرمائے اور ہمیشہ باعزت رکھے۔ فقیر بفضلہٖ تعالیٰ بہمہ وجوہ بخیریت ہے۔ یہ بھی غنیمت ہے کہ اس وقت میں یاد آ گیا۔ اگر اب بھی یاد نہ آتا تو کیا کیا جائے شکایت تھی۔ اکثر لوگ وہاں جا کر بھول گئے۔ گھر میں جب بھی جایا کریں سلام کے بعد تین مرتبہ قل ھو اللہ پڑھ لیا کرو، فقیر بھی تمہارے لیے دُعا کرتا ہے۔ گھر میں سلام و دُعا کہہ دیں اور دونوں صاحب فرائض خداوندی سے ہرگز غافل نہ ہوں۔

فقط والسلام

محمد مظہر احمد عفی عنہ (۲۷)

۱۰۳۰

مرسلہ ۱۳ اگست ۱۹۶۳ء

عزیزی ارشدی سلمہم الولی القوی

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ بفضلہٖ تعالیٰ فقیر کی طبیعت بعافیت ہے۔ مولوی مسعود احمد سلمہم کی شادی کے لیے دُعا کرو اس کا تقرر ہو جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ آنے کا ارادہ رکھتا ہوں اگر تمہاری دُعا مقبول ہو گئی تو پھر ملاقات بھی ہو جائے گی۔ گھر میں سلام کہہ دیں۔ اثنائے مراقبہ میں ایسی روشنیوں کا اظہار ہوتا رہتا ہے، اس کا کچھ خیال نہ کرو۔ حافظ عبدالکریم کو سلام کہہ دیں۔ اور ذکر قلبی مولیٰ کے تصور کے (ساتھ) جاری رکھو کہ اس کے (بغیر) اس دل میں فائدہ نہیں ہوتا۔

فقط والسلام

محمد مظہر احمد عفی عنہ (۲۷)

۱۰۳۱
موصولہ ۱۹ر نومبر ۱۹۶۳ء

عزیز گرامی قدر سلمکم المولی المقتدر

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ مولی تعالی تمہاری پریشانی دُور کرے۔ تم ہر نماز کے بعد ۷۲ دفعہ یالطیف پڑھ لیا کرو۔ فقیر علیل ہے اس لیے زیادہ نہیں لکھ سکتا۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۱۰۳۲ عزیزی ارشدی سلمہم واصلہم الی ما یتمناہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ اللہ تعالی تمہاری کشائش کرے۔ تم ہر روز نماز کے (بعد) اپنے کریم کو حاضر وناظر جانتے ہوئے یا باسط ۷۲ بار پڑھ کر اپنے لیے) دُعا کیا کرو۔ اللہ کشائش کر دے گا۔ میں علیل ہوں اس لیے زیادہ لکھنے سے قاصر ہوں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۱۰۳۳
مرسلہ ۱۹ر مارچ ۱۹۶۴ء

فروغ صبح سعادت عزیز گرامی قدر سلمکم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ سورۂ نور کی آیۃ کریمہ اللّٰہ نور السمٰوٰت والارض پڑھ کر ذکر قلبی صرف دل سے اللہ اللہ ہر وقت کیا کریں۔ یہ دل کی روشنی کے لیے عمدہ ہے اور شجرے میں جو اذکار لکھے ہیں ان کی پابندی کریں۔ تصور شیخ کے ساتھ مراقبہ کریں۔ مولی تعالی تمہیں ترقی عطا فرمائے۔ میں اس وقت علیل ہوں دُعا کرتے رہیں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

الحمد للہ

(۱۳۳)

جناب علامہ مشتاق احمد نظامی

۱۰۳۴ مکرمی زید مجدھم

السلام علیکم ورحمۃ ربکم المنعام۔ آپ کے پاسبان کے مضمون نے مجھے آپ کا نادیدہ عاشق بنا رکھا ہے۔ مولیٰ تعالیٰ آپ کے علم وفضل اور عمر میں برکت فرمائے۔ جو انداز آپ کا اس رسالہ میں ہے بہت ہی بہتر ہے اور اہلسنت کے لیے بغایت نافع۔

عرس کے بعض افعال کے متعلق جو آپ نے مضمون تحریر فرمایا ہے اس سے بالکل موافق ہوں۔ اہلسنت کے لیے اس پر کسی اعتراض کی ہرگز گنجائش نہیں۔ بلاشبہ اہلِ بدعت کے ایسے افعال سے اہلِ سنّت کو کچھ علاقہ نہیں۔ یہی وہ افعال ہیں جن کی وجہ سے وہابیہ اہلِ سنّت کو گمراہ کر رہے ہیں، مَیں ایک عرصے سے علیل ہوں، خصوصاً آج کل تو مسجد میں حاضری کی بھی طاقت نہیں رکھتا۔ حسنِ عاقبت کے لیے دُعا فرمائیں۔

حضرت مولانا حشمت علی خان صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا سانحہ فاجعہ کا جو قلب حزیں پر اثر ہے اس کا تحریر میں آنا دشوار ہے۔ امید ہے کہ اس میں مجھے معذور سمجھ کر معاف فرمائیں گے' اس کے بارے میں صرف اتنا ہی لکھنے پایا تھا کہ قلب کی حرکت بڑھ گئی۔ اللہ تعالیٰ ان کے بھائی حضرت مولانا محبوب علی خان صاحب کو سلامت رکھے اور ان سے اہلِ سنّت کو کما حقہٗ نفع پہنچائے اور ان کے ساتھ علماء اہلِ سنّت خصوصاً آپ کو اور حضرت مولانا حبیب الرحمٰن صاحب دامت برکاتہم العالیہ کو تادیر قائم رکھے۔ اہلِ سنت سے جب بھی کوئی رُکن اٹھتا ہے قلب کی حالت سنبھالے نہیں سنبھلتی۔

ے
ہم تو ہیں آپ دل فگار، غم میں ہے ہستی ناگوار
چھیڑ کے گُل کو نو بہار خون ہمیں رُلائے کیوں

محمد مظہر اللہ غفرلہٗ

(۲۱)

(از ماہنامہ پاسبان الہ آباد شمارہ اگست ۱۹۶۱ء ستمبر صفحہ ۷، ۳۔ بعنوان امام المناظرین شیر بیشہ اہل سنت کی وفات حسرت آیات پر علماء ملتِ اسلامیہ کے قلبی تاثرات)

(۱۴۲)

جناب حکیم مشتاق احمد صاحب

۱۰۳۵

موصولہ ۸ مارچ ۱۹۵۴ء

عزیزی گرامی قدر سلمکم ورفع قدرکم ومنزلتکم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ بفضلہ تعالیٰ فقیر بخیریت ہے، حاجی منظور احمد سلمہم سے واقعات معلوم ہوئے اور مولوی مظفر احمد سلمہم کا خط بھی موصول ہوا۔ میں نے جہاں تک غور کیا اس نزاع کی وجہ معلوم ہوتی ہے کہ حاجی منظور کی دوسرے لوگوں کے سامنے بے حُرمتی کی گئی۔ اس لیے میں نے مولوی مظفر احمد سلمہم کو بھی لکھا ہے کہ تحمل وبرباری سے کام لیں اور جو کچھ دیا جائے فی الحال اس پر اعتراض نہ کریں اور حاجی منظور کو بھی کہہ دیا کہ جو شرائط تم نے پیش کیے ہیں وہ سب لغو ہیں ان کو پیش نہ کرو۔ لیکن وہ یہ عذر کرتے ہیں کہ کمیٹی اس پر مجبور کرتی ہے، لیکن میرے خیال میں یہ قابلِ سماعت نہیں۔ ممکن ہے واپس جا کر کچھ بہتر رویہ ہو جائے۔ میرے نزدیک بھی دونوں کی بہبودی اسی میں ہے کہ دونوں مل کر رہیں۔ یہ زمانہ سختی کا نہیں اس لیے میں ان پر زیادہ سختی نہیں کر سکتا۔ میرے نزدیک جو اصلاح کا طریقہ ہو سکتا ہے اسی کو اختیار کیا ہوا ہے۔ یہ صحیح ہے کہ حاجی منظور کے ساتھ کچھ ایسے لوگ جمع ہو رہے ہیں جن کی وجہ سے .... ہونے کا اندیشہ قوی ہو گیا ہے، آپ کو چاہیے کہ مولوی مظفر احمد سلمہم کو بھی صبر و تحمّل کا مشورہ دیں۔

فقط والسلام

محمد مظہر غفرلہ

۱۰۳۶

مرسلہ ۶ فروری ۱۹۶۲ء

ربیع ریاض الطریقۃ لازال الزہر شعارہٗ

السلام علیکم ورحمۃ ربکم وعلی من لدیکم۔ فقیر اس قابل نہیں کہ تمہارے مکتوب مرغوب کا جواب ارسال کرے۔ چند کلمات بربنائے خلوص تحریر کرتا ہے۔

قاضی صاحب اور الحاج شیخ محمد سعید صاحب کی خلش کا دُور کر دینا باعثِ مسرّت ہوا، مولائے کریم آپ حضرات کو جزاء خیر عطا فرمائے۔

تمہارے ٹوٹے پھوٹے الفاظ جو دو متفرقین کو جوڑنے کا کمال رکھتے ہیں "تو ثابت الفاظ" تو خالق و مخلوق میں اجتماع کا کمال رکھتے ہوں گے۔ اللھم فزد فزد۔ میری حاضری بھی اسی کا کرشمہ تھی ورنہ بظاہر تو ناممکن نظر آتی تھی اور خواب بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ الفاظ فیض ترجمان میں فیض باطنی کے القا کا مژدہ ہے۔ شجرہ آپ پڑھیں۔ مولیٰ تعالیٰ آپ کی امیدوں کو باحسن وجوہ منصۂ ظہور پر جلوہ فرما کرے۔ آمین یارب العالمین۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

بسمہٖ تعالیٰ

١٠٢٧ جامع حسنات معدن علوم حکمت و برکات سلمہم مولی الکائنات

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔

بعد دعوات دوام اقبال منکشف ہو کہ صحیفۂ اشرفیہ باحسب ساعات موصول ہو کر باعث مسرت فراواں ہوا۔ مولیٰ تعالیٰ آپ کے درجات دینی و دنیوی میں ترقی عطا فرمائے۔ اور ماسوائے سبحانہٗ تعالیٰ سے اعراض بزم کے آپ چونکہ جزو اعظم تھے اس لیے آپ کی حکمت پر دنیا کے گرم جھوکے قائم کیسے رہ سکتے تھے؟ یہ سب آپ ہی کی حکمت کا کرشمہ ہے۔ فقیر دعا کرتا ہے کہ آپ کے سایہ میں مکروہات سے یہ بچی رہے اور ترقی خاطر خواہ نصیب ہو۔ فقیر عید سعید کی مبارکی کے ساتھ اس پر آپ کو مبارک باد دیتا ہے، لیکن اس حال میں فقیر کی حاضری کیا زیب دیتی ہے۔ احبابِ بزم کو میری جانب سے سلام عرض کردیں۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

١٠٢٨

مرسلہ ٢، جون ١٩٦٤ء

محبت و مودت پناہ سلمہ

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ آپ کے خط کا اسی وقت جواب ارسال کردیا تھا۔ خدمت میں پہنچانا میرے بس میں نہیں ہے۔ آپ سے گہرا تعلق ہے لیکن کلام سے عاجز ہوں۔ صرف دل سے دعا کرتا ہوں کہ وہ تعالیٰ آپ کو ہمیشہ کامیاب رکھے۔ فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۱۰۳۹

مرسلہ ۲۳ دسمبر ۱۹۶۴ء   باسمہٗ

الکہف الشامخ الحریز والزکی المخلص العزیز رفع اللہ قدرہٗ

السلام علیکم ورحمۃ ربکم ومغفرتہٗ۔ واپسی کے بعد اگرچہ زیادتی ہوگئی تھی لیکن بفضلہ علالت بدستور ہے۔ حسن عاقبت کی دُعا کی سخت ضرورت ہے۔ آپ کو اختیار ہے جب چاہیں محبت نامے سے نوازیں لیکن بوجہ علالت یہاں سے چند جملے ہی ارسال ہو سکتے ہیں کہ ہر لفظ کے واسطے سوچنے (کی) ضرورت ہوتی ہے۔ احباب کے جمود کی ایک وجہ (یہ) ہے جس کا تدارک مشکل ہے۔ صرف دُعا ہی اس کا کچھ مداوا کرسکتی ہے۔ اپنا تعامل جاری رکھیں۔ آپ کی ذات مبارک اس بزم کے لیے کافی ہے۔ دوستوں کو سلام کہہ دیں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ

لحد میں عشق رُخِ شہ کا داغ لے کے چلے
اندھیری رات سُنی تھی، چراغ لے کے چلے

ترے غلاموں کا نقشِ قدم ہے راہِ خُدا
وہ کیا بہک سکے جو یہ سُراغ لے کے چلے

جناں بنے گی محبانِ چار یار کی قبر
جو اپنے سینے میں یہ چار باغ لے کے چلے

گئے زیارتِ در کی، صد آہ! واپس آئے
نظر کے اشک پونچھے، دل کا داغ لے کے چلے

رضاؔ کسی سگِ طیبہ کے پاؤں بھی چومے؟
تم اور آہ! کہ اتنا دماغ لے کے چلے!

(۱۳۵)

جناب معراج الدّین صاحب

۱۰۴۰
مرسلہ ۲۲ فروری ۱۹۵۶ء

محب پرتمیز سلمہم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ والدہ الطاف سلمہا کی علالت کا حال پڑھ کر سخت فکر لاحق ہے، وہ قادر مطلق شافی حقیقی ان کو شفائے کاملہ سے سرفراز فرما کر فکر لاحق کو دُور فرمائے۔ فقیر خود بھی علیل ہے۔ تعویذات مولوی مظفر احمد سلمہٗ سے حاصل کریں۔ بیرون جات میں تعویذ ارسال نہیں کر رہا۔ میری حالت بہ نسبت سابق بہت بہتر ہے لیکن ضعف بدرجہ غایت ہے۔ ہم دونوں کے لیے دُعا کریں اور والدہ کی حالت سے اطلاع دیتے رہیں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہٗ

۱۰۴۱
موصولہ ۱۲ مارچ ۱۹۵۶ء

عزیز گرامی قدر سلمکم

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ والدہ الطاف مرحوم کے انتقال کی خبر سے یہاں سب کو سخت افسوس ہوا۔ انا للّٰہ وانا الیہ راجعون۔ مولیٰ تعالیٰ مرحومہ (کو) جوار رحمت عطا کرے اور پس ماندگان کو صبر جمیل اور اس پر اجر جزیل عطا فرمائے۔ بفضلہٖ تعالیٰ فقیر بخیریت ہے البتہ کمزوری بہت ہے۔ تمہاری دعاؤں سے وہ تعالیٰ قوت بھی عطا فرما دے گا۔ تمام اہل خانہ کو سلام و دُعا کہہ دیں۔
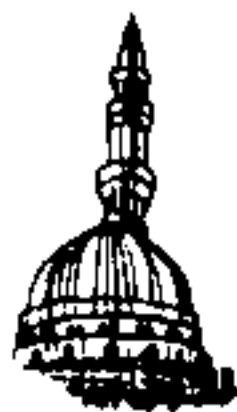
فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہٗ

(۱۲۶)

جناب مصطفےٰ احسنین صاحب

۱۰۴۲ نور العین میاں مصطفےٰ احسنین سلمہٗ من کل شین

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ آپ کو چاہیے کہ مولیٰ تعالیٰ کو حاضر ناظر جان کر اس کے حضور میں شب کو اور صبح کو درود شریف اور استغفار جس قدر ہو سکے مقرر کر کے روزانہ پڑھیں اور صدق دل سے اللہ اللہ کم از کم ایک ہزار بار یا جس قدر ہو سکے پڑھتے رہیں۔ مولیٰ تعالیٰ تمہیں اپنا قرب عطا فرمائے۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہٗ

۱۰۴۳

السلام علیکم ورحمۃ ربکم وبرکاتہٗ۔ ہمیشہ دائیں ہاتھ پر جنت اور بائیں ہاتھ پر دوزخ کو اور اپنے رُوبرُو اپنے مولیٰ تعالیٰ کو ہر وقت اپنے پیش نظر رکھیں اور ہر کام اس کے اشارے پر چلیں اور ماسوا کو نسبت خیال کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ یہ سب خیالات دُور ہو جائیں گے۔ ہمت درکار ہے۔ اور سو مرتبہ یا لطیف جو ترتیب بتلائی ہے اسے پڑھتے رہیں۔ اوّل آخر ۷ مرتبہ دُرود شریف۔ درود شریف اور استغفار کو ناغہ نہ کریں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہٗ

۱۰۴۴ عزیزی ارشدی سلمہم الولی العلی

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ آپ نہا کر نماز تہجد پڑھا کریں اور جو کچھ پڑھیں اس کے معنی پر غور کرتے ہوئے اور جناب بڑی سرکار میں اپنے آپ کو کھڑا خیال کرتے ہوئے پڑھیں اور نماز سے قبل چند مرتبہ پڑھ لیا کریں۔ باقی حالات لکھتے رہیں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہٗ

۱۰۴۵ عزیزی ارشدی سلمہم الولی العلی

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ نماز میں جو سورتیں پڑھیں اس کا ترجمہ یاد کرلیں۔ اور نماز میں معنی کی طرف خیال رکھیں اور اپنے مولیٰ کو حاضر کرتے ہوئے اور دوزخ کو سامنے رکھتے ہوئے نماز پڑھیں اور دو رکعت نفل پڑھ کر سو مرتبہ یالطیف پڑھیں۔ اوّل آخر سات مرتبہ درود شریف پھر دُعا کریں...... انشاءاللہ سبحانہ کامیاب ہوں گے۔ مفتی صاحب کو سلام۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (۲۶)

۱۰۴۶ عزیزی ارشدی

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم المنعام۔ تہجد قضا ہوجائے تو دن میں اس کی قضا کرلیا کرو۔ درود شریف کی دونوں وقت زیادتی کرو اور اپنے مولائے کریم کی ہر نعمت کو نہایت درجہ محبت کی نظر سے تصوّر کرکے شکر ادا کیا کرو۔ لذّت پر نظر نہ رکھو۔ ہم لوگ مکلف ہیں تو ہمیں نفس کی طرف سے تکلیف ہے۔ یہ اس کریم جل شانہٗ کا کرم ہے کہ اپنی عبادت لذّت کے ساتھ ادا کرادے۔ ذکر قلبی کو ہمیشہ جاری رکھیں اور شب کو باوضو کچھ پڑھ کر بزرگانِ سلسلہ کی ارواح طیّبہ کو اس خواب کا ہدیہ کرکے آرام کریں۔ سرکار اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی اخلاق کی پیروی کو لازم سمجھیں۔ مفتی صاحب اور سب کو سلام کہہ دیں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ (۲۶)

(۱۲۷)

جناب مصطفیٰ علی خان صاحب

۱۰۴۷ عزیزی سلمکم

السلام علیکم وعلی من لدیکم۔ نامۃ العزیز سے وہاں کے حالات معلوم ہوکر افسوس ہوا۔ اچھا ہوا تمہیں وہاں کی ہوا راس نہ آئی ورنہ تمہارا بھی خط نہ آسکتا تھا۔ چنانچہ بہت احباب ایسے ہیں جن کو اب خبر بھی نہیں کہ میں کون ہوں۔ مولوی مظفر احمد سلمہٗ سے زیادہ اور کون ہوسکتا تھا لیکن ان کا بھی یہی حال ہے۔ ایک صاحب محمد سعید کپڑے والے وہاں ہیں جن سے مجھے ایک خاص تعلق تھا ان کے متعلق سُنا گیا ہے کہ وہابیت کی اشاعت میں پانچ پانچ ہزار روپے دے رہے ہیں۔ مجھے یہ لوگ خط نہ لکھیں، بالکل فراموش کردیں۔ اس کا تو مضائقہ نہیں مگر اس کا بہت درد ہوتا ہے کہ میرے احباب سے کوئی وہابیت کا پرچار کرے[1]۔ بارھویں شریف کے لیے وہ کچھ بھیجتے تھے، اب مدت سے وہ بھی موقوف ہے۔ خیر اگر کوئی احباب مل جائے تو اسے سلام کہہ دیں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

---

[1] حضرت علیہ الرحمہ کو آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے کمال عشق ومحبت تھا۔ اس لیے ہر ایسی تحریک سے متنفر تھے جس کی بنیاد اس عشق ومحبت پر نہ ہوتی۔ یا جس نے عشق کو عظیم پہلو کو نظر انداز کردیا یا ہلکا سمجھا۔ تحریک وہابیت کے جو ثمرات مرتب ہوئے اہل نظر سے پوشیدہ نہیں۔ حضرت کے عشق کا یہ عالم ہے کہ خود تو خود اگر احباب سے بھی کوئی اس طرف متوجہ ہوتا ہے تو دل میں ٹیس اٹھتی ہے۔ درد والا ہی اس ٹیس کو سمجھتا ہے۔ دماغ والوں نے تو اس کا نام تعصب رکھا ہے۔ مگر ان کو کیا پتہ کہ عاشق کے خرمن صبر وقرار پر بجلی گری ہے۔ مسعود

(۱۳۸)

جناب نواب علی شاہ صاحب

۱۰۴۸

عزیزی سلمکم

السلام علیکم وعلیٰ من لدیکم۔ دادا پیر صاحب کا عرس شوال المکرم کی بیس تاریخ ہوتا ہے العزیز کی واپسی کی خبر نہیں ملی۔ کیا وہیں مستقل رہنے کا ارادہ کر لیا ہے۔ مولوی محمد محمود صاحب سے ملنا ہو تو ان کو اور ان کے گھر میں سب کو سلام کہہ دیں۔ یہ عرس مولوی محمد محمود صاحب بھی کرتے ہیں اسی میں حضرت صادق علی شاہ صاحب کا بھی عرس ہوتا ہے۔ اپنے باطنی حالات میں سے کچھ نہیں لکھا۔ اس سے بھی مطلع کرتے رہیں۔

فقط والسلام

محمد عبد اللہ سعد (دعا)

بنام والدہ محمد الیاس

۱۰۴۹
مرسلہ ۲۵ نومبر ۱۹۵۳ء

عزیزہ مخلصہ محسنہ سلمہا

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم العلام وبرکاتہ۔ مکتوب مرغوب باعث فرحت وسرور ہوا۔ خصوصاً اس بات نے تو کہ تم نے لکھنا سیکھ لیا ہے بہت ہی خوش وقت وخورسند کیا۔ اتنے زمانے تک میں سخت متعجب رہا کہ تم پر وہاں کی ہوا کا اثر کیسے ہوگیا۔ اب اگر تم نے روزہ، نماز، وظائف و خیرات کا حال بھی کچھ تحریر کردو تو پھر حقیقی خوشی بھی میسر آئے۔ وہاں کے حالات کچھ بہتر سننے میں نہیں آتے۔ دعا ہے کہ مولیٰ تعالیٰ میرے دوستوں کو وہاں کی برائیوں سے محفوظ رکھے۔ دنیوی حالات تو تمہارے کسی نے بتلائے تھے کہ یہاں سے نہایت درجہ بہتر حالت میں ہیں جس پر شکر بجالایا۔ خطوط کی کثرت سے اگرچہ میں تنگ ہوں مگر پھر بھی تمہارے خط کی تو خواہش رہتی ہی ہے ــــــــ
بچوں کو دعا کہہ دیں اور مولوی مظفر احمد سلمہم کے گھر میں سلام و دعا سب کو ــــــــ فقط والسلام مع الدعا

محمد مظہر اللہ غفرلہ

(۱۴۰)
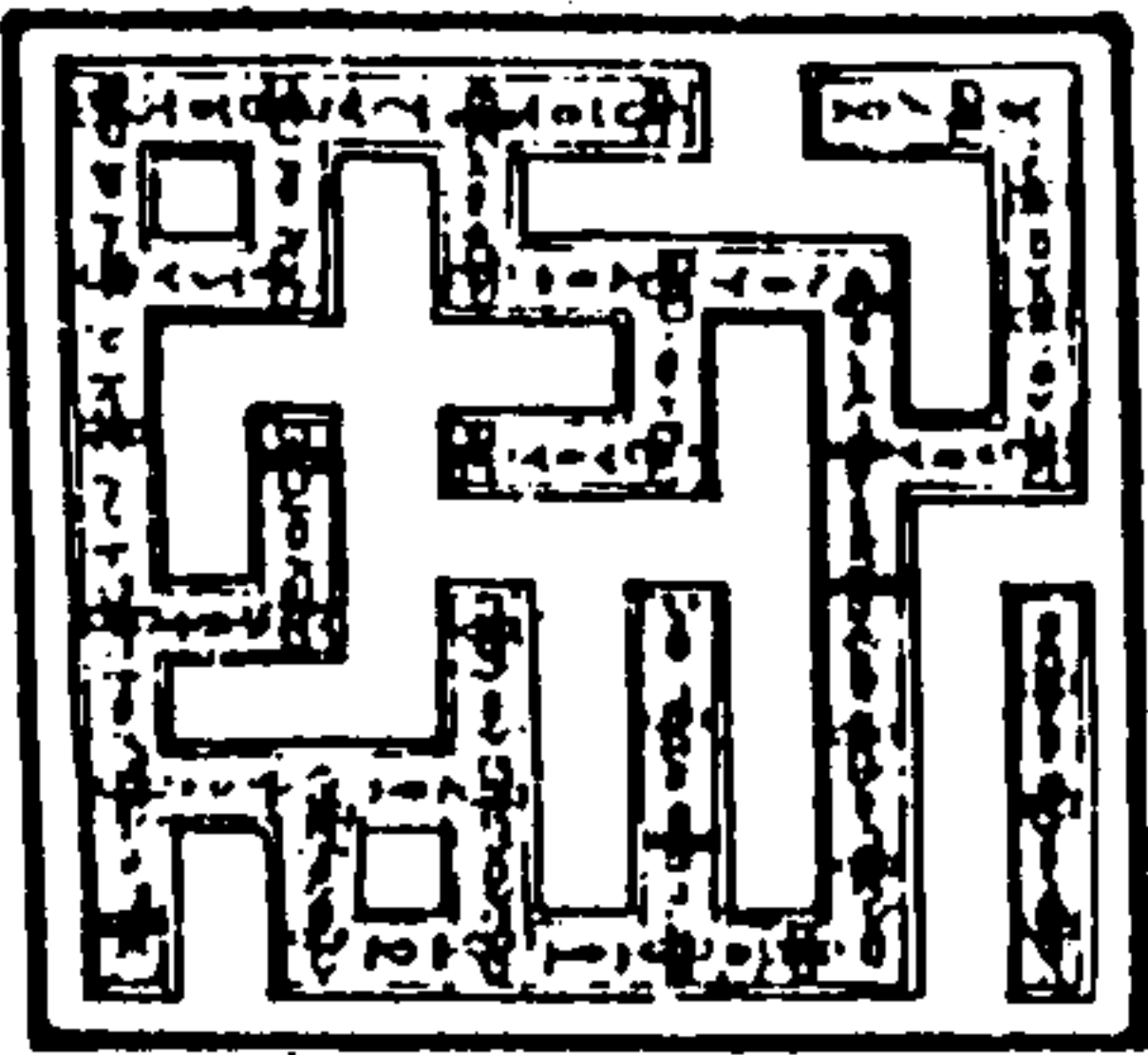
اہلیہ محمد سلیمان درزی

۱۰۵۰

مرسلہ ۶ فروری ۱۹۵۱ء

اُستانی جی سلمہا اللہ تعالیٰ

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، تمہاری خیریت کے علم نے مطمئن کیا۔ یہ معلوم کرکے کہ تم قرآن کریم کی خدمت کر رہی ہو نہایت ہی سرور ہوا۔ وہ تعالیٰ یہ خدمت قبول فرمائے اور تمہارے درجات عالی کرے۔ کند ذہن لڑکی کو میٹھی روٹی کے ٹکڑوں پر "الرحمن علم القرآن سنقرئک فلا تنسیٰ" لکھ کر روزانہ کھلاؤ ذہن کھل جائے گا، تمہارے والد آئیں گے تو تمہارا سلام ان کو پہنچا دوں گا۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہٗ

۱۰۵۱

مرسلہ ۳۱ مارچ ۱۹۵۱ء

میری عزیزہ سلامت رہو اور ہمیشہ اپنے مقاصد میں کامیاب۔ میری مخلصہ!

ایک شیٔ کی، اس کی ضد کی یاد بھلا دیتی ہے، دُنیا نام ہی اس تعالیٰ سے غفلت کا ہے۔ اس تعالیٰ کو حاضر و ناظر اپنے خیال میں رکھیں، اس کے انعامات پر غور کرتے رہیں، یہی وظیفہ دنیا سے بے تعلقی کا ہے، مال و دولت وغیرہ کی تحصیل دُنیا نہیں ہے۔ ہاں اس سے دل لگانا دُنیا ہے۔ سَر کے درد کے لیے یوں عمل کرو کہ ایک تختی بچھا کر اس پر حروف کیل کے ذریعے لکھ لو ا ب ج د ھ و ز ح ط ی پھر سر کے درد والے سے کہو کہ درد کی جگہ زور سے پکڑ لے، اب کیل کی نوک پہلے حرف کے بیچ میں زور سے جماؤ اور ایک مرتبہ الحمد پڑھو درد چلا جائے گا۔ فبہا ورنہ دوسرے پر دو مرتبہ اور تیسرے پر تین مرتبہ یوں ہی بڑھاتی رہیں۔ اس درمیان میں درد جاتا رہے گا۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہٗ

ے حضرت علیہ الرحمہ نے "عبیدہ" اور "وحیدہ" کے لغوی معانی سے مزاح کا پہلو نکالا ہے۔ یہ دونوں حضرت علیہ الرحمہ کی پوتیاں ہیں۔ مسعود

۱۰۵۲

مرسلہ ۱۳ اکتوبر ۱۹۵۱ء

عزیزہ سلمہا اللہ تعالیٰ

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ فقیر بخیریت ہے، تمہارے والد مرحوم آتے رہتے تھے تو گھر کی حالت معلوم ہوتی رہتی تھی۔ اب کون آتا ہے جو کچھ خیر خبر معلوم ہو۔ تمہارے بڑے بھائی جائداد کی اُلجھن میں ہیں۔ چھوٹے بھائی کو زیادہ اس طرف توجہ نہیں، اپنی طرف سے تم وہاں خط بھیجنا ہرگز نہ بند کرنا وہ جواب دیں یا نہ دیں ـــــ یا نور ۲۵۶ مرتبہ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کرکے آنکھ پر پھیر لیا کرو۔ تم روزمرہ تین مرتبہ اللہ کے ننانوے نام پڑھ لیا کرو اور ایسی کتاب منگا لو جس میں ان ناموں کی خاصیتیں لکھی ہوں۔ نیز ابجد الخ میں سے ہر حرف کے عدد بھی معلوم کرلو پھر جب کوئی تعویذ طلب کرے تو اس کے مطلب کے موافق جو اسم شریف ہو اس کے نیچے لکھے ہوئے تعویذ کے سے لکھ کر دے دو۔

ابجد کے اعداد

ا ۱	ب ۲	ج ۳	د ۴	ہ ۵	و ۶	ز ۷	ح ۸	ط ۹	اکائیاں
ی ۱۰	ک ۲۰	ل ۳۰	م ۴۰	ن ۵۰	س ۶۰	ع ۷۰	ف ۸۰	ص ۹۰	دہائیاں
ق ۱۰۰	ر ۲۰۰	ش ۳۰۰	ت ۴۰۰	ث ۵۰۰	خ ۶۰۰	ذ ۷۰۰	ض ۸۰۰	ظ ۹۰۰	سینکڑے
				غ ۱۰۰۰					

۷۸۶ ۱۸۰

س	م	ی	ع
۱۱	۶۹	۶۱	۳۹
۶۸	۸	۴۲	۶۲
۴۱	۶۳	۶۷	۹

اس تعویذ میں س کے ۶۰ عدد ہیں تو اس حرف کے متعلق جو تین خانے ہیں ان میں ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳ لکھ دو ـــــ پھر عین کے ۷۰ عدد ہیں تو اس حرف کے متعلق جو تین خانے ہیں ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹ لکھ دو۔ پھر ی کے ۱۰ عدد ہیں تو اس حرف کے متعلق ۸۔ ۹۔ ۱۱ لکھ دو ـــــ

پھر م کے ۴۰ عدد ہیں تو اس حرف کے جو تین خانے ہیں ۳۹۔ ۴۱۔ ۴۲ لکھ دو ـــ یاد رکھو کہ س چونکہ اوّل تھا اس لیے آگے کے اعداد ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳ لکھے اور عین آخر کا تھا اس لیے ان کے پہلے تین خانوں میں ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹ لکھا اور ی اور م بیچ میں تھے اس لیے ان کے اعداد ۱۰۔ ۴۰

اپنے متعلق خانوں کے بیچ میں آئے۔ اگر اسے سمجھ گئیں تو بہت سے تعویذ لکھنے آجائیں گے ان کی اجازت تمہیں دی جاتی ہے۔ مولی تم سے فائدہ پہنچائے۔

محمد مظہر اللہ غفر لہ

۱۰۵۳

مرسلہ ۲۳ اپریل ۱۹۵۳ء

عزیزہ سلمہا

تمہاری خیریت معلوم کر کے سکون ہو جاتا ہے، کیا واقعی تمہاری طبیعت ہمیں دیکھنے کو نہیں چاہتی۔ فقیر تو یہ چاہتا ہے کہ تم یہیں رہو اور تم عارضی طور پر بھی ہمیں دیکھنا گوارا نہیں کرتیں، ہمارے تمہارے خیال میں کس قدر فرق ہے۔ تمہارا جب خط آتا ہے تو تمہارے والد مرحوم و مغفور کی یاد بے چین کر دیتی ہے۔ کیا اچھا ہو کہ تم یہاں آکر مستقل رہو اور فقیر کی بے چینی دُور کرو۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفر لہ

۱۰۵۴

موصولہ ۲۷ ستمبر ۱۹۵۴ء

عزیزہ سلمہا اللہ تعالی

السلام علیکم و علی من لدیکم۔ بفضلہ تعالی فقیر بہمہ وجوہ بخیریت ہے۔ تمہاری خیریت معلوم کر کے تسکین ہوئی۔ تم کسی وجہ سے پریشان معلوم ہوتی ہو لیکن خط میں اس کا کوئی ذکر نہ تھا، بغداد شریف کیسے جانے کا ارادہ کر لیا باوجودیکہ روزگار نہیں چل رہا۔ پہلے حج کا ارادہ کرلینا چاہیے تھا اور سرکار مدینہ کی زیارت کا۔ خیر مولی اس کے بعد اس دولت سے بھی سرفراز فرمائے۔

فقط والسلام مع الدعا

محمد مظہر اللہ غفر لہ

۱۰۵۵

مرسلہ ۱۵ اپریل ۱۹۵۷ء

عزیزہ سلمہا

وعلیکم السلام ورحمۃ ربکم العلام۔ وہ ایسی کیا پریشانی تھی جس نے تمہیں جواب کی بھی فرصت

نہ دی، یہ صحیح ہے کہ مخصوص ایام کے سوائے قرآن کریم اور نمازنہ کے تم سب کچھ پڑھ سکتی ہو بلکہ قرآن کریم کی دُعائیں بھی بہ نیت دُعا پڑھ سکتی ہو۔

والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہٗ

(۱۴۱)

اہلیہ محمد علی خان

۱۰۵۶ عزیزہ گرامی قدر ارشدی بیگم سلمہا

السلام علیکم وعلی من لدیکم۔ مولیٰ تعالیٰ تمہیں تینوں مقدموں میں کامیاب فرمائے تعویذ ارسال ہے۔ جو شخص ان مقدمات میں کوشش کرتا ہے اس کے بازو پر بندھوا دیں اور محمد علی خان سے بعد سلام کہہ دیں کہ تمہارے واسطے بھی دُعا کی جائے گی۔ مولیٰ تعالیٰ تمہیں اگلے سال زیارت حرمین سے سرفراز فرمائے۔ میں علیل ہوں زیادہ لکھنے سے قاصر ہوں۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

۱۰۵۷ عزیزہ رشیدہ عفیفہ سلمہا

السلام علیکم ورحمۃ ربکم وبرکاتہٗ۔ تمہارے لیے دُعا کی جائے گی۔ اللہ تعالیٰ تمہیں مقدموں کے اندر کامیاب فرمائے۔ تم بھی حسبنا اللہ ونعم الوکیل پڑھتی رہو۔

فقط والسلام

محمد مظہر اللہ غفرلہ

لامکاں تک اُجالا ہے جس کا وہ ہے
ہر مکاں کا اُجالا، ہمارا نبی ﷺ

سارے اچھوں میں اچھا سمجھیے جسے
ہے اُس اچھے سے اچھا، ہمارا نبی ﷺ

(۱۴۲)

وحیدہ بیگم مرحومہ

۱۰۵۸

۱۰ مارچ ۱۹۵۲ء

قرۃ العیون وفرحۃ الفواد المحزون صاحبۃ الصفات البہیۃ اعنی وحیدہ سلمہا

بعد دعوات مزید حیات وسعادت مطالعہ کریں کہ مکتوب مرغوب سراپا محبوب صادر ہوکر قلب مضطر کے لیے باعث آرام وچین ہوا۔ عبیدہ بیگم کے خط کے ساتھ تمہارا خط نہیں ملا ورنہ یہ کیسے ممکن تھا کہ ان کو جواب دیتا اور تمہیں نہ دیتا۔ ہاں "عبیدہ" کو اس خیال سے جواب نہ دیتا کہ وہ تو عبادت میں لگی ہوں گی، کیا پڑھیں گی! تو ممکن تھا، مگر تم تو "وحیدہ"، یعنی یکتا ہو تمہیں تو جواب نہ دینے کی کوئی وجہ ہی نہ تھی۔ خصوصاً جب کہ تم ننھے میاں وغیرہ وغیرہ کو یاد بھی کرتی رہتی ہو۔ تم نے نظم کے لکھنے کا مطالبہ کیا ہے تو میں اس کے چند شعر اس خط کے پیچھے لکھتا ہوں۔ جب تم اس کے الفاظ کی شرح کر کے مجھے سناؤ گی تو پھر میں پوری ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ نقل کر کے بھیج دوں گا۔ اسی طرح تھوڑی بھیجتا رہوں گا۔ دیکھوں کب یاد کر کے سُناتی ہو۔

والدعا

اس نظم میں ہر لفظ کے معنی والد سے پوچھ کر مجھے بتاؤ۔

بعد حمد خالق ونعت محمد مصطفےٰ	علم صرف ونحو کے دوں اصطلاحات اب بتا	
لفظ ہے دو قسم پر موضوع و مہمل دائما	پھر ہے موضوع یا تو مفرد یا مرکب جان ما	اقسام لفظ
کہتے ہیں مفرد کو کلمہ یاد رکھنا اے عزیز	اسم وفعل وحرف ہیں کلمہ کی قسمیں طالبا	اقسام کلمہ
اسم مصدر، مشتق، جامد ہے اس کے ماسوا	معرفہ، نکرہ، مذکر یا مونث خوش لقا	اقسام اسم
اسم ذات، اسم صفت واحد مثنیٰ اور جمع	ہیں مکبر اور مصغر باقی قسمیں دل رُبا	
مقتضب منفرف اصلی اور جعلی اے اخی	ہیں مصادر کی یہ قسمیں یاد رکھنا تم ذرا	اقسام مصدر
اسم فاعل ظرف وآلہ حالیہ مفعول اور	حاصل مصدر صفت تفضیل اور مبالغا	اقسام مشتق

(۱۴۳)

بنام عبیدہ بیگم

۱۰۵۹

مرسلہ یکم نومبر ۱۹۵۲ء　　　　باسمہ تعالیٰ

میری شرمیلی بیٹی تم بحیا سلامت رہو کہ الحیاء شعبۃ من الایمان
بعد دُعائے مزید حیات و ترقی درجات مطالعہ کرو کہ مسرت نامہ نے بہت خوشنود کیا، فلحمد للہ۔
والد صاحب کے لیے مجھ سے دُعا کی طلب ہے، طلب اس سے کی جاتی ہے جو اس سے لاپرواہ ہو
اس باب میں میرا حال شاید تم سے زائد ہی ہو، لکھنے کی نا قابلیت کا بھی عذر کیا ہے۔ میری نور نظر
لکھنے کا اعتبار نہیں کیا جاتا، قلبی تعلق دیکھا جاتا ہے سو تمہیں حاصل ہے۔ اس سے جو لفظ بھی نکلے
گا، وہ قابلیت میں اپنی مثال نہ رکھے گا۔ بیماریاں ضرور سوزش قلب کا موجب ہیں لیکن بڑی بیماری
جدائی ہے جس نے جان کو گھلا رکھا ہے، کیا کروں فوٹو کے مسئلے نے مجبور کر رکھا ہے۔ تمہارا سلام سب
کو کہہ دیا جائے گا۔ تمہاری بڑی آپا کی طرف سے نہایت فکر رہتا ہے۔ میری طرف سے سالمہ بیگم کی
کی خدمت میں آداب عرض کر دیں، ان کی دُعا سے سرفرازی حاصل ہو کر بڑی مسرت ہوئی۔ ان کے
ابا میری طرف سے ان کو گلے لگالیں۔ لیکن اپنے حسن میں ہیں بڑی مغرور، اپنے ابا کو کالا کہتی ہیں۔
لیکن خیر بزرگ ہیں۔ ان کا کہنا سر کے پچھلے حصّے اور آنکھوں کے ڈھیلے اور پلکوں پر کہ سر کا اگلا حصّہ
تو سپید ہو گیا وہاں تو ان کے اس قول کی کہاں جگہ ہو سکتی ہے، لیکن تعجب یہ ہے کہ ہم جیسے کالے
لوگوں سے ملنے کی خواہش کیوں ظاہر کرتی ہیں۔ ہاں رات بھی تو پیاری ہوتی ہے، خیر صاحب
بڑے لوگوں کی باتیں وہی خوب جانتے ہیں۔ ہمیں کیا معلوم کہ اس میں کیا کیا حکمتیں ہیں، والدین
کو سلام کہہ دیں اور بہن بھائیوں کو دُعا خصوصاً بڑی بہن کو۔　　　　فقط والدعا

محمد مظہر احمد عفی عنہ

اُٹھے جو قصرِ دَنیٰ کے پردے، کوئی خبر دے تو کیا خبر دے
وہاں تو جا ہی نہیں دوئی کی، نہ کہہ کہ "وہ بھی نہ تھے"، ارے تھے!

وہ باغ کچھ ایسا رنگ لایا کہ غنچہ و گُل کا فرق اُٹھایا
گرہ میں کلیوں کے باغ پھُولے، گُلوں کے تُکمے لگے ہوئے تھے

محیط و مرکز میں فرق مشکل، رہے نہ فاصل خطوطِ واصل
کمانیں حیرت میں سر جھکائے، عجیب چکّر میں دائرے تھے

حجاب اُٹھنے میں لاکھوں پردے، ہر ایک پردے میں لاکھوں جلوے
عجب گھڑی تھی کہ وصل و فرقت، جنم کے بچھڑے گلے ملے تھے

زبانیں سوکھی دکھا کے موجیں، تڑپ رہی تھیں کہ پانی پائیں
بھنور کو یہ ضعفِ تشنگی تھا، کہ حلقے آنکھوں میں پڑ گئے تھے

وہی ہے اوّل، وہی ہے آخر، وہی ہے باطن، وہی ہے ظاہر
اُسی کے جلوے، اُسی سے ملنے، اُسی سے اُس کی طرف گئے تھے

صلی اللہ علیہ وآلہٖ

تابِ مرآتِ سحر ، گردِ بیابانِ عرب
غازۂ روئے قمر ، دُودِ چراغانِ عرب

اللہ اللہ بہارِ چمنستانِ عرب
پاک ہیں لوثِ خزاں سے ، گل و ریحانِ عرب

حسنِ یوسف پہ کٹیں ، مصر میں انگشتِ زنان
سر کٹاتے ہیں ، ترے نام پہ ، مردانِ عرب

کوچہ کوچہ میں مہکتی ہے یہاں بُوئے قمیص
یوسفستاں ہے ، ہر اک گوشۂ کنعانِ عرب

کرمِ نعت کے نزدیک تو کچھ دُور نہیں
کہ رضائے عجمی ہو ، سگِ حسّانِ عرب

وکونوا مع الصادقین

اور سچوں کے ساتھ ہو جاؤ